الدعاء مفتاح الجنة

منتخب مفاتیح الجنان

ترتیب و ترجمہ

سید تلمیذ حسنین رضوی

نشر دانش ریسرچ اکیڈمی (امریکا)

منتخب مفاتیح الجنان

ترجمہ و ترتیب

سید تلمیذ حسنین رضوی

نشر دانش ریسرچ اکیڈمی (امریکا)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کی شناخت

نام کتاب: منتخب مفاتیح الجنان

ترجمہ: حجۃ الاسلام والمسلمین سید تلمیذ حسنین رضوی

کمپوزنگ: ولایت علی آغا

تعداد: ۱۰۰۰

اشاعت اوّل: جون ۲۰۰۷ء

اشاعت دوم: اگست ۲۰۰۷ء

اشاعت سوم: جون ۲۰۰۸ء (بھارت)

اشاعت چہارم: اپریل ۲۰۱۱ء

طابع: سید غلام اکبر

نشرِ دانش ریسرچ اکیڈمی (امریکا)

Nashr-e-Danish Research Academy

128 Oak Creek Road

East Windsor, NJ 08520

Phone (609) 426-8663

انتساب

والدِ گرامی حجۃ الاسلام مولانا سیّد اظہار الحسنین رضوی

کے نام

جن کے فیضِ تربیت نے اِس منزل تک پہنچایا

اور

والدۂ ماجدہ نجمہ خاتون

کے نام

جن کی دعائیں اور نیک تمنّائیں

ہمیشہ میرے لیے مشعلِ راہ ہیں

سیّد تلمیذ حسنین رضوی

التماسِ سورۂ فاتحہ

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ ان مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمائیں۔ شکریہ

اکبر علی ابنِ جیوا بھائی ڈوسانی
عبدالرسول ابنِ حسن علی ساجو
گلشن بائی بنتِ اوگھڑ بھائی
رباب بائی بنتِ کریم بھائی
رقیہ بائی بنتِ رجب علی
محمد علی ابنِ عبدالرسول ساجو
غلام حسین ابنِ کرم علی نورانی
غلام رضا ابنِ عبدالرسول ساجو

شہید حماد حسن ابنِ مرتضٰی علی نانجی

آفتاب حسین ابنِ اکبر علی ڈوسانی

طاہر علی ابنِ صابر حسن ساجو

ڈوسانی اور ساجو خانوادہ کے تمام متعلقین

تمام شہدائے ملّت جعفریہ و ارواح المومنین والمومنات

طالبِ دعا: صابر حسن ساجو، مہ جبین ڈوسانی و پسران

بسمہ تعالیٰ

مولانا، ایک شخصیت

عہد حاضر میں برصغیر کی علمی شخصیتوں میں حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے سید تلمیذ حسنین رضوی کا نام ایک نمایاں حیثیت کا حامل ہے۔ آپ ہندو پاک کے اس علمی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں جن کے علمی فیوض و برکات سے عرصہ سے دنیا کا ایک بڑا حصہ اکتساب فیض کرتا رہا ہے۔

آپ کے والد بزرگوار فاضل جلیل اور مبلغ بے بدیل مولانا اظہار الحسنین صاحب اعلی اللہ مقامہ نے ۱۹۲۳ء میں مدرسہ سلطان المدارس سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الواعظین سے بھی فارغ التحصیل کی سند حاصل کی غالباً یہ مدرسۃ الواعظین کا پہلا دور رہا ہوگا۔ ۱۹۳۰ء میں مولانا مرحوم تبلیغ دین کے لئے افریقا تشریف لے گئے اور تشنگان علوم آل محمد کو وہاں عرصہ تک سیراب فرمایا۔

آپ کے چچا علامہ حامد حسین صاحب عشروی سے برصغیر کا کون شیعہ واقف نہیں ہے؟ قلم ہو یا زبان کردار ہو یا سیرت آپ نے تقریباً ۶۵ سے ۷۰ سال تک ہر میدان میں وہ علمی و دینی و سماجی خدمات انجام دیں جنہوں نے آپ کی موت کے بعد بھی اب تک آپ کو زندہ رکھا ہے۔

ایسی عالی مقدار اور با کردار علمی و دینی شخصیتوں کے زیر سایہ پروان چڑھنے والے مولانا سید تلمیذ حسنین رضوی صاحب قبلہ نے اپنا علمی سفر بھی سب سے پہلے اپنے والد بزرگوار کی خدمت میں شروع کیا۔ پاکستان منتقل ہونے کے بعد آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں، حیرت انگیز ذہانت، مثالی حافظے کے ذریعہ متدین علماء کی پاکیزہ سرپرستی میں تیزی کے ساتھ علمی مدارج طے کئے۔ بڑے درجوں میں تعلیم کے ساتھ نیچی کلاسوں کو پڑھانے کا سلسلہ بھی شروع کیا جو آپ کے لئے سونے پر سہاگہ ثابت ہوا۔ مختصر یہ کہ چند برسوں میں دینی مدارس سے فارغ التحصیل ہونے کے ساتھ ہی دانشگاہوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کا اظہار کرتے ہوئے 'مولوی فاضل' اور عربی و فارسی و اردو میں ام۔ اے۔ کی ڈگریاں ممتاز پوزیشن سے حاصل کیں اور صوبہ سندھ کے شعبۂ تعلیم سے وابستہ ہو کر تدریس کے ساتھ صوبہ کے نصاب کی تقریباً ۲۵ کتابیں بھی تحریر فرمائیں جو ایک عالم دین کی نمایاں علمی کاوش کہی جاسکتی ہے۔

مولانا عرصہ ۲۳ برسوں سے شمالی امریکہ میں مقیم ہیں۔ علمی و فکری بیانات اور احکام شرع کی تبیین اور دیگر دینی خدمات سے امریکہ و یورپ میں مقیم مومنین کو فیض یاب فرما رہے ہیں۔ ذاتی طور سے مولانا محترم اخلاق کا مجسمہ، پاکیزہ کردار کی مثال، علم و فضل میں باکمال، حاضر جواب اور ہمیشہ خندہ رو ہیں۔ حافظہ اس قدر قوی ہے کہ بجائے خود کتاب خانہ ہیں۔ اہل علم جو امریکہ تشریف لاتے ہیں

جب بھی ان سے کسی مسئلہ میں سوال کرتے ہیں فوراً جواب حاضر ملتا ہے اور وہ بھی حوالے کے ساتھ۔ صبر وشکر کی ایسی تصویر ہیں کہ چار برس پہلے ان کا جوان سال فرزند دیکھتے دیکھتے ان سے جدا ہوا لیکن انھوں نے صبر کی وہ مثال قائم کی کہ دیکھنے والے انگشت بدنداں رہ گئے اور اسلاف کی یاد تازہ ہوگئی۔

گزشتہ چند برسوں سے آپ نے احباب ومومنین کے اصرار پر دینی موضوعات پر بھی تبلیغ و تحقیق کا سلسلہ شروع کیا جو حیرت انگیزی کے ساتھ جاری ہے۔ دینی تصانیف میں: فضائل علی بن ابی طالبؑ، فضائل کربلا، اذان، ترجمہ دعائے مکارم الاخلاق، ترجمہ سورہ رحمان از تفسیر المیزان، خیر الزاد (جو آپ کے فرزند اکبر شاہد مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے تحریر فرمائی تھی)، چالیس حدیثوں کی تشریح، لغات الحدیث، جواہر پارے، منابع احادیث اور زاد الصالحین وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ لیکن وہ اہم کارنامہ جس میں مولانا مشغول ہیں وہ ملا محسن فیض کاشانی کی مشہور تفسیر صافی کی تلخیص و ترجمہ ہے جو کئی جلدوں پر مشتمل ہے۔ خداوند منان سے دعا ہے کہ وہ مولانا سے ان کی ان کاوشوں کو قبول فرمائے اور یہ کام مکمل ہو کر جلد منظر عام پر آئے تا کہ اردو داں طبقہ اس مایۂ ناز تفسیر سے کما حقہ مستفید ہو سکے۔

منتخب مفاتیح الجنان

دعاؤں، زیارتوں اور اعمال کا یہ مجموعہ اصل میں شیخ عباس قمیؒ کی بے مثل روحانی کاوش کا ثمرہ ہے۔ اس کتاب کے کئی ترجمے ہو چکے ہیں لیکن مومنین کی مزید سہولت کے لئے اس کے منتخب مجموعہ کا بالمقابل ترجمہ وہ بھی جدید اور نادر انداز میں مولانا کی جدت طبع کا عکاس ہے۔

اہل بیت علیہم السلام نے ہمیں خدا سے وابستہ کرنے اور اس سے ہم کلام ہونے کے لئے ہمیں دعائیں تعلیم دی ہیں جو ہمارے لئے خدا کی معرفت کے دروازے کھولتی ہیں۔ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ جو کچھ ہم پڑھتے ہیں اس کا ترجمہ بھی پڑھیں تا کہ سمجھ میں آئے ہم کس سے کیا کہہ رہے ہیں۔ اس سے ہمارے ایمان میں مزید روشنی پیدا ہوگی۔ زیارتیں بھی معصومین کی تعلیم کردہ ہیں جن میں معرفت اہل بیت، دینی عقائد اور خدا تک پہنچنے کے لئے حقیقی وسیلوں کی طرف نشان دہی کی گئی ہے جو ہمارے ایمان واعتقاد اور یقین میں اضافہ کا سبب ہوتی ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع الدعاء

(حجۃ الاسلام والمسلمین) سید احتشام عباس زیدی۔ نزیل قم المقدسہ

۲۵ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ

فہرست

موضوع	صفحہ
۱) آغاز سخن	۱۰
۲) مقدمہ	۱۲
۳) دعائے وحدت	۱۶
۴) تعقیبات نماز مشترک	۱۸
۵) تعقیب نماز صبح	۲۰
۶) تعقیب نماز ظہر	۲۲
۷) تعقیب نماز عصر	۲۳
۸) تعقیب نماز مغرب	۲۵
۹) تعقیب نماز عشاء	۲۵
۱۰) ایام ہفتہ کی دعائیں (منقول از امام زین العابدین علیہ السلام)	۲۷
۱۱) نماز غفیلہ	۴۴
۱۲) نماز شب	۴۵
۱۳) اعمال شب جمعہ	۵۳
۱۴) حدیث کساء	۵۴
۱۵) دعائے کمیل	۶۴
۱۶) زیارت وارثہ	۸۴
۱۷) اعمال روز جمعہ	۹۱
۱۸) دعائے ندبہ	۹۸
۱۹) دعائے عہد	۱۲۰
۲۰) دعائے صباح	۱۲۵
۲۱) دعائے سمات	۱۳۴

۲۲) دعائے مشلول	۱۴۸
۲۳) دعائے مجیر	۱۶۲
۲۴) دعائے توسّل	۱۷۸
۲۵) دعائے نور	۱۸۶
۲۶) دعائے یا من تُحلّ	۱۸۷
۲۷) دعائے فرج (عظم البلاء)	۱۹۱
۲۸) دعائے امام زمانہ (عج)	۱۹۲
۲۹) امام زمانہ (عج) کے حضور فریاد (استغاثہ)	۱۹۴
۳۰) فضیلت ماہ رجب	۱۹۷
۳۱) اعمال مشترکہ رجب	۱۹۹
۳۲) ماہ رجب میں شب و روز کے مخصوص اعمال	۲۰۲
۳۳) اعمال روز بعثت	۲۰۴
۳۴) فضیلت ماہ شعبان	۲۱۲
۳۵) اعمال مشترکہ ماہ شعبان	۲۱۳
۳۶) صلوات در روزہائے شعبان	۲۱۴
۳۷) مناجات ائمہ علیہم السلام در شعبان	۲۱۷
۳۸) فضیلت شب نیمہ شعبان	۲۲۸
۳۹) اعمال شب نیمہ شعبان	۲۲۹
۴۰) دعائے آخر شعبان	۲۳۸
۴۱) فضیلت ماہِ رمضان المبارک	۲۴۳
۴۲) ماہ رمضان المبارک کے مشترکہ اعمال	۲۴۶
۴۳) دعائے حج	۲۵۱
۴۴) دعائے افتتاح	۲۵۳

۴۵) دعائے شبہائے ماہ رمضان	۲۶۸
۴۶) دعائے سحر معروف	۲۷۱
۴۷) مختصر دعائے سحر	۲۷۶
۴۸) ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں	۲۷۸
۴۹) اعمال شبہائے قدر	۲۹۰
۵۰) انیسویں شب کے اعمال	۲۹۳
۵۱) اکیسویں شب کے اعمال	۲۹۴
۵۲) تیئیسویں شب کے مخصوص اعمال	۲۹۷
۵۳) جوشن کبیر	۳۰۱
۵۴) دعائے مکارم اخلاق	۳۵۴
۵۵) دعائے توبہ	۳۶۷
۵۶) شب عید الفطر کے اعمال	۳۷۸
۵۷) اعمال روز عید الفطر	۳۸۱
۵۸) اعمال ماہ ذی قعدہ	۳۸۵
۵۹) اعمال ماہ ذی الحجہ	۳۸۸
۶۰) نماز روز عید غدیر	۳۹۳
۶۱) اعمال ماہ محرم	۳۹۳
۶۲) اعمال شب عاشورا	۳۹۴
۶۳) اعمال روز عاشورا	۳۹۵
۶۴) زیارت روز عاشورا	۳۹۶
۶۵) اعمال ماہ صفر	۳۹۷
۶۶) زیارت اربعین	۴۰۳

آغازِ سخن

شیخ عباس قمی کی مرتب کردہ دُعا کی مشہور کتاب ''مفاتیح الجنان'' کو بہت مقبولیت حاصل ہے۔ شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو جہاں یہ کتاب موجود نہ ہو۔ اگرچہ اس سے پہلے اور اس کے بعد دعا اور اوراد و وظائف کی متعدد کتب مرتب ہوئیں لیکن کسی کو اس کتاب جتنی اہمیت حاصل نہ ہو سکی۔

سب سے پہلے مولانا اختر عباس صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ نے مفاتیح الجنان کو اردو کے قالب میں ڈھالا۔ لیکن دعاؤں کا ترجمہ نہیں کیا۔ ان کے بعد اس کتاب کے دو ترجمے منظرِ عام پر آئے اور مشہور ہوئے پہلا ترجمہ علامہ ذیشان حیدر جوادی علیہ الرحمہ کا اور دوسرا ترجمہ عہدِ حاضر کے فاضل جلیل علامہ حافظ ریاض صاحب قبلہ کے رشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے لیکن دونوں نے ایک ہی نہج پر فارسی ترجمے کے انداز پر بین السطور ترجمہ فرمایا ہے۔ اس طرح کتاب کی ضخامت بڑھ گئی اور اسے سفر و حضر میں ساتھ رکھنا قدرے دشوار تھا۔ لہٰذا میں نے پانچ چھ سال قبل یہ منصوبہ بنایا تھا کہ منتخب مفاتیح الجنان شائع کی جائے جس میں ایسی مشہور دعائیں شامل ہوں جنھیں اکثر اوقات پڑھا جاتا ہے۔ اور چھوٹی تقطیع پر بالمقابل ترجمہ کیا جائے۔ وقت گزرتا رہا اور ناگزیر اسباب کی بنا پر اس کتاب کی اشاعت میں تاخیر ہوتی چلی گئی۔ اب بحمد اللہ کتاب منصۂ شہود پر آ رہی ہے۔ میں نے خود دو تین بار کتاب کے پروف کو پڑھا ہے اور مولانا نادر عباس صاحب کے ساتھ مل کر ایک دفعہ اسے پڑھا گیا۔ حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ کتاب اعرابی غلطیوں سے مبرّا ہو لیکن اگر باوجود کوشش کے کوئی غلطی رہ گئی ہو تو ہم اس کے لیے معذرت خواہ ہیں۔ اور آپ سے ملتمس ہیں کہ غلطیوں کی نشان دہی کر کے ہمیں شکریہ کا موقع فراہم کریں۔ تاکہ آئندہ اشاعت

میں انھیں دور کیا جا سکے۔

میں اس کتاب کی طباعت اور اشاعت کے سلسلے میں تمام احباب بالخصوص محترم ڈاکٹر ثروت حسین، عابد علی، محمد حسینی، ڈاکٹر علی چوھان، ڈاکٹر ریاض خان اور ڈاکٹر وصی رضوی کا صمیمِ قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کے طفیل ان سب کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے اور ان حضرات کی توفیقات میں اضافہ کرے۔

میرے صاحبزادوں ندیم افتخار رضوی اور سید رضوان رضوی نے بھی اس کتاب کی ترتیب وتزئین میں میری کافی مدد کی ہے۔

میں اپنی اس کاوش کو اپنے والد گرامی حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید اظہار الحسنین (صدر الافاضل ومبلغ مدرسۃ الواعظین) اور اپنی والدہ نجمہ خاتون کے نام سے منسوب کرتا ہوں جن کی شفقتوں اور عنایتوں کے باعث میں ان خدمات کی ادائیگی کے قابل ہوا۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا

(آمین)

والسلام

طالب دعا

(سید تلمیذ حسنین رضوی)

مقدمہ

دعا کے لفظی معنی ہیں پکارنا اور آواز دینا اور بقولِ لسان العرب اس کا مفہوم ہے اللہ تعالیٰ کی جانب راغب ہونا۔ انسان فاعلِ مختار ہونے کے باوجود اللہ کے سامنے عاجز اور درماندہ ہے۔ وہ ہر طرح کی پریشانی، دشواری، بے چینی اور اضطراب کے ہنگام ان دیکھی قوّت کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے، رجوع کرتا ہے، گڑگڑاتا ہے اور تضرّع وزاری سے کام لیتا ہے۔ اسے پورا یقین ہوتا ہے کہ وہ قوّت اس کی پریشانیاں دور کرنے، مسائل حل کرنے اور مصائب وآلام کو دور کرنے پر قادر ہے۔

دعا مانگنا دلیلِ شرافت وانسانیت ہے اور دعا سے انحراف تکبّر اور غرور کی علامت ہے۔ ارشادِ باری ہے: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ "اور تمھارے پروردگار کا ارشاد ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں اسے قبول کروں گا اور یقیناً جو لوگ میری عبادت سے اکڑتے ہیں وہ عنقریب ذلّت کے ساتھ جہنّم میں داخل ہوں گے۔"

(سورہ غافر، آیت ۶۰)

امام زین العابدین علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمھاری دعاؤں کو عبادت کا درجہ مرحمت فرمایا ہے اور اس کے ترک کرنے کو تکبّر اور غرور سے تعبیر کیا ہے اور تمھیں یہ باور کرایا ہے کہ اگر تم دعا کرنا چھوڑ دو گے تو پھر تمھارا ٹھکانا جہنّم ہے۔

اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ بندہ اپنے تمام امور اور معاملات اس کے سپرد کر دے کوشش وکاوش اور جدوجہد کے ساتھ ساتھ اپنے امور کی تکمیل کے لیے اللہ سے دعا مانگتا

رہے۔ کوشش کرنا بندے کا کام ہے اور اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانا خداوند عالم نے اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔ اسی لیے سورۂ بقرہ میں ارشاد فرمایا: وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ''اور اے پیغمبر! جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو (آپ ان سے فرما دیجئے کہ) میں اُن سے قریب ہوں۔ دُعا کرنے والا جب دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ لہٰذا انھیں چاہیے کہ مجھی سے قبولیت دعا کی امید رکھیں اور اطمینان رکھیں ہوسکتا ہے کہ اس طرح وہ راہِ راست پر آ جائیں''۔

امیر المومنین امام المتقین حضرت علی علیہ السلام اپنی مشہور دعا ''دعائے کمیل'' میں فرماتے ہیں: یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِکُ اِلَّا الدُّعَاءَ ''اے جلدی سے راضی ہو جانے والے تو اسے بخش دے جس کی ملکیت میں سوائے دعا کے کچھ نہیں''۔

دعا مومن کا ہتھیار ہے، دعا عبادت کا مغز ہے، دعا رحمت کی کلید ہے، لیکن بغیر عمل کے دعا مانگنے والا ایسا ہی ہے جیسے بغیر کمان کے تیر پھینکنے والا۔ دعا بار بار کرنی چاہیے اور عدمِ قبولیت کی بنا پر اسے ترک نہیں کرنا چاہیے۔ اس لیے کہ اگر دعا کی قبولیت میں تاخیر ہوتی ہے تو اس کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ بندے کا شوق دیکھنا چاہتا ہے اور اس کی التجا سننا چاہتا ہے۔ یہ قانونِ زمانہ ہے کہ جب دروازہ مسلسل کھٹکھٹایا جائے گا تو آخرِ کار اُسے کھول دیا جائے گا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خلوصِ دل سے اللہ سے دعا مانگتے رہیں اگر اللہ تعالیٰ مصلحت دیکھے گا تو یقیناً ہماری دعائیں قبول کرے گا۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہل بیت علیہم السلام نے ہمیں آدابِ تکلم اور طرزِ تخاطب سکھایا ہے۔ ہمیں وہ لہجہ اور آہنگ عطا کیا اور ایسے اسلوب کی تعلیم دی جس کے ذریعے بندہ اللہ سے مناجات کرسکتا ہے اور اس سے گفتگو کا شرف حاصل کرسکتا ہے۔

ویسے تو دعا ہر وقت کی جاسکتی ہے لیکن ائمۂ کرام اور علمائے ذوی الاحترام نے دعا کے درج ذیل اوقات بیان کیے ہیں:

(۱)اذان کے وقت (۲)اذان واقامت کے درمیان (۳)نماز میں قنوت پڑھتے ہوئے (۴)واجب نمازوں کے بعد (۵)دونمازوں کے درمیان (۶)نماز شب سے فارغ ہونے کے بعد (۷)صبح صادق سے سورج نکلنے تک (۸)روز جمعہ دن کے آخری حصے میں (۹)تلاوتِ قرآن کے وقت (۱۰) چاند دیکھ کر (۱۱)برسات کے وقت (۱۲)شب قدر میں (۱۳)جب انسان ہر طرف سے کٹ کر صرف اللہ سے رجوع کرے۔

وہ دعائیں جو مستجاب ہوتی ہیں:

(۱)مریض کی دعا عیادت کرنے والے کے لیے (۲)والدین کی دعا اولاد کے لیے (۳)اور اولاد کی دعا والدین کے حق میں (۴)مظلوم کی دعا (۵)ایک بھائی دوسرے بھائی کے لیے اس کی غیر حاضری میں دعا طلب کرے۔ (۶)رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بچوں کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ گناہوں سے بچے رہیں۔

روایت ہے کہ امام صادق علیہ السلام: جب کسی مشکل امر میں مبتلا ہوتے تھے تو عورتوں اور بچوں کو جمع کر کے دعا مانگتے تھے اور وہ سب آمین کہتے تھے۔

امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے: اَعُوذُبِکَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ ''بارالہا! میں تجھ سے ایسے گناہوں کے بارے میں پناہ مانگتا ہوں جو دعاؤں کو پلٹا دیتے ہیں۔

امام زین العابدین علیہ السلام کے نزدیک وہ گناہ یہ ہیں:

(۱)بدنیتی (۲)بد باطنی (بھائیوں کے ساتھ منافقت) (۳)قبولیت دعا کی تصدیق سے انحراف (۴)واجب نمازوں میں اتنی تاخیر کہ وقتِ نماز ختم ہو جائے۔

آدابِ دعا

(۱) غذا کو حرام اور شبہات سے پاک کرنا (۲) طاہر ہونا (۳) خوشبو لگانا (۴) مسجد میں جانا (۵) صدقہ دینا (۶) قبلہ رخ ہونا (۷) دعا کے وقت عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی پہننا (۸) صدقِ دل اور سچی نیت سے دعا کرنا (۹) دعا کی جلد قبولیت کے لیے اللہ پر حسنِ ظن رکھنا (۱۰) دعا کے لیے ہاتھ بلند کرنا (۱۱) دعا کو راز میں رکھنا (دوسروں پر ظاہر نہ ہونے دینا) (۱۲) گناہوں کا اعتراف کرنا (۱۳) توبہ کی تجدید کرنا (۱۴) خوفِ خدا رکھنا (۱۵) دعا کے وقت رونا یا رونے والوں کی سی صورت بنانا (۱۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے دعا کا آغاز کرنا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا (۱۷) عمومی دعا مانگنا جیسے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (پروردگارا مومنین اور مومنات کی مغفرت فرما) (۱۸) دعا میں برادرانِ ایمانی کو مقدم رکھنا (۱۹) نام لے کر اپنی حاجتیں بیان کرنا (۲۰) حرام امور کے لیے دعا نہ مانگنا (۲۱) اپنی دعا کو محمد و آل محمد پر درود بھیج کر ختم کرنا (۲۲) اور مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا (۲۳) دعا ختم کرنے کے بعد اپنے چہرے اور سینے پر ہاتھ پھیرنا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اے ہمارے پروردگار جب تو نے ہمیں نعمت ہدایت سے نوازا ہے تو اب ہمارے دلوں میں کجی نہ آنے پائے اور ہمیں اپنی جانب سے رحمت عطا فرما کہ تو بہترین عطا کرنے والا ہے۔ خدایا! تو تمام انسانوں کو اس دن جمع کرے گا جس کے واقع ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اور اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔ (۸-۹ آل عمران ۳)

دعائے وحدت

شیخ طوسی قدس سرہ کی کتاب مصباح اور دیگر کتب میں یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ ہر واجب نماز کے سلام کو ختم کرنے کے بعد تین مرتبہ اللّٰہ اکبر کہو اور اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کر کے یہ دعا پڑھو:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهاً وَّاحِداً	اللّٰہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ معبودِ یگانہ ہے
وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	اور ہم اس کے سامنے سرِ تسلیم جھکائے ہوئے ہیں
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	اللّٰہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے
وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ	اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ	دین کو اس کے لیے خالص قرار دے کر
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	خواہ یہ بات مشرکین کو کتنی ہی گراں گزرے
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللّٰہ کے وہ ہمارا اور ہمارے آباؤ اجداد کا پالنہار ہے۔
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	اللّٰہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے
وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ	وہ یکتا ہے، یگانہ ہے، منفرد ہے۔
اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ	اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی،
وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ	اپنے لشکر کو عزت و غلبہ عطا کیا
وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ	اور دشمن کی افواج کو اکیلے شکست دی
فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	اسی کے لیے حکمرانی ہے اور وہی سزاوارِ حمد ہے
يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ	وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

وَيُمِيْتُ وَ يُحْيِيْ	وہی موت سے ہمکنار کرتا اور حیات بخشتا ہے
وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ	وہ ایسا صاحب حیات ہے جس کے لیے موت نہیں
بِيَدِهِ الْخَيْرُ	تمام تر خیر اسی کے قبضے میں ہے
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ	اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ	اے میرے معبود تیری بخشش
اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ	میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے
وَ اِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ	اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے
اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْماً	پروردگار! اگر میرا گناہ تیرے نزدیک بہت بڑا ہے
فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ	تو تیری عفو و گذشت میرے گناہ سے کہیں عظیم ہے
اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلاً	بارالہا! اگر میں اس لائق نہیں کہ
اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ	تیری رحمت تک پہنچ سکوں
فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ	تو تیری رحمت تو مجھ تک پہنچے
وَ تَسَعَنِيْ	اور میرے شامل حال ہونے کی اہلیت رکھتی ہے
لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ	اس لیے کہ وہ ہر شے پر چھائی ہوئی ہے
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

نمازوں کے بعد یہ دعا بھی پڑھے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا	میں اس بات سے خوش ہوں کہ اللہ میرا پروردگار
وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا	اور اسلام میرا دین
وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی
اٰلِہٖ نَبِیًّا وَ بِعَلِیٍّ اِمَامًا	اور حضرت علی میرے امام ہیں
وَ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ	نیز (میں خوش ہوں کہ) حسن، حسین، علی بن
عَلِیٍّ	الحسین
وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرٍ وَ مُوْسٰی	محمد باقر، جعفر صادق، موسیٰ کاظم
وَ عَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ	علی رضا، محمد تقی، علی نقی
وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ	حسن عسکری اور ان کے فرزند ارجمند مہدی
عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَئِمَّۃً	علیہم السلام میرے امام
وَ سَادَۃً وَ قَادَۃً	میرے سید و سردار اور میرے رہبر ہیں
بِھِمْ اَتَوَلّٰی	میں ان کی دوستی کا دم بھرتا ہوں
وَ مِنْ اَعْدَآئِھِمْ اَتَبَرَّءُ	اور ان کے دشمنوں سے کنارہ کشی کرتا ہوں۔

تعقیبات مشترکہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ	میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے
لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ	جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	وہ زندہ و پائندہ ہے
وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ	اور اسی سے توبہ کا خواستگار ہوں۔

اس کے بعد کہو:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ	خدایا تو اپنی جانب سے میری ہدایت کر
وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ	اور تو مجھ پر فضل و احسان کا فیضان کر

وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِکَ	اپنی رحمتیں مجھ پر پھیلا دے۔
وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ	اور اپنی برکتیں مجھ پر نازل کر دے۔
سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	تو پاک ہے تیرے علاوہ کوئی اور قابلِ عبادت نہیں
اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ کُلَّهَا جَمِيْعاً	میرے تمام گناہوں کی مغفرت فرما دے
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کُلَّهَا	اس لیے کہ تیرے علاوہ میرے تمام گناہوں کی
جَمِيْعاً اِلَّا اَنْتَ	مغفرت کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ	بارِ الہا! میں تجھ سے ہر اس خیر کا مطالبہ کرتا
خَيْرٍ	ہوں
اَحَاطَ بِهِ عِلْمُکَ	جس کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے۔
وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ	اور ہر اس شر سے تیری پناہ کا طالب ہوں
اَحَاطَ بِهِ عِلْمُکَ	تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُکَ	خدایا میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت کا
عَافِيَتَکَ فِيْ اُمُوْرِيْ کُلِّهَا	خواہاں ہوں
وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا	اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی رسوائی اور
وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ	آخرت کے عذاب سے
وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِکَ الْکَرِيْمِ	اور پناہ چاہتا ہوں تیری ذاتِ گرامی
وَ عِزَّتِکَ الَّتِيْ	اور اس عظمت کے واسطے سے
لَا تُرَامُ	جس کا قصد بھی نہیں کیا جا سکتا۔
وَ قُدْرَتِکَ الَّتِيْ	اور تیری اس قدرت کے واسطے سے
لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ	جس کے لیے کوئی شے رکاوٹ نہیں بن سکتی
مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	دنیا اور آخرت کے شر سے
وَ مِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ کُلِّهَا	اور ہر طرح کے درد و الم کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ	اور ہر چوپائے کے شر سے
اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا	تو اس کی پیشانی کو بالوں سے پکڑے گا
اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	بے شک میرا پروردگار صراط مستقیم پر ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	علی وعظیم اللہ کے علاوہ نہ کوئی قوت ہے اور نہ طاقت۔
تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ	میرا توکل اس ذاتِ حی پر ہے جس کے لیے موت نہیں
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ	اور ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے ہے
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا	جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ	اور نہ ہی اقتدار میں کوئی اس کا شریک ہے
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اور نہ ہی عاجزی میں کوئی اس کا سرپرست ہے
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا	تم پر لازم ہے کہ اس کی بڑائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو)

تعقیبات نماز

نماز واجب کی تعقیبات میں معصومین علیہم السلام کی روایت کے مطابق بہترین عمل تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا ہے۔ اس کے بعد ان دعاؤں کے پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔

تعقیب نماز صبح

شیخ بن فہد نے عُدّۃ الداعی میں امام رضا علیہ السلام سے یہ روایت نقل کی ہے کہ جو بھی نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی اور اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ	اللّٰہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں
وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ	اور اللّٰہ کی رحمت ہو محمد اور آلِ محمد پر
وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیٓ اِلَی اللّٰہِ	اور میں اپنے امر کو اللّٰہ کے سپرد کرتا ہوں۔
اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ	بلاشبہ اللّٰہ بندوں کے احوال سے باخبر ہے۔
فَوَقٰـہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا	اللّٰہ تعالٰی نے انھیں مکاروں کی برائیوں سے بچایا
لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ	تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ تیری ذات منزہ ہے
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ	بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ	پس ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور انھیں (یعنی یونس کو) غم سے نجات دے دی۔
وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ	اور ہم اسی طرح مومنین کو نجات دیا کرتے ہیں۔
حَسْبُنَا اللّٰہُ	اللّٰہ ہمارے لیے کافی،
وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ	اور بہترین کفالت کرنے والا ہے۔
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَضْلٍ	وہ مجاہدین نعمتِ الٰہی اور فضل خداوندی کے سبب اس طرح واپس لوٹ آئے
لَمْ یَمْسَسْہُمْ سُوْٓءٌ مَاشَآءَ اللّٰہُ	کہ انھیں کوئی تکلیف نہیں پہنچی اللّٰہ نے جو چاہا وہ ہوا
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	نہیں ہے کوئی طاقت اور کوئی قوت مگر اس کا سرچشمہ اللہ ہے۔
مَاشَآءَ اللّٰہُ لَامَاشَآءَ النَّاسُ	اللّٰہ جو چاہتا ہے کرتا ہے نہ کہ لوگ جو چاہیں۔
مَاشَآءَ اللّٰہُ وَ اِنْ کَرِہَ النَّاسُ	اللّٰہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے، چاہے انسانوں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار گزرے۔

حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ	پرورش پانے والوں کے مقابل میں پروردگار میرے لیے کافی ہے۔
حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ	مخلوقات کے مقابل خالق میرے لیے کافی ہے
حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ	جو محتاج رزق ہیں ان کے مقابل میں رازق میرے لیے کافی ہے۔
حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ	میرے لیے وہ اللہ کافی ہے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔
حَسْبِیْ مَنْ ھُوَ حَسْبِیْ	میرے لیے وہ ذات کافی ہے جو میرے لیے کافی ہے
حَسْبِیْ مَنْ لَمْ یَزَلْ حَسْبِیْ	میرے لیے وہ ہستی کافی ہے جو ہمیشہ سے میرے لیے کافی تھی۔
حَسْبِیْ مَنْ کَانَ مُذْ کُنْتُ لَمْ یَزَلْ حَسْبِیْ	میرے لیے وہ کافی ہے کہ جب سے میں ہوں وہ ہمیشہ میرے لیے کافی رہا ہے۔
حَسْبِیَ اللّٰہُ	میرے لیے اللہ کافی ووافی ہے۔
لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔

تعقیب نمازِ ظہر

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو عظیم و حلیم ہے
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو عرش کا ربّ کریم ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ	ہر طرح کی حمد مخصوص ہے اللہ کے لیے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ	یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اس چیز کا
رَحْمَتِکَ وَ عَزَآئِمَ	جو تیری رحمت اور یقینی مغفرت کا سبب ہو۔
مَغْفِرَتِکَ	
وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ	اور سوال کرتا ہوں ہر نیکی سے فائدے اور ہر
وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ	گناہ سے سلامتی کا۔
اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا	بارالہا تو میرے ہر گناہ کی مغفرت فرما۔
غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ	ہر غم سے مجھے نجات دے۔
وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَیْتَهٗ	ہر بیماری سے شفایاب کر،
وَلَا عَیْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ	ہر عیب سے میری پردہ پوشی فرما۔
وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ	ہر طرح کے رزق کو فراواں کردے
وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ	ہر خوف سے مجھے محفوظ رکھ
وَلَا سُوْءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ	اور ہر برائی کا رخ موڑ دے
وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا وَ	اور ہر اس حاجت کو برلا جس میں تیری
لِیْ فِیْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَیْتَهَا	رضامندی اور میری بھلائی شامل ہو۔
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔
اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ	اے عالمین کے پروردگار میری دعا کو قبول فرما

تعقیب نماز عصر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا	میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ
هُوَ	جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں۔
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ	وہ زندہ اور پائندہ ہے، وہ رحمان اور رحیم ہے۔
الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	وہ صاحب جلال واکرام ہے۔

وَ اَسْئَلُهُ اَنْ يَتُوْبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ	میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کرے
عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَآئِسٍ مِسْكِيْنٍ مُسْتَجِيْرٍ	ایک تابعدار، متواضع محتاج، پریشان حال، بیچارہ، بے ہمت اور پناہ چاہنے والے غلام کی توبہ
لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعاً وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتاً وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْراً	جو اپنے لیے نفع ونقصان، موت وحیات اور حشر ونشر کا مالک نہیں ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ	یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔
مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ	ایسے نفس سے جو سیر نہیں ہوتا۔
وَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ	ایسے دل سے جو خوف الٰہی نہیں رکھتا۔
وَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ	ایسے علم سے جو فائدہ نہیں پہنچاتا۔
وَ مِنْ صَلٰوةٍ لَا تُرْفَعُ	ایسی نماز سے جسے بلندی حاصل نہیں ہوتی
وَ مِنْ دُعَآءٍ لَا يُسْمَعُ	اور ایسی دعا سے جو سنی نہیں جاتی۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ	بارالہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، دشواری کے بعد آسانی کا
وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ	شدتِ غم کے بعد کشادگی کا
وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ	اور تنگ دستی کے بعد نعمت کی فراوانی کا۔
اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ	خدایا جو بھی نعمت ہمارے پاس ہے وہ تیری ہی جانب سے ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ	کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، میں تجھ سے طلب مغفرت اور توبہ کرتا ہوں۔

تعقیب نماز مغرب

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ	خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں رحمت کے
رَحْمَتِکَ	اسباب
وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ	اور یقینی مغفرت کا
وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّةٍ	آتش جہنم اور ہر مصیبت سے نجات کا
وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِیْ دَارِ السَّلَامِ	جنت تک رسائی اور دارالسلام میں تیری خوشنودی کا
وَ جِوَارِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ اٰلِهِ السَّلَامُ	نیز تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمسائیگی کا۔
اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْکَ	یا اللہ ہمارے پاس جو بھی نعمتیں ہیں ان کا تعلق تجھ سے ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	سوائے تیرے کوئی معبود نہیں
اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ	میں تجھ سے طلب مغفرت اور توبہ کرتا ہوں۔

تعقیب نماز عشاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ	یا اللہ مجھے معلوم نہیں کہ میرا رزق کہاں پر ہے۔
وَ اِنَّمَا اَطْلُبُهُ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ	میں اپنے دل کے خیالات کی بنیاد پر اس کی جستجو کرتا رہتا ہوں۔
فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ	اور تلاش رزق میں شہر شہر پھرتا ہوں۔
فَاَنَا فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ	میں اس تلاش میں مرد حیران کی مانند سرگرداں ہوں

لَا اَدْرِیْ اَفِیْ سَھْلٍ ھُوَ	میں نہیں جانتا کہ میرا رزق صحرا میں ہے
اَمْ فِیْ جَبَلٍ	یا پہاڑ میں
اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ	زمین میں ہے یا آسمان میں
اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ	خشکی میں ہے یا سمندر میں
وَ عَلٰی یَدَیْ مَنْ وَ مِنْ قِبَلِ مَنْ	کس کے قبضے میں ہے اور کس کے پاس ہے
وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَکَ	لیکن اتنا جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے
وَ اَسْبَابَهٗ بِیَدِکَ	اور اس کے اسباب تیرے ہاتھ میں ہیں
وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِکَ	اور تو ہی اپنے کرم سے اس کی تقسیم کرتا ہے
وَ تُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِکَ	اور اپنی رحمت سے اس کے اسباب مہیا کرتا ہے
اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	یا اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر
وَاجْعَلْ یَارَبِّ رِزْقَکَ لِیْ وَاسِعًا	اور اے میرے پالنہار! اپنا رزق میرے لیے فراواں کر دے۔
وَ مَطْلَبَهٗ سَھْلًا	اور اس کی طلب کو آسان بنا دے
وَ مَاْخَذَهٗ قَرِیْبًا	اور اس کے ماخذ کو قریب کر دے
وَلَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ	اور مجھے اس چیز کی طلب کے لیے مشقت میں نہ ڈال
مَالَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْهِ رِزْقًا	جس روزی کا حصول میرے مقدر میں نہیں ہے
فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ	تو میرے عذاب سے بے پروا ہے
وَاَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ	اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر
وَجُدْ عَلٰی عَبْدِکَ بِفَضْلِکَ	اور اپنے بندے پر اپنے فضل و کرم کا فیضان کر دے
اِنَّکَ ذُوْفَضْلٍ عَظِیْمٍ	بے شک تو صاحب فضل عظیم ہے

ہفتہ کے سات دنوں میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام جن دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے ہم انھیں ملحقات صحیفہ کاملہ سے نقل کر رہے ہیں۔

اتوار کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ	اس اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کررہا ہوں
لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ	جس کے فضل کے سوا مجھے کسی چیز کی امید نہیں
وَلَا اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَهٗ	اور جس کے عدل کے سوا مجھے کسی شے کا خوف نہیں
وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ	اور جس کے قول کے سوا مجھے کسی بات پر بھروسا نہیں
وَلَا اُمْسِکُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ	اور میں اس کے سوا کسی کی رسّی سے متمسک نہیں
بِکَ اَسْتَجِیْرُ	میں تیری پناہ کا طلب گار ہوں
یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ	اے عفو و خوشنودی کے مالک!
مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ	ظلم و جور سے
وَمِنْ غِیَرِ الزَّمَانِ	اور زمانہ کے انقلابات سے
وَ تَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ	اور غموں کے پیہم ہجوم
وَ طَوَارِقِ الْحَدَثَانِ	اور پے در پے آنے والی مصیبتوں سے
وَ مِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ	اور اس بات سے کہ کہیں میری مدت حیات ختم نہ ہو جائے
قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ	آخرت کی تیاری اور زادِ راہ مہیا کرنے سے پہلے
وَاِیَّاکَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْهِ	اور تجھ ہی سے ان چیزوں کی طرف رہنمائی چاہتا ہوں
الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ	جن میں اپنی فلاح اور دوسروں کی اصلاح ہو
وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ	اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں اُن باتوں میں

بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ	جن میں اپنی کامرانی اور دوسرے کو کامیاب بنانے کی تدبیر ہو۔
وَاِیَّاکَ اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ	اور تجھ سے ہی خواہشمند ہوں لباس عافیت (کے
الْعَافِیَةِ وَ تَمَامِهَا	پہنانے) اور اُسے تکمیل تک پہنچانے کا
وَ شُمُوْلِ السَّلَامَةِ	اور سلامتی کے شامل حال ہونے
وَ دَوَامِهَا	اور اس کے برقرار رہنے کا
وَ اَعُوْذُبِکَ یَارَبِّ	اور اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ	شیطان کے وسوسوں سے
وَ اَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِکَ	اور تیرے تسلّط کے ذریعے میں
مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ	حکمرانوں کے ستم سے بچنا چاہتا ہوں
فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ صَلٰوتِیْ وَ صَوْمِیْ	تو میری نمازوں اور روزوں کو قبول فرمالے
وَ اجْعَلْ غَدِیْ وَ مَا بَعْدَهٗ	اور کل اور اس کے بعد کے دنوں کو
اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَ یَوْمِیْ	آج کے دن اور ساعت سے بہتر قرار دے
وَ اَعِزَّنِیْ فِیْ عَشِیْرَتِیْ وَقَوْمِیْ	اور مجھے اپنے قوم و قبیلہ میں عزّت و توقیر عطا کر
وَاحْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظَتِیْ وَنَوْمِیْ	اور خواب و بیداری میں میری حفاظت فرما۔
فَاَنْتَ اللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا	تو ہی وہ اللّٰہ ہے جو بہترین حفاظت کرنے والا ہے
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ	اور تو ہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَبْرَءُ اِلَیْکَ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا	اے اللّٰہ! میں تیری بارگاہ میں آج کے دن
وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَحَادِ	اور بعد میں آنے والے تمام اتوار کے دنوں
مِنَ الشِّرْکِ وَالْاِلْحَادِ	میں شرک و بے دینی سے بچنا چاہتا ہوں

وَاُخْلِصُ لَکَ دُعَآئِیْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَۃِ	اور قبولیت کی امید پر تجھ سے خلوص دل سے دعا کر رہا ہوں
وَاُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِکَ رَجَاءً لِلْاِثَابَۃِ	اور ثواب کی آرزو میں تیری اطاعت کر رہا ہوں
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّکَ	لہٰذا تو بہترین خلائق اور تیرے حقوق کی ادائیگی کی طرف بلانے والے محمد پر رحمت نازل فرما،
وَاَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ	اور اپنی اس عزت کے ذریعے جسے مغلوب نہیں کیا جا سکتا مجھے عزت و بزرگی عطا فرما
وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ	اور اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرما جو کبھی نہیں سوتی
وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَیْکَ اَمْرِیْ	اور میرے اعمال کا خاتمہ اپنے دامن سے وابستگی
وَ بِالْمَغْفِرَۃِ عُمْرِیْ	اور میری عمر کا خاتمہ اپنی مغفرت پر قرار دے
اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ	بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

پیر کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یُشْھِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں کہ جب اس نے زمین و آسمان کو خلق فرمایا تو کسی کو گواہ نہیں بنایا
وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ بَرَاَ النَّسَمَاتِ	اور جب جانداروں کو پیدا کیا تو اپنا کوئی مددگار نہیں ٹھہرایا

لَمْ يُشَارِكْ فِي الْاِلٰهِيَّةِ	الوہیت میں کوئی اس کا شریک نہیں
وَلَمْ يُظَاهِرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ	اور وحدانیت میں کوئی اس کا مددگار نہیں
كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ	زبانیں اس کے انتہائے صفات بیان کرنے سے گنگ
وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ	اور عقلیں اس کی معرفت کی گہرائی تک پہنچنے سے عاجز ہیں
وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ	تمام جابر و سرکش اس کی ہیبت کے سامنے جھکے ہوئے ہیں
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهٖ	اور تمام پیشانیاں اس کے خوف سے جھکی ہوئی ہیں
وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهٖ	اور تمام عظمت والے اس کی عظمت کے سامنے خم ہیں
فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا	پس اے اللہ تیرے ہی لیے متواتر،
مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا	لگاتار، مسلسل اور مرتب حمد و ستائش ہے
وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا	اور اُس کے رسول پر اللہ کی ابدی رحمت
وَسَلَامُهٗ دَآئِمًا سَرْمَدًا	اور دائم و جاودانی سلام ہو۔
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا	بارالہا! میرے اس دن کے ابتدائی حصہ کو صلاح و درستی
وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَآخِرَهٗ نَجَاحًا	درمیانی حصہ کو فلاح و بہبودی اور آخری حصہ کو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار قرار دے۔
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ	اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اُس دن سے
اَوَّلُهٗ فَزَعٌ	جس کا پہلا حصہ خوف
وَاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ	درمیانی حصہ بے تابی
وَآخِرُهٗ وَجَعٌ	اور آخری حصہ درد و الم لیے ہوئے ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ	بارالٰہا میں تجھ سے مغفرت کا خواستگار ہوں
لِکُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ	ہر اُس نذر کے لیے جو میں نے مانی ہو
وَکُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهٗ	ہر اُس وعدہ کی نسبت جو میں نے کیا ہو
وَکُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ	اور ہر اس عہد و پیمان کی بابت جو میں نے باندھا ہو
ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ	اور پھر اُسے پورا نہ کیا ہو۔
وَ اَسْئَلُکَ فِیْ	میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
مَظَالِمِ عِبَادِکَ عِنْدِیْ	تیرے بندوں کے ان حقوق کی بابت جو مجھ پر عائد ہوتے ہیں
فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِکَ	کہ تیرے بندوں میں سے جس بندے کا اور
اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَآئِکَ	تیری کنیزوں میں سے جس کنیز کا کوئی حق مجھ پر ہو
کَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ	
ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ	اور اس بارے میں مجھ سے زیادتی ہوگئی ہو
فِیْ نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ عِرْضِهٖ	جس کا تعلق خود اس کی ذات یا اس کی عزت
اَوْفِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ	یا اس کے مال یا اس کے اہل و اولاد سے ہو
اَوْ غِیْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ بِهَا	یا غیبت کے ذریعہ اس کی بدگوئی کی ہو
اَوْ تَحَامُلٍ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ	یا (اپنے ذاتی) رجحان
اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ	یا کسی خواہش یا رعونت یا خود پسندی
اَوْ رِئَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ	یا ریاکاری یا عصبیت سے اس پر ناجائز دباؤ ڈالا ہو
غَآئِبًا کَانَ اَوْ شَاهِدًا اَوْ حَیًّا	چاہے وہ غائب ہو یا حاضر ہو، زندہ ہو
کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ	یا مردہ ہو، اب میری دسترس سے باہر
وَضَاقَ وُسْعِیْ	اور میری طاقت سے بالا ہو
عَنْ رَدِّهَا اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ	اس کا حق ادا کرنا یا اُسے معاف کرانا

فَاَسْئَلُکَ یَامَنْ	تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات
یَمْلِکُ الْحَاجَاتِ	جو حاجتوں پر قدرت رکھتی ہے
وَهِیَ مُسْتَجِیْبَةٌ لِمَشِیَّتِهٖ	اور وہ حاجتیں اس کی مشیت سے پوری ہوتی ہیں
وَمُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ	اور اس کے ارادے کی جانب تیزی سے بڑھتی ہیں
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	کہ تو حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَاَنْ تُرْضِیَهٗ عَنِّیْ بِمَاشِئْتَ	اور ایسے شخص کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی کردے
وَتَهَبَ لِیْ مِنْ عِنْدِکَ رَحْمَةً	اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔
اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُکَ الْمَغْفِرَةُ	بلاشبہ مغفرت وآمرزش سے تیرے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہوتی
وَلَا تَضُرُّکَ الْمَوْهِبَةُ	اور نہ بخشش وعطا سے تجھے کوئی نقصان پہنچتا ہے
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے
اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِیْ فِیْ کُلِّ یَوْمِ اثْنَیْنِ نِعْمَتَیْنِ مِنْکَ ثِنْتَیْنِ	بارالہا! تو مجھے دوشنبہ کے دن اپنی جانب سے دو نعمتیں مرحمت فرما
سَعَادَةً فِیْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِکَ	ایک یہ کہ اس دن کے ابتدائی حصہ میں تیری اطاعت کی سعادت حاصل ہو
وَنِعْمَةً فِیْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِکَ	اور دوسرے یہ کہ اس کے آخری حصہ میں تیری مغفرت سے بہرہ مند ہو جاؤں۔
یَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ	اے وہ کہ وہی معبود ہے اور اس کے علاوہ کوئی اور گناہوں کو بخشنے والا نہیں

منگل کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ	ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے اور وہی ستائش کا حق دار ہے
كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيْرًا	ایسی حمد جس کا وہ مستحق ہے اور جو کثیر و فراواں ہو
وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ	اور میں اپنے نفس کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ	یقیناً نفس تو برائی کا حکم دیتا ہے، ہاں اگر رحمت پروردگار ہو تو (اس برائی سے بچا جا سکتا ہے)
وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِيْ	اور میں شیطان کے وسوسوں سے بھی خدا کی پناہ مانگتا ہوں
يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ	(وہ شیطان جو) میرے لیے گناہ پر گناہ بڑھاتا ہے
وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ	اور میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر سرکش اور
وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ	بدکار ظالم بادشاہ اور مسلط ہونے والے دشمن سے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ	بارالہا! مجھے اپنے لشکر میں قرار دے
فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ	کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب و فتح مند ہے
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ	اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے
فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	کیونکہ تیرا گروہ ہی فلاح سے ہمکنار ہے
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ	اور مجھے اپنے دوستوں میں سے قرار دے
فَاِنَّ اَوْلِيَائَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	کیونکہ تیرے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہوتا ہے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	اور نہ وہ افسردہ و غمگین ہوتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ	اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو آراستہ کردے
فَاِنَّہٗ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ	اس لئے کہ وہ میرے ہر معاملہ میں حفاظت کا ذریعہ ہے
وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّھَا دَارُ مَقَرِّیْ	اور میری آخرت کو بھی سنوار دے کیونکہ وہ میری مستقل منزل ہے
وَاِلَیْھَا مِنْ مُّجَاوَرَۃِ اللِّئَامِ مَفَرِّیْ	اور ذلیل لوگوں سے (پیچھا چھڑا کر) نکل بھاگنے کی جگہ آخرت ہی ہے۔
وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ	اور میری زندگی کو ہر نیکی میں اضافہ کا باعث
وَالْوَفَاۃَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ	اور میری موت کو ہر رنج و تکلیف سے راحت و سکون کا ذریعہ قرار دے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ	اے اللہ! محمد پر جو آخری نبی اور پیغمبروں کے
النَّبِیِّیْنَ وَ تَمَامِ عِدَّۃِ الْمُرْسَلِیْنَ	سلسلہ کے فردِ آخر ہیں
وَ عَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ	اور ان کی پاک و پاکیزہ آل اور برگزیدہ
وَ اَصْحَابِہِ الْمُنْتَجَبِیْنَ	اصحاب پر رحمت نازل فرما
وَھَبْ لِیْ فِی الثُّلَاثَاءِ ثَلَاثًا	اور مجھے اس روز سہ شنبہ میں تین چیزیں عطا فرما
لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ	میرے کسی گناہ کو باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ اُسے بخش دے۔
وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْھَبْتَہٗ	اور نہ کسی غم کو مگر یہ کہ اُسے برطرف کردے
وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَہٗ	اور نہ کسی دشمن کو مگر یہ کہ اُسے دور کردے
بِبِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ	بسم اللہ کے واسطہ سے جو (اللہ تعالیٰ کے) بہترین ناموں پر مشتمل ہے

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ	اور اللّٰہ کے نام کے واسطے سے جو زمین و آسمان
وَالسَّمَآءِ	کا پروردگار ہے۔
اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ	میں تمام ناپسندیدہ چیزوں کو دور کرنا چاہتا ہوں
اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ	جن میں سب سے پہلے اس کی ناراضگی ہے
وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ	اور تمام پسندیدہ چیزوں کا حصول چاہتا ہوں
اَوَّلُهٗ رِضَاهُ	جن میں سب سے مقدم اس کی رضامندی ہے
فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ	تو اپنی جانب سے اس دن کا خاتمہ مغفرت پر فرما
يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ	اے فضل واحسان کے مالک

بدھ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ	تمام تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے ہیں جس نے
لِبَاسًا	رات کو پردہ بنایا
وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا	اور نیند کو آرام وسکون کا ذریعہ
وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا	اور دن کو حرکت وعمل کے لیے قرار دیا۔
لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ	تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں کہ تو نے مجھے
مَرْقَدِيْ	میری خواب گاہ سے زندہ وسلامت اٹھایا۔
وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا	اور اگر تو چاہتا تو اُسے دائمی خواب گاہ بنا دیتا۔
حَمْدًا دَآئِمًا لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا	ایسی حمد جو ہمیشہ رہے، جس کا سلسلہ ختم نہ ہو
وَلَا يُحْصِيْ لَهُ الْخَلَآئِقُ عَدَدًا	اور نہ ہی مخلوق اس کی تعداد کو گن سکے۔
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ	بارالٰہا! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں کہ تو
خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ	نے پیدا کیا تو ہر لحاظ سے درست بنایا۔

وَ قَدَّرْتَ وَ قَضَیْتَ وَ اَمَتَّ	اندازہ مقرر کیا اور حکم نافذ کیا، موت دی
وَ اَحْیَیْتَ	اور زندہ کیا۔
وَ اَمْرَضْتَ وَ شَفَیْتَ	بیمار کر ڈالا اور شفا بھی بخشی
وَ عَافَیْتَ وَ اَبْلَیْتَ	اور عافیت دی اور مبتلا بھی کیا۔
وَ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوَیْتَ	اور تو عرش پر غالب ہوا
وَ عَلَی الْمُلْکِ احْتَوَیْتَ	اور ملک پر چھا گیا
اَدْعُوْکَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ	میں اس شخص کی طرح دعا کرتا ہوں
وَسِیْلَتُهٗ وَ انْقَطَعَتْ حِیْلَتُهٗ	جس کا وسیلہ کمزور اور جس کی تدبیریں
وَ اقْتَرَبَ اَجَلُهٗ	بے کار اور موت کا وقت نزدیک ہو
وَ تَدَانٰی فِی الدُّنْیَا اَمَلُهٗ	دنیا میں جس کی امیدوں کا دامن سمٹ چکا ہو
وَ اشْتَدَّتْ اِلٰی رَحْمَتِکَ	اور تیری رحمت کی جانب جس کی احتیاج
فَاقَتُهٗ	شدید ہو
وَ عَظُمَتْ لِتَفْرِیْطِهٖ حَسْرَتُهٗ	اور اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے جس کی حسرت بہت عظیم
وَ کَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَ عَثْرَتُهٗ	اور جس کی لغزشیں اور خطائیں بہت زیادہ ہوں
وَ خَلُصَتْ لِوَجْهِکَ تَوْبَتُهٗ	اور تیری بارگاہ میں صدقِ نیت سے اس کی توبہ ہو چکی ہو
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ	تو، اب خاتم الانبیاء محمد
النَّبِیِّیْنَ وَ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ	اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر
الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ	رحمت نازل فرما
وَ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ	اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَا	نصیب کر اور مجھے ان کی ہم نشینی سے محروم نہ
تَحْرِمْنِیْ صُحْبَتَهٗ	رکھ۔

اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ	اس لیے کہ تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔
اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبِعَآءِ اَرْبَعًا	بارالٰہا! اس روز چہار شنبہ میں میری چار حاجتیں پوری کر دے
اِجْعَلْ قُوَّتِیْ فِیْ طَاعَتِکَ	یہ کہ میری قوت اپنی اطاعت میں لگا دے
وَنَشَاطِیْ فِیْ عِبَادَتِکَ	اور یہ کہ مجھے تیری عبادت میں سُرور ملے
وَرَغْبَتِیْ فِیْ ثَوَابِکَ	تیرے ثواب کی جانب میری رغبت ہو
وَزُھْدِیْ فِیْمَا یُوْجِبُ لِیْ اَلِیْمَ عِقَابِکَ	اور ان چیزوں سے کنارہ کشی کروں جو تیرے دردناک عذاب کا باعث بنیں۔
اِنَّکَ لَطِیْفٌ لِمَا تَشَآءُ	بے شک تو جس چیز کے لیے چاہے اپنے لطف کو کارفرما کرتا ہے۔

جمعرات کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْھَبَ اللَّیْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنی قدرت سے ظلمت شب کو دور کیا
وَجَآءَ بِالنَّھَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ	اور اپنی رحمت سے روشن دن کو نکالا
وَکَسَانِیْ ضِیَائَهٗ	اور مجھے اس کی روشنی کا لباس پہنایا
وَاَنَا فِیْ نِعْمَتِهٖ	اور اس کی نعمت سے مجھے بہرہ مند کیا
اَللّٰھُمَّ فَکَمَا اَبْقَیْتَنِیْ لَهٗ	بارالٰہا! جس طرح تو نے اس دن کے لیے مجھے باقی رکھا
فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِهٖ	اسی طرح اس جیسے دوسرے دنوں کے لیے بھی مجھے باقی رکھ۔

وَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ	تو رحمت نازل فرما اپنے پیغمبر محمد اور ان کی آل پر
وَ لَا تَفْجَعْنِیْ فِیْہِ وَفِیْ غَیْرِہٖ	اور مجھے مصیبت میں مبتلا نہ کر
مِنَ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ	اس دن اور اس کے علاوہ دیگر شب و روز میں
بِارْتِکَابِ الْمَحَارِمِ	حرام امور کے بجالانے
وَاکْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ	اور گناہوں کا ارتکاب کرنے سے
وَارْزُقْنِیْ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا فِیْہِ	مجھے مرحمت فرما اس دن کی بھلائی اور جو کچھ اس دن
وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ	میں ہے اور بعد میں آنے والے دنوں کی بھلائی کو
وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّہٗ وَ شَرَّ مَا	اور مجھ سے دور کردے اس دن کی برائی اور جو کچھ
فِیْہِ وشَرَّمَا بَعْدَہٗ	اس دن میں ہے، اور آنے والے دنوں کی برائی کو
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّۃِ الْاِسْلَامِ	اے اللہ میں اسلام کے عہد و پیمان کے ذریعے
اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ	تجھ سے توسّل چاہتا ہوں
وَ بِحُرْمَۃِ الْقُرْاٰنِ	اور قرآن کی حرمت کے واسطے سے تجھ پر اعتماد
اَعْتَمِدُ عَلَیْکَ	کرتا ہوں
وَ بِمُحَمَّدِ ﹰالْمُصْطَفٰی	اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اَسْتَشْفِعُ لَدَیْکَ	وسیلے سے شفاعت کا خواہشمند ہوں۔
فَاعْرِفِ اللّٰھُمَّ ذِمَّتِیَ الَّتِیْ	تو اے معبود میرے اس عہد کا خیال کر جس کے
رَجَوْتُ بِھَا قَضَاءَ حَاجَتِیْ	وسیلے سے حاجتوں کے پورا ہونے کا امیدوار ہوں
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔
اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ	یا اللہ بروز جمعرات میری پانچ حاجتیں پوری کر،
خَمْسًا لَایَتَّسِعُ لَھَا اِلَّا کَرَمُکَ	جس کی گنجائش صرف تیرے دامن کرم میں ہے
وَلَا یُطِیْقُھَا اِلَّا نِعَمُکَ	اور تیری نعمتوں کی فراوانی ہی ان کی متحمل ہو سکتی ہے

سَلَامَةً اَقْوٰی بِهَا عَلٰی	ایسی سلامتی عطا کر جس سے تیری اطاعت کی
طَاعَتِکَ	قوت حاصل کر سکوں
وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِیْلَ	ایسی توفیق عبادت دے جس سے تیرے ثواب
مَثُوْبَتِکَ	فراواں کا مستحق ٹھہروں
وَسَعَةً فِی الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ	اور رزق حلال کے ذریعے میرے حال کو بہتر
الْحَلَالِ	بنا دے
وَاَنْ تُؤْمِنَنِیْ فِیْ مَوَاقِفِ	اور خوف وخطر کے مقامات پر امن وامان کی
الْخَوْفِ بِاَمْنِکَ	نعمت سے مالا مال کر دے۔
وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ	اور رنج وغم کی پیہم دستک سے تو مجھے
وَالْغُمُوْمِ فِیْ حِصْنِکَ	اپنی پناہ میں رکھ۔
وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ	رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر
مُحَمَّدٍ	
وَاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا یَوْمَ	اور بہ سبب توسل روز قیامت انھیں میرا شفیع
الْقِیٰمَةِ نَافِعًا	اور بہی خواہ قرار دے۔
اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ	بے شک تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا
	ہے۔

جمعہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ	تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو پیدا کرنے
الْاِنْشَآءِ وَ الْاِحْیَآءِ	اور زندگی عطا کرنے سے پہلے موجود تھا
وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْیَآءِ	اور تمام چیزوں کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی
	رہے گا

الْعَلِيمِ الَّذِي لَا يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ

وہ ایسا علیم ہے کہ جو اُسے یاد رکھے وہ اُسے بھولتا نہیں

وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ

اور جو اُس کا شکر ادا کرتا ہے اُس کے ہاں کسی قسم کی کمی نہیں ہونے دیتا۔

وَلَا يَخِيبُ مَنْ دَعَاهُ

جو اُسے پکارتا ہے اُسے ناکام و نامراد نہیں کرتا۔

وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ

جو اُس سے امید وابستہ کرتا ہے اُسے ناامید نہیں لوٹاتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيدًا

بارالٰہا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تو گواہ ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔

وَاُشْهِدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ

اور میں گواہ بناتا ہوں تیرے تمام فرشتوں، آسمانوں کے باشندوں

وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ

عرش کے اٹھانے والوں اور تمام انبیاء و مرسلین کو جنھیں تو نے مبعوث فرمایا ہے

وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ

اور تیری پیدا کی ہوئی انواع واقسام کی جملہ مخلوقات کو اس بات کا گواہ بناتا ہوں۔

اِنِّي اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلَ

تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک اور ہمسر نہیں ہے

وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيلَ

تیرے قول میں نہ وعدہ خلافی ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی تبدیلی

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔

اَدّٰی مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَی الْعِبَادِ	ٹو نے جن امور کی ذمہ داری اُن پر عائد کی تھی وہ انھوں نے بندوں تک پہنچا دیں۔
وَجَاهَدَ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ	انھوں نے خدائے بزرگ و برتر کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ادا کر دیا
وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ	اور انھوں نے صحیح ثواب کی خوشخبری دی
وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ	اور واقعی عذاب سے انھوں نے ڈرایا
اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِکَ مَآ اَحْیَیْتَنِیْ	خدایا! جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا
وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ	اور جب کہ تو نے میری ہدایت کر دی ہے میرے دل کو کج نہ ہونے دے
وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ	اور مجھے اپنی جانب سے رحمت عطا کر۔ بیشک تو ہی نعمتوں کا بخشنے والا ہے۔
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَشِیْعَتِهٖ	رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور مجھے قرار دے ان کے پیروکاروں اور شیعوں میں۔
وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهٖ	اور مجھے اُن ہی کے گروہ میں محشور فرما
وَ وَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ	اور نماز جمعہ کے فریضے کو ادا کرنے کی توفیق مرحمت فرما
وَمَآ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ فِیْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ	اور اس دن جو عبادات تو نے مجھ پر فرض کی ہیں
وَ قَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ	اور ان عبادات کے بجالانے والوں کے لیے روز قیامت جو انعامات مقرر فرمائے ہیں انھیں عطا فرما

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	بے شک تو صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔

ہفتہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةُ الْمُعْتَصِمِيْنَ	بسم اللہ حفاظت چاہنے والوں کا کلمہ
وَ مَقَالَةُ الْمُتَحَرِّزِيْنَ	اور پناہ ڈھونڈنے والوں کا وظیفہ ہے۔
وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى	میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں
مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ	ستم گاروں کے ستم
وَ كَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَ بَغْيِ الظّٰلِمِيْنَ	حاسدوں کے فریب اور ظالموں کے ظلم سے
وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ	میں اس کی حمد کرتا ہوں، تمام حمد کرنے والوں سے برتر حمد
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ	یا اللہ تو ایسا یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔
وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ	تو فرماں روا ہے جسے کسی نے مالک نہیں بنایا،
لَا تُضَآدُّ فِیْ حُكْمِكَ	تیرے نفاذ حکم میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جا سکتی
وَلَا تُنَازَعُ فِیْ مُلْكِكَ	اور نہ ہی تیری سلطنت میں کوئی تنازعہ کھڑا کیا جا سکتا ہے
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ	میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمد پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں
وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ	اور مجھے توفیق دے کہ تیری نعمتوں کا ایسا شکر ادا کروں
مَا تَبْلُغُ بِیْ غَايَةَ رِضَاكَ	جو مجھے تیری رضامندی کی آخری منزل تک پہنچا دے

وَاَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ	اور یہ کہ تو اپنے لطف وکرم سے اپنی اطاعت
وَلُزُوْمِ عِبَادَتِکَ	اور عبادت کی پابندی
وَاِسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِکَ بِلُطْفِ	اور ثواب کا حقدار بننے میں اپنے لطف وکرم
عِنَایَتِکَ	سے میری مدد فرما
وَ تَرْحَمَنِیْ بِصَدِّیْ عَنْ	اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی نافرمانی
مَعَاصِیْکَ مَا اَحْیَیْتَنِیْ	سے باز رکھ کر مجھ پر رحم فرما
وَ تُوَفِّقَنِیْ لِمَا یَنْفَعُنِیْ	اور جب تک مجھے باقی رکھے مجھے ایسے عمل کی
مَا اَبْقَیْتَنِیْ	توفیق دے جو میرے لیے منفعت بخش ہو
وَاَنْ تَشْرَحَ بِکِتَابِکَ	اور اپنی کتاب (قرآن) کے ذریعے میرے
صَدْرِیْ	سینے کو کھول دے
وَ تَحُطَّ بِتِلَاوَتِہٖ وِزْرِیْ	اور اس کی تلاوت کے وسیلے سے میرے
	گناہوں کا بوجھ مجھ سے اتار دے
وَتَمْنَحَنِیَ السَّلَامَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ	اور مجھے اپنی جان اور ایمان کی سلامتی عطا فرما
نَفْسِیْ	
وَلَا تُوْحِشَ بِیْ اَهْلَ اُنْسِیْ	اور میرے دوستوں کو مجھ سے نامانوس نہ بنا
وَ تُتِمَّ اِحْسَانَکَ فِیْمَا بَقِیَ	اور میری بقیہ زندگی میں اسی طرح اپنے
مِنْ عُمْرِیْ	احسانات کی تکمیل کرتا رہ
کَمَآ اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی	جس طرح تو نے میری گزشتہ زندگی میں
مِنْهُ	احسانات کیے تھے
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم
	کرنے والے

نمازِ غفیلہ

مغرب وعشاء کی نماز کے درمیان نماز غفیلہ پڑھے۔ جس کی دو رکعتیں ہیں پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۂ ذوالنون پڑھے:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِباً	اور یاد کرو جب ذوالنون (یعنی یونس) غصہ میں روانہ ہوئے
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ	اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پا سکیں گے
فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ	تو انھوں نے اندھیرے میں خدا کو پکارا کہ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ	سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے
اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ	میں نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے
فَاسْتَجَبْنَالَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ	تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انھیں غم سے نجات دے دی
وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ	اور ہم مومنین کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد یہ آیت پڑھے:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا	خدا وہ ہے جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں
يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ	جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔
وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا	اور جب بھی کوئی پتا گرتا ہے اسے علم ہوتا ہے
وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ	اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ	اور کوئی خشک وتر ایسا نہیں ہے جو کتاب مبین میں نہ ہو۔

اس کے بعد قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ	اے اللہ میں تجھ سے ان غیب کے خزانوں کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں
الَّتِیْ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ	جنھیں تیرے سوا کوئی اور نہیں جانتا
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ	تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور
وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ......	میرے ساتھ بہترین سلوک کر۔

اس مقام پر اپنی حاجتیں بیان کرے اور پھر یہ کہے:

اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ	اے اللہ تو ہی میری نعمتوں کا مالک ہے اور میری مطلوبہ شے کو پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے
تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَیْتَهَا لِیْ	تو میری حاجتوں سے باخبر ہے میں تجھ سے محمد و آل محمد کے حق کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجتوں کو پورا کر دے۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔ روایت میں وارد ہوا ہے کہ جو بھی اس نماز کو ادا کرنے کے بعد اپنی حاجات کو طلب کرے گا تو پروردگار اس کی حاجتوں کو ضرور پورا کرے گا۔

نماز شب

نماز شب کی فضیلت اور اس کے لیے رات کو نیند سے بیدار ہونے کے لیے ائمہ علیہم السلام سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں جن میں یہ صراحت ہے کہ یہ مومن کا شرف ہے۔ اس نماز سے انسان صحت مند رہتا ہے اور یہ دن کے گناہوں کو دور کرنے کا کفارہ اور وحشت قبر کو دور کرنے کا ذریعہ ہے۔ چہرے کو نورانی بناتی ہے اور روزی میں اضافہ کرتی ہے اور جس طرح مال و اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اسی طرح آٹھ رکعت

نمازِ شب نمازِ شفع اور نمازِ وتر کے ساتھ آخرت کی زینت ہے اور کبھی کبھی خداوند عالم ان دونوں کو جمع کر دیتا ہے۔

نمازِ شب کا اول وقت آدھی رات کے بعد شروع ہوتا ہے اور طلوع صبح صادق سے جتنا نزدیک ہو اتنا ہی افضل ہے اور اگر صبح ہو جائے اور چار رکعت پڑھ چکا ہے تو بقیہ کو بھی صرف حمد کے ساتھ دوسرے سورے کے بغیر پڑھ لے۔ تو جب نمازِ شب کے لیے مصلّے پر کھڑا ہو تو آٹھ رکعت نمازِ شب پڑھے جس میں ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے اور بہتر ہے کہ ہر پہلی دو رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۶۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھے یعنی ہر رکعت میں ۳۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھے تا کہ نماز تمام ہونے کے بعد اس کے اور خداوند عالم کے درمیان کوئی گناہ باقی نہ رہ جائے یا اس کے بجائے پہلی رکعت میں سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں قل یاایها الکافرون پڑھے اور بقیہ چھ رکعتوں میں جو سورہ بھی چاہے پڑھ لے اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ اخلاص بھی کافی ہے اور صرف حمد پر بھی اکتفا کرنا جائز ہے اور جس طرح واجبی نمازوں میں قنوت سنت ہے اسی طرح نافلہ نمازوں کی دوسری رکعت میں بھی قنوت سنت ہے اور اس میں تین بار سبحان اللہ کہنا بھی کافی ہے یا یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَ عَافِنَا	یااللہ ہماری مغفرت فرما ہم پر رحم کر ہمیں محفوظ رکھ
وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	ہم سے درگزر کر دنیا اور آخرت میں
اِنَّکَ عَلٰى کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

نمازِ شفع کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ ناس پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد اور سورۂ فلق پڑھے اور نمازِ شفع سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ	میرے معبود اس شب میں طلب کرنے والوں نے خود کو تیرے سامنے پیش کیا ہے

وَ قَصَدَکَ الْقَاصِدُوْنَ	اور قصد کرنے والوں نے تیرا ہی قصد کیا ہے
وَ اَمَّلَ فَضْلَکَ وَ	اور ضرورت مندوں نے تیرے ہی فضل و کرم
مَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ	سے امید لگائی ہوئی ہے
وَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ	اور اس شب میں تیرے ہی الطاف
وَ جَوَائِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ	انعامات، عطائیں اور نوازشیں ہیں
تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ	تو ان کے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر
عِبَادِکَ	چاہے احسان فرمائے گا
وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ	اور اس سے روک لے گا جس پر تیری عنایت کی
الْعِنَایَةُ مِنْکَ	نظر نہیں ہوئی
وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُکَ الْفَقِیْرُ	اور میں تو تیرا ادنیٰ غلام تیرا نیاز مند
اِلَیْکَ	
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ	تیرے فضل و کرم کا امیدوار ہوں
فَاِنْ کُنْتَ یَامَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ	اے میرے آقا! اگر تو نے کرم کیا ہے
فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ	آج کی شب اپنی مخلوقات میں سے کسی ایک پر
خَلْقِکَ	بھی
وَ عُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ	اور اس بندے پر کسی قسم کی مہربانی کی ہے
عَطْفِکَ	
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمد
وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ	اور ان کی طیب و طاہر اولاد پر
الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ	جو منتخب اور افضل ترین ہیں
وَ جُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَ	اور مجھے اپنے احسان و کرم سے نواز دے اے
مَعْرُوْفِکَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ	عالمین کے پروردگار

وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ — اور اللہ کی رحمت ہو محمدؐ پر جو آخری نبی ہیں

وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْماً — اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اور سلام ہو جو سلام کا حق ہے

اِنَّ اللهَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ — بے شک اللہ قابلِ تعریف اور بزرگ و برتر ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَدْعُوْكَ كَمَاۤ اَمَرْتَ — اے اللہ میں دعا طلب کر رہا ہوں جس طرح تو نے حکم دیا ہے

فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ — تو میری دعا کو قبول کرلے جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ — بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

نمازِ شفع کی دو رکعت سے فارغ ہو جائے تو کھڑے ہو کر ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس میں یا تو سورۂ حمد اور سورۂ توحید پڑھے یا حمد کے بعد تین مرتبہ قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب النّاس پڑھے۔ پھر قنوت کے لیے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ — پروردگار ان لوگوں کے ساتھ میری ہدایت کر تو نے جن کی ہدایت کی ہے

وَ عَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ — اور ان کے ساتھ بعافیت رکھ جنھیں تو نے عافیت کے ساتھ رکھا ہے

وَ تَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ — اور ان لوگوں کے ساتھ میری سرپرستی فرما تو نے جن کی سرپرستی کی ہے

وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَاۤ اَعْطَيْتَ — اور تو نے جو کچھ عطا فرمایا ہے اس میں برکت دیدے

وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ	اور جس شر کا میرے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہے مجھے اس سے بچا لے
فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ	اس لیے کہ تو خود فیصلہ کرنے والا ہے تجھ پر کسی کا فیصلہ مسلط نہیں ہوتا
سُبْحَانَکَ رَبَّ الْبَیْتِ	تو پاک ہے اے رب کعبہ
اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ	میں تجھ سے معافی کا خواستگار ہوں اور تجھی سے توبہ کرتا ہوں
وَ اُوْمِنُ بِکَ وَ اَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ	اور تجھ پر ہی میرا ایمان ہے اور مجھے تیرا ہی بھروسا ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ	ہر طاقت وقوت کا سرچشمہ تیری ذات ہے
یَارَحِیْمُ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز وتر میں ستر بار استغفار کرتے تھے اور سات مرتبہ یہ کہتے:

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ	اس جگہ وہ شخص کھڑا ہے جو جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہے

روایت کی گئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نماز شب کی نماز وتر میں تین سو مرتبہ العفو العفو کہا کرتے تھے۔ اور اس کے بعد کہے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ	پروردگارا! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما
وَتُبْ عَلَیَّ	اور میری توبہ قبول کرلے
اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ	بے شک تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اور اس کے بعد چالیس زندہ اور مردہ مومنین کے لیے دعائے مغفرت کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ (لِفُلَانٍ) جس کے لیے طلب مغفرت کر رہا ہو اگر اس کا نام محمد ہو تو

کہے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُحَمَّدٍ

رکوع میں جائے پھر سجدہ کر کے تشہد و سلام کے بعد نماز تمام کر دے اور سلام کے بعد تسبیح حضرت زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ بہتر ہے کہ اس کے بعد دعائے حزین پڑھے:

اُنَاجِیْکَ یَامَوْجُوْدُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ	اے ہر جگہ موجود! میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں

پھر سجدے میں جا کر پانچ بار کہے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ	پاک و برتر اور بابرکت ہے
رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ	فرشتوں اور روح القدس کا پروردگار ہے

پھر بیٹھ کر آیۃ الکرسی پڑھے اور دوبارہ سجدہ میں جا کر گذشتہ ذکر کو پانچ مرتبہ پڑھے۔

دعائے حزین وہ دعا ہے جو نمازِ شب کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ مصباح المتہجد کے مطابق دعا یہ ہے:

اُنَاجِیْکَ یَا مَوْجُوْدُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ	اے موجود میں تجھے ہر جگہ آواز دے رہا ہوں
لَعَلَّکَ تَسْمَعُ نِدَائِیْ	ہو سکتا ہے تو میری پکار سن لے
فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ وَ قَلَّ حَیَائِیْ	میرا جرم بڑا ہے اور میری حیا کم ہے
مَوْلَایَ یَامَوْلَایَ	اے میرے مولا اے میرے مولا
اَیَّ الْاَھْوَالِ اَتَذَکَّرُ	میں کس کس ہولنا کی کو یاد کروں
وَ اَیَّھَا اَنْسٰی	اور کسے بھلا دوں
وَ لَوْ لَمْ یَکُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَکَفٰی	اگر صرف موت پر ہی بات ختم ہو جاتی تو پھر بھی گزارا ہو جاتا

كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَ اَدْهٰى	لیکن یہ کیسے ہوگا کیونکہ موت کے بعد تو یہ مصیبت زیادہ عظیم اور سخت ہو جائے گی
مَوْلَاىَ يَامَوْلَاىَ	اے میرے مولا اے میرے مولا
حَتّٰى مَتٰى وَاِلٰى مَتٰى اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰى	میں کب تک اور کہاں تک کہوں کہ رضامندی تیرے اختیار میں ہے
مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى	ایک مرتبہ کے بعد دوسری بار
ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِىْ صِدْقًا وَّلَا وَفَاءً	اس کے باوجود تجھے میری جانب سے سچائی اور وفاداری نظر نہیں آئے گی
فَيَاغَوْثَاهُ ثُمَّ وَاغَوْثَاهُ	اے فریاد رسی کرنے والے اور اے فریاد رس
بِكَ يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِىْ	اے اللہ تجھ سے فریاد ہے ایسی خواہش کے بارے میں جس نے مجھ پر غلبہ پالیا ہے
وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَىَّ	اور ایسے دشمن کے سلسلے میں جس نے مجھے شکار کر لیا ہے
وَمِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِىْ	اور ایسی دنیا کے معاملے میں جو سج دھج کر میرے سامنے آتی ہے
وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْٓءِ	اور ایسے نفس کے تعلق سے جو برائی کا حکم دیتا ہے
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىْ	مگر جس پر میرا رب رحم فرمائے
مَوْلَاىَ يَامَوْلَاىَ	اے میرے مولا اے میرے مولا
اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِىْ فَارْحَمْنِىْ	اگر تو نے میرے جیسے کسی شخص پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر دے
وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِىْ فَاقْبَلْنِىْ	اور اگر تو نے میرے جیسے شخص سے عمل کو قبول کیا ہے تو میرا عمل بھی قبول کر لے

يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اِقْبَلْنِيْ

اے جادوگروں کے عمل کو قبول کرنے والے تو میرے عمل کو قبول فرما

يَا مَنْ لَّمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى

اے وہ ذات جس سے سوائے خیر خواہی کے میں کچھ نہیں جانتا

يَا مَنْ يُّغَذِّيْنِيْ بِالنِّعَمِ صَبَاحاً وَّ مَسَاءًا

اے وہ ہستی جو صبح وشام طرح طرح کی نعمتیں بطور غذا میرے لیے فراہم کرتی ہے۔

اِرْحَمْنِيْ يَوْمَ اٰتِيْكَ فَرْداً

تو مجھ پر رحم فرما جس دن میں اکیلا تیری بارگاہ میں آؤں گا

شَاخِصاً اِلَيْكَ بَصَرِيْ

میری نگاہیں تیری جانب مرکوز ہوں گی

مُتَقَلِّداً عَمَلِيْ

اپنے عمل کو گلے سے لٹکائے ہوئے

قَدْ تَبَرَّءَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مِنِّيْ

جب کہ تمام مخلوقات مجھ سے اظہار بیزاری کر رہی ہوگی

نَعَمْ وَ اَبِيْ وَ اُمِّيْ وَ مَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّيْ وَسَعْيِيْ

جی ہاں میرے ماں باپ بھی بلکہ وہ بھی جس کے لیے میں تگ ودو اور کوشش وکاوش کرتا رہا ہوں

فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَّرْحَمُنِيْ

(ایسے عالم میں) اگر تو مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو کون مہربان ہوگا؟

وَ مَنْ يُّؤْنِسُ فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ

اور میری وحشت قبر میں کون میرا مونس بنے گا

وَ مَنْ يُّنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِيْ

اور جب میں اپنے عمل کے ساتھ تنہا کھڑا ہوں گا تو کون میرا ہمنوا ہوگا

وَسَآئَلْتَنِيْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ

اور جس کے بارے میں تو مجھ سے بہتر جانتا ہے اس بارے میں مجھ سے تو کیا دریافت کرے گا

فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ	اگر میرا جواب اثبات میں ہوگا تو تیرے عدل
مِنْ عَدْلِكَ	سے بھاگ کر کہاں جاؤں گا
وَ اِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ	اور اگر میں نے کہا کہ میں نے یہ عمل نہیں کیا تو
اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ	تیرا جواب ہوگا کیا میں تم پر گواہ نہ تھا
فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ يَامَوْلاَىَ	درگزر کر درگزر کر اے میرے آقا
قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ	قبل اس کے کہ میں تارکول کا لباس پہنوں
عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَامَوْلاَىَ	معاف کردے معاف کردے اے میرے مولا
قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنِّيْرَانِ	جہنم اور آتش جہنم سے پہلے
عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَامَوْلاَىَ	بخش دے بخش دے اے میرا داتا
قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِىْ اِلَى	قبل اس کے کہ ہاتھوں کو گردنوں سے باندھ
الْاَعْنَاقِ	دیا جائے
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
وَ خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ	اور بہترین مغفرت کرنے والے

اعمال شب جمعہ

شب جمعہ کے لیے بہت سے اعمال ہیں۔ جن میں پہلے یہ ہے کہ بہت زیادہ یہ کلمہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ	پاک ہے اللہ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
وَ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔

اس کے بعد کثرت سے درود پڑھو۔

شب جمعہ میں جن سورتوں کے پڑھنے کی تاکید ہے وہ یہ ہیں: بنی اسرائیل، کهف، طسٓ (تینوں) الم سجده، یٰس، صٓ، احقاف، واقعه، حٰم سجده، حٰم دخان، طور، اقتربت (سورہ قمر) اور جمعه۔

اگر زیادہ وقت نہ ہو تو سورہ واقعہ اور اس سے قبل جن سورتوں کو بیان کیا گیا ان پر اکتفا کرے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو وہ مرنے سے قبل امام کی خدمت میں رسائی حاصل کرلے گا اور اصحابِ امام میں شامل ہو جائے گا۔ ہر سورہ پڑھنے کے مختلف فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

سند صحیح میں امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب جمعہ عشاء کے نافلہ کے دوسرے اور آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کی مغفرت ہوگی اور اگر ہر شب ایسا کرے تو اس کے حق میں بہتر ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ	یا اللہ میں تجھ سے تیری ذات کریم اور تیرے اسمِ عظیم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور میرے عظیم گناہوں کو معاف کردے۔

حدیث کساء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
بِسَنَدٍ صَحِیْحٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ	(صاحب عوالم نے) سند صحیح کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری
عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَیْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ	اور انھوں نے حضرت فاطمہ زہرا بنت رسول خدا سے یہ روایت نقل کی ہے
قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ	انھوں نے کہا کہ میں نے فاطمہ زہرا سے سنا انھوں نے فرمایا کہ

دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ	ایک روز میرے والد رسول اکرم میرے گھر
فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ	تشریف لائے
فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا	اور فرمایا: اے فاطمہ! تم پر سلام ہو
فَاطِمَۃُ فَقُلْتُ عَلَیْکَ السَّلَامُ	میں نے کہا: آپ پر بھی سلام ہو
قَالَ اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا	آنحضرت نے فرمایا: میں اپنے بدن میں
	نقاہت محسوس کر رہا ہوں
فَقُلْتُ لَہٗ اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ یَآ	میں نے کہا: بابا جان! اس ضعف سے میں اللہ
اَبَتَاہُ مِنَ الضُّعْفِ	کی پناہ چاہتی ہوں
فَقَالَ یَافَاطِمَۃُ ائْتِیْنِیْ	تو آنحضرت نے فرمایا: اے فاطمہ! یمنی چادر
بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیِّ فَغَطِّیْنِیْ بِہٖ	میرے پاس لے آؤ اور مجھے اس سے ڈھانپ دو
فَاَ تَیْتُہٗ بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیِّ	تو میں یمنی چادر لے کر آئی اور انھیں ڈھانپ
فَغَطَّیْتُہٗ بِہٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَیْہِ	دیا اور میں ان کی طرف دیکھتی رہی
وَاِذَا وَجْہُہٗ یَتَلَأْلَؤُ کَاَنَّہُ الْبَدْرُ	دیکھتے دیکھتے ان کا چہرہ چودھویں رات کے
فِیْ لَیْلَۃِ تَمَامِہٖ وَکَمَالِہٖ	چاند کی طرح چمکنے لگا
فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَۃٌ وَاِذَا	ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ میرے فرزند
بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ	حسن تشریف لائے اور فرمایا: مادر گرامی! آپ
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَآ اُمَّاہُ	پر سلام ہو
فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ	میں نے جواب دیا: اور تم پر بھی سلام ہو اے
یَاقُرَّۃَ عَیْنِیْ وَثَمَرَۃَ فُؤَادِیْ	میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے میوۂ دل
فَقَالَ یَآ اُمَّاہُ اِنِّیْ اَشَمُّ	تو انھوں نے فرمایا: مادر گرامی! میں آپ کے
عِنْدَکِ رَآئِحَۃً طَیِّبَۃً	قریب پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں
کَاَنَّہَا رَآئِحَۃُ جَدِّیْ رَسُوْلِ	جیسے وہ میرے نانا رسول اللہ کی خوشبو ہو
اللّٰہِ	

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ	تو میں نے کہا: ہاں! تمھارے جد محترم چادر کے نیچے ہیں۔
فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْکِسَآءِ	تو حسن چادر کی جانب گئے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّاہُ یَارَسُولَ اللّٰہِ	اور فرمایا: اے جد بزرگوار، اے رسول اللہ آپ پر سلام ہو
اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ	کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟
فَقَالَ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ	تو آنحضرت نے فرمایا: تم پر سلام ہو
یَاوَلَدِیْ وَیَا صَاحِبَ حَوْضِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ مَعَہٗ تَحْتَ الْکِسَآءِ	اے میرے فرزند، اے میرے حوض کے والی میں تمھیں اجازت دیتا ہوں تو وہ آنحضرت کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے
فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَۃٌ وَّاِذَا بِوَلَدِیَ الْحُسَیْنِ قَدْ اَقْبَلَ	ابھی کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ میرے بیٹے حسین تشریف لائے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَآ اُمَّاہُ	اور فرمایا: مادر گرامی! آپ پر سلام ہو۔
فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیْ وَ یَا قُرَّۃَ عَیْنِیْ وَثَمَرَۃَ فُؤَادِیْ	میں نے جواب دیا: اے میرے فرزند، اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میوۂ دل تم پر بھی سلام ہو۔
فَقَالَ لِیْ یَآ اُمَّاہُ اِنِّیْٓ اَشَمُّ عِنْدَکِ رَآئِحَۃً طَیِّبَۃً	تو انھوں نے مجھ سے کہا: اے مادر گرامی! میں آپ کے قریب ہی پاک وپاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں
کَاَنَّھَا رَآئِحَۃُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ	جیسے وہ میرے نانا رسول اللہ کی خوشبو ہو،

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّکَ	تو میں نے کہا: ہاں! تمھارے نانا اور تمھارے
وَاَخَاکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ	بھائی چادر کے نیچے ہیں
فَدَنٰی الْحُسَیْنُ نَحْوَ الْکِسَآءِ	تو حسین چادر کے قریب گئے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّاہُ	اور عرض کی: نانا جان آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ	اے منتخب خدا آپ پر سلام ہو
اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُونَ مَعَکُمَا تَحْتَ الْکِسَآءِ	کیا آپ کی اجازت ہے کہ میں آپ دونوں کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟
فَقَالَ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ	تو آنحضرت نے فرمایا: اور تم پر بھی سلامتی ہو
یَا وَلَدِیْ وَیَاشَافِعَ اُمَّتِیْ	اے میرے لال، اے میری امت کے شفیع!
قَدْ اَذِنْتُ لَکَ	میں نے تمھیں اجازت دی۔
فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْکِسَآءِ	تو حسین ان دونوں کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے
فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِکَ	اسی وقت ابوالحسن علی بن ابیطالب گھر میں
اَبُوالْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ	تشریف لائے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰہِ	اور فرمایا: اے دختر پیغمبر خدا! تم پر سلام ہو
فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ	میں نے جواب دیا: اے ابوالحسن!
یَا اَبَا الْحَسَنِ وَیَآاَمِیرَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اے امیر المومنین آپ پر بھی سلام ہو۔
فَقَالَ یَافَاطِمَةُ	انھوں نے فرمایا: اے فاطمہ!
اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَکِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً	میں تمھارے قریب ہی پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ
عَمِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

جیسے وہ میرے بھائی اور فرزند عم رسول اللہ کی خوشبو ہو

فَقُلْتُ نَعَمْ هَاهُوَ مَعَ
وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

تو میں نے کہا ہاں! وہ آپ کے دونوں بیٹوں کے ساتھ چادر میں تشریف فرما ہیں

فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

تو علی چادر کی جانب بڑھے اور فرمایا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو

اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ
تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپ حضرات کے ساتھ چادر کے نیچے آ جاؤں؟

قَالَ لَهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ
اَخِيْ

آنحضرت نے فرمایا: تم پر سلام ہو اے میرے بھائی

وَيَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ
لِوَآئِيْ

میرے وصی، میرے خلیفہ اور میرے پرچم کے ذمہ دار

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ
تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں نے تمھیں اجازت دے دی۔ تو علی چادر میں داخل ہو گئے

ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ

اس کے بعد میں چادر کے نزدیک آئی

وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَتَاهُ

اور میں نے کہا: بابا جان! آپ پر سلام ہو

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ
اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

اے اللہ کے رسول! کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ سب کے ساتھ چادر کے نیچے آ جاؤں؟

قَالَ وَعَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بُنْتِيْ
وَيَا بِضْعَتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ

آنحضرت نے فرمایا: اے میری نور نظر اے میری لخت جگر تم پر سلام ہو میں تمھیں اجازت دیتا ہوں

فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ	تو میں بھی چادر میں داخل ہوگئی
فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَآءِ	بس جب ہم سب چادر میں یکجا ہوگئے
اَخَذَ اَبِی رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَآءِ وَاَوْمٰى بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَآءِ وَقَالَ	تو آنحضرت نے چادر کے دونوں کناروں کو پکڑا اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ اَهْلُ بَيْتِىْ وَخَاصَّتِىْ وَحَآمَّتِىْ	خدایا! یہ میرے اہل بیت ہیں میرے مخصوص ترین افراد اور میرے قریبی رشتہ دار ہیں۔
لَحْمُهُمْ لَحْمِىْ وَدَمُهُمْ دَمِىْ	ان کا گوشت میرا گوشت ہے اور ان کا خون میرا خون ہے
يُؤْلِمُنِىْ مَا يُؤْلِمُهُمْ	جو انھیں اذیت دیتا ہے وہ مجھے اذیت دیتا ہے
وَيُحْزِنُنِىْ مَا يُحْزِنُهُمْ	جو انھیں غمگین کرتا ہے وہ مجھے غمگین کرتا ہے
اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ	جو ان سے جنگ کرتا ہے اس سے میری جنگ ہے
وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ	جو ان سے صلح کرتا ہے اس سے میری صلح ہے
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ	جو ان سے دشمنی کرتا ہے وہ میرا دشمن ہے
وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ	جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میرا محب ہے
اِنَّهُمْ مِنِّىْ وَاَنَا مِنْهُمْ	یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں
فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ	اے اللہ! تو میرے اور ان کے لیے اپنا درود اپنی برکتیں اپنی رحمتیں اور مغفرتیں

وَرِضْوَانَکَ عَلَیَّ وَعَلَیْهِمْ — اوراپنی رضامندی قرار دے

وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ — اوران حضرات سے ہر طرح کے رجس کو دور رکھ

وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِیْرًا — اورانھیں ایسا پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے۔

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ یَامَلَآئِکَتِیْ — اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: اے میرے فرشتو!

وَیَاسُکَّانَ سَمٰوَاتِیْ — اے آسمان کے رہنے والو!

اِنِّیْ مَاخَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِیَّةً — میں نے یہ آسمان کی چھت

وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِیَّةً — اور یہ زمین کا فرش

وَّلَا قَمَرًا مُّنِیْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِیْئَةً — اور منور چانداور روشن سورج

وَّلَا فَلَکًا یَّدُوْرُ — اورافلاک گرداں

وَّلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ وَّلَا فُلْکًا یَّسْرِیْ — بحر رواں اور چلتی ہوئی کشتی نہیں بنائی

اِلَّا فِیْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِیْنَ هُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ — مگران پانچ ہستیوں کی محبت کی خاطر جو چادر کے نیچے جمع ہیں۔

فَقَالَ الْاَمِیْنُ جِبْرَآئِیْلُ یَارَبِّ — جبرئیل امین نے دریافت کیا: اے میرے

وَمَنْ تَحْتَ الْکِسَآءِ — پروردگار! چادر میں کون ہستیاں ہیں؟

فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَیْتِ — تو رب العزت نے فرمایا: یہ نبوت کے اہلبیت

النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ — اور رسالت کے معدن ہیں،

هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا — یہ فاطمہ اوران کے والدگرامی

وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا — ان کے شوہر نامداراوران کے بیٹے ہیں۔

فَقَالَ جِبْرَآئِیْلُ یَارَبِّ — تو جبرئیل نے عرض کی: اے میرے پروردگار!

اَتَاْذَنُ لِیۡ اَنۡ اَهۡبِطَ اِلَی	کیا مجھے اجازت ہے کہ میں زمین پر اتروں اور
الْاَرْضِ لِاَکُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا	ان کا چھٹا فرد بن جاؤں؟
فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ	تو اللہ نے فرمایا: ہاں ہم نے تمہیں اجازت دی
فَهَبَطَ الْاَمِیْنُ جَبْرَآئِیْلُ	تو جبریل امین زمین پر اترے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ	اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ	
اَلْعَلِیُّ الْاَعْلٰی یُقْرِئُکَ	خدائے بزرگ و برتر آپ کو سلام کہتا ہے اور
السَّلَامَ وَ یَخُصُّکَ بِالتَّحِیَّةِ	آپ کو درود و احترام سے سرفراز فرماتا ہے
وَالْاِکْرَامِ	
وَیَقُوْلُ لَکَ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ	اور آپ کے بارے میں فرمایا ہے کہ میری
اِنِّیْ مَاخَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِیَّةً	عزت و جلال کی قسم! میں نے یہ مضبوط آسمان
وَلَا اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَلَا قَمَرًا	پھیلی ہوئی زمین، منور چاند
مُّنِیْرًا وَلَا شَمْسًا مُّضِیْئَةً وَلَا	روشن سورج، گھومتے ہوئے سیارے
فَلَکًا یَّدُوْرُ	
وَلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ وَلَا فُلْکًا	اور بحر رواں اور چلتی ہوئی کشتیاں نہیں بنائیں
یَّسْرِیْ اِلَّا لِاَجْلِکُمْ وَ	مگر صرف تم لوگوں کی خاطر اور تم سب کی محبت
مَحَبَّتِکُمْ	میں
وَقَدْ اَذِنَ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَکُمْ	اور مجھے اجازت دی ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں
فَهَلْ تَاْذَنُ لِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ	یارسول اللہ! کیا آپ بھی مجھے اجازت مرحمت فرماتے ہیں؟

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

تو رسول اکرم نے فرمایا: اے وحی الٰہی کے امین! تم پر سلام ہو۔ تم کو میری جانب سے اجازت ہے

فَدَخَلَ جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ لِاَبِيْ

تو جبریل ہمارے ساتھ چادر کے اندر داخل ہو گئے اس کے بعد جبریل نے میرے بابا سے کہا

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰى اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

اللہ بذریعہ وحی آپ سب سے خطاب فرماتا ہے: ''اے اہل بیت! اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ آپ حضرات سے رجس کو دور رکھے اور آپ حضرات کو پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے''

فَقَالَ عَلِيٌّ لِاَبِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ

تو اس وقت علی نے میرے بابا سے کہا: اے اللہ کے رسول یہ فرمایئے کہ چادر کے نیچے ہماری اس نشست کی خدا کے نزدیک کیا فضیلت ہے

فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

تو نبی اکرم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبی برحق بنایا اور مجھے رسالت کے لیے منتخب فرمایا

مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ

جب بھی ہماری یہ حدیث زمین والوں کی کسی محفل میں بیان کی جائے گی

وَفِيْهِ جَمْعٌ مِنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

جس میں ہمارے شیعہ اور محبین جمع ہوں تو ان پر خدا کی رحمت کا نزول ہوگا

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَآئِكَةُ

اور فرشتے ان کو حلقے میں لے لیں گے

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰی اَنْ يَتَفَرَّقُوْا
اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہیں ہوتے فرشتے ان کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے

فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيْعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ
تب علی نے فرمایا کہ رب کعبہ کی قسم! ہم کامیاب ہوگئے اور ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوگئے

فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِيًا يَا عَلِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا
تو رسول اللہ نے دوبارہ فرمایا: اے علی! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبی برحق بنایا اور رسالت کے لیے منتخب فرمایا ہے، جب بھی

مَاذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ
زمین والوں کی کسی محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی

وَفِيْهِ جَمْعٌ مِنْ شِيْعَتِنَا وَ مُحِبِّيْنَا
جس میں ہمارے شیعہ اور محبین موجود ہوں گے

وَفِيْهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهُ
ان میں سے اگر کوئی محزون ہوگا تو اللہ اس کے حزن کو دور کر دے گا

وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهُ
اگر کوئی غمگین ہوگا تو اللہ اسے غموں سے نجات دے دے گا

وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَی اللّٰهُ حَاجَتَهُ
اگر کوئی حاجت مند ہوگا اللہ اس کی حاجت روائی کر دے گا

فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا
تو علی نے فرمایا: خدا کی قسم! ہم کامیاب رہے اور ہمیں سعادت نصیب ہوئی

وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ
اور رب کعبہ کی قسم! اسی طرح ہمارے شیعہ بھی دنیا و آخرت میں کامیاب اور خوش نصیب رہیں

دعائے کمیل

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے جس کے بارے میں علامہ مجلسی نے فرمایا کہ یہ بہترین دعا ہے اور اس کا نام دعائے خضر ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے اسے کمیل بن زیاد نخعی کو تعلیم فرمایا ہے، جو آپ کے خاص اصحاب میں سے تھے۔ اور فرمایا کہ نیمہ شعبان اور شب جمعہ اسے پڑھا جائے تو دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور رزق میں برکت و وسعت اور گناہوں کی بخشش کے لیے بے حد مفید ہے۔ شیخ طوسیؒ اور سید بن طاؤسؒ نے اس دعا کو نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ	بار الٰہا میں تجھ سے التجا کرتا ہوں تیری اس رحمت کے واسطے سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
وَ بِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا کُلَّ شَیْءٍ	اور تیری اس قوت کے واسطے سے جس سے تو نے ہر شے کو زیر نگیں بنایا ہوا ہے
وَ خَضَعَ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَ ذَلَّ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ	اور جس کے سامنے ہر چیز سرنگوں ہے۔ اور ہر چیز جس کی مطیع و منقاد ہے
وَ بِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا کُلَّ شَیْءٍ	(میں سوال کرتا ہوں) تیری اس قدرت کے واسطے سے جس کے سبب تو ہر چیز پر غالب ہے
وَ بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ	اور تیری اس عزت کے واسطے سے جس کے مقابل کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی
وَ بِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَاَتْ کُلَّ شَیْءٍ	اور تیری اس عظمت کے واسطے سے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا ہے۔
وَ بِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عَلَا کُلَّ شَیْءٍ	اور تیرے اس قتدار کے واسطے سے جسے ہر چیز پر بالادستی حاصل ہے

وَ بِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَآءِ	اور تیری ذات کے واسطے سے جو ہر شے کی فنا
كُلِّ شَيْءٍ	کے بعد باقی رہے گی
وَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ مَلَاَتْ	اور تیرے اُن اسمائے حسنیٰ کے واسطے سے جن
اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ	کی تجلی ہر شے میں موجود ہے
وَ بِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ	اور تیرے اس علم کے واسطے سے جو ہر شے پر محیط
بِكُلِّ شَيْءٍ	ہے
وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَآءَ	اور تیرے نور وجود کے واسطے سے جس کی وجہ
لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ	سے ہر شے روشن ہے۔
يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَآ اَوَّلَ	اے نورِ حقیقی اے پاک و پاکیزہ اے ہر اوّل
الْاَوَّلِيْنَ وَ يَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ	سے اوّل اور اے ہر آخر سے آخر
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو
تَهْتِكُ الْعِصَمَ	دامن عصمت کو تار تار کر دیتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو
تُنْزِلُ النِّقَمَ	نزول عذاب کا باعث ہوتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو
تُغَيِّرُ النِّعَمَ	نعمتوں کو تبدیل کر دیتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو
تَحْبِسُ الدُّعَآءَ	دعاؤں کو تجھ تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو
تَقْطَعُ الرَّجَآءَ	امیدوں کو منقطع کر دیتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جن
تُنْزِلُ الْبَلَآءَ	کے سبب مصیبتیں نازل ہوتی ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُہٗ
وَ کُلَّ خَطِیْئَۃٍ اَخْطَاْتُھَا

خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جن کا
میں نے ارتکاب کیا ہے
اور میری ان تمام خطاؤں سے درگزر کر جنھیں
میں بھولے سے بجالایا ہوں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ
بِذِکْرِکَ
وَاَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلٰی نَفْسِکَ
وَ اَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ اَنْ
تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِکَ
وَ اَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ
وَ اَنْ تُلْھِمَنِیْ ذِکْرَکَ

بارالہا! میں تیری یادوں کے سہارے تیرا
تقرب چاہتا ہوں
اور اس وسیلے سے تیری شفاعت کا امیدوار ہوں
اور تیرے جودوکرم کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا
کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا کر
ادائے شکر کی توفیق دے
اور اپنی یاد میرے دل میں راسخ کردے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ
خَاضِعٍ
مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ
تُسَامِحَنِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ
وَ تَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِکَ رَاضِیاً
قَانِعاً وَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ
مُتَوَاضِعاً

بارالہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی
مانند جو مطیع ومنقاد
فرمانبردار اور عاجزی کرنے والا ہو کہ تو میری
بھول چوک کو معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما
اور یہ کہ تو اپنی تقسیم پر مجھے راضی
اور قانع اور ہر حال میں صابر وشاکر رکھ

اَللّٰھُمَّ وَ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ
مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُہٗ
وَ اَنْزَلَ بِکَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ
حَاجَتَہٗ
وَ عَظُمَ فِیْمَا عِنْدَکَ رَغْبَتُہٗ

بارالہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
اس شخص کی مانند جس پر فاقوں کی شدت ہو
اور جو مصیبت وتنگ دستی کے وقت اپنی حاجات
تیرے حضور پیش کر رہا ہو
جو تیرے جودوکرم کا زیادہ خواہش مند ہو

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ	بارالہا! تیری سلطنت عظیم ہے اور تیرا
وَ عَلَا مَکَانُکَ	رتبہ اعلیٰ وارفع ہے
وَ خَفِیَ مَکْرُکَ وَ ظَھَرَ	تیری تدبیر مخفی ہے، تیرا حکم ظاہر و باہر ہے
اَمْرُکَ وَ غَلَبَ قَھْرُکَ	اور تیری قاہری غالب ہے
وَ جَرَتْ قُدْرَتُکَ	اور تیری قدرت جاری وساری ہے
وَ لَا یُمْکِنُ الْفِرَارُ مِنْ	اور تیرے اقتدار سے فرار ناممکن ہے
حُکُوْمَتِکَ	
اَللّٰھُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا	بارالہا! میرے گناہوں کو بخشنے والا
وَلَا لِقَبَائِحِیْ سَاتِرًا	میرے عیوب پر پردہ ڈالنے والا
وَلَا لِشَیْءٍ مِنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ	اور میرے کسی برے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے
بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَیْرَکَ	والا تیرے سوا کوئی نہیں
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ	تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں تو پاک اور منزہ
وَ بِحَمْدِکَ	ہے اور میں تیری حمد و توصیف کر رہا ہوں
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ	میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے
وَ تَجَرَّأْتُ بِجَھْلِیْ	اور اپنی نادانی کے سبب جرأت کی ہے
وَ سَکَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِکْرِکَ	اور تیرے سابقہ نگاہ کرم اور تیرے احسانات
لِیْ وَ مَنِّکَ عَلَیَّ	نے مجھے مطمئن کر رکھا ہے۔
اَللّٰھُمَّ مَوْلَایَ کَمْ مِنْ قَبِیْحٍ	اے اللہ! اے میرے مولا تو نے میری ان
سَتَرْتَهٗ	گنت برائیوں پر پردہ ڈالا ہے
وَ کَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ	اور بے شمار سخت بلاؤں کو تو نے ہی ٹالا ہے
اَقَلْتَهٗ وَ کَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَیْتَهٗ	اور لاتعداد لغزشوں سے مجھے تو نے ہی بچایا ہے
وَ کَمْ مِنْ مَکْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ	وہ تو ہی ہے جس نے بہت سی ناپسندیدہ باتوں
	اور مصیبتوں کو مجھ سے دور کر دیا

وَ كَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ اَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ	اور کتنی ہی ایسی خوبیاں ہیں جن کا میں اہل نہ تھا لوگوں میں مشہور کر دیں۔
اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلاَئِيْ	اے اللہ! میری آزمائش بہت بڑی ہے
وَ اَفْرَطَ بِيْ سُوْءُ حَالِيْ	اور میری بدحالی حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے
وَ قَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ	میرے اعمالِ خیر کی تعداد بہت کم ہے
وَ قَعَدَتْ بِيْ اَغْلاَلِيْ	اور میری خواہشات کی زنجیروں نے مجھے جکڑ کر بے دست و پا کر دیا ہے
وَ حَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ	میری طویل امیدوں نے مجھے حقیقی منفعت سے محروم کر دیا ہے
وَ خَدَعَتْنِيْ الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا	اور دنیا نے جھوٹی تمناؤں کے ذریعہ مجھے دھوکا دے رکھا ہے
وَ نَفْسِيْ بِخِيَانَتِهَا وَ مِطَالِيْ	اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول کے ذریعہ مجھے فریب دے دیا ہے
يَاسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ	اے میرے آقا! تیری عزت کے واسطے سے میں تجھ سے ملتجی ہوں
اَنْ لاَّ يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِيْ سُوْءُ عَمَلِيْ وَ فِعَالِيْ	کہ میری بداعمالیاں اور بدکرداریاں میری دعاؤں کو تجھ تک پہنچنے سے نہ روکیں
وَ لاَ تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ	اور میرے جن رازوں سے تو مطلع ہے انھیں ظاہر کر کے مجھے رسوا نہ کرنا
وَلاَ تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ فِيْ خَلَوَاتِيْ	ان اعمال کی سزا دینے میں عجلت سے کام نہ لے جنھیں میں نے تخلیہ میں انجام دیا ہے
مِنْ سُوْءِ فِعْلِيْ وَ اِسَاۤئَتِيْ وَ دَوَامِ تَفْرِيْطِيْ وَ جَهَالَتِيْ	جیسے میرے برے افعال، میری بدکرداری، میری دائمی کوتاہی اور جہالت

وَ كَثْرَةِ شَهَوَاتِيْ وَ غَفْلَتِيْ	میری خواہشات کی کثرت اور میری غفلتیں
وَ كُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِيْ فِيْ	اور اے اللہ اپنی عزت کے طفیل مجھ پر ہر حال
كُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفاً	میں مہربانی کر
وَ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ	اور میرے جملہ امور میں اپنا لطف وکرم شامل
عَطُوْفاً اِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ	فرمااے میرے معبود اور میرے پروردگار
مَنْ لِّيْ غَيْرُكَ	تیرے سوا میرا کون ہے؟
اَسْئَلُهُ كَشْفَ ضُرِّيْ	جس سے اپنی مصیبت کو دور کرنے
وَالنَّظَرَ فِيْ اَمْرِيْ	اور اپنے امور پر نظر کرم کی درخواست کروں
اِلٰهِيْ وَ مَوْلاَيَ	اے میرے معبود اور میرے مولا
اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْماً	تو نے میرے لیے جو حکم صادر فرمایا ہے
اِتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰى نَفْسِيْ	میں اس پر عمل کرنے کی بجائے خواہشات نفس کی پیروی کرنے لگا
وَ لَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ	اور میرے دشمن نے ان خواہشات کو جیسا سجا
عَدُوِّيْ	سنوار کر پیش کیا میں اپنے آپ کو محفوظ نہ رکھ سکا
فَغَرَّنِيْ بِمَآ اَهْوٰى	آخر کار (اس دشمن نے میری) خواہشات کے سبب مجھے دھوکا دے دیا
وَ اَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ	اور قضاوقدر نے بھی اسی کی معاونت کی
فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ	اس طرح میں تیری مقرر کردہ بعض حدوں سے
مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ	تجاوز کر گیا
وَ خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ	اور تیرے کچھ احکامات کی مجھ سے خلاف ورزی ہوگئی
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ	ان تمام حالات میں تیری حمد وثنا مجھ پر لازم و
جَمِيْعِ ذٰلِكَ	لابدی ہے

وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی
عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُکَ وَ اَلْزَمَنِیْ
حُکْمُکَ وَ بَلَآؤُکَ
وَ قَدْ اَتَیْتُکَ یَآ اِلٰهِیْ

اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے خلاف ہوا
ہے اور تیرا جو بھی حکم اور آزمائش میرے لیے لازم
ہوئی ہے مجھے اس پر احتجاج کا کوئی حق نہیں پہنچتا
اور اے میرے معبود میں تیری خدمت میں
حاضر ہوا ہوں

بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَ اِسْرَافِیْ
عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا
نَادِمًا مُنْکَسِرًا مُسْتَقِیْلًا
مُسْتَغْفِرًا
مُنِیْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا

اپنی کوتاہیوں اور اپنے نفس پر ظلم ڈھانے کے
بعد معذرت خواہ
شرمندہ، شکستہ دل، اپنے کیے پر نادم، بخشش
طلب
تیری طرف رجوع کرنے والا، اقرار کرتے ہوئے
تابع فرمان ہو کر گناہوں کا اعتراف کر کے

لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا کَانَ مِنِّیْ

اس لیے کہ جو گناہ مجھ سے سرزد ہوا ہے اس سے
بچ نکلنے کے لیے نہ تو کوئی راہ فرار پاتا ہوں

وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْ
اَمْرِیْ
غَیْرَ قَبُوْلِکَ عُذْرِیْ
وَ اِدْخَالِکَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةِ
رَحْمَتِکَ
اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ
شِدَّةَ ضُرِّیْ
وَ فُکَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَ ثَاقِیْ

اور نہ ہی کوئی پناہ گاہ ہے جس طرف میں اپنے
معاملے میں رخ کروں
بجز اس کے کہ تو میری معذرت کو قبول کرلے
اور مجھ کو اپنے وسیع دامنِ رحمت میں داخل
کرلے
یااللہ! تو میری معذرت کو قبول کرلے اور میری
شدت تکلیف پر رحم فرما
اور میرے ان بندھنوں کو کھول دے جنھوں
نے مجھے جکڑ رکھا ہے۔

يَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ	اے پروردگار! تو رحم فرما میرے جسم کی کمزوری
وَ رِقَّةَ جِلْدِيْ وَ دِقَّةَ عَظْمِيْ	میری کھال کی ناتوانی اور میری ہڈیوں کی ناطاقتی پر
يَامَنْ بَدَءَ خَلْقِيْ	اے وہ ذات جس نے میری تخلیق کی ابتدا کی،
وَ ذِكْرِيْ	مجھے قابل ذکر بنایا
وَ تَرْبِيَتِيْ وَ بِرِّيْ	نیز میری تربیت کی، میری بھلائی کی
وَ تَغْذِيَتِيْ	اور میرے لیے غذا کی فراہمی کا انتظام کیا
هَبْنِيْ لِابْتِدَآءِ كَرَمِكَ	پس تو میری مغفرت فرما تجھے تیرے آغاز کرم کا واسطہ
وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِيْ	اور اس قدیمی احسان کا واسطہ جو تو نے مجھ پر روا رکھا ہوا ہے
يَااِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ رَبِّيْ	اے میرے معبود، میرے سردار، میرے
اَتُرَاكَ	پالنہار کیا تجھ سے دیکھا جائے گا کہ
مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ	میں جہنم کی آگ میں جلوں جب کہ میں تیری
تَوْحِيْدِكَ	وحدانیت کا کلمہ پڑھ چکا ہوں
وَبَعْدَمَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ	اور یہ کہ میرے دل کا محور تیری معرفت ہے
مَعْرِفَتِكَ وَ لَهِجَ بِهٖ لِسَانِيْ	اور میری زبان تیرے نام کی مالا جپ رہی ہے
مِنْ ذِكْرِكَ	
وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ	اور میرا ضمیر تیری محبت پر مضبوطی سے قائم ہے
وَ بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِيْ	گناہوں کا صدق دل سے اعتراف کرنے کے بعد
وَ دُعَآئِيْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِيَّتِكَ	اور تیری بارگاہ ربوبیت میں گڑگڑا کر دعا مانگنے کے بعد (بھی کیا میں آتش جہنم میں جلایا جاؤں گا)
هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ	نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تو اس بات سے ارفع و
تُضَيِّعَ	اعلیٰ ہے کہ اس شخص کو برباد کر دے

مَنْ رَبَّيْتَهُ اَوْ تُبَعِّدَ
مَنْ اَدْنَيْتَهُ
اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ

جسے تو نے پروان چڑھایا ہو یا اسے اپنی بارگاہ سے دور کر دے جسے اپنا قرب عطا کیا ہو
یا اسے اپنی بزم سے نکال دے جسے تو نے پناہ بخشی ہو

اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلاۗءِ مَنْ
كَفَيْتَهُ وَ رَحِمْتَهُ
وَ لَيْتَ شِعْرِىْ
يَاسَيِّدِىْ وَ اِلٰهِىْ وَ مَوْلاَىَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ
خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

یا اسے مبتلائے غم چھوڑ دے جس کا خود ذمہ لیا ہو اور جس پر رحم فرمایا ہو
اور یہ بات میں کیسے مان لوں
اے میرے سردار، میرے معبود اور میرے مولا
تو آگ کو مسلط کرے گا ایسے چہروں پر
جو تیری عظمت کو مان کر سجدے میں گرے ہوئے ہیں

وَ عَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ
بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً
وَ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً

اور ان زبانوں پر! جو تیری توحید کا صدق دل سے اقرار کر چکی ہیں
اور اعتراف شکر کرتے ہوئے تیری مدح سرائی میں مصروف ہیں

وَ عَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ
بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً
وَ عَلٰى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ
الْعِلْمِ بِكَ
حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً

اور ان دلوں پر! جو تیرے معبود ہونے کو یقینی طور پر تسلیم کر چکے ہیں
اور ان ضمیروں پر! جو تیری ہستی کے بارے میں اتنا علم حاصل کر چکے ہیں
جس کی وجہ سے ان میں خشوع کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے

وَ عَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى
اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً

اور ان اعضا پر جو اطاعت گزاری کے ساتھ تیری عبادت کی حقیقی منزل کی طرف بڑھ رہے ہیں

وَ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِکَ مُذْعِنَةً	اور گناہوں کا اقرار کر کے مغفرت طلب کر رہے ہیں
مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِکَ	اے ربّ کریم نہ تو تیرے بارے میں ایسا گمان کیا جا سکتا ہے
وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِکَ عَنْکَ يَا كَرِيْمُ	اور نہ ہی تیرے فضل و کرم کے بارے میں ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے (کہ تو ایسے شخص کو جہنم کے حوالے کر دے گا)۔
يَارَبِّ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ	اے پروردگار! تو میری ناطاقتی سے واقف ہے
عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ عُقُوْبَاتِهَا	کہ میں دنیا کی معمولی مصیبتوں اور زحمتوں
وَ مَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا	اور اہل دنیا پر جو سختیاں گذرتی ہیں ان کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا
عَلٰى اَنَّ ذٰلِکَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوْهٌ	باوجودیکہ یہ آزمائش اور مصیبت وہ ہے
قَلِيْلٌ مَكْثُهُ يَسِيْرٌ بَقَاؤُهُ	جو عارضی اور چند روزہ ہے
قَصِيْرٌ مُدَّتُهُ	اور جس کی مدت کوتاہ ہے
فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ وَ جَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا	تو بھلا میں کیسے برداشت کر سکوں گا آخرت کی سختیوں اور آزمائشوں اور اس میں ہونے والی بڑی مصیبتوں کو
وَ هُوَ بَلَاءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهُ وَ يَدُوْمُ مَقَامُهُ	جبکہ وہ ایسی مصیبت ہے جس کی مدت طولانی اور جس کا مقام دائمی ہے
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ	جو گرفتار بلا ہوں گے ان کے عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی
لِاَنَّهُ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِکَ وَ انْتِقَامِکَ وَ سَخَطِکَ	اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری خفگی کی وجہ سے ہوگا

وَ هٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ	جس عذاب کو نہ تو آسمان برداشت کرسکتا ہے
السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ	اور نہ ہی زمین
يَاسَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ	اے میرے سردار! ایسی صورت میں میرا کیا
وَ اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ	ہوگا جب کہ میں تیرا ناتواں
الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ	ذلیل، حقیر، مسکین اور عاجز بندہ ہوں
الْمُسْتَكِيْنُ	
يَا اِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ وَ سَيِّدِيْ	اے میرے معبود، میرے پالنہار، میرے آقا،
وَ مَوْلَايَ	اور میرے مولا
لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْا	میں کن کن باتوں کے لیے تجھ سے شکوہ کروں
وَ لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْكِيْ	اور کس کس امر پر نالہ وشیون کروں
لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهِ اَمْ	عذاب کی دردناکی اور اس کی شدت پر یا
لِطُوْلِ الْبَلَاءِ وَ مُدَّتِهِ	مصیبتوں کے سلسلہ دراز اور طولانی مدت پر
فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ	پس اگر تو نے عذاب سہنے کے لیے مجھے اپنے
مَعَ اَعْدَآئِكَ	دشمنوں کے ساتھ رکھ چھوڑا
وَ جَمَعْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ	اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ اکٹھا کردیا جو تیری
اَهْلِ بَلَآئِكَ	سزاؤں کے حق دار ہیں
وَ فَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ	اور مجھے اپنے محبوب بندوں اور اپنے اولیاء سے
اَحِبَّآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ	جدا کردیا
فَهَبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ	(فرض کرلیں کہ) ایسا ہوجائے تو اے میرے
مَوْلَايَ وَ رَبِّيْ	معبود میرے آقا، میرے مولا، میرے پالنہار
صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ	اگر میں تیرے عذاب پر بھی صبر کرلوں
فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ	تو تیرے فراق پر صبر کرنا میرے بس میں نہیں

وَ هَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ	اور اسی طرح اگر میں آتشِ جہنم کی حرارت کو بھی
نَارِکَ	برداشت کرلوں
فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی	تو تیری نظرِ کرم کی محرومی کو کیسے برداشت کرسکتا
کَرَامَتِکَ	ہوں
اَمْ کَیْفَ اَسْکُنُ فِی النَّارِ	تو ہی فیصلہ کر میں جہنم میں کیسے ٹھہر سکتا ہوں
وَرَجَآئِیْ عَفْوُکَ	جب کہ مجھے تیرے عفو و درگزر کی امید ہے
فَبِعِزَّتِکَ یَاسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ	پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا میرے
اُقْسِمُ صَادِقًا	مولا میں سچی قسم کھا کر کہہ رہا ہوں
لَئِنْ تَرَکْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ	اگر تو نے میری قوت گویائی کو باقی رکھا تو میں اہلِ
اِلَیْکَ بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ	جہنم کے درمیان تجھے اس طرح گڑگڑا کر پکاروں
الْاٰمِلِیْنَ	گا جس طرح امیدوارِ کرم پکارا کرتے ہیں
وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ	اور میں تیرے حضور اسی طرح نالہ و فریاد کروں گا
الْمُسْتَصْرِخِیْنَ	جس طرح فریادی آہ و بکا کرتے ہیں
وَلَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَآءَ	اور میں تیرے فراق میں اسی طرح آنسو بہاؤں
الْفَاقِدِیْنَ	گا جیسے بچھڑنے والے آنسو بہایا کرتے ہیں
وَلَاُنَادِیَنَّکَ اَیْنَ کُنْتَ	میں تجھے ہر جگہ آواز دوں گا
یَاوَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَاغَایَةَ اٰمَالِ	اے مومنوں کے ولی، اے عارفوں کی امیدوں
الْعَارِفِیْنَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ	کے مرکز، اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس
یَاحَبِیْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِیْنَ	اے صادقین کے دلوں کے محبوب
وَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ	اے پوری کائنات کے معبود
اَفَتُرَاکَ سُبْحَانَکَ	کیا تجھ سے دیکھا جائے گا؟ تیری ذات پاک
یَااِلٰهِیْ وَبِحَمْدِکَ	ہے اے میرے معبود تو لائقِ حمد ہے

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ	کہ تو اس آتش جہنم میں ایک بندہ مسلم کی آواز سنے
سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ	جسے نافرمانی کے سبب وہاں قید کر دیا گیا ہے
وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ	اور وہ اپنی معصیت کی وجہ سے عذاب کا مزا چکھ رہا ہے
وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ	اور وہ اپنے جرم و گناہ کے بدلے میں جہنم کے طبقات میں محبوس ہے
وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ	مگر وہ تیری رحمت کے امیدوار کی طرح تجھ سے فریاد کر رہا ہے
وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ	اور موحدین کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے
وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ	اور تیری ربوبیت کے واسطے سے تیری جناب میں وسیلہ چاہ رہا ہے
يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ	اے میرے مولا تو بھلا ایسا شخص عذاب میں کیسے پڑا رہ سکتا ہے
وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ	جبکہ اسے تیرے سابقہ حلم و کرم کی امید ہے
أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ	یا آتش جہنم اسے کیسے اذیت پہنچا سکتی ہے
وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ	جبکہ اسے تیرے فضل و رحمت کا سہارا ہے
أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا	یا اسے آگ کے شعلے کیسے جلا سکتے ہیں
وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ	جب کہ تو اس کی آواز کو سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے
أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا	یا جہنم کی مصیبتیں اس تک کیسے پہنچ سکتی ہیں
وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ	جب کہ تو اس بندے کی ناتوانی سے باخبر ہے

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا	یا وہ طبقات جہنم میں کس طرح مضطرب رہے گا
وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ	جب کہ تجھ کو اس بندے کی صداقت کا یقین ہے
اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا	یا عذاب کے فرشتے اسے کیسے زجر و توبیخ کر سکیں گے
وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَارَبَّهٗ	جب کہ وہ تجھے یارب کہہ کے پکار رہا ہوگا
اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا	یا ایسا کیونکر ممکن ہے کہ جو جہنم سے آزادی کی تجھ سے آس لگائے ہوئے ہو تو اسے جہنم میں ہی پڑا رہنے دے
هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ	نہیں! تیری نسبت ایسا گمان نہیں کیا جا سکتا
وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ	اور نہ تیرے کرم کے بارے میں ایسی شہرت ہے
وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ	اور نہ ہی یہ سلوک اس نیکی اور احسان کے مشابہ ہے جسے تو عقیدۂ توحید رکھنے والوں سے روا رکھتا ہے
فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ	اسی لیے میں کامل یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکرین کو عذاب دینے کا فیصلہ
وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا	اور اپنے مخالفین کے لیے دائمی جہنم کا حکم نافذ نہ کر دیا ہوتا تو یقیناً تو مکمل طور سے آتش جہنم کو سرد کر دیتا اور اسے باسلامت بنا دیتا
وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا	اور پھر کسی فرد کا مسکن اور ٹھکانا جہنم نہ ہوتا

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

لیکن پروردگارا! تیرے اسماء مقدس ہیں تو نے یہ قسم کھا رکھی ہے کہ تو تمام کافروں سے جہنم کو بھر دے گا

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

خواہ ان کا تعلق جنوں سے ہو یا انسانوں سے

وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ

اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ کے لیے اس میں رکھے گا

وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا

تیری حمد و ثنا عظیم ہے تو نے اپنے بندوں پر احسان و لطف کرتے ہوئے پہلے ہی اپنی کتاب میں یہ فرما دیا تھا

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا

کیا جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟

لَا يَسْتَوُوْنَ

یہ دونوں ہرگز برابر نہیں ہیں

اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا

اے میرے معبود، میرے آقا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے واسطے سے جو تجھ کو حاصل ہے

وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا

اور تیرے ان فیصلوں کے واسطے سے جنھیں تو نے حتمی بنایا اور انھیں نافذ کیا ہے

وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا

اور تیرے حکم کا اجرا تیرے غلبہ کا ثبوت ہے

اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ

میں تجھ سے ملتجی ہوں کہ تو بخش دے اسی شب اور اسی لمحے وہ تمام خطائیں جن کا میں نے ارتکاب کیا ہے

وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ

وہ تمام گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے ہیں

وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ

ہر وہ برائی جسے میں نے چھپایا ہے

وَ كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ
كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ
اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَ كُلَّ
سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ
الْكَاتِبِيْنَ
الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ
مَايَكُوْنُ مِنِّيْ
وَ جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ
جَوَارِحِيْ
وَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ
مِنْ وَرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ
لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ
وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ
وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

اور ہر وہ نادانی جنھیں میں نے عملی جامہ پہنایا
ہے چاہے وہ خفیہ ہوں یا علانیہ
پوشیدہ ہوں یا ظاہر اور ہر وہ برائی جسے ضبط تحریر
میں لانے کے لیے تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا
ہے
جنھیں تو نے مامور کیا ہے کہ وہ میرے ہر عمل کو
ثبت کرتے رہیں
اور میرے اعضاء کے ساتھ ساتھ انھیں بھی
میرے اعمال کا گواہ قرار دیا ہے
ان کے علاوہ تو خود بھی میرے اعمال کا نگران
اور نگہبان ہے اور ان باتوں سے بھی باخبر ہے
جو ان فرشتوں کی نظروں سے مخفی رہ گئی ہیں جن
باتوں کو تو نے اپنی رحمت کے سبب پوشیدہ رکھا ہے
اور اپنے فضل و کرم کے باعث جن پر پردہ
ڈال دیا ہے

وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ
مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ
اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ

اور اے اللہ مجھے بھرپور حصہ دے۔ ہر اس
بھلائی میں سے جسے تو نے نازل کیا ہے
ہر اس احسان میں سے جس سے تو نے ہمیں
نوازا ہے

اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ
اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ
اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ
اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهُ

ہر اس نیکی میں سے جسے تو نے نشر کر دیا ہے
ہر اس رزق میں سے جسے تو نے وسعت دی ہے
ہر اس گناہ سے جسے تو معاف فرمانے والا ہے
ہر اس غلطی سے جس کی تو پردہ پوشی کر رہا ہے

یَارَبِّ یَارَبِّ	اے میرے پروردگار، اے میرے پالنہار
یَارَبِّ	اے میرے رب
یَااِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ	اے میرے معبود، میرے آقا، میرے مولا،
وَمَالِکَ رِقِّیْ	اور میری جان کے مالک
یَامَنْ بِیَدِهٖ نَاصِیَتِیْ	اے وہ ذات جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے
یَاعَلِیْمًا بِضُرِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ	اے وہ ذات جو میری پریشانی اور بے چارگی سے بخوبی واقف ہے
یَاخَبِیْرًا بِفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ	اے وہ ہستی جو میرے فقر و فاقہ سے آگاہ ہے
یَارَبِّ یَارَبِّ	اے میرے پروردگار، اے میرے پالنہار
یَارَبِّ	اے میرے رب
اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ	میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے حق، تیری
وَقُدْسِکَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِکَ	پاکیزگی، تیری عظیم ترین صفات
وَاَسْمَآئِکَ اَنْ	اور تیرے اسمائے حسنٰی کے واسطوں سے کہ
تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ مِنَ اللَّیْلِ	میرے دن رات کے اوقات کو اپنے ذکر سے مملو
وَالنَّهَارِ بِذِکْرِکَ مَعْمُوْرَةً	کردے
وَبِخِدْمَتِکَ مَوْصُوْلَةً	کہ ہر لمحہ تیری خدمت میں بسر ہو اور میرے
وَاَعْمَالِیْ عِنْدَکَ مَقْبُوْلَةً	اعمال تیرے نزدیک شرفِ قبولیت حاصل کرلیں
حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ	اس طرح کہ میرے تمام اعمال اور اذکار سب
وَاَوْرَادِیْ کُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا	کی لے ایک جیسی ہو جائے
وَحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِکَ	اور میری یہ کیفیت ہو جائے کہ ہر آن تیری
سَرْمَدًا	خدمت میں حاضر رہوں
یَاسَیِّدِیْ	اے میرے سردار
یَامَنْ عَلَیْهِ مُعَوَّلِیْ	اے وہ ذات جس پر میرا بھروسہ ہے

يَامَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ	اے وہ ہستی جس سے میں اپنے حالات کا شکوہ کر رہا ہوں
يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ	اے میرے پروردگار، اے پالنہارا اے رب
قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ	اپنی اطاعت کے لیے میرے اعضا کو قوی بنادے
وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ	فرائض کی بجا آوری کے لیے میرے پہلوؤں کو توانا اور باعزم کردے
وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ	اور مجھے توفیق عطا کر کہ تیرا خوف میرے دل میں رہے
وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ	اور میں ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم عمل رہوں
حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ	یہاں تک کہ اپنی زندگی میں پہلے لوگوں کی طرح تجھ تک رسائی پاسکوں
وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِيْنَ	اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں
وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ	اور تیرے شیدائیوں میں شامل ہو کر تیری قربت کا خواہاں رہوں
وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ	اور تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے قریب تر ہو جاؤں
وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ	اور صاحبان یقین کی طرح میں اپنے اندر تیرا خوف پیدا کرلوں
وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور مومنین کرام کے اجتماع کے موقع پر میں بھی تیری بارگاہ میں حاضر رہوں
اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ	یا اللہ جو بھی میرا برا چاہے، تو اس سے نمٹ لے

وَمَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ — اور جو بھی مجھے فریب دینا چاہے، تو اس کے فریب کا منہ توڑ جواب دے دے

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِیْدِکَ نَصِیْبًا عِنْدَکَ — اور مجھے اپنے بہترین بندوں میں سے قرار دے جو تیرے نزدیک بخت آور ہیں

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْکَ — اور جو شرف و منزلت کے اعتبار سے تیری بارگاہ میں سب سے زیادہ نزدیک ہیں

وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَیْکَ — اور جو تیرا اقرب حاصل کرنے والوں میں مخصوص ترین افراد ہیں

فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ ذٰلِکَ اِلَّا بِفَضْلِکَ — کیونکہ یہ رتبہ تیرے کرم کے بغیر ممکن نہیں

وَجُدْ لِیْ بِجُوْدِکَ — اور تو اپنی شان کریمی سے مجھ پر فضل کر

وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِکَ — اور مجھ پر اپنی شایان شان مہربانی فرما

وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِکَ — اور اپنی رحمت سے میری حفاظت فرما

وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ لَهِجًا — اور میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا رکھ (یعنی میری زبان پر ہر دم تیرا ہی ذکر ہو)

وَقَلْبِیْ بِحُبِّکَ مُتَیَّمًا — اور میرے دل کو اپنی محبت کا اسیر بنادے

وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِکَ — اور میری دعاؤں کو حسن قبولیت دے کر مجھ پر احسان کر

وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ — اور میری لغزشوں سے درگذر فرما

وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ — اور میرے گناہوں کی مغفرت فرما

فَاِنَّکَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ — چوں کہ تو نے اپنے بندوں پر عبادت فرض کی ہے

وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِکَ — اور انھیں دعا مانگنے کا حکم دیا ہے

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ	اور قبولیت دعا کی ضمانت دی ہے تو اسی وجہ سے
فَاِلَيْکَ يَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي	اے میرے پروردگار میں نے تیرا رخ کیا ہے
وَاِلَيْکَ يَارَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ	اور تیری جانب دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے ہیں
فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِي	تجھے اپنی عزت کا واسطہ ہے میری دعا کو قبول کر لے
وَبَلِّغْنِيْ مُنَایَ وَلَاتَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ رَجَائِيْ	اور میری مرادیں برلا اور تیرے فضل و کرم سے مجھے جو توقع ہے اسے منقطع نہ ہونے دے
وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ	اور جنوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں مجھے ان سے محفوظ رکھ
يَاسَرِيعَ الرِّضَا	اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہو جانے والے
اِغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِکُ اِلَّا الدُّعَآءَ	اپنے اس بندے کو بخش دے جس کے پاس سوائے دعا کے اور کوئی سرمایہ نہیں
فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَآءُ	یقیناً تو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے (تو اپنی مرضی کا مالک ہے)
يَامَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ	اے وہ ذات جس کا نام دوا ہے
وَذِكْرُهُ شِفَآءٌ	اور جس کا ذکر شفا ہے
وَطَاعَتُهُ غِنًى	جس کی اطاعت ہر ایک سے مستغنی کرنے والی ہے
اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ	اس پر رحم کر جس کا سرمایہ صرف امید ہے
وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ	اور جس کا ہتھیار گریہ و بکا ہے
يَاسَابِغَ النِّعَمِ	اے بھرپور نعمتوں سے نوازنے والے
يَادَافِعَ النِّقَمِ	اے ہر بلا و مصیبت کو دور کرنے والے
يَانُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ	اے تاریکیوں سے ڈرنے والوں کے لیے نور ہدایت

يَاعَالِمًا لاَ يُعَلَّمُ	اے ایسا عالم جسے سکھایا نہیں گیا
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ	اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیری شانِ کبریائی کے مطابق ہو
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ	اور رحمت نازل فرما اپنے رسول اور بابرکت
وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ	ائمہ پر جو آل رسول ہیں اور ان سب پر
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا	ان گنت رحمتیں نازل فرما۔

زیارتِ وارثہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ	اے آدم صفی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ	اے نوح نبی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ	اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ	اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ	اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ	اے محمد حبیب اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ	اے امیر المومنینؑ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی	سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی	سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ	سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ خَدِیْجَةَ الْکُبْرٰی	سلام ہو آپ پر اے خدیجہ الکبریٰ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰهِ	سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس کے خون بہا کا طالب اللہ ہے
وَابْنَ ثَارِهٖ	اور اس شہید کے فرزند جس کے خون بہا کا طالب اللہ ہے
وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ	اے کشتۂ وحید جس کے خون کا انتقام نہیں لیا گیا
اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم
الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ	کی اور زکوٰۃ دی
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ	اور نیکیوں کا حکم دیا
وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ	اور برائیوں سے روکا ہے
وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ	اور مرتے دم تک اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہے
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکَ	خدا لعنت کرے اس امت پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ	اور اللہ لعنت کرے اس امت پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ	اور اللہ کی لعنت ہو اس امت پر جس نے اس واقعہ کو سن کر رضامندی کا اظہار کیا
يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ	اے میرے مولا! اے ابو عبد اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ
كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ	آپ اعلیٰ ترین اصلاب اور پاکیزہ ترین ارحام میں نور بن کر رہے
لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا	جاہلیت کی ناپاکیاں آپ کو چھو بھی نہ سکیں
وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا	اور اس کا تیرہ و تاریک لباس آپ نے زیب تن نہیں کیا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون اور مومنین کے ارکان ہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام، راستباز، پرہیزگار، منتخب روزگار پاکیزہ کردار اور ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد میں تشریف لانے والے تمام ائمہ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى	کلمۂ تقویٰ، پرچم ہدایت
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا	اور مضبوط ریسمان اور دنیا والوں پر حجت ہیں

وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلاۤئِكَتَهٗ	میں اللہ، ملائکہ، انبیا اور مرسلین کو گواہ بنا کر کہتا
وَاَنْبِيَاۤئَهٗ وَرُسُلَهٗ	ہوں کہ
اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ	میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ کی
مُوْقِنٌ	رجعت کا یقین رکھتا ہوں
بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَ خَوَاتِيْمِ	اور میں دین کے تمام احکام اور انجام کار کے
عَمَلِيْ	ساتھ یہ اقرار کر رہا ہوں
وَ قَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِيْ	اور یہ کہ میرا دل آپ کے حضور سراپا تسلیم اور
لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ	میرے جملہ امور آپ کے امر کے تابع ہیں۔
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں
وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى	اور آپ کی ارواح پر آپ کے
اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ	اجساد و اجسام پر
وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى	اور آپ کے شاہد و غائب اور آپ کے ظاہر و
غَائِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ	باطن پر
وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ	

زیارتِ حضرت علی بن الحسین علیہما السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ	سلام ہو آپ پر اے فرزندِ رسول خدا
اللّٰهِ	
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ	سلام ہو آپ پر اے فرزندِ پیغمبر خدا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ	سلام ہو آپ پر اے فرزندِ امیر المومنین
الْمُؤْمِنِيْنَ	
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ	سلام ہو آپ پر اے فرزندِ حسین شہید
الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ	

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيْدُ	سلام ہو آپ پر اے شہید
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا	سلام ہو آپ پر اے مظلوم
الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ	اور مظلوم کے بیٹے
لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ	اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ	اور اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم ڈھایا
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ	اور اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے اس
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ	ظلم کو سنا اور اسے پسند کیا

زیارتِ جمیع شہدائے کربلا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّائَهٗ	تم پر سلام ہو اے اللہ کے ولیو اور محبو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّائَهٗ	تم پر سلام ہو اے اللہ کے منتخب لوگو اور دوستدارو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ	تم پر سلام ہو اے دین خدا کے مددگارو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	تم پر سلام ہو اے رسول خدا کے ناصرو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ	تم پر سلام ہو اے امیر المومنین کے یاورو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ	تم پر سلام ہو اے فاطمہ (زہرا)

سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ — سردار خواتین جہان کی نصرت کرنے والو
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ — تم پر سلام ہو
یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدٍ — اے ابو محمد
اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْوَلِیِّ النَّاصِحِ — حسن بن علی ولی وناصح کی مدد کرنے والو
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ — تم پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ کی حمایت کرنے والو
بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ — میرے ماں باپ تم پر قربان ہو جائیں تم سب کے سب پاکیزہ ہو
وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْهَا دُفِنْتُمْ — اور وہ زمین بھی پاکیزہ ہے جہاں تم دفن ہوئے ہو
وَ فُزْتُمْ فَوْزاً عَظِیْماً — تم سب نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی ہے
فَیَالَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ — اے کاش میں تمھارے ساتھ ہوتا تو تمھارے ساتھ کامیابی حاصل کر لیتا

زیارتِ حضرت عباس علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ — سلام ہو آپ پر اے ابوالفضل العباس فرزند امیر المومنین
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ — سلام ہو آپ پر اے فرزند سید اوصیا
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَاماً — سلام ہو آپ پر منزل تسلیم میں سب سے اول
وَ اَقْدَمِهِمْ اِیْمَاناً — اور ایمان میں سب سے اقدم (پرانے)

وَ اَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ اللّٰهِ
اور دین اسلام کو مضبوط کرنے والے

وَ اَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ
اور دین اسلام کے بہترین نگہبان

اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے اللہ اس

وَلِرَسُوْلِهِ وَ لِاَخِيْكَ
کے رسول اور اپنے بھائی کی خیر خواہی کی

فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِيْ
آپ بہترین اور نہایت ہمدرد بھائی ہیں

فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ
اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ
اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم ڈھایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ
اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے حرام کو

مِنْكَ الْمَحَارِمَ
آپ کے لیے روا رکھ کر

وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ
اسلام کی حرمت کو پارہ پارہ کر دیا

فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ
آپ بہترین صبر کرنے والے حمایت کرنے

الْمُحَامِيْ النَّاصِرُ
والے مدد کرنے والے

وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيْهِ
اور اپنے بھائی کی مدافعت کرنے والے تھے

اَلْمُجِيْبُ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّهٖ
اور اپنے پروردگار کی اطاعت پر لبیک کہنے والے

الرَّاغِبُ
آپ اس کی جانب مائل ہوئے

فِيْمَا زَهِدَ فِيْهِ غَيْرُهٗ
دوسرے لوگ جس کی جانب راغب نہ تھے

مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيْلِ
بھرپور ثواب کی طرف

وَالثَّنَاءِ الْجَمِيْلِ
اور خوبصورت توصیف کی جانب

وَاَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ
اور اللہ آپ کو ملحق کردے آپ کے آباؤاجداد

اٰبَائِكَ
کے مدارج پر

فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ
ایسی جنتوں میں جو نعمتوں سے بھرپور ہوں گی

اعمال روز جمعہ

روزِ جمعہ کے اعمال تو بہت زیادہ ہیں لیکن یہاں پر چند اعمال کا ذکر کیا جارہا ہے:

(۱) جمعہ کے دن صبح کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ توحید پڑھے۔

(۲) نمازِ صبح کے بعد بغیر کوئی گفتگو کیے یہ دعا پڑھے تاکہ آئندہ جمعہ تک کے لیے گناہوں کا کفارہ قرار پائے اور ہر مہینے میں کم سے کم ایک مرتبہ اس عمل کو ضرور انجام دے:

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِیْ جُمُعَتِیْ هٰذِهٖ مِنْ قَوْلٍ	میرے معبود میں نے اس جمعہ میں جو گفتگو کی ہے
اَوْ حَلَفْتُ فِیْهَا مِنْ حَلْفٍ	یا اس دن جو بھی قسم کھائی ہے
اَوْ نَذَرْتُ فِیْهَا مِنْ نَذْرٍ	یا اس روز جو بھی نذر کی ہے
فَمَشِیَّتُکَ بَیْنَ یَدَیْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ	تو ان سب پر تیری مشیت حاوی ہے
فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ یَکُوْنَ کَانَ	تُو ان میں سے جو بھی چاہے گا وہی ہوگا
وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ یَکُنْ	اور تُو نے جس چیز کے لیے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنِّیْ	پروردگارا میری مغفرت فرما اور میرے گناہوں سے درگزر کردے
اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ	اے اللہ! جس پر تو نے رحمت نازل کی، میں
فَصَلَوَاتِیْ عَلَیْهِ	بھی اسی کے لیے رحمت کا طلب گار ہوں
وَ مَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِیْ عَلَیْهِ	اور جس پر تو نے لعنت کی، میری لعنت بھی اس کے لیے ہے

روایت میں ہے کہ جو بھی جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد مصلّے پر بیٹھ کر طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے گا۔ پروردگار عالم جنت میں اس کے لیے ستر

درجات بلند فرمائے گا۔ شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ سنت ہے کہ نماز صبح کی تعقیبات میں روز جمعہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَمَّدْتُ اِلَیْکَ بِحَاجَتِیْ	خدایا! میں نے اپنی حاجتوں کے ساتھ تیری جناب کا قصد کیا ہے
وَ اَنْزَلْتُ اِلَیْکَ الْیَوْمَ فَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ وَ مَسْکَنَتِیْ	اور آج کے دن میں اپنے فقر وفاقہ اور بے چارگی کو تیری بارگاہ میں لے کر آیا ہوں
فَاَنَا لِمَغْفِرَتِکَ اَرْجٰی مِنِّیْ لِعَمَلِیْ	اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری مغفرت کی امید رکھتا ہوں
وَ لَمَغْفِرَتُکَ وَ رَحْمَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ	اور یقیناً تیری مغفرت اور رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے
فَتَوَلَّ قَضَآءَ کُلِّ حَاجَةٍ لِیْ بِقُدْرَتِکَ عَلَیْهَا	خدایا! اپنی قدرت کاملہ سے میری تمام حاجتوں کو برلانے کی ذمہ داری قبول کرلے
وَ تَیْسِیْرِ ذٰلِکَ عَلَیْکَ	اور یہ کام تیرے لیے بہت آسان ہے
وَ لِفَقْرِیْ اِلَیْکَ	اور میں تیرا محتاج ہوں
فَاِنِّیْ لَمْ اُصِبْ خَیْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْکَ	اور مجھے تیرے سوا کہیں اور سے خیر نہیں ملا ہے
وَلَمْ یَصْرِفْ عَنِّیْ سُوْٓءً قَطُّ اَحَدٌ سِوَاکَ	اور تیرے علاوہ کوئی اور مجھ سے شر کو دفع نہیں کرسکا
وَ لَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِیْ وَ دُنْیَایَ وَ لَا لِیَوْمِ فَقْرِیْ	اور میں اپنی آخرت اور دنیا اور فقر وفاقہ کے دن تیرے سوا کسی اور سے امید نہیں رکھتا ہوں
یَوْمَ یُفْرِدُنِیْ النَّاسُ فِیْ حُفْرَتِیْ	جس دن لوگ قبر کے گڑھے میں ڈال کر مجھے تنہا چھوڑ دیں گے۔

وَ اُفْضِیْ اِلَیْکَ بِذَنْبِیْ سِوَاکَ — اور میں گناہوں سمیت تیری جانب ایسے عالم میں لایا جاؤں گا کہ تیرے سوا کوئی اور نہیں ہوگا

(۳) روایت میں ہے کہ جو شخص بھی نماز صبح اور نماز ظہر کے بعد روز جمعہ یا غیر جمعہ یہ صلوات پڑھے گا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر اور جلد ہی ان کا جلوہ دکھادے۔

وہ مرنے سے پہلے حضرت حُجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خدمت میں ضرور حاضر ہوگا اور اگر سو مرتبہ اس صلوات کو پڑھے تو پروردگار عالم اس کی تیس دنیاوی اور تیس اخروی حاجتوں کو پورا فرمائے گا۔

(۴) نماز صبح کے بعد سورۂ رحمان پڑھے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد کہے لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ یعنی اے پروردگار میں تیری کسی بھی نعمت کا انکار نہیں کرتا ہوں

(۵) شیخ طوسیؒ نے فرمایا ہے کہ روز جمعہ نماز صبح کے بعد مستحب ہے کہ سو مرتبہ سورۂ توحید اور سو مرتبہ صلوات اور سو مرتبہ استغفار پڑھے اور اس کے بعد سورۂ نساء، سورۂ ھود، سورۂ کھف، سورۂ صافات اور سورۂ رحمان کی تلاوت کرے۔

(۶) سورۂ احقاف اور سورۂ مومنون کی تلاوت کرے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بھی شب جمعہ یا روز جمعہ سورۂ احقاف کی تلاوت کرے گا اسے کسی طرح کا خوف نہیں ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص روز جمعہ پابندی کے ساتھ سورۂ مومنون پڑھے گا پروردگار اس کا انجام بخیر کرے گا اور وہ خود انبیاء و مرسلین کی رفاقت میں ہوگا۔

(۷) طلوع آفتاب سے پہلے دس مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کرے اور اس کے

بعد دعا کرے تو اس کی دعا مستجاب ہوگی۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام روز جمعہ صبح سے ظہر تک آیۃ الکرسی کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ قدر کی تلاوت فرماتے تھے۔ واضح رہے کہ روز جمعہ آیۃ الکرسی کی تلاوت بہترین فضائل کی حامل ہے۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ	وہ زندۂ جاوید اور تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ	ہے نہ اسے نیند آتی ہے اور اونگھ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ	کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کی جناب میں سفارش کرسکے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	جو کچھ ان کے سامنے اور ان کے پس پشت ہے وہ ان سب سے واقف ہے
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ	یہ لوگ اس کے علم کے ایک حصے کا بھی احاطہ نہیں کرسکتے الّا یہ کہ وہ خود ہی کسی چیز کا علم دینا چاہے
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اس کی کرسی اقتدار زمین و آسمان سے وسیع تر ہے
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ	اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں۔ وہ عالی مرتبہ اور صاحب عظمت ہے
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ	دین میں کسی طرح کا جبر نہیں ہے
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ	ہدایت گمراہی سے الگ اور واضح ہو چکی ہے

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ	اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان
وَيُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ	لے آیا
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ	تو گویا وہ مضبوط رسی سے متمسک ہو گیا
الْوُثْقٰى	
لَا انْفِصَامَ لَهَا	جس کے ٹوٹنے کا کوئی امکان باقی نہیں رہا
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللہ مومنین کا ولی ہے
يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى	وہ انھیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف
النُّوْرِ	لے آتا ہے۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ	اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں شیاطین
الطَّاغُوْتُ	ان کے ولی ہیں
يُخْرِجُوْنَهُم مِّنَ النُّوْرِ اِلَى	وہ انھیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی جانب
الظُّلُمٰتِ	لے جاتے ہیں
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ	درحقیقت وہی جہنمی ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	رہیں گے

اور اس کے بعد کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام
	جہانوں کا پروردگار ہے

(۸) روز جمعہ غسل کرے اور یہ غسل سنت مؤکدہ ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص بھی روز جمعہ غسل کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر
وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ	اور تو مجھے توبہ کرنے والوں میں قرار دے
وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ	اور مجھے پاک رہنے والوں میں قرار دے

تو ایسا شخص آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک و پاکیزہ رہے گا اور اسے ایک معنوی طہارت بھی حاصل ہوگی۔ احتیاط یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو غسل جمعہ کو ترک نہ کرے اور اس کا وقت طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جس قدر نزدیک ہو زیادہ بہتر ہے۔

(۹) ناخن اور مونچھیں تراشے کہ اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے اور اس سے روزی میں اضافہ ہوتا ہے اور انسان آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک رہتا ہے اور دیوانگی، برص اور جذام وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے اور اس وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ عَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ کہنا بھی بہتر ہے۔ ناخن کاٹتے وقت بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے اور اسی طرح پیر کے ناخن بھی کاٹے۔

(۱۰) خوشبو استعمال کرے اور پاکیزہ لباس پہنے۔

(۱۱) صدقہ دے کہ روایات کی بنا پر شب جمعہ اور روز جمعہ کا صدقہ دیگر اوقات کے ہزار صدقات کے برابر ہے۔

(۱۲) اپنے اہل وعیال کے لیے اچھی چیزیں میوہ اور گوشت وغیرہ فراہم کرے کہ وہ جمعہ کی آمد سے خوشحال ہو جائیں۔

(۱۳) شیخؒ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ روز جمعہ اور شب جمعہ انار کھانے کی بے پناہ

فضیلت ہے۔

(۱۴) اپنے کو دنیاوی کاموں سے الگ رکھے اور مسائل دین کے سیکھنے میں مشغول ہو جائے۔ جمعہ کے دن کو سیر و سیاحت، باغوں میں تفریح اور ایسے پست لوگوں کے ساتھ نشست و برخاست میں برباد نہ کرے جن کا کام سوائے مسخرہ پن اور لوگوں کی عیب جوئی اور فضول باتوں کے کچھ نہ ہو۔ قہقہہ لگانا، شعر پڑھنا، مہمل باتوں میں مشغول ہونا اتنے مفاسد رکھتا ہے جن کا تذکرہ بھی نہیں کیا جاسکتا ہے۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حیف ہے اس مسلمان پر جو ہفتہ میں روز جمعہ کو اپنے دین کے مسائل سیکھنے میں صرف نہ کرے اور اپنے وقت کو دین کے لیے خالی نہ رکھ سکے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جب دیکھو کہ روز جمعہ کوئی بوڑھا انسان تاریخ جاہلیت و کفر کو لوگوں کے لیے بیان کر رہا ہے تو سمجھو کہ ایسا آدمی سنگسار کر دیے جانے کے قابل ہے۔

(۱۵) ہزار مرتبہ صلوات پڑھے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ روز جمعہ میرے نزدیک محمد و آلِ محمد پر صلوات بھیجنے سے زیادہ محبوب کوئی عمل نہیں ہے۔

(۱۶) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارت پڑھے۔

(۱۷) اموات کی زیارت اور خصوصیت کے ساتھ والدین کی قبر کی زیارت کے لیے جائے کہ اس میں بے حد فضیلت ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزِ جمعہ اپنے مرنے والوں کی قبروں کی زیارت کرو کہ انھیں معلوم ہوتا ہے کہ کون ان کی زیارت کے لیے آیا اور وہ اس طرح خوشحال ہو جاتے ہیں۔

(۱۸) دعائے ندبہ کی تلاوت کرے کہ یہ چاروں عیدوں کے اعمال میں شامل ہے اور اس کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

(۱۹) یاد رہے کہ روز جمعہ کے لیے نافلہ کے علاوہ بیس رکعت اور ہے جس کی کیفیت بنابر مشہور یہ ہے کہ چھ رکعت طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد پڑھے، چھ رکعت چاشت (دن کا ایک پہر) کے وقت اور چھ رکعت نزدیک زوال اور دو رکعت بعد از زوال نماز

جمعہ سے پہلے یا یہ کہ ابتدائی چھ رکعت نماز جمعہ یا ظہر کے بعد پڑھے۔ جیسا کہ کتب فقہا میں نقل کیا گیا ہے۔

دُعائے ندبہ

عید فطر، عید قربان، عید غدیر اور روز جمعہ اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	تمام تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے ہیں جو عالمین کا پروردگار ہے
وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ	اور اللّٰہ کی رحمت ہو ہمارے سردار محمد پر جو اللّٰہ کے نبی ہیں
وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً	اور درود و سلام ہو ان کی آل اطہار پر
اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَآئُکَ فِيْ اَوْلِيَآئِکَ	خدایا تمام حمد تیرے لیے مخصوص ہے کہ تو نے جو فیصلہ اپنے ان اولیاء کے لیے کیا ہے
اَلَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِکَ وَ دِيْنِکَ	جنہیں تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے منتخب کر لیا ہے
اِذِاخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَکَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ	جب کہ تو نے ان کے لیے اپنے پاس سے دائمی نعمتوں کا ایسا وافر حصہ پسند فرما لیا ہے
اَلَّذِيْ لَازَوَالَ لَهٗ وَ لَا اضْمِحْلَالَ	جو نعمتیں نہ زائل ہونے والی ہیں اور نہ ہی ختم ہونے والی
بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا	اس کے بعد تو نے ان سے یہ شرط رکھی کہ اس پست دنیا
الدَّنِيَّةِ وَ زُخْرُفِهَا وَ زِبْرِجِهَا	اور اس کے زیب و زینت کے مقامات سے لاتعلق رہیں گے

فَشَرَطُوا لَکَ ذَالِکَ وَ	توانھوں نے شرط منظور کرلی اور تو نے اپنے علم
عَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ بِهِ	سے یہ جان لیا کہ وہ وعدہ وفا کریں گے
فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ	پھر تو نے ان ہستیوں کو قبول کیا اور انھیں اپنا تقرب عطا کیا
وَ قَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ	اور تو نے ان کے عالی تذکرے اور واضح
وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ	توصیف کو ان کے سامنے پیش کیا
وَ اَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ	اور ان کی جانب فرشتوں کو نازل کیا
وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ	اور انھیں اپنی وحی سے مکرم کیا
وَ رَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَ	اور دولتِ علم سے نوازا
جَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ اِلَيْكَ	اور انھیں اپنی بارگاہ تک پہنچنے کا ذریعہ
وَالْوَسِيلَةَ اِلَى رِضْوَانِكَ	اور اپنی رضامندی حاصل کرنے کا وسیلہ قرار دیا
فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ	پھر ان میں سے کسی کو اپنی جنت میں ٹھہرایا
اِلَى اَنْ اَخْرَجْتَهُ مِنْهَا	اور وہاں سے نکال کر (زمین پر) لایا
وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ	اور کسی کو اپنی کشتی میں بٹھایا
وَ نَجَّيْتَهُ وَ مَنْ اٰمَنَ مَعَهُ مِنَ	اور انھیں اور ان پر ایمان لانے والوں کو اپنی
الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ	رحمت کے طفیل ہلاکت سے بچایا
وَ بَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ	اور کسی کو اپنا خلیل بنایا اور جب انھوں نے تجھ
خَلِيلًا وَ سَئَلَكَ لِسَانَ	سے آخری دور میں سچی زبان کا مطالبہ کیا
صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ	
فَاَجَبْتَهُ وَ جَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا	تو ان کی دعا کو قبول کر کے اسے بصورت علی جلی کیا
وَ بَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ	اور درخت میں آواز پیدا کر کے کسی کو ہمکلامی کا
تَكْلِيمًا	شرف بخشا

منتخب مفاتیح

وَ جَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ رِدْئاً وَ وَزِيراً	اوران کے بھائی کوان کا ناصر اور وزیر بنایا
وَ بَعْضٌ اَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ اَبٍ	اور کسی کو بغیر باپ کے پیدا کیا
وَ اٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ	اور انھیں واضح نشانیاں عطا کیں
وَ اَيَّدْتَهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید کی
وَ كُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيْعَةً	اور ان میں سے تو نے ہر ایک کے لیے ایک شریعت مقرر کی
وَ نَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجاً	اور ہر ایک کو جامع منصوبے کے ساتھ بھیجا
وَ تَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَآءَ	اور ان کے لیے اوصیاء کا انتخاب کیا
مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ	جو یکے بعد دیگرے دین کے محافظ بنتے رہیں
مِنْ مُدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ	وقت معین سے خاص مدت تک
اِقَامَةً لِدِيْنِكَ	تا کہ تیرا دین قائم ودائم رہے
وَ حُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ	اور بندوں پر تیری حُجت باقی رہے
وَ لِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ	اور اس لیے بھی کہ کہیں حق اپنی ڈگر سے ہٹ نہ
وَ يَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهٖ	جائے اور باطل صاحبانِ حق پر غالب نہ آ جائے
وَلَا يَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ	اور کسی کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ اے کاش تو نے
اِلَيْنَا رَسُوْلاً مُنْذِراً	ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا
وَ اَقَمْتَ لَنَا عَلَماً هَادِياً	اور ہمارے لیے ہدایت کا پرچم نصب کر دیا ہوتا
فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰى	تو ہم ذلت ورسوائی سے قبل تیری نشانیوں کا اتباع کر لیتے
اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى	یہاں تک کہ امر رشد و ہدایت کو تو نے
حَبِيْبِكَ وَ نَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ	اپنے حبیب اور پسندیدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ	اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی تک پہنچا دیا

فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ	جس طرح تونے انھیں اپنی تمام مخلوقات میں
خَلَقْتَهُ وَ صَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ	ہر ایک کا سردار، منتخب روزگار،
وَ اَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ	ہر منتخب سے افضل
وَ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ	اور ہر صاحب اعتماد سے اکرم قرار دیا ہے
قَدَّمْتَهُ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ	اسی طرح تونے انھیں اپنے تمام نبیوں پر مقدم رکھا
وَ بَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ	اور اپنے بندوں میں جن وانس کی طرف
عِبَادِكَ	مبعوث کیا ہے
وَ اَوْطَاْتَهُ مَشَارِقَكَ وَ	اور اپنے تمام مشارق اور تمام مغارب کو ان کے
مَغَارِبَكَ	زیر نگیں بنا دیا ہے
وَ سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ	براق کو ان کے لیے مسخر کردیا اور تو نے اپنے
عَرَجْتَ بِهِ اِلٰى سَمَآئِكَ	آسمان تک انھیں عروج بخشا ہے
وَ اَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا	اور اپنی مخلوقات کے ختم ہونے تک ماضی و
يَكُوْنُ اِلَى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ	مستقبل کا علم انھیں ودیعت کر دیا ہے
ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ	اور ہر خوف کی گھڑی میں ان کی نصرت کی
وَ حَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ	اور انھیں جبرائیل، میکائیل
وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَلَآئِكَتِكَ	اور فرشتوں کی مخصوص جماعت کی حمایت میں
وَ وَعَدْتَهُ	رکھا اور ان سے وعدہ کیا کہ
اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهُ عَلَى الدِّيْنِ	ان کے لائے ہوئے دین کو مشرکین کی ناگواری
كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	کے باوجود جملہ ادیان عالم پر غالب کر دے گا
وَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهُ مُبَوَّءَ	اور یہ اس کے بعد ہوا جب تو نے ان کے اہل بیت
صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهِ	کے لیے ایک منزل صدق وصفا کا تعین کر دیا

وَ جَعَلْتَ لَهٗ وَ لَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَ هُدًى لِلْعَالَمِيْنَ	اور خود آنحضرت اور ان کے اہل بیت لیے پہلا گھر قرار دیا جسے انسانوں کے لیے وضع کیا گیا جو مکۂ مکرمہ میں واقع اور کائنات کے لیے مرکز ہدایت ہے
فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا	اس میں روشن نشانیاں ہیں، مقام ابراہیم ہے جو اس گھر میں داخل ہوا وہ امن پا گیا
وَ قُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا	اور تو نے فرمایا بلاشبہ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ اے اہل بیت وہ تم سے ہر طرح کے رجس کو دور رکھے اور تمھیں پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے
ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ	پھر تو نے حضرت محمد مصطفےٰ کا حق محنت اپنی کتاب میں اہل بیت کی مودّت کو قرار دیا
فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى	اور فرمایا: "اے نبی آپ کہہ دیجئے میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا بس میرے قرابت داروں سے مودّت کرتے رہو"
وَ قُلْتَ مَا سَاَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ	اور یہ بھی فرمایا کہ میں جو اجر طلب کر رہا ہوں اس میں سراسر تمھارا ہی فائدہ ہے
وَ قُلْتَ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا	مزید فرمایا کہ میں تبلیغ رسالت کے عوض کسی اجر کا مطالبہ نہیں کرتا مگر جو چاہے وہ اپنے رب تک پہنچنے کی سبیل تلاش کر لے
فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَ الْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ	اور یہی اہل بیت تجھ تک رسائی کی سبیل اور تیری خوشنودی کو پالینے کا راستہ ہیں

فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهُ اَقَامَ وَلِيَّهُ	جب آنحضرت کا زمانہ اختتام کو پہنچا تو انھوں
عَلِيَّ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ صَلَوٰاتُكَ	نے اپنے ولی علی ابن ابی طالب کو ہادی کی
عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا هَادِياً	حیثیت سے اپنا جانشین بنایا
اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ	اس لیے کہ نبی اکرم ڈرانے والے تھے
وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ	اور ہر قوم کے لیے ہادی کی ضرورت ہے
فَقَالَ وَ الْمَلَأُ اَمَامَهُ	تو آنحضرت نے جم غفیر کے سامنے فرمایا
مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ	''میں جس کا مولا ہوں علی اس کا مولا ہے
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ	یا اللہ تو اسے دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے
وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ	اور تو اسے دشمن رکھ جو ان سے دشمنی کرے
وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ	تو اس کی نصرت کر جو ان کا ناصر ہو اور
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ	اس کی مدد نہ کر جو ان کی مدد سے ہاتھ روکے۔''
وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيُّهُ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهُ	اور فرمایا ''میں جس کا نبی ہوں علی اس کے امیر ہیں۔''
وَ قَالَ اَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ	اور پھر فرمایا: میں اور علی ایک ہی درخت سے تعلق رکھتے ہیں
وَ سَايِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى	اور دیگر افراد مختلف درختوں سے پیوند رکھتے ہیں
وَ اَحَلَّهُ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى	اور آنحضرت نے علی کو وہی مقام عطا کیا جو ہارون کا موسیٰ کے نزدیک تھا
فَقَالَ لَهُ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى	اور فرمایا ''اے علی تم کو مجھ سے وہی منزلت حاصل ہے جو ہارون کو موسیٰ سے تھی
اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَ زَوَّجَهُ	مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور ان کی
ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ	تزویج کردی اپنی لخت جگر کائنات کی عورتوں کی سردار سے

وَ اَحَلَّ لَهٗ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهٗ	اوران کے لیے مسجد میں آمد و رفت اسی طرح روا رکھی جس طرح خود ان کے لیے جائز تھی
وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ	اور سب کے دروازے مسجد میں جانے کے لیے بند کروا دیے سوائے علی کے دروازے کے
ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَ حِكْمَتَهٗ	پھر انھیں اپنا علم و حکمت ودیعت کر دیا
فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا	اور فرمایا: ''میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے
فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَ الْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا	جسے شہر تک رسائی حاصل کرنی ہو اور حکمت مطلوب ہو اسے چاہیے کہ دروازے سے آئے''
ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَ وَصِيِّيْ وَ وَارِثِيْ، لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ	پھر فرمایا: ''اے علی تم میرے بھائی، وصی اور وارث ہو، تمھارا گوشت میرے گوشت سے ہے
وَ دَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَ سِلْمُكَ سِلْمِيْ وَ حَرْبُكَ حَرْبِيْ	تمھارا خون میرے خون سے ہے۔ تمھاری صلح میری صلح اور تمھاری جنگ میری جنگ ہے
وَ الْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ دَمَكَ	اور ایمان تمھارے گوشت اور خون میں اسی طرح پیوست ہے
كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَ دَمِيْ	جس طرح وہ میرے گوشت اور خون میں ہے
وَ اَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ	اور تم کل (بروز قیامت) حوض کوثر پر میرے جانشین ہو گے
وَ اَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ تُنْجِزُ عِدَاتِيْ	تم ہی میرا قرض ادا کرو گے اور میرے وعدوں کو پورا کرو گے
وَ شِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ	اور تمھارے شیعہ نور کے منبروں پر ہوں گے ان کے چہرے روشن ہوں گے

حَوْلِیْ فِی الْجَنَّۃِ وَ هُمْ جِیْرَانِیْ	وہ میرے گرد جنت میں ہوں گے اور میرے ہمسائے ہوں گے
وَلَوْلَآ اَنْتَ یَاعَلِیُّ لَمْ یُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِیْ	اور اے علی اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنین کی شناخت مٹ جاتی
وَ کَانَ بَعْدَهٗ هُدًی مِنَ الضَّلَالِ وَ نُوْرًا مِنَ الْعَمٰی	نبی کے بعد علی کی ذات گمراہی سے ہدایت، کورچشمی سے نور
وَ حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِیْنَ وَ صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِیْمَ	اور اللہ کی مضبوط رسی اور صراط مستقیم تھی۔
لَا یُسْبَقُ بِقَرَابَۃٍ فِیْ رَحِمٍ	ان کے علاوہ پیغمبر کا کوئی ایسا قریبی رشتہ دار نہ تھا
وَلَا بِسَابِقَۃٍ فِیْ دِیْنٍ	اور نہ ہی کوئی سابق فی الاسلام تھا
وَلَا یُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَۃٍ مِنْ مَنَاقِبِهٖ	اور نہ ہی کوئی ایسا فرد تھا جس کے فضائل نبی اکرم کے فضائل سے متصل ہوں
یَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمَا وَ اٰلِهِمَا	وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نشانات قدم پر گام زن رہا ہو
وَ یُقَاتِلُ عَلَی التَّاْوِیْلِ	اور وہ تاویل (قرآن) کے لیے جنگیں کرے
وَلَا تَاْخُذُهٗ فِی اللّٰهِ لَوْمَۃُ لَائِمٍ	اور اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے متاثر نہ ہو
قَدْ وَتَرَ فِیْهِ صَنَادِیْدَ الْعَرَبِ	اور انھوں نے راہ خدا میں عرب کے بہادروں کو تیروں کا نشانہ بنایا۔
وَ قَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ	اور ان کے دلاوروں کو قتل کیا اور ان کے بھیڑیا صفت انسانوں کو لقمۂ اجل بنا دیا۔
فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِیَّۃً وَ خَیْبَرِیَّۃً	اس طرح ان باشندگان عرب کے دلوں میں غزوۂ بدر، غزوۂ خیبر

وَ حُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ	غزوۂ حنین و دیگر غزوات کے سبب کینہ پرورش پانے لگا
فَاَضَبَّتْ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ	اور ان کے دل حضرت علی کی دشمنی سے لبریز
وَ اَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ	ہو گئے اور ان کی مخالفت پر امنڈ پڑے
حَتّٰى قَتَلَ النّٰاكِثِيْنَ	نتیجۃً علی نے بیعت توڑنے والوں
وَالْقَاسِطِيْنَ	اور زیادتی کرنے والوں
وَالْمَارِقِيْنَ	اور حد سے گذر جانے والوں کو تہ تیغ کر دیا
وَ لَمَّا قَضٰى نَحْبَهٗ	اور جب آپ کی مدت حیات پوری ہو گئی
وَ قَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ	اور آپ کو آخری زمانے کے بدبخت ترین شخص نے
اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ	اوّلین کے بدبخت کی پیروی کرتے ہوئے قتل کر ڈالا
لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ	ہدایت کرنے والوں کے سلسلے میں یکے بعد
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِى	دیگرے فرمان رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ
الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ	وسلم) کو تسلیم نہیں کیا گیا
وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ	امت ان کی دشمنی پر ڈٹی رہی
مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَ	اور قطع رحمی اور اولاد رسول کو خلافت سے دور
اِقْصَآءِ وُلْدِهٖ	رکھنے پر اجماع کر لیا
اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ	صرف معدودے چند افراد تھے جنھوں نے
الْحَقِّ فِيْهِمْ	ان کے حقوق کی حفاظت کے لیے وفاداری کا ثبوت دیا
فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَ سُبِىَ مَنْ	ان میں سے کچھ کو قتل کر دیا گیا، کچھ کو قیدی بنایا
سُبِىَ وَ اُقْصِىَ مَنْ اُقْصِىَ	گیا اور کچھ کو شہر بدر کر دیا گیا

وَ جَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا	اور ان کے حق میں الٰہی فیصلہ اسی طرح جاری
يُرْجَى لَهُ	ہوا
حُسْنُ الْمَثُوبَةِ اِذْ كَانَتِ	بہترین ثواب کی امید میں اس لیے کہ زمین تو
الْاَرْضُ لِلّٰهِ	اللہ کی ہے
يُوْرِثُهَا مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے اس کا وارث
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ	بنا دیتا ہے اور انجام کار تو متقین کے لیے ہے۔
وَ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ	ہمارا رب منزہ ہے ہمارے رب کا وعدہ
رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً	بہر حال ضرور پورا ہو کر رہے گا۔
وَ لَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ هُوَ	اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا وہ غالب بھی
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	ہے اور صاحب حکمت بھی۔
فَعَلَى الْاَطَائِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ	اہل بیت محمد و علی (صلی اللہ علیہما و آلہما) کے پاک و
مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ	پاکیزہ افراد پر جو مصیبتیں پڑیں
عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا	
فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَ اِيَّاهُمْ	گریہ کرنے والوں کو چاہئے کہ ان پر گریہ
فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ	کریں اور ان کی خوبیاں بیان کر کے روئیں
وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ	اور انھی جیسے لوگوں پر آنسو بہائیں
وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ	فریاد کرنے والے فریاد کریں
وَ يَضِجُّ الضَّآجُّوْنَ	چلانے والے چلائیں
وَ يَعِجُّ الْعَآجُّوْنَ	اور چیخنے والے چیخیں
اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ	کہاں ہیں حسن اور کہاں ہیں حسین؟
اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ	اور کہاں ہے اولادِ حسین؟
صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ	ایک صالح کے بعد دوسرا صالح
وَ صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ	اور ایک صادق کے بعد دوسرا صادق

اَیْنَ السَّبِیْلُ بَعْدَ السَّبِیْلِ	ایک راستے کے بعد دوسرا راستہ
اَیْنَ الْخِیَرَۃُ بَعْدَ الْخِیَرَۃِ	کہاں ہیں نیکوکاروں کے بعد نیک بندے
اَیْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَۃُ	کہاں ہیں روشن آفتاب؟
اَیْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِیْرَۃُ	کہاں ہیں منور ماہتاب؟
اَیْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاہِرَۃُ	کہاں ہیں درخشندہ ستارے؟
اَیْنَ اَعْلَامُ الدِّیْنِ	کہاں ہیں دین کے پرچم؟
وَ قَوَاعِدُ الْعِلْمِ	کہاں ہیں علم کے ستون؟
اَیْنَ بَقِیَّۃُ اللّٰہِ	کہاں ہے بقیۂ خداوندی؟
الَّتِیْ لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَۃِ الْھَادِیَۃِ	اس لیے کہ ہدایت کرنے والے خاندان سے دنیا خالی نہیں رہ سکتی
اَیْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَۃِ	کہاں ہے وہ جو ظالموں کی گردن اڑانے کے لیے تیار بیٹھا ہے؟
اَیْنَ الْمُنْتَظَرُ	کہاں ہے وہ جس کا انتظار ہو رہا ہے
لِاَقَامَۃِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ	معاشرے کی کجی اور بے راہ روی کو درست کرنے کے لیے
اَیْنَ الْمُرْتَجٰی لِاِزَالَۃِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ	کہاں ہے وہ ہستی جس سے ظلم و جور دور کرنے کی امید کی جاتی ہے
اَیْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِیْدِ الْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ	کہاں ہے وہ ذخیرۂ ربانی جو واجبات اور مستحبات کی تجدید کرے گا
اَیْنَ الْمُتَخَیَّرُ لِاِعَادَۃِ الْمِلَّۃِ وَالشَّرِیْعَۃِ	کہاں ہے وہ منتخب الٰہ جو ملت اور شریعت کو صحیح ڈگر پر لے آئے گا
اَیْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْیَآءِ الْکِتَابِ وَ حُدُوْدِہٖ	کہاں ہے وہ مرکزِ تمنا جو کتاب خداوندی اور اس کے حدود کو زندہ کرے گا

اَیْنَ مُحْیِیْ مَعَالِمِ الدِّیْنِ وَ اَهْلِهٖ	کہاں ہے دین کے نشانات اور دینداروں کو حیات بخشنے والا؟
اَیْنَ قَاصِمُ شَوْکَةِ الْمُعْتَدِیْنَ	کہاں ہے ظلم و تعدی کرنے والوں کی شان و شوکت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا؟
اَیْنَ هَادِمُ اَبْنِیَةِ الشِّرْکِ وَالنِّفَاقِ	کہاں ہے شرک و نفاق کی عمارتوں کو مسمار کرنے والا؟
اَیْنَ مُبِیْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْیَانِ وَالطُّغْیَانِ	کہاں ہے فسق کرنے والوں، نافرمانی کرنے والوں اور سرکشی کرنے والوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے والا؟
اَیْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَیِّ وَالشِّقَاقِ	کہاں ہے گمراہی اور اختلاف کی ٹہنیوں کو قلم کرنے والا؟
اَیْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّیْغِ وَالْاَهْوَآءِ	کہاں ہے دلوں کی کجی اور نفسانی خواہشات کے آثار کو نیست و نابود کرنے والا؟
اَیْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْکِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ	کہاں ہے جھوٹ اور افترا پردازی کے بندھنوں کو قطع کرنے والا؟
اَیْنَ مُبِیْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ	کہاں ہے سرکشوں اور باغیوں کو ہلاک کرنے والا؟
اَیْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِیْلِ وَالْاِلْحَادِ	کہاں ہے دشمنی کرنے والوں، گمراہوں اور ملحدوں کی بیخ کنی کرنے والا؟
اَیْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِیَآءِ وَ مُذِلُّ الْاَعْدَآءِ	کہاں ہے دوستوں کو عزت بخشنے والا اور دشمنوں کو ذلت سے ہمکنار کرنے والا؟
اَیْنَ جَامِعُ الْکَلِمَةِ عَلَی التَّقْوٰی	کہاں ہے کلمۂ تقویٰ پر امت کو جمع کرنے والا؟

اَیْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِیْ مِنْهُ یُؤْتٰی	کہاں ہے وہ دروازہ جس سے آنے والوں کو آنا چاہیے؟
اَیْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِیْ اِلَیْهِ یَتَوَجَّهُ الْاَوْلِیَآءُ	اور کہاں ہے خدا کی نشانی جس کی طرف اولیاءُاللہ توجہ کرتے ہیں؟
اَیْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ	کہاں ہے وہ ذریعہ جو زمین و آسمان کے مابین رابطہ ہے؟
اَیْنَ صَاحِبُ یَوْمِ الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَایَةِ الْهُدٰی	کہاں ہے کامیابی کے دن کا مرد میدان اور پرچم ہدایت کا لہرانے والا؟
اَیْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا	کہاں ہے درستی اور خوشنودی کی پراگندگی کو یکجا کرنے والا ہے؟
اَیْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ	کہاں ہے انبیاء اور فرزندانِ انبیاء کے خون کا مطالبہ کرنے والا؟
اَیْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِکَرْبَلَآءَ	کہاں ہے شہدائے کربلا کے انتقام کا طالب؟
اَیْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰی مَنِ اعْتَدٰی عَلَیْهِ وَافْتَرٰی	کہاں ہے ہر اس فرد کا مددگار جس پر زیادتی ہوئی اور جھوٹا الزام لگایا گیا ہے؟
اَیْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِیْ یُجَابُ اِذَا دَعٰی	کہاں ہے وہ مضطر جس کی دعا بارگاہ خداوندی میں قبول ہوتی ہے؟
اَیْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی	کہاں ہے مخلوقات کا قلب صاحبِ نیکی و تقویٰ؟
اَیْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنُ عَلِیٍّ الْمُرْتَضٰی	کہاں ہے فرزند محمد مصطفٰے اور فرزند علی مرتضٰی

وَابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ	فرزندِ خدیجہ طاہرہ
وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى	اور فرزند فاطمہ زہرا
بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ	میرے ماں باپ اور میری جان آپ پر فدا اور
لَكَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰى	قربان ہو
يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ	اے مقربین سادات کے فرزند
يَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ	اے محترم شرفا کے دل بند
يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ	اے ہدایت یافتہ رہنماؤں کے نور نظر
يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ	اے مہذب نیکوکاروں کے لخت جگر
يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ	اے اعلیٰ نسب سرداروں کے فرزند
يَابْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ	اے پاک و پاکیزہ منتخب ہستیوں کے فرزند
يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ	اے برگزیدہ صاحبان جود و سخا کے فرزند
يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ	اے گرامی قدر فیاض رہنماؤں کے فرزند
يَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ	اے بدرہائے تابان کے فرزند
يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ	اے چراغہائے فروزاں کے فرزند
يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ	اے روشن ستاروں کے فرزند
يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ	اے چمک دار تاروں کے فرزند
يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ	اے واضح راستوں کے فرزند
يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ	اے نمایاں پرچموں کے فرزند
يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ	اے مکمل ترین علوم کے فرزند
يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ	اے مشہور ترین راہوں کے فرزند
يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاْثُوْرَةِ	اے مقررہ نشانیوں کے فرزند
يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ	اے موجودہ معجزات کے فرزند
يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُوْدَةِ	اے معتبر دلائل کے فرزند

يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ	اے صراط مستقیم کے فرزند
يَابْنَ النَّبَإِ الْعَظِيمِ	اے نباء عظیم (بڑی خبر) کے فرزند
يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ	اے اس ہستی کے فرزند جو ام الکتاب میں اللہ کے نزدیک علی اور حکیم ہے
يَابْنَ الْآيَاتِ وَ الْبَيِّنَاتِ	اے آیات اور بیّنات کے فرزند
يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ	اے دلائلِ ظاہرہ کے فرزند
يَابْنَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ	اے براہینِ واضحہ وساطعہ کے فرزند
يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ	اے حُجَجِ قاطعہ کے فرزند
يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ	اے فراواں نعمتوں کے فرزند
يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ	اے طاہا اور محکمات کے فرزند
يَابْنَ يٰسٓ وَ الذَّارِيَاتِ	اے یٰس اور ذاریات کے فرزند
يَابْنَ الطُّورِ وَ الْعَادِيَاتِ	اے طور اور عادیات کے فرزند
يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ	اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوا اور اتنا قریب ہوا کہ
قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى دُنُوًّا	علیِ اعلیٰ کی قربت میں دو کمانوں بلکہ اس سے
وَ اقْتِرَاباً مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلٰى	بھی کم فاصلہ رہ گیا
لَيْتَ شِعْرِي	کاش میرے علم میں ہوتا؟
أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى	کہ دوری آپ کو کہاں لے گئی، اور کس زمین یا
بَلْ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّكَ أَوْ ثَرٰى	خطۂ ارض کو آپ کے قدم چومنے کا شرف ملا
أَبِرَضْوٰى أَوْ غَيْرِهَا أَمْ ذِي طُوٰى	کیا رضویٰ کی پہاڑی یا کسی اور مقام پر یا ذی طویٰ کی منزل پر

عَزِيزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى

میرے لیے یہ بڑی آزمائش ہے کہ ساری دنیا کو دیکھوں اور آپ کے دیدار سے محروم رہوں

وَلَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَلَا نَجْوٰى

بلکہ آپ کے گذرنے کی آہٹ بھی مجھے سنائی نہ دے اور نہ ہی سرگوشی کا موقع ملے

عَزِيزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى

میرے لیے یہ بڑا مشکل مرحلہ ہے کہ میرے ہوتے ہوئے آپ آزمائش میں مبتلا ہوں

وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَلَا شَكْوٰى

اور میرا نالہ وشیون اور شکوہ وشکایت بھی آپ تک نہ پہنچے

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو آپ ایسے غائب ہیں جو ہم سے دور نہیں

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو آپ ایسے بعید الوطن ہیں گویا ہم سے جدا ہوئے ہی نہیں

بِنَفْسِيْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو آپ ہر مومن مرد وزن کی آرزو اور تمنا ہیں جو آپ کو یاد کر کے آنسو بہا رہا ہے

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَا يُسَامٰى

میری جان فدا ہو آپ عزت کے اس سلسلے سے ہیں جس کی برابری کوئی نہیں کر سکتا

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَا يُجَارٰى

میری جان نثار ہو! آپ مجد وشرف کی ایسی بنیاد ہیں جس کی ہمسری کوئی نہیں کر سکتا

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهٰى

میری جان قربان ہو آپ نعمتوں کے ایسے موروثی خانوادہ سے تعلق رکھتے ہیں کہ جس کے مقابل میں کوئی نہیں آ سکتا

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَصِیْفِ شَرَفٍ لَا یُسَاوٰی	میری جان فدا ہو آپ شرافت کا وہ پیمانہ ہیں جس کا ہم پلہ کوئی نہیں ہوسکتا
اِلٰی مَتٰی اَحَارُ فِیْکَ یَامَوْلَایَ	اے میرے مولا میں آپ کے لیے کب تک (بھٹکتا رہوں) سرگرداں رہوں
وَ اِلٰی مَتٰی وَ اَیَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِیْکَ وَ اَیَّ نَجْوٰی	میں کب تک، کس خطاب سے اور کس راز و نیاز سے آپ کو یاد کرتا رہوں
عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَکَ وَ اُنَاغٰی	میرے لیے یہ امر نہایت شاق ہے کہ آپ کی جانب سے مجھے جواب دے دیا جائے اور کوئی گفتگو نہ ہو
عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَبْکِیَکَ وَ یَخْذُلَکَ الْوَرٰی	مجھ پر یہ شاق ہے کہ میں آنسو بہاؤں اور دنیا آپ سے لاتعلق رہے
عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ یَجْرِیَ عَلَیْکَ دُوْنَھُمْ مَا جَرٰی	مجھ پر یہ بہت شاق ہے کہ آپ پر اہل دنیا کی جانب سے ایسا سلوک ہو جو وہ کر رہے ہیں
هَلْ مِنْ مُعِیْنٍ فَاُطِیْلَ مَعَهُ الْعَوِیْلَ وَالْبُکَآءَ	کیا میرا کوئی مددگار ہے جس کے ساتھ مل کر میں اپنی آہ و بکا کو طول دوں؟
هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهُ اِذَا خَلَا	کیا کوئی ایسا جزع و فزع کرنے والا ہے جس کی تنہائی میں اس کا ہمنوا بن جاؤں؟
هَلْ قَذِیَتْ عَیْنٌ	کیا کوئی ایسی آنکھ ہے جس میں خس و خاشاک پڑا ہوا ہو؟
فَسَاعَدَتْهَا عَیْنِیْ عَلَی الْقَذٰی	میری آنکھ کھٹک کے وقت جس کی مساعدت کرے

هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِغَدِهٖ فَنَحْظٰى

اے احمد کے نور چشم کیا آپ سے ملنے کی کوئی سبیل ہے کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے متصل ہو جائے گا جس سے ہم بہرہ ور ہو سکیں

مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى

ہم آپ کے چشمۂ شیریں کے گھاٹ پر سیراب ہونے کے لیے کب پہنچیں گے

مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ

اور اس آبِ شیریں سے فیض یاب ہونے کا ہمیں کب موقع ملے گا؟

فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى

تشنگی بڑھ چکی ہے۔

مَتٰى نُغَادِيْكَ وَ نُرَاوِحُكَ فَنُقِرَّ عَيْنًا

اب ہم آپ کی خدمت میں صبح حاضر ہوں یا شام تاکہ آپ کی زیارت سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں

مَتٰى تَرَانَا وَ نَرٰيكَ

آپ کب ہم پر نظرِ کرم کریں گے اور ہم کب آپ کے رخِ روشن کی زیارت کریں گے

وَ قَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى

کیا اس وقت جب آپ نے پرچم نصرت کو پھیلا دیا ہو اور وہ نمایاں نظر آ رہا ہو

اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ

کیا یہ ممکن ہے کہ ہم اس وقت آپ کے گرد جمع ہو جائیں؟

وَ اَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ وَ قَدْ مَلَأْتَ الْاَرْضَ عَدْلاً

جب آپ امت کی امامت کر رہے ہوں اور آپ نے زمین کو عدل سے بھر دیا ہو

وَ اَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَ عِقَابًا

اور اپنے دشمنوں کو ذلت وخواری کا مزا چکھا دیا ہو

وَ اَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَ جَحَدَةَ الْحَقِّ	اور سرکشوں اور منکرین حق کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا ہو
وَ قَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ	اور متکبرین کو نیست و نابود کر دیا ہو
وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِیْنَ	اور ظالموں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا ہو
وَ نَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ	اور ہم اس وقت کہہ رہے ہوں: ”سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو عالمین کا پالنہار ہے۔“
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ کَشَّافُ الْکُرَبِ وَالْبَلْوٰی	خدایا تو ہی ہماری تکلیفوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے
وَ اِلَیْکَ اَسْتَعْدِیْ فَعِنْدَکَ الْعَدْوٰی	تجھ سے ہی مدد کا طالب ہوں اور تجھ تک ہی زیادتیوں کی شکایت لے کر آیا ہو
وَ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَ الدُّنْیَا	تو ہی دنیا اور آخرت کا پروردگار ہے میری مدد کو
فَاَغِثْ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ	پہنچ اے فریاد کرنے والوں کی مدد کرنے والے
عُبَیْدَکَ الْمُبْتَلٰی وَ اَرِهٖ	تیرا بندۂ حقیر مبتلائے بلا ہے، اے زبردست
سَیِّدَهٗ یَاشَدِیْدَ الْقُوٰی	طاقت والے! اُسے اُس کے مولا کا جلوہ دکھا دے
وَ اَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰی	اور ان کے ذریعہ غم والم کی یورش کو دور فرما دے
وَالْجَوٰی وَ بَرِّدْ غَلِیْلَهٗ	اور اس کی پیاس کو بجھا دے
یَامَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی	اے وہ ذات جو عرش کا احاطہ کیے ہوئے ہے
وَمَنْ اِلَیْهِ الرُّجْعٰی وَالْمُنْتَهٰی	اور جس کی جانب ہر ایک کی بازگشت اور انتہا ہے
اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِیْدُکَ التَّائِقُوْنَ اِلٰی وَلِیِّکَ	اور ہم تیرے ادنیٰ غلام تیرے اس ولی کے مشتاق ہیں
الْمُذَکِّرِ بِکَ وَبِنَبِیِّکَ	جس کی زبان پر ہمیشہ تیرا اور تیرے نبی کا ذکر رہتا ہے

خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا	جسے تو نے ہمارے لیے محافظ اور ملجا کے طور پر خلق فرمایا ہے
وَاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا	اور اسے ہمارے لیے سہارا اور پناہ قرار دیا ہے
وَجَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا	اور اسے ہم مومنین کا امام بنایا ہے۔
فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا	تو ان کو ہمارا تحفہ اور سلام پہنچا دے
وَزِدْنَا بِذٰلِكَ يَارَبِّ اِكْرَامًا	اور اس طرح اے پروردگار ہماری عزت میں اضافہ فرما
وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا	اور ان کے ٹھکانے کو ہمارا ٹھکانا اور جائے قیام بنا دے
وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا	اور انھیں ہمارے روبرو لا کر ہم پر اپنی نعمتیں تمام کر دے
حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ	یہاں تک کہ تو ہم کو اپنی جنتوں تک لے جائے
وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ	اور اپنے مخلصین شہدا کی رفاقت میں ہمیں جگہ دیدے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	خدایا تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ	اور رحمت نازل فرما محمد پر جو ان کے جد اور
وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ	تیرے رسول سردار اکبر ہیں
وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ	اور ان کے والد گرامی پر جو سردار اصغر ہیں اور
وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى	ان کی جدہ ماجدہ پر جو صدیقہ کبریٰ حضرت
فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ	فاطمہ بنت محمد ہیں
وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ	اور ان ہستیوں پر جنھیں تو نے ان کے آبائے کرام میں سے منتخب کر لیا ہے

وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ اَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ	اور امام زمانہ (عج) پر بہترین، مکمل، تمام تر، اور دائمی، سب سے زیادہ
وَ اَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ	سب سے بھرپور رحمت نازل فرما جس طرح تو نے رحمت نازل کی ہے
مِنْ اَصْفِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ	اپنی مخلوقات میں منتخب اور پسندیدہ افراد پر
وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً	اور ان پر اتنی رحمت نازل فرما
لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا	جو ان گنت ہو، بے انتہا ہو، کبھی بھی ختم ہونے والی نہ ہو
اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ	خدایا ان کے ذریعہ حق کو قائم کردے اور باطل کو مٹادے
وَاَدِلْ بِهِ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذْلِلْ بِهِ اَعْدَآئَكَ	ان کے ذریعہ دوستوں کو راہ دکھا اور دشمنوں کو ذلیل وخوار کر۔
وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّي اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ	خدایا ہمارے اور ان کے درمیان ایسا رابطہ قائم کردے جو ہمیں اسلاف کی رفاقت تک پہنچادے
وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ	اور ہمیں ان افراد میں سے قرار دے جو ان کے دامن سے متمسک
وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ	اور ان کے زیر سایہ رہ رہے ہیں
وَاَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ حُقُوقِهِ اِلَيْهِ	اور ہماری مدد کر کہ ہم ان کے حقوق ادا کرسکیں
وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهِ	اور ان کی اطاعت کی سعی کریں
وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ	اور ان کی نافرمانی سے بچیں اور ہم پر کرم کرکہ ان کی رضامندی حاصل ہوجائے

وَهَبْ لَنَا رَافَتَهُ وَرَحْمَتَهُ	اور ہمیں عطا کر دے ان کی عنایت رحمت، دعا
وَدُعَائَهُ وَخَيْرَهُ مَانَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ	اور خیر تا کہ اس وسیلہ سے ہم تیری رحمت کی وسعتوں کو پالیں
وَفَوْزًا عِنْدَكَ	اور تیرے حضور کامیابی حاصل کرلیں
وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً	اور ہماری نمازوں کو ان کے وسیلہ سے مقبول
وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً	اور ہمارے گناہوں کو مغفور (بخشا ہوا)
وَدُعَآئَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا	اور ہماری دعاؤں کو مستجاب (قبول شدہ)
وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً	اور ہمارے رزق کو وسیع
وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً	اور ہمارے غم کو رفع
وَحَوَآئِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً	اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما
وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ	اور تو اپنے کرم سے ہماری جانب توجہ مبذول کر
وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ	اور ہمارے اس تقرب کو قبول فرما
وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيمَةً	اور بنگاہِ شفقت ہم پر نظر کر
نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ	تا کہ اس طرح ہماری عزت تیرے نزدیک منزل کمال تک پہنچ جائے
ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ	اور پھر اپنے جود و کرم کے سبب تو اسے ہم سے نہ پھیر
وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ	اور ہمیں ان کے جدّ نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض سے سیراب کر
بِكَاْسِهِ وَبِيَدِهِ رِيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا	ان کے ہاتھ سے ایسا شیریں اور مزیدار جام ملے جو تشنگی کو بجھا دے اور پیاس کو مٹا دے
لَا ظَمَاَ بَعْدَهُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ	جس کے بعد کسی سیرابی کی ضرورت باقی نہ رہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

دعائے عہد

امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے منقول ہے کہ جو شخص چالیس روز صبح کے وقت اس دعائے عہد کو پڑھے، وہ امام زمانہ ع کے ناصروں میں سے ہوگا۔ اور اگر امام زمانہ ع کے ظہور سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے گا تو خداوند عالم اسے دوبارہ زندگی عطا کر کے امام کے ناصروں میں شامل کر دے گا اور خداوند عالم دعا کے ہر کلمہ کے عوض ہزار نیکیاں اس کے حصے میں لکھ دے گا اور اس کے ہزار گناہوں کو مٹا دے گا۔ اور وہ عہد یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ	یا اللہ! اے باعظمت نور کے پروردگار
وَ رَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ	اور رفیع المنزلت کرسی کے پروردگار
وَ رَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ	اور موج زن سمندر کے پروردگار
وَ مُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ	توریت، انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے
وَ رَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ	اور سایہ اور دھوپ کے پروردگار
وَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ	اور قرآن عظیم کے نازل کرنے والے
وَ رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ	اور ملائکہ مقربین
وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ	اور انبیاء و مرسلین کے پروردگار
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ	اے اللہ میں تجھ سے تیری مکرم ذات
وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ	اور تیری نورانی ہستی
وَ مُلْكِكَ الْقَدِيْمِ	اور تیرے قدیمی ملک کے وسیلے سے سوال کرتا
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	ہوں اے زندہ اور اے قائم بالذات
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ	میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ	جس کے ذریعے آسمان وزمین روشن ہیں
وَالْاَرَضُوْنَ	
وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ یَصْلَحُ بِهِ	اور تیرے اس نام کے صدقے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ	اولین اور آخرین کے بگڑے کام بنتے ہیں
یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ	اے ہر زندہ سے پہلے زندہ
وَ یَا حَیًّا بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ	اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے
وَ یَا حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ	اور اے ایسے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا
یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی	اے مردوں کو زندہ کرنے والے
وَ مُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ	اور زندوں کو موت کی آغوش میں سلانے والے
یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	اے زندہ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ	اے اللہ تو پہنچادے ہمارے آقا امام
الْهَادِیَ الْمَهْدِیَّ	ہادی اور مہدی صلوات اللہ علیہ
الْقَائِمَ بِاَمْرِکَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ	جو تیرے امر سے قائم ہیں ان پر
عَلَیْهِ	
وَ عَلٰی اٰبَائِهِ الطَّاهِرِیْنَ	اور ان کے آبائے طاہرین پر سلام ہو
عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ	تمام مومنین اور مومنات کی جانب سے
وَالْمُؤْمِنَاتِ	
فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا	زمین کے تمام مشرقوں اور جملہ مغربوں میں
سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا وَ بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا	ہموار زمین اور پہاڑ میں خشکی اور تری میں
وَ عَنِّیْ وَ عَنْ وَالِدَیَّ مِنَ	میری جانب اور میرے والدین کی جانب
الصَّلَوَاتِ	سے ایسا درود

زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ
جس کا وزن عرش خداوندی اور اس کے کلمات کی سیاہی جتنا ہو

وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ
اور جن کا شمار علم خداوندی میں ہو

وَ اَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ
اور کتاب خدا نے جس کا احاطہ کر رکھا ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِیْ صَبِيْحَةِ يَوْمِیْ هٰذَا
یا اللہ میں آج کے دن صبح کے وقت ان کے لیے تجدید کرتا ہوں

وَ مَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِیْ
اور جتنے دن میری زندگی باقی رہے گی

عَهْدًا وَ عَقْدًا وَ بَيْعَةً لَهٗ فِیْ عُنُقِیْ
معاہدہ، وابستگی اور بیعت کا قلادہ اپنی گردن میں ڈالتا ہوں

لَا اَحُوْلُ عَنْهَا وَ لَا اَزُوْلُ اَبَدًا
جس سے نہ میں برگشتہ ہوں گا اور نہ ہی اسے ختم کروں گا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ
اے اللہ! تو مجھے ان کے ناصروں اور مددگاروں میں سے قرار دے

وَالذَّآبِّيْنَ عَنْهُ
جو ان کی جانب سے دفاع کرنے والے

وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ
اور ان کی جانب تیزی سے جانے والے ہوں

فِیْ قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ
اپنی حاجتوں کو برلانے کے لیے

وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ
اور ان کے حکم کو بجالانے کے لیے

وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ
اور ان کی حمایت کرنے کے لیے

وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰی اِرَادَتِهٖ
اور ان کے ارادوں کی تکمیل کے لیے بازی لے جانے والے

وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ
اور ان کے سامنے درجۂ شہادت پر فائز ہونے والے

اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ الْمَوْتُ	اے اللہ! اگر میرے اور ان کے درمیان موت حائل ہوگئی
اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْماً مَقْضِيًّا	جسے تونے اپنے بندوں کے لیے حتمی طور سے لکھ دیا ہے
فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ	تو پھر مجھے میری قبر سے برآمد کرنا
مُؤْتَزِراً كَفَنِيْ	کفن زیب تن کیے ہوئے
شَاهِراً سَيْفِيْ	تلوار کھینچے ہوئے
مُجَرِّداً قَنَاتِيْ	اور نیزہ نکالے ہوئے
مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدَّاعِيْ	بلانے والے کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے
فِي الْحَاضِرِ وَ الْبَادِيْ	شہروں اور قریوں میں
اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ	اے اللہ! تو مجھے ان کا چہرۂ زیبا دکھلا دے
وَ الْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ	اور رخِ روشن کی زیارت کرادے
وَ اكْحُلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِنِّيْ اِلَيْهِ	اور ان کی جانب ایک نظر دیکھنے سے میری آنکھوں کو سرگیں بنادے
وَ عَجِّلْ فَرَجَهُ وَ سَهِّلْ مَخْرَجَهُ	اور ان کی کشائش میں جلدی اور ظہور میں آسانی پیدا کردے
وَ اَوْسِعْ مَنْهَجَهُ	ان کی راہوں کو وسعت عطا کردے
وَ اسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهُ	اور مجھے ان کے راستے پر گام زن کردے
وَ اَنْفِذْ اَمْرَهُ	اور ان کے حکم کو جاری فرمادے
وَ اشْدُدْ اَزْرَهُ	اور ان کی پشت کو محکم کردے
وَ اعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ	اور ان کے وسیلے سے اپنے شہروں کو آباد کردے
وَ اَحْيِ بِهِ عِبَادَكَ	اور اپنے بندوں کو حیات سے نواز دے
فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ	بے شک تونے کہا ہے اور تیرا قول برحق ہے

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	خشکی وتری میں فساد ظاہر ہو گیا
بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ	اور یہ سب کچھ لوگوں کا اپنا کیا دھرا ہے
فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ	اے اللہ تو اپنے ولی کو ہم پر ظاہر کر دے
وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ	جو تیرے نبی کی بیٹی کے فرزند ہیں
الْمُسَمّٰى بِاسْمِ رَسُوْلِكَ	جن کا نام تیرے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے نام پر رکھا گیا ہے
حَتّٰى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهُ	تاکہ وہ باطل کی ہر قوت کو کامیابی سے پارہ پارہ کر دیں
وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ	اور حق کو ثابت کر کے اسے بروئے کار لائیں
وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ	اور اے اللہ تو انھیں اپنے مظلوم بندوں کی پناہ گاہ بنا دے
وَنَاصِراً لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ نَاصِراً غَيْرَكَ	اور جن کا تیرے سوا کوئی ناصر نہیں تو انھیں ان کا ناصر بنا دے
وَمُجَدِّداً لِمَا عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ	اور قرآن کے جن احکام کو معطل کر دیا گیا ہے ان کی تجدید کرا دے
وَمُشَيِّداً لِمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ	اور تیرے دین کے آئین
وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے بارے میں جو کچھ وارد ہوا ہے اسے استحکام بخش دے
وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَاْسِ الْمُعْتَدِيْنَ	اور اے اللہ تو انھیں ان ہستیوں میں قرار دے جنھیں تو نے ظالموں کی یورش سے بچایا ہے

اَللّٰھُمَّ وَ سُرَّ نَبِیَّکَ مُحَمَّداً	اے اللہ! ان کا دیدار کرا کے تو نبی اکرم صلی اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ بِرُؤْیَتِہٖ	علیہ وآلہ وسلم
وَ مَنْ تَبِعَہٗ عَلٰی دَعْوَتِہٖ	اور ان کی دعوت کا اتباع کرنے والوں کو شاداں وفرحاں کر دے
وَارْحَمِ اسْتِکَانَتَنَا بَعْدَہٗ	اور ان کے بعد ہماری بے چارگی پر رحم فرما
اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ ھٰذِہِ الْغُمَّۃَ	پروردگار ان کی تشریف آوری سے اس امت
عَنْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بِحُضُوْرِہٖ	کے رنج ومحن کو برطرف فرما
وَ عَجِّلْ لَنَا ظُھُوْرَہٗ	اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما
اِنَّھُمْ یَرَوْنَہٗ بَعِیْداً	اس لیے کہ (مخالفیں) انھیں اپنے سے دور سمجھتے
وَ نَرٰیہُ قَرِیْباً	ہیں اور ہم انھیں قریب دیکھتے ہیں
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ	تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے بڑھ کر
الرَّاحِمِیْنَ	رحم کرنے والے

اس کے بعد تین مرتبہ سیدھی ران پر ہاتھ مار کر ہر مرتبہ یہ کہے:

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ یَا مَوْلَایَ یَا	اے میرے مولا اے صاحب زمان آپ
صَاحِبَ الزَّمَانِ	جلدی اور فوراً ہی ظہور فرمایئے

دعائے صباح

امیر المومنین علیہ السلام کی ایک بہت مشہور دعا جو صبح کے وقت پڑھی جاتی ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ	اے اللہ! اے وہ ہستی جس نے اپنے روشن
الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِہٖ	کلام سے صبح کی زبان کو گویا کیا
وَ سَرَّحَ قِطَعَ اللَّیْلِ الْمُظْلِمِ	اور رات کے تاریک حصے کو گھٹاٹوپ اندھیروں
بِغَیَاھِبِ تَلَجْلُجِہٖ	میں گنگ کر دیا۔

وَ اَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَکِ الدَّوَّارِ فِیْ مَقَادِیْرِ تَبَرُّجِہٖ	اور گردش کرنے والے آسمان کو برجوں کے اندازے کے مطابق استحکام عطا کیا۔
وَ شَعْشَعَ ضِیَآءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِہٖ	اور اپنے نور فروزاں سے سورج کی کرنوں کو منوّر کیا۔
یَامَنْ دَلَّ عَلٰی ذَاتِہٖ بِذَاتِہٖ	وہ اللہ جس نے اپنی ذات کی طرف خود اپنی ذات سے رہنمائی فرمائی۔
وَ تَنَزَّہَ عَنْ مُجَانَسَۃِ مَخْلُوْقَاتِہٖ	وہ مخلوقات کی مشابہت سے منزّہ اور پاک ہے۔
وَ جَلَّ عَنْ مُلَآئَمَۃِ کَیْفِیَّاتِہٖ	اور کیفیات کی مطابقت سے بلند وبالا ہے۔
یَامَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ	اے وہ جو دلوں میں آنے والے خیالات سے بھی زیادہ قریب ہے۔
وَ بَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُیُوْنِ	اور آنکھ کی حدِ نگاہ سے بھی زیادہ دور ہے۔
وَ عَلِمَ بِمَا کَانَ قَبْلَ اَنْ یَکُوْنَ	اور واقع ہونے سے پہلے ہی اسے ہر چیز کا علم ہو جاتا ہے۔
یَامَنْ اَرْقَدَنِیْ فِیْ مِھَادِ اَمْنِہٖ وَ اَمَانِہٖ	اے وہ ذات جس نے مجھے امن وامان کی خواب گاہ میں سلایا۔
وَ اَیْقَظَنِیْ اِلٰی مَا مَنَحَنِیْ بِہٖ مِنْ مِنَنِہٖ وَ اِحْسَانِہٖ	اور بخشش واحسان کی فضا میں مجھے بیدار کیا۔
وَ کَفَّ اَکُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّیْ بِیَدِہٖ وَ سُلْطَانِہٖ	اور اپنی قدرت وطاقت سے برائی کے بڑھتے ہوئے ہاتھوں کو مجھ سے دور کر دیا۔
صَلِّ اللّٰھُمَّ عَلَی الدَّلِیْلِ اِلَیْکَ فِی اللَّیْلِ الْاَلْیَلِ	رحمت نازل کر اے اللہ اس ہادی پر جس نے (کفر وشرک کی) شب تاریک میں تیری طرف رہنمائی کی

وَالْمَاسِکِ مِنْ اَسْبَابِکَ	اور اپنے قدیمی شرف کے بندھن سے تیری
بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ	راہوں کو مستحکم کیا۔
وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِیْ ذِرْوَةِ	جس کا نسب خالص اور حسب اصیل انسانیت کی
الْکَاهِلِ الْاَعْبَلِ	بلند و بالا چوٹیوں پر چمک رہا ہے۔
وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰی	اور جو زمانہ قدیم سے ہی اس کی چکنی ڈھلان پر
زَحَالِیْفِهَا فِی الزَّمَنِ الْاَوَّلِ	ثابت قدم رہا ہے۔
وَعَلٰی اٰلِهِ الْاَخْیَارِ	اور درود ہو ان کی منتخب آل پر جو برگزیدہ اور
الْمُصْطَفَیْنَ الْاَبْرَارِ	نیکوکار ہیں۔
وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِیْعَ	یا اللہ تو ہمارے لیے صبح کے دروازے کو رحمت
الصَّبَاحِ بِمَفَاتِیْحِ الرَّحْمَةِ	اور کامیابی کی کنجی سے کھول دے۔
وَالْفَلَاحِ	
وَاَلْبِسْنِیْ اللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ	اور اے اللہ ہدایت اور اصلاح کی بہترین
خِلَعِ الْهِدَایَةِ وَالصَّلَاحِ	پوشاک میرے زیب تن کر دے۔
وَاَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِکَ	یا اللہ اپنی عظمت کے وسیلے سے میرے دل کی
فِیْ شِرْبِ جَنَانِیْ یَنَابِیْعَ	زمین میں خشوع کے چشمے جاری کر دے۔
الْخُشُوْعِ	
وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَیْبَتِکَ مِنْ	اے اللہ اپنی ہیبت کے سبب میرے گوشۂ چشم
اٰمَاقِیْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ	سے اشکوں کا سیلاب جاری کر دے۔
وَاَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ	اور میری حماقت کی جلد بازی اور رائے کی
مِنِّیْ بِاَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ	کمزوری پر قناعت کی لگام ڈال دے۔
اِلٰهِیْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِی الرَّحْمَةُ	اے میرے معبود اگر حسن توفیق سے تیری
مِنْکَ بِحُسْنِ التَّوْفِیْقِ	رحمت کا آغاز نہیں ہوگا۔

فَمَنِ السَّالِکُ بِیْ اِلَیْکَ
فِیْ وَاضِحِ الطَّرِیْقِ

تو پھر کون ہے جو مجھے تیری بارگاہ تک پہنچنے والی
واضح شاہ راہ پر لے جائے گا۔

وَ اِنْ اَسْلَمَتْنِیْ اَنَاتُکَ لِقَآئِدِ
الْاَمَلِ وَالْمُنٰی

اگر تیرا حلم ووقار مجھے آرزوؤں اور تمناؤں کے
سپرد کر دے گا۔

فَمَنِ الْمُقِیْلُ عَثَرَاتِیْ مِنْ
کَبَوَاتِ الْهَوٰی

تو پھر حرص وہوس کی ٹھوکروں سے جو لغزشیں
ہوں گی ان سے مجھے کون بچائے گا۔

وَ اِنْ خَذَلَنِیْ نَصْرُکَ عِنْدَ
مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّیْطَانِ

اور اگر نفس امارہ اور شیطان سے نبرد آزمائی کے
وقت تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوگی

فَقَدْ وَکَلَنِیْ خِذْلَانُکَ اِلٰی
حَیْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ

تو ایسے عالم میں تیرا بے یار ومددگار چھوڑ دینا
مجھے رنج ومحرومی کے سپرد کر دے گا۔

اِلٰهِیْ اَتَرَانِیْ مَآ اَتَیْتُکَ اِلَّا
مِنْ حَیْثُ الْاٰمَالِ

میرے معبود تو دیکھ رہا ہے کہ امیدوں کے
سہارے سے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں

اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِکَ
اِلَّا حِیْنَ بَاعَدَتْنِیْ ذُنُوْبِیْ عَنْ
دَارِ الْوِصَالِ

اور تیرے دامن سے اس وقت متمسک ہوا ہوں
جب میرے گناہوں نے تجھ تک رسائی سے
روک دیا تھا

فَبِئْسَ الْمَطِیَّةُ الَّتِی امْتَطَتْ
نَفْسِیْ مِنْ هَوَاهَا

میرے نفس نے خواہشات کے تکمیل کی لیے
کتنی بری سواری منتخب کی ہے۔

فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا
ظُنُوْنُهَا وَ مُنَاهَا

وائے ہو اُس نفس پر جس نے بدگمانیوں اور بے
جا آرزوں کو سجایا اور سنوارا ہے۔

وَ تَبًّا لَهَا لِجُرْاَتِهَا عَلٰی
سَیِّدِهَا وَ مَوْلٰیهَا

اور نابود ہو جائے وہ نفس جو آقا اور مولا کے فرمان
کے مقابل میں نافرمانی کی جرات کرتا ہے

اِلٰهِیْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِکَ
بِیَدِ رَجَآئِیْ

میرے معبود میں نے دست امید سے تیری
رحمت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔

وَ هَرَبْتُ اِلَيْکَ لَاجِئاً مِنْ فَرْطِ اَهْوَآئِيْ	اور اپنی خواہشات کی کثرت سے فرار کر کے تیری بارگاہ میں پناہ لینے آیا ہوں۔
وَ عَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِکَ اَنَامِلَ وَلَآئِيْ	اور میں نے محبت کا حلقہ تیرے گرد مضبوط کر دیا ہے۔
فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِيْ وَ خَطَآئِيْ	خدایا میں نے جن جن گناہوں، غلطیوں اور خطاؤں کا ارتکاب کیا ہے ان سے درگزر فرما۔
وَ اَقِلْنِيْ مِنْ صَرْعَةِ رِدَآئِيْ	اور مجھے زبوں حالی سے بچا لے
فَاِنَّکَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ وَ مُعْتَمَدِيْ وَ رَجَآئِيْ	کیونکہ تو ہی میرا سردار، مولا، معتمد اور امید ہے۔
وَ اَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوْبِيْ وَ مُنَايَ فِيْ مُنْقَلَبِيْ وَ مَثْوَايَ	اور دنیا و آخرت میں تو ہی میری منتہائے طلب اور تمنا ہے۔
اِلٰهِيْ كَيْفَ تَطْرُدُ مِسْكِيْناً	میرے معبود تو ایسے مسکین کو اپنی بارگاہ سے کیسے نکال دے گا؟
اِلْتَجَاَ اِلَيْکَ مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِباً	جو گناہوں سے فرار کر کے تیری پناہ کا خواہاں ہے
اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِداً قَصَدَ اِلٰى جَنَابِکَ سَاعِياً	ایسے طالب ہدایت کو کیسے ناامید کرے گا جو تیرے حضور میں بڑی جانفشانی سے آیا ہے۔
اَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰناً وَرَدَ اِلٰى حِيَاضِکَ شَارِباً	اور تو ایسے پیاسے کو کیسے لوٹا دے گا جو تیرے چشمہ سے سیراب ہونا چاہتا ہے۔
كَلَّا وَ حِيَاضُکَ مُتْرَعَةٌ فِيْ ضَنْکِ الْمُحُوْلِ	ایسا ہرگز نہیں ہوگا اس لیے کہ قحط اور خشک سالی کے موقع پر تیرے فیض کا چشمہ لبریز ہے۔
وَ بَابُکَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ	اور مدعو شدہ اور طفیلی ہر ایک کے لیے تیرے کرم کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

وَ اَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُوْلِ وَ نِهَايَةُ الْمَأْمُوْلِ	اور تو ہر سوال کی منزل مقصود اور ہر تمنا کی منتہا ہے
اِلٰهِیْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِیْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِیَّتِكَ	میرے معبود میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور تیری مشیت کے قبضے میں دے دی ہے۔
وَ هٰذِهٖ اَعْبَآءُ ذُنُوْبِیْ دَرَأْتُهَا بِعَفْوِكَ وَ رَحْمَتِكَ	اور تیری بخشش و رحمت کے سہارے میں نے اپنے گناہوں کا بوجھ اتار پھینکا ہے۔
وَ هٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ وَ كَلْتُهَا اِلٰی جَنَابِ لُطْفِكَ وَ رَأْفَتِكَ	اور میری یہ گمراہ کن خواہشات ہیں جنھیں میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دیا ہے۔
فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلاً عَلَیَّ بِضِيَآءِ الْهُدٰی وَ بِالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْيَا	اے اللہ میری اس صبح کو ایسا بنا دے کہ وہ مجھ تک ہدایت کا نور اور دین و دنیا کی سلامتی کا پیغام لے کر آئے۔
وَ مَسَآئِیْ جُنَّةً مِنْ كَيْدِ الْعِدٰی	اور میری شام ایسی ڈھال بن جائے جو دشمنوں کے وار کو بھی روک دے
وَ وِقَايَةً مِنْ مُرْدِيَاتِ الْهَوٰی	اور خواہشات کی یلغار سے بھی مجھے محفوظ رکھے
اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَاءُ	تو یقیناً جو چاہے اس کے کر گزرنے پر قادر ہے
تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ	جسے چاہے اقتدار عطا کرے اور جسے چاہے حکومت سے بے دخل کر دے۔
وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ	جسے چاہے عزت بخش دے اور جسے چاہے ذلت و خواری میں مبتلا کر دے۔
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْئٍ قَدِيْرٌ	تمام تر خیر تیرے ہاتھ میں ہے بلاشبہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ	تو رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو
تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ	رات میں سمو دیتا ہے۔
وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ	تو مردہ سے زندہ کو برآمد کر دیتا ہے۔ اور زندہ
تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	سے مردہ کو ہویدا کرتا ہے۔
وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ	اور جسے چاہے بے حساب رزق عطا کرتا ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک و منزّہ ہے
اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ	اے اللہ میں تیری تعریف میں رطب اللسان ہوں
مَنْ ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلاَ يَخَافُكَ	ایسا کون ہے جو تیری قدر و منزلت کو پہچانے اور تجھ سے خوف زدہ نہ ہو؟
وَ مَنْ ذَا يَعْلَمُ مَآ اَنْتَ فَلاَ يَهَابُكَ	اور ایسا کون ہے جو تیری معرفت رکھے اور تجھ سے ہراساں نہ ہو؟
اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ	تو نے اپنی سطوت و قدرت سے مختلف گروہوں میں ایکا کر دیا۔
وَ فَلَقْتَ بِلُطْفِكَ الْفَلَقَ	اور اپنی مہربانی سے سپیدۂ سحر کو روشن کیا۔
وَ اَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ	اور اپنے کرم سے تاریکی شب کو منوّر اور فروزاں بنا دیا۔
وَ اَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْباً وَ اُجَاجاً	اور سنگ خارا سے میٹھے اور نمکین پانی کے چشمے جاری کر دیے۔
وَ اَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجاً	اور ابر باراں سے موسلا دھار بارش نازل کی۔

وَ جَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ	اور مخلوقات کے لیے سورج اور چاند کو روشن
لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجاً وَهَّاجاً	چراغ بنادیا
مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا	اس تخلیق کے لیے نہ تو نے کوئی مشق کی اور نہ ہی
ابْتَدَأْتَ بِهٖ لُغُوْباً وَ لَا عِلَاجاً	تجھ پر تھکن اور درماندگی کے آثار نظر آئے۔
فَيَامَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَ الْبَقَآءِ	اے وہ ذات جو عزت و بقا میں یگانۂ روزگار ہے
وَ قَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ	اور جس نے موت وفنا کے قانون سے اپنے
وَ الْفَنَآءِ	بندوں کو مطیع و منقاد بنا رکھا ہے۔
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ	تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر
الْاَتْقِيَآءِ	
وَاسْمَعْ نِدَآئِيْ	تو میری فریاد کو سن لے
وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ	اور میری دعا کو قبول کرلے۔
وَ حَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَ	اور میری آرزو اور امید کو اپنے فضل و کرم سے
رَجَآئِيْ	پورا کردے
يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ	اے بہترین ہستی جسے مصیبتوں کو دور کرنے
الضُّرِّ	کے لیے پکارا گیا۔
وَالْمَأْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَ يُسْرٍ	ہر رنج و راحت اور دکھ سکھ میں تو جو مرکز آرزو ہے
بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ	میں اپنی حاجات تیری بارگاہ میں پیش کر رہا ہوں
فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ	تو اپنی عالی مرتبت بخشش سے مجھے ناکام نہ لوٹانا
مَوَاهِبِكَ خَآئِباً	
يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ	اے کریم اے کریم اے کریم
بِرَحْمَتِكَ	تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیرِ خَلْقِہٖ — تو رحمت نازل فرما بہترین مخلوق محمد
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ — اور ان کی جملہ آل پر

اس کے بعد سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے:

اِلٰھِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ — میرے معبود میرے دل پر پردہ پڑا ہوا ہے
وَ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ — اور میرا نفس عیب دار ہے
وَ عَقْلِی مَغْلُوْبٌ — میری عقل شکست خوردہ ہے
وَ ھَوَآئِیْ غَالِبٌ — میری خواہشات غالب ہیں
وَ طَاعَتِیْ قَلِیْلٌ — میری اطاعت کم ہے
وَ مَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ — اور میرے گناہ زیادہ ہیں
وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ — اور میری زبان گناہوں کا اعتراف کر رہی ہے
فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ — تو جس طرح بھی ممکن ہو!
یَاسَتَّارَ الْعُیُوْبِ — اے عیبوں کو چھپانے والے
وَ یَاعَلَّامَ الْغُیُوْبِ — اے غیب کے جاننے والے
وَ یَاکَاشِفَ الْکُرُوْبِ — اے مصیبتوں کے دور کرنے والے
اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا — تُو میرے تمام گناہوں کی مغفرت فرما دے
بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ — تجھے واسطہ ہے محمد و آل محمد کی حرمت کا
یَاغَفَّارُ — اے مغفرت کرنے والے
یَاغَفَّارُ یَاغَفَّارُ — اے مغفرت کرنے والے اے مغفرت کرنے والے
بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ — اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے تجھے
الرَّاحِمِیْنَ — واسطہ ہے اپنی رحمت کا

دُعائے سمات

دعائے سمات 'شبور' کے نام سے مشہور ہے۔ جس کا جمعہ کے دن آخری ساعت میں پڑھنا مستحب ہے۔ علمائے سلف میں سے اکثر اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ شیخ طوسی نے مصباح میں اور سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں اور کفعمی کی کتابوں میں معتبر سندوں کے ساتھ امام صاحب العصر والزمان (عج) کے نائب خاص محمد بن عثمان عمرویؒ سے نقل کی گئی ہے اور اس دعا کی روایت امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ سے کی گئی ہے اور علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں اس کی شرح بھی کی ہے اور دعا کے کلمات مصباح شیخ کے مطابق یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَۃِ انْفَتَحَتْ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے وسیلے سے جو عظیم، زیادہ عظمت والا زیادہ عزت والا، زیادہ جلالت وکرامت والا ہے جس نام کے ذریعہ سے اگر آسمان کے بند دروازوں کو کھولنے کے لیے تجھے پکارا جائے تو وہ رحمت سے کھل جائیں گے۔
وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ	اور اگر اس نام کے ذریعے تجھ سے زمین کے تنگ دروازوں کی وسعت کی دعا مانگی جائے تو وہ وسیع ہو جائیں گے
وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ	اور اگر اس نام کے وسیلہ تجھ سے مشکلات میں آسانی کے لیے دعا طلب کی جائے تو وہ آسان ہو جائیں گی
وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلَی الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ	اور اگر اس نام کے ذریعہ تجھ سے مردوں کو زندہ کرنے کی دعا مانگی جائے تو وہ جی اٹھیں گے

وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى كَشْفِ الْبَاسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ	اگر اس نام کے واسطے تجھ سے مصیبت و آفت کو دور کرنے کی دعا طلب کی جائے تو وہ دور ہو جائیں گی
وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ	تیری ذات کے جلال کا واسطہ جو کریم ہے جو سب سے زیادہ مکرم ہے جو سب سے زیادہ معزز ہے
الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ	جس کے سامنے تمام چہرے جھکے ہوئے ہیں
وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ	اور جس کے حضور تمام گردنیں خم ہیں
وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ	اور جس کی بزم میں تمام آوازیں دب گئی ہیں
وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِكَ	اور تیرے خوف سے ہر دل جس کے لیے لرز رہا ہے
وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ	اور تیری اس قوت کا واسطہ جس کی وجہ سے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک دیا گیا ہے الا یہ کہ تیرا اذن ہو جائے
وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا	اور آسمان و زمین کو روکا ہوا ہے کہ زائل نہ ہونے پائیں
وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِيْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ	اور تیری اس مشیت کے واسطے سے جس کے سامنے پوری کائنات سربسجود ہے
وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور تیرے اس کلمہ کے واسطے سے جس کے ذریعہ تو نے زمین و آسمان کو پیدا کیا
وَ بِحِكْمَتِكَ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ	اور تیری اس حکمت کے وسیلے سے جس کے ذریعہ تو نے عجیب و غریب چیزیں بنائیں

وَ خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ	اور جس کے ذریعہ تو نے ظلمت کو پیدا کیا
وَ جَعَلْتَهَا لَيْلاً	اور اسے رات قرار دیا
وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَناً	اور رات کو پر سکون بنادیا
وَ خَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ	اور اس کے ذریعہ تو نے نور کو خلق فرمایا
وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا	اور اسے دن بنادیا
وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُبْصِرًا	اور دن کو پھیل جانے اور دیکھنے کا ذریعہ بنایا
وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ	اور اس کے ذریعہ سے تو نے سورج کو پیدا کیا
وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً	اور سورج کو ضیاء قرار دیا
وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ	اور اسی کے ذریعہ تو نے چاند کو خلق کیا
وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا	اور چاند کو نور بنادیا
وَ خَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ	اور اس کے ذریعہ تو نے کواکب کو پیدا کیا اور
وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا	اسے ستاروں
وَ بُرُوْجًا وَ مَصَابِيْحَ وَ زِيْنَةً وَ رُجُوْمًا	برجوں، چراغوں اور زینتوں کا وسیلہ بنایا اور انھیں شیطانوں کو بھگانے کا ذریعہ قرار دیا
وَ جَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ مَغَارِبَ	اور تو نے ان کے لیے کئی مشرق اور کئی مغرب بنائے
وَ جَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ مَجَارِيَ	اور تو نے ان کے لیے طلوع ہونے کی جگہیں اور گزرگاہیں مقرر کی ہیں
وَ جَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَ مَسَابِحَ	اور تو نے ان کے لیے مدار اور گردش کے مقامات قرار دیے ہیں
وَ قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيْرَهَا	اور تو نے ان کے لیے آسمان میں منزلیں بنائی ہیں اور اس کی تقدیر کو حسین بنایا ہے

وَ صَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ	اور جب ان کی صورتیں بنائیں تو ان کی تصویر
تَصْوِيْرَهَا	کو جمیل بنایا
وَ اَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ	اور اپنے ناموں کے ذریعہ ان کا احصا کر دیا
اِحْصَآءً	
وَ دَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا	اور اپنی حکمت سے ان کے لیے تدبیر اختیار کی
وَ اَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا	جو بہترین تدبیر تھی
وَ سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ	اور انھیں دن اور رات کے تسلّط کے ذریعہ
سُلْطَانِ النَّهَارِ	مسخر کر دیا
وَ السَّاعَاتِ وَ عَدَدِ السِّنِيْنَ	نیز ساعتیں، سال کی گنتیاں اور حساب ان
وَ الْحِسَابِ	کے ذریعہ معین کر دیے
وَ جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ	اور ان کا جلوہ ہر ایک کے لیے یکساں بنا دیا
النَّاسِ مَرْئًى وَاحِدًا	
وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ	اور اے اللہ میں تجھ سے اس عظمت کے
	واسطے سے سوال کرتا ہوں
الَّذِيْ كَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَ	جس کے ذریعہ تو نے اپنے بندے اور اپنے
رَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ	رسول موسیٰ بن عمران سے مقدسین میں کلام
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِيْنَ	کیا
فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوْبِيْنَ	جو فرشتوں کے احساس سے بلند ہے جو نور کے
فَوْقَ غَمَآئِمِ النُّوْرِ	بادلوں سے بالا ہے
فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ فِيْ	جو شہادت کے تابوت سے اعلیٰ ہے جو آگ
عَمُوْدِ النَّارِ	کے ستونوں میں
وَ فِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَ فِيْ جَبَلِ	اور طور سیناء میں ہے اور جبل حوریث میں
حُوْرِيْثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ	وادی مقدس میں ہے

فِی الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ	بابرکت خطۂ زمین پر ہے شجر سے طور ایمن کی جانب
وَفِیْ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ	اور سرزمین مصر میں نو روشن نشانیوں کے ساتھ
وَ يَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ	اور جس دن تو نے بنی اسرائیل کے لیے سمندر کو شگافتہ کیا
وَ فِی الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِیْ بَحْرِ سُوْفٍ	اور ان ابلنے والے چشموں میں جن کے ذریعہ تو نے بحر سوف میں عجائبات ظاہر کیے
وَعَقَدْتَ مَآءَ الْبَحْرِ فِیْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ	اور گہرے پانی کے اندر سمندر کے پانی کو تو نے پتھر کی طرح جما دیا
وَجَاوَزْتَ بِبَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا	اور بنی اسرائیل کو سمندر کے پار لگا دیا اور ان سے کیے ہوئے اپنے خوبصورت وعدے کو پورا کیا کیوں کہ انھوں نے صبر کیا تھا
وَ اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا	اور تو نے انھیں زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا وارث بنا دیا
الَّتِیْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ	اور جس میں تو نے پوری کائنات کے لیے برکت رکھ دی تھی
وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهُ وَ مَرَاكِبَهُ فِی الْيَمِّ	اور تو نے فرعون اس کے لشکر اور اس کی سواریوں کو سمندر میں غرق کر دیا
وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ	اور واسطہ ہے تیرے عظیم، اعظم، سب سے زیادہ باعزت سب سے بلند مرتبہ

الْاَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِىْ	سب سے مکرم نام کا اور تیری اس عظمت کا واسطہ
تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ	جس کے ذریعہ تو نے اپنے کلیم موسیٰ ؑ کو
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِىْ طُوْرِ سِيْنَآءَ	طور سینا پر جلوہ دکھایا
وَلِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم ؑ کو مسجد
خَلِيْلِكَ مِنْ قَبْلُ فِىْ مَسْجِدِ	خیف میں جلوہ دکھا چکا تھا۔
الْخَيْفِ	
وَلِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ	اور اپنے منتخب اسحاق ؑ کو شیع ؑ کے
السَّلَامُ فِىْ بِئْرِ شِيْعٍ	کنویں میں
وَلِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ	اور اپنے نبی یعقوب ؑ کو بیت ایل میں جلوہ
السَّلَامُ فِىْ بَيْتِ اِيْلٍ	دکھایا
وَاَوْفَيْتَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ	اور تو نے ابراہیم ؑ سے کیے ہوئے عہد کو
السَّلَامُ بِمِيْثَاقِكَ	پورا کیا
وَلِاِسْحٰقَ بِحَلْفِكَ	اور اسحاق کے لیے قسم کو اور یعقوب کے لیے
وَلِيَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ	شہادت (گواہی) کو
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ	اور مومنین سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کیا۔
وَلِلدَّاعِيْنَ بِاَسْمَآئِكَ فَاَجَبْتَ	اور دعا کرنے والوں کی دعا کو تو نے قبول کرلیا
وَبِمَجْدِكَ الَّذِىْ ظَهَرَ	اور تجھے واسطہ ہے اس عظمت کا جو موسیٰ بن
لِمُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ	عمران ؑ کے لیے رمّان کے گنبد پر ظاہر
السَّلَامُ عَلٰى قُبَّةِ الرُّمَّانِ	ہوئی
وَبِاٰيٰتِكَ الَّتِىْ وَقَعَتْ عَلٰى	اور تیری وہ نشانیاں جو سرزمین مصر میں واقع
اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ	ہوئیں عزت و غلبہ کی عظمت کے ساتھ،
وَالْغَلَبَةِ	

بِـاٰیَاتٍ عَزِیْزَةٍ
غالب آنے والی نشانیوں کے ساتھ

وَبِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ
اور قوت کے تسلط کے ساتھ

وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ
اور قدرت کی عزت

وَبِشَاْنِ الْكَلِمَةِ التَّآمَّةِ
اور مکمل شان وشوکت کے ساتھ

وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ
اور تجھے واسطہ ہے ان کلمات کا جن کے

بِهَا عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوَاتِ
ذریعے تو نے آسمانوں، زمینوں

وَالْاَرْضِ وَاَهْلِ الدُّنْیَا
اور دنیا کے رہنے والوں

وَاَهْلِ الْاٰخِرَةِ
اور آخرت کے ساکنین پر فضل وکرم کیا ہے

وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ مَنَنْتَ بِهَا
اور تجھے واسطہ ہے اس رحمت کا جس کے

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ
ذریعے تو نے تمام مخلوقات پر احسان کیا

وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِیْ اَقَمْتَ
اور تیری اس اظہار قدرت کا واسطہ جس کے

بِهَا عَلَی الْعَالَمِیْنَ
ذریعے تو نے عالمین پر حجت قائم کی ہے۔

وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ
اور تیرے اس نور کا واسطہ جس کے خوف سے

فَزَعِهٖ طُوْرُ سَیْنَآءَ
طور سینا سرنگوں ہو گیا

وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ
اور واسطہ ہے تیرے علم، تیرے جلال، تیری

وَكِبْرِیَآئِكَ وَعِزَّتِكَ وَ
کبریائی اور تیری عزت اور تیرے جبروت کا

جَبَرُوْتِكَ

الَّتِیْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ
جس کا وزن زمین نہیں اٹھا سکتی

وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوَاتُ
اور آسمان جس کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔

وَانْزَجَرَلَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ
اور زمین کی بڑی گہرائیاں جس کے سامنے
کے تھم گئیں

وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ
اور سمندر اور دریا جس کے لیے ٹھہر گئے (.

وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ
گئے) اور پہاڑ جس کے لیے جھک گئے

وَسَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا	اور زمین ہر طرف سے اس کے لیے ساکن ہوگئی
وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ	اور تمام مخلوقات نے جس کے حضور سر تسلیم خم
كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِيْ	کردیا اور ہواؤں میں جس کی خاطر ارتعاش
جَرَيَانِهَا	پیدا ہوا
خَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِيْ	جس کے لیے آتش کدوں میں آگ خاموش
وُطَانِهَا	ہوگئی
بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عُرِفَتْ	اور تیرے اس اقتدار کا واسطہ جس کے ذریعے
بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ	سے تیرا غلبہ رہتی دنیا تک پہچانا گیا۔
حُمِدْتَ بِهِ فِي السَّمٰوَاتِ	اور جس کے ذریعے آسمانوں اور زمینوں میں
الْاَرَضِيْنَ	تیری حمد کی گئی
وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ	اور تیرے اس کلمے کا واسطہ جو کلمہ صدق ہے
الَّتِيْ	
سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ	جسے از روئے رحمت سب سے پہلے ہمارے
السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ	باپ آدم اور ان کی ذریت کو عطا کیا گیا تھا
وَاَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ	اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس کلمے
غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ	کے واسطے سے جو ہر شے پر غالب ہے
وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ	اور تیرے اس نور کا واسطہ جس کی تجلی تو نے
تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهُ دَكًّا	پہاڑ پر ڈالی تو اسے ریزہ ریزہ کردیا
وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا	اور موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑے۔
وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ عَلٰى	اور تیری اس عظمت کا واسطہ جو طور سینا پر ظاہر
طُوْرِ سَيْنَاءَ	ہوئی

فَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ	اور جس کے ذریعے سے تو نے اپنے بندے
وَرَسُوْلَكَ مُوْسٰى بْنَ	اور رسول موسیٰ بن عمران علیہ السلام سے کلام کیا
عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	
وَبِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ	اور تیرا جلوہ ساعیر میں اور تیرا ظہور فاران کی
وَظُهُوْرِكَ فِيْ جَبَلِ فَارَانَ	پہاڑی پر اور مقدسین کے ٹیلوں پر
بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ	
وَجُنُوْدِ الْمَلَآئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ	اور صف بستہ ملائکہ کے لشکروں کے ساتھ اور
وَخُشُوْعِ الْمَلَآئِكَةِ	تسبیح کرتے ہوئے فرشتوں کے خشوع کے
الْمُسَبِّحِيْنَ	ساتھ ہوا
وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ	اور تیری ان برکتوں کا واسطہ جن سے تو نے
فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ	اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کے ذریعے
عَلَيْهِ السَّلَامُ	
فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ	امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں برکت عطا
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	فرمائی ہے۔
وَبَارَكْتَ لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ	اور اپنے منتخب اسحاق علیہ السلام کے ذریعے امت
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اُمَّةِ عِيْسٰى	عیسیٰ علیہ السلام میں برکت عطا کی
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ	
وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ	اور اپنے اسرائیل یعقوب علیہ السلام کے ذریعے
اِسْرَائِيْلِكَ فِيْ اُمَّةِ مُوْسٰى	موسیٰ علیہ السلام کی امت میں برکت عطا کی
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ	
وَبَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ	اور تو نے اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ	ذریعے ان کی عترت، ذریت اور امت میں
عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ	برکت عطا کی

اَللّٰھُمَّ وَ کَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِکَ	اے اللہ جس طرح ہم ان تجلیات سے غائب
وَلَمْ نَشْھَدْہُ	رہے اور ہم نے ان کا مشاہدہ نہیں کیا
وَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَمْ نَرَہٗ صِدْقاً	اور بن دیکھے ہم ان پر صدق وعدل کے ساتھ
وَعَدْلاً	ایمان لے آئے
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ	یہ کہ تو درود نازل فرما محمد وآل محمد پر اور یہ کہ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَارِکَ عَلٰی	برکت نازل فرما محمد وآل محمد پر
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ	
وَتَرَحَّمَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ	اور رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر جس طرح تو
مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ	نے بہترین درود، برکت اور رحمت نازل
وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ	فرمائی تھی
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ	ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو قابل حمد
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ	وباعظمت ہے
فَعَّالٌ لِمَا تُرِیْدُ وَاَنْتَ عَلٰی	جو چاہتا ہے کرتا ہے اور تو ہر شے پر قدرت رکھتا
کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ	ہے۔

یہاں اپنی حاجتوں کو بیان کرے اس کے بعد پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ	اے اللہ واسطہ ہے اس دعا
وَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ	اور ان اسماء کا
لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَھَا وَلَا یَعْلَمُ	جن کی تفسیر اور جن کے باطن کو تیرے سوا کوئی
بَاطِنَھَا غَیْرُکَ	نہیں جانتا
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ	تو رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر اور میرے
مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ	ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے
اَھْلُہٗ	

وَ لَاتَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ	وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں
وَاغْفِرْلِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ	اور میرے تمام اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے
وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِکَ	اور مجھ پر اپنے رزق حلال کو وسیع کر دے
وَاکْفِنِیْ مَؤُنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَ جَارِ سَوْءٍ وَ قَرِیْنِ سَوْءٍ	اور مجھے بدترین انسان، بدترین پڑوسی بدترین ساتھی
وَ سُلْطَانِ سَوْءٍ	اور بدترین بادشاہ کے شر سے محفوظ رکھنا
اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ	بے شک تو اپنی مشیت پر قدرت رکھتا ہے
وَ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ	اور ہر شے کا جاننے والا ہے
اٰمِیْنَ	اور میری دعا قبول کر لے
رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ	اے عالمین کے پروردگار

مولف کہتا ہے کہ بعض نسخوں میں ہے کہ "وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ" کے بعد اپنی حاجات کو طلب کرو اور اس کے بعد کہو:

یَا اَللّٰهُ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ	اے اللہ، اے مہربان، اے احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے موجد
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	اے صاحب جلال و اکرام اے سب سے
یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	بڑھ کر رحم کرنے والے

پھر "اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ" آخر تک پڑھو۔

نیز علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے سید بن باقی کی مصباح سے نقل کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ	اے اللہ واسطہ ہے اس دعا
وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ	اور ان اسما کا
لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَ لَا تَاْوِیْلَهَا	جن کی تفسیر اور تاویل باطن اور ظاہر کو تیرے سوا
وَلَا بَاطِنَهَا وَ لَا ظَاهِرَهَا	کوئی نہیں جانتا
غَیْرُکَ	
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
مُحَمَّدٍ	
وَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا	اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب کر۔
وَالْاٰخِرَةِ	

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے اور کہے:

وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ	میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے
وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ	اور میرے ساتھ وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں
وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ (فُلَانَ بْنَ	میرے لیے تو انتقام لے فلاں ابن فلاں سے
فُلَانٍ)	(اس مقام پر اپنے دشمن کا نام لے)۔
وَاغْفِرْلِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ	اور میرے تمام گذشتہ اور آئندہ گناہوں کی
مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ	مغفرت فرما
وَلِوَالِدَیَّ وَ لِجَمِیْعِ	اور میرے والدین اور تمام مومنین و مومنات
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	کی مغفرت فرما
وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ	اور میرے لیے اپنا رزق حلال وسیع کردے۔
رِزْقِکَ	
وَاکْفِنِیْ مَؤُنَةَ اِنْسَانٍ سَوْءٍ	اور مجھے محفوظ رکھ برے انسان
وَ جَارِ سَوْءٍ وَ سُلْطَانِ سَوْءٍ	برے پڑوسی، برے حاکم
وَ قَرِیْنِ سَوْءٍ	برے ساتھی

وَ يَوْمِ سَوْءٍ وَ سَاعَةِ سَوْءٍ — برے دن اور برے وقت کے شر سے

وَ انْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ يَكِيْدُنِیْ — اور تو میری جانب سے انتقام لے اس سے جو مجھے فریب دے

وَ مِمَّنْ يَبْغِیْ عَلَیَّ وَ يُرِيْدُ بِیْ — اور جو مجھ پر ظلم ڈھائے۔ اور میرے ساتھ

وَ بِاَهْلِیْ — میرے اہل وعیال

وَ اَوْلَادِیْ وَ اِخْوَانِیْ وَ — میری اولاد اور میرے بھائیوں اور پڑوسیوں

جِيْرَانِیْ وَ قَرَابَاتِیْ مِنَ — اور رشتہ داروں میں جو مومنین ومومنات ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْماً — ان پر ظلم کا ارادہ کرے۔

اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ — بے شک تو جو چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے

وَ بِكُلِّ شَیْئٍ عَلِيْمٌ — اور ہر شے کا جاننے والا ہے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ — دعا کو قبول کر لے اے عالمین کے پروردگار

اس کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ — اے اللہ! اس دعا کا واسطہ مومنین ومومنات

تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ — میں جو محتاج ہیں انھیں غنی اور دولت مند

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰى وَالثَّرْوَةِ — بنادے۔

وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ — اور مومنین ومومنات میں جو بیمار ہیں انھیں

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ — شفایاب اور صحت مند کردے

وَالصِّحَّةِ

وَعَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ — اور مومنین ومومنات میں جو زندہ ہیں ان پر

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ — اپنا لطف وکرم کر

وَالْكَرَامَةِ

وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ	اور مومنین و مومنات میں جو مر چکے ہیں ان کی
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ	مغفرت فرما اور ان پر رحم کردے
وَالرَّحْمَةِ	
وَعَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ	اور مومنین و مومنات میں جو لوگ سفر کر رہے
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی	ہیں انھیں ان کے وطن تک سلامتی اور کامیابی
اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ	کے ساتھ پہنچا دے۔
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ	تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا اے سب سے
الرَّاحِمِیْنَ	بڑھ کر رحم کرنے والے
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ	اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ
خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ	خاتم النبیین اور ان کی عترت طاہرین پر اور ان
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا	پر سلام بھیج بہت زیادہ سلام۔

اور شیخ ابن فہد نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ تم دعائے سمات کے بعد یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَةِ	اے اللہ میں تجھ سے اس دعا کی حرمت کے
هٰذَا الدُّعَآءِ	واسطے سے سوال کرتا ہوں اور
وَبِمَافَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ	ان اسماء کی حرمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
وَبِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مِنَ	جو بیان ہونے سے رہ گئے ہیں اور ان معانی و
التَّفْسِیْرِ وَالتَّدْبِیْرِ	مطالب کے واسطے سے جن پر یہ دعا مشتمل ہے
الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ اِلَّآ اَنْتَ	جس کا احاطہ تیرے سوا کوئی اور نہیں کرسکتا۔ یہ
اَنْ تَفْعَلَ بِیْ	سوال کرتا ہوں میرے ساتھ ایسا برتاؤ کرنا۔
کَذَا وَ کَذَا............	اور کذا اور کذا کی جگہ اپنی حاجتیں بیان کرے

دُعائے مشلول

اس دعا کو دعائے الشاب الماخوذ بذنبہ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس نوجوان کی دعا جو اپنے گناہوں میں گرفتار ہو گیا تھا۔ یہ دعا کتاب کفعمی اور مج الدعوات سے نقل کی گئی ہے جس کو امیر المومنین علیہ السلام نے اس جوان کو تعلیم دی تھی جو اپنے گناہ اور باپ کے حق میں زیادتی کرنے کی بنا پر مشلول ہو گیا تھا جب اس نے اس دعا کو پڑھا تو خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اس کے بدن پر ہاتھ پھیر دیا اور فرمایا کہ اس دعا کو یاد رکھنا کہ اس میں اسم اعظم ہے۔ تیرا انجام بخیر ہوگا۔ جب وہ بیدار ہوا تو اس نے اپنے آپ کو بالکل صحیح وتندرست پایا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے نام
بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے وسیلے سے
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ	اے صاحب جلال واکرام، اے زندہ
یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ	اے قائم بالذات، اے زندہ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ	اے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے۔
یَاھُوَ یَامَنْ لَا یَعْلَمُ مَا ھُوَ وَلَا کَیْفَ ھُوَ وَلَا اَیْنَ ھُوَ وَلَا حَیْثُ ھُوَ اِلَّا ھُوَ	اے وہ ذات جس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے، اور نہ یہ کہ وہ کیسا ہے، وہ کہاں ہے، کس حیثیت کا ہے۔ مگر یہ کہ وہ ہے۔
یَاذَا الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ	اے سلطنت واقتدار کے مالک
یَاذَا الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ	اے عزت وجبروت کے صاحب
یَامَلِکُ یَاقُدُّوْسُ	اے بادشاہ اے پاک اور بابرکت
یَاسَلَامُ یَامُؤْمِنُ	اے بے عیب، اے امن عطا کرنے والے
یَامُھَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ	اے حفاظت کرنے والے، اے غالب

يَاجَبَّارُ يَامُتَكَبِّرُ يَاخَالِقُ	اے تسلط رکھنے والے، اے کبریا، اے خالق
يَابَارِئُ يَامُصَوِّرُ يَامُفِيدُ	اے موجد، اے مصور، اے مفید
يَامُدَبِّرُ يَاشَدِيدُ	اے منظم عالم، اے محکم ومضبوط
يَامُبْدِئُ يَامُعِيدُ	اے مبدأ ایجاد، اے دوبارہ واپس لانے
يَامُبِيدُ	والے، اے ظالموں کو ہلاک کرنے والے
يَاوَدُوْدُ يَامَحْمُوْدُ	اے محبت کرنے والے، اے قابلِ ستائش
يَامَعْبُوْدُ يَابَعِيدُ يَاقَرِيبُ	اے لائق عبادت، اے دور، اے نزدیک
يَامُجِيبُ يَارَقِيبُ يَاحَسِيبُ	اے قبول کرنے والے، اے نگہبان، اے ہرچیز
يَابَدِيعُ	کا حساب کرنے والے، اے ایجاد کرنے والے
يَارَفِيعُ يَامَنِيعُ يَاسَمِيعُ	اے بلند وبالا، اے والا مقام، اے سننے والے،
يَاعَلِيمُ يَاحَلِيمُ يَاكَرِيمُ	اے جاننے والے، اے بردبار، اے صاحب کرم
يَاحَكِيمُ يَاقَدِيمُ	اے صاحب حکمت، اے قدیم بالذات
يَاعَلِيُّ يَاعَظِيمُ	اے بلند وبالا، اے صاحب عظمت
يَاحَنَّانُ	اے انتہائی مہربان
يَامَنَّانُ يَادَيَّانُ	اے بہت احسان کرنے والے، اے جزا دینے
يَامُسْتَعَانُ يَاجَلِيلُ	والے، اے مددگار، اے صاحب جلالت
يَاجَمِيلُ يَاوَكِيلُ	اے صاحب جمال، اے رزق کے ضامن،
يَاكَفِيلُ يَامُقِيلُ	اے کفالت کرنے والے، اے لغزشوں کو معاف کرنے والے
يَامُنِيلُ يَانَبِيلُ	اے نعمت عطا کرنے والے، اے فیاض،
يَادَلِيلُ يَاهَادِيُ	اے راہنما، اے ہدایت کرنے والے
يَابَادِئُ يَااَوَّلُ	اے آغاز کرنے والے، اے سب سے پہلے،
يَاآخِرُ يَاظَاهِرُ يَابَاطِنُ	اے سب سے آخر، اے ظاہر، اے پوشیدہ

يَاقَائِمُ يَادَآئِمُ	اے فی نفسہ موجود، اے دائمی
يَاعَالِمُ يَاحَاكِمُ يَاقَاضِىُ	اے عالم، اے حاکم، اے قاضی
يَاعَادِلُ يَافَاصِلُ	اے عادل، اے سب سے جدا
يَاوَاصِلُ يَاطَاهِرُ	اے سب سے متصل، اے پاک وپاکیزہ
يَامُطَهِّرُ	اے پاک کرنے والے
يَاقَادِرُ يَامُقْتَدِرُ يَاكَبِيْرُ	اے صاحب قدرت، اے بااقتدار، اے بزرگ
يَامُتَكَبِّرُ يَاوَاحِدُ يَااَحَدُ	اے باعظمت، اے یگانہ، اے یکتا
يَاصَمَدُ	اے بے نیاز
يَامَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ	اے وہ جو فرزند نہیں رکھتا اور نہ ہی کسی کا بیٹا ہے،
وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے
وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ صَاحِبَةٌ وَلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِيْرًا	اور کوئی اس کا شریک حیات نہیں اور نہ کوئی اس کا وزیر ہے۔ نہ ہی اس نے اپنے ساتھ کسی کو مشیر بنایا ہے
وَلَا احْتَاجَ اِلٰى ظَهِيْرٍ وَلَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ	نہ ہی وہ کسی مددگار کا محتاج ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ اس کے سوا کوئی اور معبود ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ	کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے۔
فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا	ظالمین جو تیرے بارے میں کہتے ہیں تیری ذات والاصفات اس سے برتر اور بالا ہے
يَاعَلِيُّ يَاشَامِخُ يَابَاذِخُ	اے بلند مرتبہ، اے عالی منزلت، اے عظیم الشان
يَافَتَّاحُ	اے (کامیابی کے) دروازے کھولنے والے
يَانَفَّاحُ يَامُرْتَاحُ يَامُفَرِّجُ	اے فیاض، اے راحت بخش، اے فراخی عطا کرنے والے

يَانَاصِرُ يَامُنْتَصِرُ	اے مدد کرنے والے، اے مظلوموں کے
يَامُدْرِكُ	مددگار، اے بندوں کے حاجت روا
يَامُهْلِكُ يَامُنْتَقِمُ	اے ستمگروں کو ہلاک کرنے والے، اے انتقام
يَابَاعِثُ	لینے والے، اے زندہ کرنے والے
يَاوَارِثُ يَاطَالِبُ	اے وارث بنانے والے، اے تلاش کرنے
يَاغَالِبُ	والے، اے غلبہ حاصل کرنے والے
يَامَنْ لَا يَفُوْتُهُ هَارِبٌ	اے وہ ذات جس سے کوئی بھی فرار اختیار نہیں
يَا تَوَّابُ	کرسکتا۔ اے توبہ قبول کرنے والے
يَااَوَّابُ يَاوَهَّابُ	اے رجوع کرنے والوں کے فریادرس، اے عطا
يَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ	کرنے والے، اے اسباب فراہم کرنے والے
يَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَامَنْ حَيْثُ	اے بند دروازوں کو کھولنے والے، اے وہ کہ
مَا دُعِيَ اَجَابَ	جب بھی اسے پکارا جاتا ہے وہ جواب دیتا ہے
يَاطَهُوْرُ يَاشَكُوْرُ يَاعَفُوُّ	اے پاک ومنزہ، اے قدردان، اے معاف کرنے
يَاغَفُوْرُ يَانُوْرَ النُّوْرِ	والے، اے مغفرت کرنے والے، اے نور حقیقی
يَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَالَطِيْفُ	اے امور کی تدبیر کرنے والے، اے مہربان،
يَاخَبِيْرُ يَامُجِيْرُ يَامُنِيْرُ	اے باخبر، اے پناہ دینے والے، اے روشن
	کرنے والے
يَابَصِيْرُ يَاظَهِيْرُ يَاكَبِيْرُ	اے صاحب بصیرت، اے پشت پناہ، اے
يَاوِتْرُ يَافَرْدُ	خدائے بزرگ، اے یکتا، اے یگانہ
يَااَبَدُ يَاسَنَدُ	اے وہ جس کی ذات ابدی ہے، اے ہر ایک کا
يَاصَمَدُ يَاكَافِي	سہارا، اے بے نیاز، اے ہر ایک سے بے نیاز
	کرنے والے

يَاشَافِيُ يَاوَافِيُ	اے شفا دینے والے، اے پورا کرنے والے
يَامُعَافِيُ يَامُحْسِنُ	اے عافیت عطا کرنے والے، اے احسان کرنے والے
يَامُجْمِلُ يَامُنْعِمُ	اے نوازش کرنے والے، اے نعمت عطا کرنے والے، اے فضل وکرم والے
يَامُفْضِلُ	
يَامُتَكَرِّمُ	اے سخاوت کرنے والے
يَامُتَفَرِّدُ يَامَنْ عَلَا فَقَهَرَ	اے یکتار ہنے والے، اے وہ کہ جو بلند ہوا اور غالب آ گیا، اے وہ کہ جو مالک ہوا اور قدرت پا گیا
يَامَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ	
يَامَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَامَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ	اے وہ جو پوشیدہ رہتے ہوئے باخبر ہوا۔ اے وہ جس کی عبادت کی گئی تو اس کی جزا دے دی
يَامَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ	اے وہ جس کی نافرمانی کی گئی تو مغفرت کر دی۔ اے وہ جو فکروں میں سمانہیں سکتا
يَامَنْ لَا يَحْوِيهِ الْفِكَرُ	
وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ	اور آنکھیں اس کو پانہیں سکتیں۔
وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ اَثَرٌ	اور کوئی نشان اس سے چھپ نہیں سکتا
يَارَازِقَ الْبَشَرِ	اے بشر کو رزق فراہم کرنے والے
يَامُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ	اے ہر تقدیر کو بنانے والے (اندازہ مقرر کرنے والے)
يَاعَالِيَ الْمَكَانِ يَاشَدِيْدَ الْاَرْكَانِ يَامُبَدِّلَ الزَّمَانِ	اے بلند منزلت والے، اے مضبوط پایہ رکھنے والے، اے زمانے کو بدلنے والے
يَاقَابِلَ الْقُرْبَانِ	اے قربانی کو قبولیت عطا کرنے والے،
يَاذَاالْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ	اے صاحب کرم واحسان،
يَاذَاالْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ	اے صاحب عزت وسلطان

يَارَحِيمُ يَارَحْمٰنُ	اے مہربان، اے رحم کرنے والے،
يَامَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ	اے وہ جس کی ہر روز ایک نئی شان ہے۔
يَامَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ	اے وہ جسے ایک عمل دوسرے عمل سے روک
يَاعَظِيمَ الشَّأْنِ	نہیں سکتا اے عظیم الشان،
يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ	اے وہ ذات جو ہر جگہ موجود ہے
يَاسَامِعَ الْأَصْوَاتِ	اے آوازوں کو سننے والے،
يَامُجِيبَ الدَّعَوَاتِ	اے دعاؤں کو قبول کرنے والے،
يَامُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ	اے مطلوبہ چیزوں کو پورا کرنے والے
يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ	اے حاجتوں کو برلانے والے،
يَامُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ	اے برکتوں کو نازل کرنے والے،
يَارَاحِمَ الْعَبَرَاتِ	اے آنسوؤں پر ترس کھانے والے
يَامُقِيلَ الْعَثَرَاتِ	اے لغزشوں سے درگزر کرنے والے،
يَاكَاشِفَ الْكُرُبَاتِ	اے پریشانیوں کو دور کرنے والے،
يَاوَلِيَّ الْحَسَنَاتِ	اے اچھے اعمال کے سرپرست
يَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ	اے درجات کو بلندی عطا کرنے والے،
يَامُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ	اے ہر مدعا کو پورا کرنے والے،
يَامُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ	اے مردوں کو جلانے والے
يَاجَامِعَ الشَّتَاتِ	اے پراگندہ کو یکجا کرنے والے،
يَامُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ	اے نیتوں سے آگاہ، جو چیز ہاتھوں سے چلی گئی
يَارَادَّ مَا قَدْ فَاتَ	اے اسے واپس لانے والے
يَامَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ	اے وہ ذات آوازیں جس کے حضور مشتبہ نہیں
يَامَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ	ہوتیں۔ اے وہ کہ درخواست گزاروں کی
	درخواست اسے اکتاتی نہیں

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ	اور اندھیرے اسے چھپا نہیں سکتے۔
يَانُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ	اے آسمانوں اور زمینوں کے نور
يَاسَابِغَ النِّعَمِ	اے بھرپور نعمتیں عطا کرنے والے
يَادَافِعَ النِّقَمِ	اے انتقام کو ہٹانے والے
يَابَارِئَ النَّسَمِ	اے بشر کو خلق کرنے والے
يَاجَامِعَ الْاُمَمِ	اے اُمتوں کو اکٹھا کرنے والے
يَاشَافِيَ السَّقَمِ	اے مرض سے شفا دینے والے
يَاخَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ	اے نور و ظلمت کے خالق
يَاذَاالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ	اے صاحب جود و کرم
يَامَنْ لَايَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ	اے وہ جس کے عرش پر کوئی قدم نہیں رکھ سکتا
يَااَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ	اے سخیوں سے بڑھ کر سخی
يَااَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ	اے صاحبان کرم سے بڑھ کر صاحب کرم
يَااَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ	اے سننے والوں میں سب سے بڑھ کر سننے والے
يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ	اے دیکھنے والوں میں سب سے بڑھ کر دیکھنے
يَاجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ	والے اے پناہ چاہنے والوں کی پناہ گاہ
يَااَمَانَ الْخَائِفِيْنَ	اے ڈرنے والوں کی جائے اماں
يَاظَهْرَ اللَّاجِيْنَ	اے پناہ طلب کرنے والوں کے پشت پناہ
يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَاغِيَاثَ	اے مومنین کے ولی، اے فریاد کرنے والوں
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَاغَايَةَ الطَّالِبِيْنَ	کے فریادرس، اے چاہنے والوں کی منتہا
يَاصَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ	اے ہر مسافر کے ساتھی
يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ	اے ہر تنہا کے مونس
يَامَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ	اے ہر جلاوطن کی پناہ گاہ

يَامَأْوىٰ كُلِّ شَرِيْدٍ	اے ہر دھتکارے ہوئے کا ٹھکانا
يَاحَافِظَ كُلِّ ضَآلَّةٍ	اے ہر گمشدہ کے محافظ
يَارَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ	اے شیخ کبیر پر رحم کرنے والے
يَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ	اے چھوٹے بچے کو رزق دینے والے
يَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ	اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے
يَافَاكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ	اے ہر قیدی کو چھڑانے والے
يَامُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ	اے محتاج و بے نوا کو غنی بنانے والے
يَاعِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ	اے خوف زدہ پناہ طلب کی جائے پناہ
يَامَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ	اے وہ ذات کہ تدبیر و تقدیر جس کے قبضہ میں ہے
يَامَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيْرٌ	اے وہ ذات کہ ہر مشکل کام جس کے لیے سہل اور آسان ہے
يَامَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ	اے وہ ہستی جس کے لیے کسی وضاحت کی ضرورت نہیں
يَامَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اے وہ جو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے
يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ	اے وہ جو ہر شے سے آگاہ ہے
يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ	اے وہ جو ہر شے پر نظر رکھتا ہے
يَامُرْسِلَ الرِّيَاحِ	اے ہواؤں کو چلانے والے
يَافَالِقَ الْاِصْبَاحِ	اے صبح کے نمودار کرنے والے
يَابَاعِثَ الْاَرْوَاحِ	اے روحوں کو مبعوث کرنے والے
يَاذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ	اے صاحب جود و کرم
يَامَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ	اے وہ جس کے دست قدرت میں تمام کنجیاں ہیں
يَاسَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ	اے ہر آواز کو سننے والے
يَاسَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ	اے ہر گزشتہ سے پہلے

يَامُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ	اے ہر نفس کو مرنے کے بعد زندگی عطا کرنے والے
يَاعُدَّتِي فِي شِدَّتِي	اے میری سختی میں میری امید
يَاحَافِظِي فِي غُرْبَتِي	اے میری مسافرت میں میرے محافظ
يَامُونِسِي فِي وَحْدَتِي	اے میری تنہائی میں میرے مونس
يَاوَلِيِّي فِي نِعْمَتِي	اے میری نعمتوں میں میرے ولی
يَا كَهْفِي حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ	اے میری پناہ جب مختلف راستے مجھے تھکادیں
وَ تُسَلِّمُنِي الْاَقَارِبُ	اور عزیز واقارب مجھے چھوڑ دیں
وَيَخْذُلُنِي كُلُّ صَاحِبٍ	اور ہر دوست میری مدد سے ہاتھ کھینچ لے
يَاعِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ	اے اس کے پشت پناہ جس کا کوئی پشت پناہ نہیں
يَاسَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ	اے اس کا سہارا جس کا کوئی سہارا نہیں
يَاذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ	اے اس کے لیے ذخیرہ جس کے پاس کوئی ذخیرہ نہیں
يَاحِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ	اے اس کے لیے محفوظ پناہگاہ جس کی کوئی پناہگاہ نہیں
يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ	اے اس کے لیے ٹھکانا جس کا کوئی ٹھکانا نہیں
يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ	اے اس کے لیے خزانہ جسکا کوئی خزانہ نہیں
يَارُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ	اے اس کے سہارا جس کا کوئی سہارا نہیں
يَاغِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ	اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں
يَاجَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ	اے اس کے ہمسائے جس کا کوئی ہمسایہ نہیں
يَاجَارِيَ اللَّصِيْقِ	اے میرے جدا نہ ہونے والے ہمسائے
يَارُكْنِيَ الْوَثِيْقِ يَااِلٰهِي بِالتَّحْقِيْقِ	اے میرے مضبوط سہارا، اے معبود حقیقی
يَارَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ	اے بیت عتیق (خانہ کعبہ) کے رب

يَاشَفِيقُ يَارَفِيقُ فُكَّنِي مِنْ حَلْقِ الْمَضِيقِ	اے مہربان، اے دوست، مجھے تنگ حلقہ سے آزاد کر دے
وَاصْرِفْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَضِيقٍ	اور مجھ سے ہر غم والم اور تنگی کو دور کر دے
وَاكْفِنِي شَرَّ مَا لَا اُطِيقُ	اور تو میرے لیے کافی ہو جا ہر اس مصیبت کو دور کرنے کے لیے جس کو برداشت کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں
وَاعِنِّي عَلٰى مَا اُطِيقُ	اور جس کی طاقت ہو اس میں میری مدد فرما
يَارَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ	اے یوسف کو یعقوب تک واپس لانے والے
يَاكَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ	اے ایوب کا غم دور کرنے والے
يَاغَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ	اے داؤد کی خطاؤں سے درگذر کرنے والے
يَارَافِعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ	اے عیسیٰ بن مریم کو زندہ اٹھانے
وَ مُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِى الْيَهُوْدِ	اور انھیں یہودیوں کے ہاتھوں سے بچانے والے
يَامُجِيْبَ نِدَاءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ	اے اندھیروں میں یونس کی دعاؤں کو قبول کرنے والے
يَامُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ	اے موسیٰ کو کلمات کے ذریعہ منتخب کرنے والے
يَامَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ	اے وہ ذات جس نے آدم کی خطاؤں کو بخش دیا
وَ رَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ	اور ادریس کو اپنی رحمت سے بلندی پر اٹھالیا
يَامَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ	اے وہ جس نے نوح کو ڈوبنے سے بچایا
يَامَنْ اَهْلَكَ عَادَنِ الْاُوْلٰى وَ ثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى	اے وہ ذات جس نے قوم عاد اولیٰ اور قوم ثمود کو ہلاک کر ڈالا اور ان میں سے کوئی باقی نہ بچا
وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِنْ قَبْلُ	اور اس سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا تھا

اِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى	وہ سب کے سب ظالم اور سرکش اور افترا پرداز
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى	تھے
يَامَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ	اے وہ ذات جس نے قوم لوط کو تباہ کر دیا
وَدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ	اور قوم شعیب پر عذاب نازل کیا
يَامَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا	اے وہ ذات جس نے ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا
يَامَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا	اے وہ ذات جس نے موسیٰ کو کلیم بنایا
وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ	اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اپنا
عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ	حبیب قرار دیا
حَبِيْبًا	
يَامُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ	اے لقمان کو حکمت عطا کرنے والے اور
وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا	سلیمان کو ایسا ملک عطا کرنے والے
لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ	جو ان کے بعد کسی کو نہیں ملا
يَامَنْ نَصَرَ ذَاالْقَرْنَيْنِ عَلَى	اے وہ ذات جس نے جابر حکمرانوں کے
الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ	خلاف ذوالقرنین کی مدد کی
يَامَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ	اے وہ ذات جس نے خضر کو زندگی عطا کی
وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ	اور یوشع بن نون کے لیے ڈوبے ہوئے سورج
الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا	کو پلٹا دیا
يَامَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ	اے وہ ذات جس نے مادر موسیٰ کے دل کو
مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ	مضبوط بنایا اور مریم بنت عمران کی عصمت کی
ابْنَتِ عِمْرَانَ	حفاظت کی
يَامَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا	اے وہ جس نے یحییٰ بن زکریا کو گناہوں
مِنَ الذَّنْبِ	سے محفوظ رکھا
وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبَ	اور حضرت موسیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کیا

يَامَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى	اے وہ جس نے زکریا کو یحییٰ کی خوشخبری دی
يَامَنْ فَدَا اِسْمَاعِيلَ مِنَ	اے وہ جس نے ذبحِ عظیم کو ذبح اسماعیل کا
الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ	فدیہ قرار دیا
يَامَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ	اے وہ جس نے ہابیل کی قربانی قبول کی اور
وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ	قابیل پر لعنت کی
يَاهَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ	اے وہ جس نے گروہ مشرکین کو حضرت محمد کی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	خاطر شکست سے دوچار کیا
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کی آل
وَعَلٰى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ	اور جملہ رسولوں اور تمام ملائکہ مقربین اور تمام
وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَهْلِ	اطاعت گزاروں پر رحمتیں نازل فرما
طَاعَتِكَ اَجْمَعِينَ	
وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ	میں تجھ سے ہر وہ سوال کرتا ہوں
سَئَلَكَ بِهَا اَحَدٌ مِمَّنْ	جس کا سوال اس نے کیا تھا جس سے تو راضی
رَضِيتَ عَنْهُ	تھا
فَحَتَمْتَ لَهُ عَلَى الْاِجَابَةِ	اور تو نے اس کی دعا کو شرف قبولیت بخشا تھا
يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ	اے اللہ اے اللہ اے اللہ
يَارَحْمٰنُ يَارَحْمٰنُ يَارَحْمٰنُ	اے رحمٰن، اے رحمٰن اے رحمٰن
يَارَحِيمُ يَارَحِيمُ يَارَحِيمُ	اے رحیم اے رحیم اے رحیم
يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اے صاحب جلال واکرام
يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اے صاحب جلال واکرام
يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ	اے صاحب جلال واکرام واسطہ ہے اس کا،
بِهٖ بِهٖ	واسطہ ہے اس کا، واسطہ ہے اس کا،
بِهٖ بِهٖ	واسطہ ہے اس کا، واسطہ ہے اس کا

بِهٖ بِهٖ	واسطہ ہے اس کا، واسطہ ہے اس کا
اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ	میں تجھ سے ہر اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ	جس سے تو نے اپنے آپ کو موسوم کیا ہے
اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ شَیْءٍ مِنْ کُتُبِکَ	یا اسے اپنی کسی کتاب میں نازل کیا ہے
اَوِ اسْتَاثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ	یا تو نے اسے اپنے علم غیب میں
وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ	یا عرش کے محراب عزت میں
وَبِمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ	اور اپنی کتاب کے منتہائے رحمت میں محفوظ
کِتَابِکَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِی	کر رکھا ہے اس طرح کہ اگر زمین کے تمام
الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ	درخت قلم بن جائیں
وَالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ	اور ساتوں سمندروں کا پانی روشنائی بن جائے
اَبْحُرٍ	اور لکھنا شروع کریں
مَا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰهِ	تو کلمات خداوندی کبھی بھی ختم نہ ہوں
اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ	بلاشبہ اللّٰہ غالب اور باحکمت ہے
وَاَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ	اور میں سوال کرتا ہوں تیرے ان اسمائے حسنیٰ
الْحُسْنَی الَّتِیْ نَعَتَّهَا فِیْ	کے واسطے سے جن کے اوصاف تو نے اپنی
کِتَابِکَ	کتاب میں بیان فرمائے ہیں
فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ	تو نے فرمایا "اور اللّٰہ کے لیے اسمائے حسنیٰ ہیں
الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا	تم ان کے وسیلے سے دعا طلب کرو"
وَقُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ	اور فرمایا "تم دعا مانگو میں قبول کروں گا"
لَکُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَکَ	اور فرمایا "جب آپ سے میرے بندے
عِبَادِیْ عَنِّیْ	میرے بارے میں سوال کریں

فَاِنِّی قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ	تو اے پیغمبر آپ فرما دیجیے میں قریب ہوں اور
الدَّاعِ	دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں
اِذَا دَعَانِ	جب وہ مجھ سے دعا طلب کرتا ہے"
وَقُلْتَ یَاعِبَادِیَ الَّذِیْنَ	اور فرمایا" اے میرے بندو! جنھوں نے اپنے
اَسْرَفُوا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ	نفسوں پر زیادتی کی ہے
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ	تم رحمت خداوندی سے نا امید نہ ہونا
اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِیْعًا	بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ	یقیناً وہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔
وَاَنَا اَسْئَلُکَ یَا اِلٰهِیْ	اب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے معبود
وَ اَدْعُوْکَ یَا رَبِّ	اور تجھے پکارتا ہوں اے میرے پروردگار
وَ اَرْجُوْکَ یَاسَیِّدِیْ	اور امید رکھتا ہوں اے میرے آقا
وَاَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ یَامَوْلَایَ	اور قبولیت کی تمنا کرتا ہوں اے میرے مولا
کَمَا وَعَدْتَنِیْ	جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے
وَقَدْ دَعَوْتُکَ کَمَآ اَمَرْتَنِیْ	اور میں تجھے پکار رہا ہوں جس طرح تو نے مجھے
فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ	حکم دیا ہے تو میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے
یَا کَرِیْمُ	اے صاحب کرم
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ	اور ہر طرح کی حمد مخصوص ہے اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ	اور اللہ کی رحمت ہو محمد اور ان کی جملہ اولاد پر

اس کے بعد اپنی حاجتوں کو طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوں گی۔ اس دعا کو پڑھتے ہوئے طہارت کا خیال رکھا جائے تو قبولیت یقینی ہوگی۔

دعائے مجیر

یہ وہ عظیم الشان دعا ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے جسے حضرت جبریل امین علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے تھے جس وقت آپ مقام ابراہیم پر نماز پڑھنے میں مشغول تھے۔ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دعا کا ذکر کیا ہے اور اس کے حاشیہ میں اس کی فضیلت کی جانب اشارہ کیا ہے۔ جس میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جو بھی ماہ رمضان المبارک کے ایام البیض یعنی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ میں اس دعا کو پڑھے گا اس کے گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی۔ خواہ وہ بارش کے قطروں، درخت کے پتوں، صحرا کی ریت جتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ مریضوں کی شفا، قرض کی ادائیگی، حصول مال یا تونگر بننے اور رنج و غم کو دور کرنے کے لیے یہ دعا بہت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
سُبْحَانَكَ يَا اللّٰهُ تَعَالَيْتَ	اے اللہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا	اے رحمان تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ	اے رحیم تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
يَا كَرِيْمُ اَجِرْنَا	اے صاحب کرم تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔
سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ	اے بادشاہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ اَجِرْنَا	اے مالک تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاقُدُّوْسُ
تَعَالَیْتَ یَاسَلَامُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بابرکت تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
اے سلام تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے
والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَامُؤْمِنُ
تَعَالَیْتَ یَامُهَیْمِنُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے امان دینے والے تو ہر عیب اور نقص سے
پاک ہے، اے حفاظت کرنے والے تو بلند
مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی
آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاعَزِیْزُ
تَعَالَیْتَ یَاجَبَّارُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے غلبہ رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
پاک ہے، اے تسلّط رکھنے والے تو بلند مرتبہ
ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ
سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَامُتَکَبِّرُ
تَعَالَیْتَ یَامُتَجَبِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے کبریائی والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک
ہے اے صاحب جبروت تو بلند مرتبہ ہے
اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے
پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاخَالِقُ
تَعَالَیْتَ یَابَارِئُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے خلق کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
پاک ہے، اے عدم سے وجود میں لانے والے
تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں
جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَامُصَوِّرُ
تَعَالَیْتَ یَامُقَدِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے تصویر بنانے والے تو ہر عیب اور نقص سے
پاک ہے، اے تقدیر بنانے والے تو بلند مرتبہ
ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ
سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَا هَادِیُ
تَعَالَیْتَ یَا بَاقِیُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے ہدایت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے باقی رہنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَا وَهَّابُ
تَعَالَیْتَ یَا تَوَّابُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے عطا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے توبہ قبول کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَا فَتَّاحُ
تَعَالَیْتَ یَا مُرْتَاحُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے بہت بڑے مشکل کشا تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے بے فکر تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَا سَیِّدِیُ
تَعَالَیْتَ یَا مَوْلَایَ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے میرے سردار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے میرے آقا تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا قَرِیْبُ
تَعَالَیْتَ یَا رَقِیْبُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے نزدیک تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے نگہبان تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَا مُبْدِئُ
تَعَالَیْتَ یَا مُعِیْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے پیدا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے دوبارہ زندہ کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاحَمِیْدُ	اے قابل حمد تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَامَجِیْدُ	اے صاحب مجد و شرف تو بلند مرتبہ ہے۔ اے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ یَاقَدِیْمُ	اے ہمیشہ سے موجود تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَیْتَ یَاعَظِیْمُ	ہے اے باعظمت تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ یَاغَفُوْرُ	اے مغفرت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص
تَعَالَیْتَ یَاشَکُوْرُ	سے پاک ہے اے قدردانی کرنے والے تو
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔
سُبْحَانَکَ یَاشَاهِدُ	اے مشاہدہ کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَاشَهِیْدُ	اے معتبر گواہ تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ یَاحَنَّانُ	اے انتہائی مہربان تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَیْتَ یَامَنَّانُ	پاک ہے اے احسان کرنے والے تو بلند مرتبہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ یَابَاعِثُ	اے دوبارہ زندگی دینے والے تو ہر عیب اور
تَعَالَیْتَ یَاوَارِثُ	نقص سے پاک ہے اے وارث بنانے والے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَامُحْیِیْ
تَعَالَیْتَ یَامُمِیْتُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے زندگی عطا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے موت دینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاشَفِیْقُ
تَعَالَیْتَ یَارَفِیْقُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے شفقت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے مہربان تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَااَنِیْسُ
تَعَالَیْتَ یَامُوْنِسُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے لطف و کرم کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے مونس تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاجَلِیْلُ
تَعَالَیْتَ یَاجَمِیْلُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے طاقت و مرتبے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے نیکی و احسان والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاخَبِیْرُ
تَعَالَیْتَ یَابَصِیْرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے خبر رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے صاحب بصیرت تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاحَفِیُّ
تَعَالَیْتَ یَامَلِیُّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے حالات سے باخبر تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے مہلت دینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَامَعْبُوْدُ
تَعَالَیْتَ یَامَوْجُوْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے لائقِ پرستش تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے موجود تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاغَفَّارُ
تَعَالَیْتَ یَاقَهَّارُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے مغفرت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے سب کو اپنے قابو میں رکھنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَامَذْکُوْرُ
تَعَالَیْتَ یَامَشْکُوْرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے قابلِ ذکر تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے لائق شکر تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاجَوَادُ
تَعَالَیْتَ یَامَعَاذُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے فیاض تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے جائے پناہ تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاجَمَالُ
تَعَالَیْتَ یَاجَلَالُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے مکمل حسن و جمال تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے صاحب جلالت و مرتبت تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاسَابِقُ
تَعَالَیْتَ یَارَازِقُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے فیاضی میں سبقت لے جانے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے رزق دینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاصَادِقُ
تَعَالَیْتَ یَافَالِقُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے وعدے کے سچے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے دانے کو شگافتہ کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاسَمِیْعُ
تَعَالَیْتَ یَاسَرِیْعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے گزارشات کو سننے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے دعا کو جلد قبول کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَارَفِیْعُ
تَعَالَیْتَ یَابَدِیْعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بلند مرتبہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے انوکھی چیز بنانے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَافَعَّالُ
تَعَالَیْتَ یَامُتَعَالُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہر کام انجام دینے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے عالی مرتبت تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاقَاضِیُ
تَعَالَیْتَ یَارَاضِیُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے فیصلہ صادر کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے راضی ہو جانے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاقَاهِرُ
تَعَالَیْتَ یَاطَاهِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہر شے پر غلبہ رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے طیّب وطاہر تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاعَالِمُ
تَعَالَیْتَ یَاحَاکِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے صاحب علم تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے صاحب اقتدار تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَادَائِمُ
تَعَالَیْتَ یَاقَائِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہمیشہ رہنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے ہمیشہ باقی رہنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

...نَکَ یَاعَاصِمُ
...لَیْتَ یَاقَاسِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بچانے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے تقسیم کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاغَنِیُّ
تَعَالَیْتَ یَامُغْنِیُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے تونگر تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے تونگر کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَا وَفِیُّ
تَعَالَیْتَ یَا قَوِیُّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے وعدہ وفا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے طاقتور تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا کَافِیُّ
تَعَالَیْتَ یَا شَافِیُّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے کافی ہو جانے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے شفا دینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا مُقَدِّمُ
تَعَالَیْتَ یَا مُؤَخِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے آگے بڑھانے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے مؤخر کردینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا اَوَّلُ
تَعَالَیْتَ یَا اٰخِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے سب سے اول تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے سب سے آخر تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا ظَاهِرُ
تَعَالَیْتَ یَا بَاطِنُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے ہر شے میں ظاہر تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے نگاہوں سے اوجھل تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبۡحَانَکَ یَا رَجَاءُ
تَعَالَیۡتَ یَا مُرۡتَجٰی
اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

اے ہر ایک کی امید تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے وہ جس سے امیدیں کی جاتی ہیں تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبۡحَانَکَ یَا ذَا الۡمَنِّ
تَعَالَیۡتَ یَا ذَا الطَّوۡلِ
اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

اے احسان کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے بخشش کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبۡحَانَکَ یَا حَیُّ
تَعَالَیۡتَ یَا قَیُّوۡمُ
اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

اے زندہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے قائم بالذات تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبۡحَانَکَ یَا وَاحِدُ
لَیۡتَ یَا اَحَدُ
اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

اے یکتا تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے یگانہ تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

نَکَ یَا سَیِّدُ
لَیۡتَ یَا صَمَدُ
جِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

اے سردار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے بے نیاز تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

نَکَ یَا قَدِیۡرُ
تَعَالَیۡتَ یَا کَبِیۡرُ
اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

اے قدرت رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے بزرگ و برتر تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبۡحَانَکَ یَا وَالِیُ
تَعَالَیۡتَ یَا مُتَعَالِیُ

اے والی تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
اے عالی تو بلند مرتبہ ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ — اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاعَلِیُّ — اے بلند وبالا تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَااَعْلٰی — اے سب سے اعلیٰ تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ — دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاوَلِیُّ — اے ولی تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَامَوْلٰی — اے مولا تو بلند مرتبہ ہے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ — اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاذَارِئُ — اے پیدا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَیْتَ یَابَارِئُ — پاک ہے، اے جان ڈالنے والے تو بلند مرتبہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ — ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاخَافِضُ — اے پست کر دینے والے تو ہر عیب اور نقص
تَعَالَیْتَ یَارَافِعُ — سے پاک ہے، اے بلندی عطا کرنے والے تو
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ — بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَامُقْسِطُ — اے انصاف کرنے والے تو ہر عیب اور نقص
تَعَالَیْتَ یَاجَامِعُ — سے پاک ہے، اے روز قیامت جمع کرنے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ — والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَامُعِزُّ — اے عزت دینے والے تو ہر عیب اور نقص
تَعَالَیْتَ یَامُذِلُّ — پاک ہے، اے ذلت دینے والے تو بلند مرتبہ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ يَاحَافِظُ	اے حفاظت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص
تَعَالَيْتَ يَاحَفِيْظُ	سے پاک ہے، اے سب کے محافظ تو بلند مرتبہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ	ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ يَاقَادِرُ	اے قدرت رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص
تَعَالَيْتَ يَامُقْتَدِرُ	سے پاک ہے، اے ہر شے پر قبضہ رکھنے والے تو بلند مرتبہ ہے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ يَاعَلِيْمُ	اے ہر شے سے آگاہ تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَيْتَ يَاحَلِيْمُ	پاک ہے، اے بردبار تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ	دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ يَاحَکَمُ	اے حاکم مطلق تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَيْتَ يَاحَکِيْمُ	ہے اے حکمتوں والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ	دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ يَامُعْطِیْ	اے عطا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَيْتَ يَامَانِعُ	پاک ہے، اے روک لینے والے تو بلند مرتبہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ	ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ يَاضَارُّ	اے ضرر پہنچانے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے

تَعَالَیْتَ یَانَافِعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے نفع پہنچانے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَامُجِیْبُ
تَعَالَیْتَ یَاحَسِیْبُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے قبول کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے حساب لینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاعَادِلُ
تَعَالَیْتَ یَافَاصِلُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے عدل کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے فیصلہ کن حکم نافذ کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَالَطِیْفُ
تَعَالَیْتَ یَاشَرِیْفُ

اے بڑا لطف وکرم کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے صاحب شرف تو بلند مرتبہ ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَارَبُّ
تَعَالَیْتَ یَاحَقُّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے پروردگار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے حق تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَامَاجِدُ
تَعَالَیْتَ یَاوَاحِدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے مجد وشرف والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے یکتا تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاعَفُوُّ
تَعَالَیْتَ یَامُنْتَقِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے معاف کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے انتقام لینے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاوَاسِعُ
تَعَالَیْتَ یَامُوَسِّعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے سب کو گھیرے ہوئے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے زیادہ فراخی عطا کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَارَءُوْفُ
تَعَالَیْتَ یَاعَطُوْفُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے مہربان تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے شفیق تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَافَرْدُ
تَعَالَیْتَ یَاوِتْرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے منفرد تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
اے بے مثال تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَامُقِیْتُ
تَعَالَیْتَ یَامُحِیْطُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے سب کو روزی اور توانائی دینے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے سب کا احاطہ کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے
اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

نکَ یَاوَکِیْلُ
لَیْتَ یَاعَدْلُ
جِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے رزق و کفالت کے ضامن تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے مکمل انصاف کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَامُبِیْنُ
تَعَالَیْتَ یَامَتِیْنُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے واضح کرنے والے تو ہر عیب ونقص سے پاک ہے، اے مستحکم کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَابَرُّ
تَعَالَیْتَ یَاوَدُوْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے اچھا سلوک کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے محبت کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَارَشِیْدُ
تَعَالَیْتَ یَامُرْشِدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہدایت دینے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے رہنمائی کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَانُوْرُ
تَعَالَیْتَ یَامُنَوِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے نور تو ہر عیب ونقص سے پاک ہے، اے روشن کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَانَصِیْرُ
تَعَالَیْتَ یَانَاصِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے مددگار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے نصرت عطا کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَاصَبُوْرُ
تَعَالَیْتَ یَاصَابِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بردبار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے برداشت کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَامُحْصِیُ تَعَالَیْتَ یَامُنْشِیُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	اے اپنے علم اور شمار میں رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے وجود میں لانے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ یَاسُبْحَانُ تَعَالَیْتَ یَادَیَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	اے پاک و پاکیزہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے بدلہ دینے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ یَامُغِیْثُ تَعَالَیْتَ یَاغِیَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	اے فریادرس تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے مدد کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ یَافَاطِرُ تَعَالَیْتَ یَاحَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	اے پیدا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے موجود تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَکَ یَاذَاالْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ	اے صاحب عزت و جمال تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے صاحب جبروت و جلال تو بابرکت ہے
سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	پاک ہے تو نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	ہر نقص اور عیب سے پاک ہے میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ	ہم نے ان دعا کو قبول کی اور انھیں غم سے نجات دیدی

وَكَذٰلِكَ نُنۡجِي الۡمُؤۡمِنِيۡنَ — اور ہم اسی طرح مومنین کو نجات دیتے ہیں

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا — اور اللہ رحمت نازل کرے ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ — حضرت محمد اور ان کی تمام آل پر

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ — اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو عالمین کا

وَحَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ — پروردگار ہے ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین محافظ ہے

وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ — نہیں ہے کوئی قوت اور طاقت سوائے اللہ کے

الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ — جو بلند اور باعظمت ہے

دعائے توسّل

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے منقول ہے کہ انھوں نے دعائے توسل کو ائمہ علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ قبولیت کے اعتبار سے اس دعا کو ہر معاملے میں زود اثر پایا۔ اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ — خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری

اِلَيۡكَ — جانب متوجہ ہوں

بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحۡمَةِ مُحَمَّدٍ — تیرے نبی، نبی رحمت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ — علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے

يَآ اَبَا الۡقَاسِمِ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ — اے ابو القاسم، اے رسولِ خدا

يَآ اِمَامَ الرَّحۡمَةِ — اے امام رحمت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوۡلٰنَا — اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا

اِنَّا تَوَجَّهۡنَا — ہم نے آپ کا رخ کیا ہے

وَاسۡتَشۡفَعۡنَا وَتَوَسَّلۡنَا بِكَ — اور آپ کو اپنا شفیع اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا

اِلَى اللّٰهِ — وسیلہ قرار دیا ہے

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے
حَاجَاتِنَا	رکھا ہے
یَاوَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب وجاہت
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
یَااَبَا الْحَسَنِ یَااَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اے ابوالحسن، اے امیر المومنین
یَاعَلِیَّ بْنَ اَبِیْطَالِبْ	اے علی ابن ابیطالب
یَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حجت اے ہمارے آقا
یَاسَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ	اور اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے
حَاجَاتِنَا	رکھا ہے
یَاوَجِیْهًا عِنْدَاللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب عزت
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَاللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
یَافَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ یَابِنْتَ مُحَمَّدٍ	اے فاطمہ زہرا، اے دختر محمد مصطفٰے
یَاقُرَّةَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَاسَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا	اے پیغمبر کی آنکھوں کی ٹھنڈک اے ہماری سردار، اے ہماری شہزادی
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِکِ اِلَی اللّٰهِ	اور اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاکِ بَیْنَ یَدَیْ	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے
حَاجَاتِنَا	رکھا ہے

يَاوَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعِيْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَااَبَا مُحَمَّدٍ يَاحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ	اے ابو محمد اے حسن بن علی
اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اے مجتبیٰ اے فرزندِ رسولِ خدا
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حجت اے ہمارے آقا
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اور اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے
يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَااَبَا عَبْدِاللّٰهِ يَاحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ	اے ابوعبداللّٰہ، اے حسین بن علی
اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اے شہید، اے فرزند رسول خدا
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حجت اے ہمارے آقا
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اور اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے
يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے

يَااَبَا الْحَسَنِ يَاعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ	اے ابوالحسن، اے علی بن الحسین
يَازَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ	اے زین العابدین، اے فرزند رسول خدا
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا	اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے آقا
وَمَوْلٰنَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے
يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت، اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَااَبَا جَعْفَرٍ يَامُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ	اے ابوجعفر، اے محمد بن علی
اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ	اے باقر اے فرزند رسول خدا
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا	اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے آقا
وَمَوْلٰنَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے
يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت، اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے

يَااَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَاجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
اے ابوعبداللہ، اے جعفر بن محمد

اَيُّهَا الصَّادِقُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اے صادق اے فرزندِ رسولِ خدا

يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
اے مخلوق پر اللہ کی حُجت اے ہمارے آقا

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اور ہمارے مولا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا
اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے

يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت،

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے

يَااَبَا الْحَسَنِ يَامُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ
اے ابوالحسن، اے موسیٰ بن جعفر

اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اے کاظم، اے فرزندِ رسولِ خدا

يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
اے مخلوق پر اللہ کی حُجت اے ہمارے آقا

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اور ہمارے مولا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا
اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے

يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت،

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے

يَااَبَا الْحَسَنِ يَاعَلِيَّ بْنَ مُوسٰى	اے ابوالحسن، اے علی بن موسیٰ
اَيُّهَا الرِّضَا يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اے رضا، اے فرزند رسول خدا
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے آقا
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے
حَاجَاتِنَا	رکھا ہے
يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَااَبَاجَعْفَرٍ يَامُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ	اے ابوجعفر، اے محمد بن علی
اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَابْنَ	اے تقی، جواد اے فرزند رسول خدا
رَسُوْلِ اللّٰهِ	
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے آقا
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے
حَاجَاتِنَا	رکھا ہے
يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللّٰهِ	اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے۔

يَااَبَا الْحَسَنِ يَاعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ	اے ابوالحسن، اے علی بن محمد، اے نقی
اَيُّهَا الْهَادِىُ النَّقِيُّ يَابْنَ	ہادی اے فرزند رسولِ خدا
رَسُولِ اللّٰهِ	
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجت اے ہمارے آقا
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اور اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے
حَاجَاتِنَا	رکھا ہے
يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے۔
يَااَبَا مُحَمَّدٍ يَاحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ	اے ابومحمد، اے حسن بن علی
اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِىُّ يَابْنَ	اے زکی عسکری اے فرزند رسولِ خدا
رَسُولِ اللّٰهِ	
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجت اے ہمارے آقا
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اور اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے
حَاجَاتِنَا	رکھا ہے
يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے

يَاوَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ — اے وصی حسن اور جانشین، اے حجت

اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ — اے قائم منتظر مہدی، اے فرزند رسول خدا

يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ — اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے آقا

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا — اور ہمارے مولا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا — ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ — اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا — اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے

يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللّٰهِ — اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت، اللہ

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ — کے پاس ہماری شفاعت کیجیے۔

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے انشاء اللہ حاجتیں پوری ہوں گی دوسری روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ الفاظ کہے:

يَا سَادَتِيْ وَ مَوَالِيَّ اِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ — اے میرے آقا اور میرے مولا میں نے آپ حضرات کی طرف رخ کیا ہے۔

اَئِمَّتِيْ وَ عُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَ حَاجَتِيْ اِلَى اللّٰهِ — آپ سب میرے امام ہیں اور فقر و احتیاج کے دنوں میں اللہ کی جانب سے میرے لیے ذخیرہ ہیں

وَ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ — میں نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ اور شفیع

وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ — قرار دیا ہے۔

فَاشْفَعُوا لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ — آپ اللہ کے پاس میری شفاعت کیجیے اور

وَاسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللّٰهِ — میرے گناہوں سے مجھے چھٹکارا دلا دیجیے۔

فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِىْ اِلَى اللّٰهِ — اس لیے کہ آپ ہی اللہ تک میرے لیے وسیلہ ہیں

وَ بِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِنَ اللّٰهِ — آپ کی محبت اور آپ کی قربت کے وسیلے سے میں اللہ سے نجات کی امید رکھتا ہوں۔

فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَآئِىْ يَاسَادَتِىْ يَااَوْلِيَآءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ — اے میرے سردار اور اولیاءِ خدا آپ اللہ کی بارگاہ میں میرے لیے سرمایۂ امید بن جائیں ان سب پر اللہ کی رحمت ہو

وَ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ — اور اللہ لعنت کرے اولین و آخرین کے ان دشمنان خداوندی پر جنھوں نے ائمہ پر ستم ڈھایا

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ — آمین اے عالمین کے پروردگار

دُعائے نور

سید بن طاؤس نے مُہج الدعوات میں حضرت سلمان فارسیؓ سے ایک روایت نقل کی ہے انھوں نے فرمایا کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاصل کیے ہوئے کلمات کی تعلیم دی کہ اسے صبح وشام پڑھا جائے تا کہ وبائی بخار سے نجات حاصل ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ — اللہ کے نام سے جو نور ہے

بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ — اللہ کے نام سے جو نور کا نور ہے

بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ — اللہ کے نام سے جو نورٌ علیٰ نورٌ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ — اللہ کے نام سے جو امور کی تدبیر کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ	اللہ کے نام سے جس نے نور سے نور کو پیدا کیا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں
خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ	جس نے نور سے نور کو بنایا
وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ	اور نور کو طور پر نازل فرمایا
فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ	جو تحریر شدہ کتاب میں تھا
فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ	جو پھیلے ہوئے صحیفہ میں تھا
بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ	اور مخصوص مقدار میں تھا
عَلٰى نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ	جسے اپنے برگزیدہ نبی پر اتارا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں
الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ	جس کا تذکرہ عزت کے ساتھ ہوتا ہے
وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ	اور جس کی شہرت فخر کے ساتھ ہے
وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْکُوْرٌ	ہر دکھ سکھ کے موقع پر اس کا شکر ادا کیا جاتا ہے
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا	اور اللہ کی رحمت ہو ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ	حضرت محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر۔

سلمانؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے اس دعا کو حاصل کیا تو خدا گواہ ہے کہ مکہ و مدینہ کے ایک ہزار سے زیادہ باشندے جو بخار میں مبتلا تھے میں نے ان کو یہ دعا تعلیم دی اور حکم خدا سے سب کے سب شفایاب ہو گئے۔

دُعائے یا من تحل

کفعمی نے مصباح میں یہ دعا تحریر کی ہے اور فرمایا کہ سید بن طاؤس نے یہ دعا ظالم بادشاہ بلا فقر و فاقہ اور تنگی سینہ کی حفاظت کے لیے ذکر کی ہے۔

یہ دعا صحیفہ سجادیہ کی ساتویں دعا ہے۔ جب بھی کوئی مہم درپیش ہوتی یا کوئی مصیبت نازل ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو امام زین العابدین علیہ السلام یہ دعا پڑھتے تھے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ	اے وہ ذات جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھنوں کو کھولا جا سکتا ہے
وَ يَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَآئِدِ	اے وہ ہستی جس کے ذریعہ سختیوں کی باڑھ کو کند کیا جا سکتا ہے
وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ	اے وہ جس سے فراخی کی آسائش کی طرف نکل جانے کی التجا کی جاتی ہے
ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ	تو وہ ہے جس کی قدرت کے سامنے دشواریاں آسان ہو گئیں
وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ	اور تیرے کرم سے اسباب کا سلسلہ باقی رہا
وَ جَرىٰ بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ	اور تیری قدرت سے حتمی فیصلہ نافذ ہو گیا
وَ مَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ	اور تیرے ارادے کے مطابق تمام چیزیں رواں دواں ہیں
فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ	وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند ہیں
وَ بِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ	اور بن روکے تیرے ارادے سے رکی ہوئی ہیں
اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ	مشکلات کے وقت تجھی کو پکارا جاتا ہے
وَ اَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ	اور دشواریوں میں تو ہی جائے پناہ ہے
لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَآ اِلَّا مَا دَفَعْتَ	ان میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی مگر جسے تو نے خود دور کیا

وَلاَ يَنْكَشِفُ مِنْهَآ اِلاَّ مَا كَشَفْتَ	اور کوئی غم زائل نہیں ہو سکتا مگر جسے تو نے خود زائل کیا
وَ قَدْ نَزَلَ بِیْ یَارَبِّ مَا قَدْ تَكَأَّدَنِیْ ثِقْلُهُ	اے میرے رب مجھ پر ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کے بوجھ نے مجھے کچل ڈالا ہے
وَ اَلَمَّ بِیْ مَا قَدْ بَهَظَنِیْ حَمْلُهُ	اور مجھ پر ایسی مصیبت آ پڑی ہے جس کا برداشت کرنا میرے لیے دشوار ہو گیا ہے
وَ بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهُ عَلَیَّ	اور تو نے اپنی قدرت سے اسے مجھ پر وارد کیا ہے
وَ بِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ اِلَیَّ	اور اپنے اقتدار سے میری جانب روانہ کیا ہے
فَلاَ مُصْدِرَ لِمَآ اَوْرَدْتَ	تو جسے وارد کر دے اسے کوئی ہٹانے والا نہیں
وَلاَ صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ	اور تو جسے بھیج دے اسے کوئی پلٹانے والا نہیں
وَلاَ فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ	اور تو جسے بند کر دے اسے کوئی کھولنے والا نہیں
وَلاَ مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ	اور تو جسے کھول دے اسے کوئی بند کرنے والا نہیں
وَلاَ مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ	اور تو جسے دشوار بنا دے اسے کوئی آسان کرنے والا نہیں
وَلاَ نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ	اور تو جسے بے سہارا چھوڑ دے اسے کوئی مدد دینے والا نہیں
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَ افْتَحْ لِیْ یَارَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ	اے میرے پروردگار تو اپنے کرم سے میرے لیے آسائش کا دروازہ کھول دے
وَ اكْسِرْ عَنِّیْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ	اور اپنی قوت و طاقت سے غم و اندوہ کا زور توڑ دے
وَ اَنِلْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا شَكَوْتُ	اور میرے اس شکوہ کے پیش نظر اپنی نگاہ کرم میری طرف پھیر دے

وَ اَذِقْنِیْ حَلاوَۃَ الصُّنْعِ فِیْمَا سَاَلْتُ	اور میری حاجت روائی کر کے احسان کی لذت سے مجھے آشنا کردے
وَھَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَۃً وَ فَرَجاً ھَنِیْئاً	اور اپنی جانب سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور خوشگوار راحت سے سرفراز فرما
وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَخْرَجاً وَحِیّاً	اور اپنے لطف خاص سے میرے لیے نجات کی جلد راہ پیدا کر
وَلاَ تَشْغَلْنِیْ بِالْاِھْتِمَامِ عَنْ تَعاھُدِ فُرُوْضِکَ	اور غم واندوہ کے سبب فرائض کی پابندی
وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِکَ	اور مستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال
فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِیْ یَارَبِّ ذَرْعاً	جو مصیبت مجھ پر نازل ہوئی ہے اس کے ہاتھوں میں تنگ آچکا ہوں
وَامْتَلاَتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَیَّ ھَمّاً	اور جو مصیبت مجھ پر پڑی ہے اس کے سبب دل رنج ومحن سے بھر گیا ہے
وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی کَشْفِ مَا مُنِیْتُ بِہٖ	اور جس مصیبت میں، مَیں مبتلا ہوں اسے دور کرنے
وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِیْہِ	اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں اس سے نکالنے پر صرف تو ہی قادر ہے
فَافْعَلْ بِیْ ذَالِکَ وَ اِنْ لَمْ اَسْتَوْجِبْہُ مِنْکَ	تیرے نزدیک اگر میں اس نوازش کا مستحق قرار نہ پاؤں پھر بھی میرے حق میں کرم کر
یَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	اے صاحب عرش عظیم
وَ ذَا الْمَنِّ الْکَرِیْمِ	اے احسان اور کرم کرنے والے
فَاَنْتَ قَادِرٌ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	تو ہی قدرت رکھتا ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ	اے عالمین کے پروردگار میری دعا کو قبول کر لے

دعائے فرج

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ	خدایا آزمائشیں بڑی ہیں، رسوائی کا سامنا ہے
وَانْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ	پردے ہٹ چکے، امیدیں منقطع ہو گئیں
وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَآءُ	زمین تنگ ہے، آسمان کے دروازے بند ہیں
وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰی	بس تیرا ہی سہارا ہے، تو ہی فریاد رس ہے
وَ عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ	اور تمام سختیوں اور آسانیوں میں تجھی پر بھروسا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اُولِی الْاَمْرِ	یا اللہ تو رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر جو اولوالامر ہیں
الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ	جن کی اطاعت تو نے ہم پر فرض قرار دی ہے
وَ عَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ	اور اس طرح تو نے ان کی منزلت سے آشنا کیا
فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجاً عَاجِلاً قَرِيْباً	بس ان کے حق کے طفیل پلک جھپکتے ہی
كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ	بلکہ اس سے بھی پہلے جلد ہی ہماری مشکل آسان کر دے
مُحَمَّدُ يَاعَلِیُّ يَاعَلِیُّ مُحَمَّدُ	اے محمد اے علی اے علی اے محمد

اِكْفِيَانِي فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ	آپ ہماری حمایت فرمائیں کیوں کہ آپ دونوں ہماری حمایت کے لیے کافی ہیں
وَانْصُرَانِي فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ	ہماری مدد فرمائیں کیوں کہ آپ دونوں ہمارے مددگار ہیں
يَا مَوْلَانَا يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ	اے ہمارے آقا صاحب زمان
اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ	فریاد کو سنیئے، فریاد کو پہنچیے، فریادرسی کیجیے
اَدْرِكْنِي اَدْرِكْنِي اَدْرِكْنِي	میری مدد کیجیے، میری مدد کیجیے، میری مدد کیجیے
اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ	ابھی، اسی لمحے، اسی وقت
اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ	جلدی، فوراً بغیر کسی تاخیر کے
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ	واسطہ ہے محمد اور ان کی پاکیزہ آل کا۔

دعائے امام زمانہ (عج)

کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ دعائے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ	خدایا تو ہمیں اطاعت کی توفیق، معصیت سے
وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ	بُعد، نیت کی صداقت
وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ	اور قابلِ احترام چیزوں کا عرفان عطا کردے
وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ	اور تو ہمیں ہدایت اور استقامت کے ذریعے باعزت بنادے
وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ	اور تو ہماری زبانوں کو صحیح اور دانائی کی باتوں پر درست رکھ
وَامْلَأْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ	اور تو ہمارے دلوں کو علم اور معرفت سے بھر دے

وَطَهِّرْ بُطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ	اور تو ہمارے شکم کو حرام اور شبے والی اشیاء سے
وَالشُّبْهَةِ	پاک کر دے
وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ	اور تو ہمارے ہاتھوں کو ظلم اور چوری سے روک
وَالسَّرِقَةِ	دے
وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ	اور تو ہماری آنکھوں کو فسق و فجور اور خیانت
الْفُجُورِ وَالْخِيَانَةِ	سے پھیر دے
وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ	اور ہمارے کانوں کو بیہودہ باتوں اور غیبت
وَالْغِيْبَةِ	سے بند کر دے
وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا	پروردگارا! تو ہمارے علماء کو نواز دے زہد و
بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ	نصیحت سے
وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ	اور طلبہ کو محنت اور رغبت سے
وَالرَّغْبَةِ	
وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ	اور سننے والوں کو اتباع اور موعظت سے
وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى	
الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ	اور مسلمان مریضوں کو شفا اور اطمینان سے
وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّافَةِ	ان کے مُردوں کو شفقت اور رحمت سے
وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا	اور ہمارے بزرگوں کو وقار اور تسکین قلب سے
بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ	
وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ	اور جوانوں کو مغفرت اور توبہ سے
وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ	اور عورتوں کو حیا اور عفت سے
وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ	اور دولت مندوں کو تواضع اور بلند ہمتی سے
وَالسَّعَةِ	
وَعَلَى الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ	اور محتاجوں کو صبر اور قناعت سے

وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ	اور مجاہدین کو کمک اور غلبہ سے
وَعَلَى الْاُسَرَاءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ	اور قیدیوں کو نجات اور آرام سے
وَعَلَى الْاُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ	اور امیروں کو عدل اور شفقت سے
وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ	اور رعایا کو انصاف اور اچھی سیرت سے
وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ	اور حاجیوں اور زائروں کے زاد سفر اور اخراجات میں برکت عطا کردے
وَاقْضِ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ	اور حج وعمرہ کا جو فریضہ تو نے ان پر واجب قرار دیا ہے اسے تو ادا کردے (یعنی ادا کرنے کے اسباب فراہم کر)
بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ	اپنے فضل وکرم سے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

استغاثہ امام زمانہ (عجل) کی بارگاہ میں

سید علی خاں نے کلم طیب میں فرمایا ہے کہ یہ امام زمانہ (عج) کی بارگاہ میں استغاثہ ہے دو رکعت نماز (نماز صبح کی طرح) سورۂ حمد کے بعد جو سورہ یاد ہو پڑھے اس کے بعد رو بہ قبلہ رہتے ہوئے زیر آسمان یہ استغاثہ کرے۔

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ	اللہ کا کامل، مکمل شامل اور سلام عام ہو
وَصَلَوَاتُهُ الدَّائِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ الْقَائِمَةُ التَّامَّةُ	اور اللہ کی دائمی صلوات، باقی رہنے والی اور مکمل برکتیں ہوں

عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ وَ وَلِیِّهٖ فِیْ	حجت خدا پر اور اس کی زمین اور شہروں میں اس
اَرْضِهٖ وَ بِلَادِهٖ	کے ولی پر
وَ خَلِیْفَتِهٖ عَلٰی خَلْقِهٖ وَ عِبَادِهٖ	اور اُس کے خلیفہ پر جو اس کی مخلوقات اور
	بندوں پر مقرر ہیں
وَ سُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَ بَقِیَّةِ الْعِتْرَةِ	اور نبوت کے جوہر اور عترت کے باقی ماندہ
وَالصَّفْوَةِ	اور منتخب پر
صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ مُظْهِرِ	جو صاحب الزمان اور ایمان کے ظاہر کرنے
الْاِیْمَانِ	والے
وَ مُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْاٰنِ	احکام قرآنی کی تلقین کرنے والے
وَ مُطَهِّرِ الْاَرْضِ	اور زمین کو پاکیزہ بنانے والے
وَ نَاشِرِ الْعَدْلِ فِی الطُّوْلِ	اور طول و عرض میں عدل کے پھیلانے والے
وَالْعَرْضِ	ہیں
وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِیِّ	جو حجت، قائم،
الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِیِّ	مہدی امام منتظر اور پسندیدہ ہیں
وَابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ	اور ائمہ طاہرین کے فرزند ہیں اور وصی اور
الْوَصِیِّ بْنِ الْاَوْصِیَآءِ	پسندیدہ اوصیاء کے فرزند ہیں
الْمَرْضِیِّیْنَ	
الْهَادِیْ الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ	ہادی، معصوم اور ہدایت کرنے والے معصوم
الْهُدَاةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ	ائمہ کے فرزند ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِزَّ	آپ پر سلام ہو اے کمزور مومنین کو عزت
الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ	دینے والے
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُذِلَّ	آپ پر سلام ہو اے کافروں، متکبروں اور
الْكَافِرِیْنَ الْمُتَكَبِّرِیْنَ الظَّالِمِیْنَ	ظالموں کو ذلیل و خوار کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ	آپ پر سلام ہو اے میرے مولا صاحب الزمان
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ	آپ پر سلام ہو اے فرزندِ رسولِ خدا
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ	آپ پر سلام ہو اے فرزندِ امیر المومنین
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ	آپ پر سلام ہو اے فرزندِ فاطمہ زہرا جو خواتین عالم کی سردار ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَالْاِمَامِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ	آپ پر سلام ہو اے ان اماموں کے فرزند جو حجت اور معصوم ہیں اور تمام مخلوقات کے امام ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَوْلَایَ سَلَامَ مُخْلِصٍ لَکَ فِی الْوِلَایَةِ	آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اس بندہ کا سلام جو ولایت میں آپ کا مخلص ہے
اَشْهَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْمَهْدِیُّ قَوْلاً وَ فِعْلاً	میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ قول و فعل دونوں اعتبار سے امام مہدی ہیں
وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً	اور آپ ہی وہ ہیں جو زمین کو عدل وداد سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی
فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَکَ وَ سَهَّلَ مَخْرَجَکَ وَ قَرَّبَ زَمَانَکَ	اللہ آپ کے ظہور میں تعجیل فرمائے اور آپ کی تشریف آوری کو آسان بنائے اور آپ کے زمانے کو قریب کر دے
وَ کَثَّرَ اَنْصَارَکَ وَ اَعْوَانَکَ	اور آپ کے انصار و اعوان کی تعداد کو بڑھا دے

وَ اَنْجِزْ لَکَ مَا وَعَدَکَ فَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ	اور آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا کرے اور وہ سب سے زیادہ سچا ہے
وَ نُرِیْدُ اَنْ نَمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ	اور ہم چاہتے ہیں کہ ان لوگوں پر احسان کریں جنھیں زمین میں کمزور کردیا گیا ہے
وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِیْنَ	ہم انھیں امام بنائیں اور انھیں وارث قرار دیں۔
یَا مَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَاجَتِیْ کَذَا وَ کَذَا	اے میرے مولا اے صاحب الزمان اے فرزند رسول خدا میری یہ حاجتیں ہیں۔ (یہ کہہ کر اپنی حاجتیں بیان کریں)
فَاشْفَعْ لِیْ فِیْ نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَیْکَ بِحَاجَتِیْ	آپ میرے مقصد میں کامیابی کے لیے اللہ سے سفارش کردیجیے میں اپنی حاجتیں لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں
لِعِلْمِیْ اَنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ شَفَاعَةً مَقْبُوْلَةً وَ مَقَاماً مَحْمُوْداً	اس لیے کہ مجھے معلوم ہے کہ اللہ کے نزدیک آپ کی سفارش قبول ہوتی ہے اور آپ مقام محمود پر فائز ہیں
فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّکُمْ بِاَمْرِهٖ وَارْتَضَاکُمْ لِسِرِّهٖ	اس خدائے برحق کا واسطہ جس نے آپ کو اس کام کے لیے مخصوص کردیا اور اپنے راز کے لیے منتخب کرلیا
وَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَهٗ	اور اللہ کے نزدیک جو آپ کی منزلت ہے اور آپ کے اور اس کے درمیان جو تعلق ہے اس کا واسطہ

سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى فِىْ نُجْحِ طَلِبَتِىْ وَ اِجَابَةِ دَعْوَتِىْ وَ كَشْفِ كُرْبَتِىْ	آپ اللہ سے میری حاجتوں کی تکمیل اور دعاؤں کی قبولیت اور مصائب و آلام سے نجات کے لیے دعا کریں

اس کے بعد جو بھی حاجت طلب کرے گا انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہوگی۔
مؤلف کہتا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ اس نماز استغاثہ کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد انا فتحنا پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد اذا جاء نصر اللّٰہ پڑھے۔

فضیلت ماہ رجب المرجب

ماہِ رجب ماہِ شعبان اور ماہِ رمضان تینوں بابرکت مہینے ہیں اور ان کی فضیلتوں کا بہت سی روایتوں سے پتا چلتا ہے۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ماہِ رجب اللّٰہ کا مہینہ ہے اور کوئی مہینہ بھی فضیلت میں اس کی برابری نہیں کرسکتا۔ اس مہینہ میں کافروں سے قتال حرام ہے۔ رجب خداوند عالم کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک میری امت کا مہینہ ہے جو شخص اس مہینہ میں ایک دن روزہ رکھے گا تو اللّٰہ کی بہت بڑی رضامندی کا موجب ہوگا اور ایسے شخص سے اللّٰہ کا غضب دور رہے گا اور جہنّم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند کردیا جائے گا۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رجب جنت کی ایک نہر کا نام ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے جو شخص بھی اس مہینہ میں ایک دن روزہ رکھے گا وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رجب کا مہینہ میری امت کے لیے مغفرت طلب کرنے کا مہینہ ہے اس مہینہ میں اللّٰہ سے زیادہ سے زیادہ مغفرت طلب کرو کیونکہ خدا بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اَصَبّ کہتے ہیں کیونکہ اس مہینہ میں اللّٰہ کی رحمت امت پر بہت زیادہ نازل ہوتی ہے۔

ماہِ رجب کے مشترکہ اعمال

امام زین العابدین علیہ السلام ماہِ رجب کا چاند نظر آنے پر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ	اے وہ ذات جو سوال کرنے والوں کی احتیاجات کا مالک ہے
وَ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ	اور چپ رہنے والوں کے رازِ دلی سے آگاہ ہے
لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَ جَوَابٌ عَتِيْدٌ	ہر مسئلہ کے لیے تیری جانب سے شنوائی ہوتی ہے اور جواب تیار ہے
اَللّٰهُمَّ وَ مَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ	پروردگار واسطہ ہے تیرے سچے وعدوں
وَ اَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ	تیری بے انتہا نعمتوں
وَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ	اور تیری وسیع رحمت کا،
فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ	میں تجھ سے التماس کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔
وَ اَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجِيْ لِلدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اور دنیا و آخرت دونوں کے لیے میری حاجتوں کو بر لا، بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

• شیخ نے مصباح میں فرمایا کہ معلیٰ بن خُنیس نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ماہِ رجب میں اس دعا کو پڑھنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے شکر گزار بندوں جیسا صبر
وَ عَمَلَ الْخَآئِفِيْنَ مِنْكَ وَ يَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ	اور اپنے سے ڈرنے والوں جیسا عمل اور اپنی عبادت کرنے والوں جیسا یقین عطا کر دے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَ اَنَا عَبْدُکَ الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ	یااللہ تو بلند و باعظمت ہے اور میں تیرا بندہ ہوں جو مصیبت زدہ اور محتاج ہے۔
اَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ	تو مستغنی اور لائق ستائش
وَ اَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ	اور میں تیرا حقیر بندہ ہوں۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ	اے اللہ تو محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما۔
وَ امْنُنْ بِغِنَاکَ عَلٰی فَقْرِیْ	اور اپنی ثروت مندی سے میرے فقر پر۔
وَ بِحِلْمِکَ عَلٰی جَھْلِیْ وَ بِقُوَّتِکَ عَلٰی ضَعْفِیْ	اور اپنے علم سے میری جہالت پر۔ اور اپنی قوت سے میری ناتوانی پر احسان فرما۔
یَا قَوِیُّ یَاعَزِیْزُ	اے قوت کے مالک اے ہر شے پر غالب۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ	اے معبود تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر جو پسندیدہ اوصیاء ہیں۔
وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ	اور تو کافی ہو جا ان امور کے لیے جو دنیا و آخرت میں مجھے درپیش ہوں۔
یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتا ہے کہ سید ابن طاؤس نے بھی اس دعا کو کتاب اقبال سے روایت کی ہے۔ روایات سے پتا چلتا ہے کہ یہ دعا معتبر ترین دعاؤں میں سے ہے اور ہمیشہ پڑھی جا سکتی ہے۔

سید ابن طاؤس روایت کرتے ہیں کہ محمد بن ذکوان کو امام صادق علیہ السلام نے یہ دعا تحریر کرائی ہے امام علیہ السلام نے فرمایا لکھو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر روز ماہِ رجب میں صبح و شام اور دن رات کی نمازوں کے بعد اس دعا کو پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَ اٰمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ	اے وہ ذات جس سے میں ہر خیر کی امید رکھتا ہوں اور ہر شر کے وقت اس کے غضب سے اس کی امان میں ہوں۔
يَامَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ	اے وہ جو تھوڑے سے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے
يَامَنْ يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَهُ	اے وہ ہستی جو ہر مانگنے والے کو عطا کرتا ہے
يَامَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ وَ مَنْ لَمْ يَعْرِفْهُ	اور اسے بھی نوازتا ہے جو نہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے اور نہ ہی اس کی معرفت رکھتا ہے
تَحَنُّناً مِنْهُ وَ رَحْمَةً	یہ اس کی شفقت و رحمت کا نتیجہ ہے۔
اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ	تو میری طلب پر دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اور خوبیاں عطا کردے۔
وَاصْرِفْ عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَ شَرِّ الْاٰخِرَةِ	اور تو میری عرض داشت پر دنیا و آخرت کی تمام برائیوں اور رسوائیوں کو مجھ سے دور فرمادے۔
فَاِنَّهُ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَا اَعْطَيْتَ	اس لیے کہ تو جو بھی عطا کرے گا اس میں کمی واقع نہیں ہوگی
وَ زِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ	اور تو اس میں اپنے فضل و کرم سے اضافہ فرمادے اے صاحب کرم وعطا۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی داڑھی کو اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑا اور اس دعا کو التجا کی صورت میں تضرع وزاری کرتے ہوئے پڑھنا شروع کیا اور اپنے دائیں ہاتھ کی پہلی انگلی (انگشت شہادت) کو حرکت دیتے رہے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھی:

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ یَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَیْبَتِیْ عَلَی النَّارِ	اے صاحب جلالت وشرف اے مالک نعمت و عطا اے احسان اور بخشش کرنے والے تو میرے بڑھاپے کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے

ماہِ رجب میں امام علی ابن موسیٰ الرضاؑ کی زیارت کرنا مستحب ہے اور خصوصیت کی حامل ہے۔ جس طرح اس ماہ میں عمرہ کرنا بہت زیادہ فضیلت رکھتا ہے بلکہ فضیلت میں حج کے بعد اس کا مقام ہے منقول ہے کہ امام زین العابدینؑ ماہ رجب میں عمرہ بجا لایا کرتے تھے اور شب و روز کعبہ کے نزدیک نمازیں ادا کرتے اور دعا فرماتے تھے اور رات کا وقت اکثر سجدہ میں گزارتے تھے اور سجدے کے عالم میں یہ ذکر آپؑ سے سنا گیا ہے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ	تیرے بندے کی جانب سے گناہ بہت عظیم ہے پس تیری جانب سے بہترین عفو ودرگذر ہونا چاہیے۔

ماہِ رجب میں شب و روز کے مخصوص اعمال

۱۔ ماہِ رجب کی پہلی شب نہایت افضل ہے اور اس میں کچھ اعمال ہیں۔ چاند دیکھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ	اے اللہ تو ہم پر اس چاند کو طلوع کر امن اور ایمان سلامتی اور اسلام کے ساتھ
رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ عَزَّ وَ جَلَّ	میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو صاحب عزت وجلالت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ وہ جب ماہِ رجب کا چاند دیکھتے

تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَ	اے معبود تو ماہ رجب و شعبان میں ہم پر برکت
شَعْبَانَ	نازل فرما
وَ بَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ	اور ہمیں ماہ رمضان تک رسائی دلا دے
وَ اَعِنَّا عَلَی الصِّیَامِ وَ الْقِیَامِ	اور تو ہماری مدد فرما کہ ہم اس مہینہ میں روزے رکھیں اور نمازیں پڑھیں
وَ حِفْظِ اللِّسَانِ وَ غَضِّ الْبَصَرِ	زبان کی حفاظت کریں اور نگاہیں نیچی رکھیں
وَ لَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ	اور تو اس مہینہ میں ہمارے حصے میں صرف
اَلْجُوْعَ وَ الْعَطَشَ	بھوک اور پیاس کو قرار نہ دینا

۲۔ غسل کرنا۔ بعض علماء کا کہنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی ماہ رجب کے آغاز درمیان اور آخری دن غسل کرے گا تو گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا گویا اس کی ماں نے اسے اسی روز جنم دیا ہے۔

۳۔ زیارتِ امام حسین علیہ السلام۔

۴۔ نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے الحمد اور سورۂ توحید ہر رکعت میں پڑھے تا کہ وہ خود کو اپنے اہل و عیال اور اولاد کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے اور پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے۔

ماہ رجب کا پہلا دن نہایت اشرف ہے اور اس میں چند اعمال ہیں۔

۱۔ روزہ رکھنا ۲۔ غسل کرنا ۳۔ زیارتِ امام حسین علیہ السلام ۴۔ ایک طولانی دعا جسے سید نے اقبال میں نقل کیا ہے ۵۔ نمازِ سلمان فارسیؓ۔

پندرھویں شب نہایت اہم ہے اور اس میں کئی اعمال ہیں: ۱۔ غسل کرنا ۲۔ شب اری کرنا ۳۔ زیارت امام حسین علیہ السلام ۴۔ چھ رکعت نماز پڑھنا۔ ۵۔ تیس رکعت نماز ہر میں الحمد اور دس مرتبہ سورۂ توحید۔

ماہ رجب کی پندرہویں تاریخ کا دن نہایت افضل ہے اور اس دن کچھ اعمال ہیں:

۱۔ غسل ۲۔ زیارت امام حسین علیہ السلام ۳۔ نماز سلمان فارسیؓ ۴۔ چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے ۵۔ عمل ام داؤد علیہ السلام۔

اعمال روزِ بعثت

(۲۷ رجب المرجب)

یہ عید چند عظیم عیدوں میں سے ایک ہے کہ جس دن رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث بہ رسالت ہوئے اور جبریل ان کی پیغمبری کا حکم لے کر نازل ہوئے۔ اس دن کے چند اعمال ہیں:

۱) غسل کرنا۔

۲) روزہ رکھنا اور یہ دن سال کے اُن چار دنوں میں شمار ہوتا ہے جن میں روزہ رکھنا خاص امتیاز رکھتا ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزہ کے برابر ہوتا ہے۔

۳) کثرت سے صلوات پڑھنا۔

۴) زیارت حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارتِ امیر المومنین علیہ السلام پڑھنا۔

۵) شیخ نے مصباح میں ریان بن صلتؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام جس زمانہ میں بغداد میں تھے تو پندرہ رجب اور ستائیس رجب کو روزہ رکھتے تھے اور آپ کے تمام خادم بھی روزہ رکھتے تھے اور ہم کو حکم دیتے کہ بارہ رکعت نماز بجالاؤ ہر رکعت میں حمد اور سورہ پڑھو اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد حمد، توحید اور معوذتین چار مرتبہ پڑھو پھر چار مرتبہ کہو:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	اور اللہ سب سے بڑا ہے
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ	اور اللہ پاک و پاکیزہ ہے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور تعریف صرف اللہ کے لیے ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	اور سوائے اللہ کے کوئی طاقت وقوت نہیں ہے
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	جو بزرگ و برتر ہے (اس کے بعد)

چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئاً (اللہ اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کی ذات میں کسی کو شریک قرار نہیں دیتا) چار مرتبہ، لَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْ اَحَداً۔

۶) شیخ نے روایت کی ہے جناب ابوالقاسم حسین بن روحؒ سے کہ اس دن بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں حمد اور ایک سورہ پڑھے اور تشہد و سلام کے بعد ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے ہے
الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً	جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا
وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ	اور نہ ہی اقتدار میں اس کا کوئی شریک کار ہے
وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ	اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْراً	اور تم اس کی عظمت و کبریائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو)
يَاعُدَّتِیْ فِیْ مُدَّتِیْ	اے مدت حیات میں میرا ذخیرہ
يَاصَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ	اے سختی میں میرے رفیق
وَلِيِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ	اے نعمت میں میرے سرپرست
غِيَاثِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ	اے میری طلب کے وقت میرے فریادرس
نَجَاحِیْ فِیْ حَاجَتِیْ	اے میری حاجت میں میری کامیابی

يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ	اے میری غیبت میں میرے نگہبان
يَا كَافِيَّ فِيْ وَحْدَتِيْ	اے میری تنہائی میں میرے لیے کافی
يَا اُنُسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ	اے میری وحشت کے وقت مجھے مانوس رکھنے والے ۔
اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ	تو ہی میرے عیوب کو چھپانے والا ہے
فَلَكَ الْحَمْدُ	لہذا تمام حمد صرف تیرے لیے ہے
وَ اَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ	اور تو ہی میری لغزشوں سے درگذر کرنے والا ہے
فَلَكَ الْحَمْدُ	اس لیے تمام حمد صرف تیرے لیے ہے
وَ اَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ	اور میری شکستگی میں تو ہی میرا دستگیر ہے
فَلَكَ الْحَمْدُ	لہذا تمام حمد صرف تیرے لیے ہے
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ	تو میرے عیوب کو ڈھانپ دے
وَ آمِنْ رَوْعَتِيْ	اور میرے خوف سے مجھے محفوظ رکھ
وَ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ	اور میری لغزش سے درگزر کر
وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ	اور میرے جرم کو معاف کردے
وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ	اور میرے گناہوں کو بخش دے
فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ	اور مجھے صاحبان جنت میں شامل کردے
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ	یہ وہ سچا وعدہ ہے جو ان لوگوں سے کیا گیا تھا

پس دعاؤں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورہ حمد، اخلاص و معوذتین، سورہ کافرون اور سورہ قدر اور آیت الکرسی کو سات مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سات مرتبہ پڑھے:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	اور اللہ سب سے بڑا ہے
وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ	اور اللہ پاک و پاکیزہ ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	اور سوائے اللہ کے کوئی طاقت و قوت نہیں ہے

اس کے بعد سات مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (اللہ، اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کی ذات میں کسی کو شریک قرار نہیں دیتا) اور پھر جو دعا چاہے کرے۔

۷) اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں وارد ہوا ہے کہ مستحب ہے کہ اس دن یہ دعا بھی پڑھے:

يَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ	اے وہ ذات جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے
وَ ضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ	اور اس نے خود بھی معافی دینے اور درگزر کرنے کی ضمانت لی ہے
يَا مَنْ عَفٰى وَ تَجَاوَزَ	اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کیا
اُعْفُ عَنِّیْ وَ تَجَاوَزْ يَا كَرِيْمُ	اے صاحب کرم تو مجھے معاف کردے اور مجھ سے درگزر کر
اَللّٰهُمَّ وَ قَدْ اَكْدَى الطَّلَبُ	خدایا! طلب و جستجو نے مجھے تھکا دیا ہے
وَ اَعْيَتِ الْحِيْلَةُ وَالْمَذْهَبُ	اور تدبیر و راہ نے مجھے درماندہ کردیا ہے
وَ دَرَسَتِ الْاٰمَالُ	اور آرزوئیں ملیامیٹ ہو گئیں
وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ	اور تیرے سوا تمام امیدیں منقطع ہو گئیں
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ	تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً	بارالہا! میں نے مطالب کی تمام راہوں کو تیری جانب کھلا ہوا پایا
وَمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً	اور امید کے چشموں کو تیرے پاس لبالب پایا

وَ اَبْوَابَ الدُّعَآءِ لِمَنْ دَعَاکَ مُفَتَّحَةً	اور دعا کے دروازوں کو جو بھی تجھ سے دعا طلب کرے اس کے لیے وا پایا
وَ الْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِکَ مُبَاحَةً	تیری کمک اس کے لیے موجود پائی اور جو مدد کا طلب گار ہوا
وَ اَعْلَمُ اَنَّکَ لِدَاعِیکَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ	اور مجھے معلوم ہے کہ تو دعا کرنے والے کے لیے قبولیت کا مقام ہے
وَ لِلصَّارِخِ اِلَیْکَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ	اور جو بھی تجھ سے فریاد کرتا ہے تو اس کی فریاد رسی کا ٹھکانا ہے
وَ اَنَّ فِی اللَّهْفِ اِلٰی جُودِکَ	اور یقیناً تیرے جود و کرم کی طرف لپکنے میں
وَ الضَّمَانِ بِعِدَتِکَ عِوَضاً	اور تیرے وعدے کی ضمانت میں مداوا ہے
مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِیْنَ	کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا
وَ مَنْدُوحَةً عَمَّا فِیْ اَیْدِی الْمُسْتَاْثِرِیْنَ	اور جنھوں نے مال پر قبضہ کر رکھا ہے ان سے وصول کرنے کا
وَ اَنَّکَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِکَ	اور بے شک تو اپنی مخلوقات سے پوشیدہ نہیں ہے
اِلَّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَکَ	مگر یہ کہ ان کے اعمال ان کے لیے تجھ سے حجاب بن جائیں
وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ زَادِ الرَّاحِلِ اِلَیْکَ	اور مجھے یہ معلوم ہے کہ تیری طرف سفر کرنے والے کے لیے بہترین زادِ راہ
عَزْمُ اِرَادَةٍ یَخْتَارُکَ بِهَا	وہ عزم محکم ہے جس کے ذریعے وہ تجھے اختیار کرتا ہے
وَ قَدْ نَاجَاکَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِیْ	اور میرے دل نے عزم محکم کے ساتھ تجھ کو پکارا ہے

وَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاکَ بِهَا رَاجٍ	اور میں تجھ سے ہر اس دعا کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس سے تجھے امید کرنے والوں نے پکارا ہے
بَلَّغْتَهُ اَمَلَهُ	اور تو نے انھیں ان کی آرزوں تک پہنچا دیا ہو
اَوْ صَارِخٌ اِلَیْکَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهُ	یا ایسے فریاد کرنے والے کی سی تو نے جس کی فریاد رسی کی ہو
اَوْ مَلْهُوْفٍ مَكْرُوْبٌ فَرَّجْتَ كَرْبَهُ	یا ایسے دردمند اور پریشان حال کی سی تو نے جس کی پریشانی کو دور کیا ہو
اَوْ مُذْنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرْتَ لَهُ	یا ایسے گناہگار و خطا کار کی سی جسے تو نے بخش دیا ہو
اَوْ مُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَکَ عَلَیْهِ	یا ایسے صاحب عافیت نے دعا کی ہے جس پر تو نے نعمتوں کی تکمیل کر دی ہو
اَوْ فَقِیْرٌ اَهْدَیْتَ غِنَاکَ اِلَیْهِ	یا کسی محتاج نے دعا طلب کی اور تو نے اپنی دولت مندی کا رخ اس کی طرف موڑ دیا
وَلِتِلْکَ الدَّعْوَةِ عَلَیْکَ حَقٌّ	اور ان دعاؤں کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جن کا تجھ پر حق ہو
وَ عِنْدَکَ مَنْزِلَةٌ	اور تیرے نزدیک ان کی قدر و منزلت ہو
اِلَّا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ	سوال یہ ہے کہ تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما
وَ قَضَیْتَ حَوَائِجِیْ حَوَائِجَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ	اور میری حاجتیں پوری کر دے اور میری دنیا و آخرت کی حاجتوں کو بر لا
وَ هٰذَا رَجَبُ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ	اور یہ ماہ رجب المرجب محترم ہے
اَلَّذِیْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ	جس کے ذریعے تو نے ہمیں کرامت بخشی ہے

اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ	یہ وہ پہلا محترم مہینہ ہے، جس سے تو نے ہمیں نوازا دیگر اُمتوں کے درمیان میں
يَاذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ	اے صاحب جود و کرم
فَنَسْئَلُكَ بِهٖ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ	ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اس مہینہ کے وسیلے اور تیرے اسم اعظم، اسم اعظم، اسم اعظم کے واسطے سے
الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ	جو بے حد جلیل ہے جو زیادہ مکرم ہے
الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِيْ ظِلِّكَ	جسے تو نے خلق کیا ہے جو تیرے سائے میں مستقر ہوا۔
فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ	اور تجھ سے نکل کر تیرے غیر تک نہیں پہنچا
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ	یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ اولاد پر
وَ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ	اور تو ہمیں اس مہینہ میں اپنی اطاعت پر عمل کرنے والوں میں سے قرار دے
وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ بِشَفَاعَتِكَ	اور اس ماہ میں اپنی شفاعت کے امیدواروں میں سے بنا دے
اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ	اے اللہ تو ہماری رہنمائی کر سیدھے راستے کی جانب
وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ	اور ہماری رہائش کو اپنے قریں بہترین و پُرسکون قرار دے اپنے گھنے سائے میں
فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ	بے شک تو ہمارے لیے کافی ہے اور بہترین نگہبان ہے
وَالسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ	اور سلام ہو اللہ کے منتخب بندوں پر
وَ صَلَوَاتُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ	اور رحمت ہو ان سب پر

اَللّٰهُمَّ وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا	یا اللہ تو ہمارے لیے آج کے دن کو بابرکت بنا دے
اَلَّذِیْ فَضَّلْتَهُ	جسے تو نے فضیلت عطا کی ہے
وَ بِکَرَامَتِکَ جَلَّلْتَهُ	اور اپنی کرامتوں سے جسے جلالت بخشی ہے
وَ بِالْمَنْزِلِ الْعَظِیْمِ الْاَعْلٰی اَنْزَلْتَهُ	اور اپنی بارگاہ میں اسے عظیم اور اعلیٰ مرتبے پر فائز کیا ہے
صَلِّ عَلٰی مَنْ فِیْهِ اِلٰی عِبَادِکَ اَرْسَلْتَهُ	تو رحمت نازل فرما اس ہستی پر جسے تو نے اپنے بندوں کی جانب اس ماہ میں بھیجا ہے
وَ بِالْمَحَلِّ الْکَرِیْمِ اَحْلَلْتَهُ	اور اسے مکرم و محترم مقام عطا فرمایا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً	اے اللہ تو ان پر رحمت نازل فرما ایسی رحمت جو دائمی ہو
تَکُوْنُ لَکَ شُکْرًا وَلَنَا ذُخْرًا	جو تیری شکر کا موجب ہو اور ہمارے لیے ذخیرہ قرار پائے
وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا	اور تو ہمارے امور میں ہمارے لیے آسانیاں پیدا کر دے
وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اٰجَالِنَا	اور ہماری مدتِ حیات کی انتہا کو سعادت کے ساتھ انجام تک پہنچا دے
وَقَدْ قَبِلْتَ الْیَسِیْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا	جبکہ تو نے ہمارے قلیل اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے
وَ بَلَّغْتَنَا بِرَحْمَتِکَ اَفْضَلَ اٰمَالِنَا	اور تو نے اپنی رحمت سے ہمیں اعلیٰ مقاصد تک رسائی بخش دی ہے
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ	بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ — اور رحمت خدا ہو محمد اور ان کی آل پر اور سلامتی ہو

مؤلف کا بیان ہے کہ یہ دعا امام موسیٰ ؑ بن جعفر ؑ نے اس دن پڑھی ہے جب آپ کو بغداد کی طرف لے جایا گیا اور یہ ستائیس رجب کی تاریخ تھی۔ لہٰذا یہ دعا ماہِ رجب کے ذخیروں میں سے ہے۔

فضیلت ماہِ شعبان

ماہِ شعبان بہت بابرکت مہینہ ہے اور منسوب ہے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مہینہ میں روزہ رکھتے تھے اور اسے ماہِ رمضان سے ملا دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو بھی میرے مہینہ میں روزہ رکھے گا جنت اس پر واجب ہو جائے گی امام جعفر صادق ؑ سے مروی ہے کہ جب شعبان کا مہینہ آجاتا تھا حضرت امام زین العابدین ؑ اپنے اصحابؓ کو جمع کر کے یہ فرمایا کرتے تھے کہ اے میرے ساتھیو! تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے؟ یہ ماہِ شعبان ہے، حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے لہٰذا اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی خاطر اور اللہ سے قربت حاصل کرنے کے لیے اس مہینہ میں روزہ رکھو۔ اس ذات اقدس کی قسم جس کے قبضہ میں علی ؑ ابن الحسین ؑ کی جان ہے میں نے اپنے والد گرامی امام حسین ؑ سے سنا ہے انھوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد امیر المومنین ؑ سے سنا ہے کہ جو شخص بھی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور تقربِ خدا کے لیے شعبان کے مہینہ میں روزہ رکھے گا خداوند عالم اسے قیامت کے دن اپنی کرامت سے نزدیکی عطا کرے گا اور بہشت کو اس کے لیے لازم قرار دے گا

ماہِ شعبان کے مشترک اعمال

۱۔ ہر روز ستر بار یہ کہو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ	میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اسی سے توبہ کی توفیق کے لیے ملتمس ہوں۔

۲۔ ہر روز ستر بار یہ کہو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا	میں اللہ سے بخشش کا طالب ہوں جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	جو فیض رساں اور نہایت رحم کرنے والا ہے
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ	جو زندہ اور قائم بالذات ہے اور اسی سے توبہ کرتا ہوں

۳۔ صدقہ دینا بہت ثواب رکھتا ہے اور خداوند عالم صدقہ دینے والے کے جسم پر آتش جہنم کو حرام قرار دیتا ہے۔

۴۔ اس پورے مہینہ میں ہزار مرتبہ یہ کہو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ	اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں
مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ	ہم اس کے لیے دین کو خالص رکھتے ہیں
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	خواہ مشرکین کو یہ بات ناگوار گذرے۔

۵۔ اس مہینہ کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور سلام کے بعد سو مرتبہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت پوری کرے گا اس دن کا روزہ بھی بہت فضیلت رکھتا ہے۔

۶۔ اس ماہ میں زیادہ سے زیادہ درود پڑھے۔

صلوات ہر روز شعبان

ہر روز زوال کے وقت اور شب نیمۂ شعبان میں اس صلوات کو پڑھے جو امام سجاد علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد وآلِ محمد پر
شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ	جو نبوت کے شجر اور رسالت کی منزل
وَ مُخْتَلَفِ الْمَلاۤئِكَةِ	اور ملائکہ کی آمد و رفت کا مرکز
وَ مَعْدِنِ الْعِلْمِ	اور علم کے مخزن
وَ اَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ	اور اہل بیت وحی ہیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	خدایا! تو رحمت نازل فرما محمد وآلِ محمد پر
اَلْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ	جو گہرے سمندروں میں چلنے والی کشتیوں کی مانند ہیں
يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا	جو ان پر سوار ہو گیا وہ محفوظ رہا
وَ يَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا	اور جس نے انھیں چھوڑ دیا وہ غرق ہو گیا
اَلْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ	جو ان سے آگے بڑھا وہ حد سے نکل گیا
وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ	اور جو پیچھے رہ گیا وہ نیست و نابود ہو گیا
وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ	اور جو ان سے وابستہ رہا وہ ان سے متصل ہو گیا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد وآلِ محمد پر
اَلْكَهْفِ الْحَصِيْنِ	جو مضبوط پناہ گاہ ہیں

وَ غِيَاثَ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ	اور مضطر و پریشاں حال کے فریادرس ہیں
وَ مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ	اور بھاگنے والوں کا ٹھکانا ہیں
وَ عِصْمَةَ الْمُعْتَصِمِيْنَ	اور پناہ طلب کرنے والوں کے لیے حفاظت ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضاً	اتنی وافر رحمت جو اُن کے لیے موجب رضامندی ہو
وَ لِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءً وَ قَضَاءً	اور محمد و آل محمد کے حق کی ادائیگی کا سامان ہو
بِحَوْلٍ مِنْكَ وَ قُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ	اپنی طاقت و قوت سے اے تمام جہانوں کے پروردگار
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ	جو پاک و پاکیزہ، نیک کردار اور منتخب روزگار ہیں
اَلَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ	جن کے حقوق تو نے واجب قرار دیے ہیں
وَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ وِلَايَتَهُمْ	اور جن کی اطاعت و محبت کو فرض کیا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ	اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے معمور کر دے
وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ	اور اپنی نافرمانی کے سبب اسے رسوائی سے دوچار نہ کرنا
وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ	اور مجھے توفیق دے کہ میں اُس سے ہمدردی کروں
مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ	جسے تو نے رزق کی تنگی میں مبتلا کیا ہے

بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ

جبکہ تو نے اپنے فضل سے میرے رزق میں وسعت عطا کی ہے

وَ نَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ

اور مجھ پر اپنے عدل کا چتر لگا دیا ہے

وَ أَحْيَيْتَنِي تَحْتَ ظِلِّكَ

اور مجھے اپنے زیرِ سایہ زندگی بخشی ہے

وَ هٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ

اور یہ تیرے نبی کا مہینہ ہے

سَيِّدِ رُسُلِكَ

وہ نبی جو تمام رسولوں کے سردار ہیں

شَعْبَانُ الَّذِي حَفَفْتَهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ

شعبان کا مہینہ وہ ہے جسے تو نے رحمت اور رضامندی سے گھیر رکھا ہے۔

الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جبکہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

يَدْأَبُ فِي صِيَامِهِ وَ قِيَامِهِ فِي لَيَالِيهِ وَ أَيَّامِهِ

پابندی کے ساتھ اس مہینے کے شب و روز صیام اور قیام میں گزارتے تھے

بُخُوعاً لَكَ فِي إِكْرَامِهِ وَ إِعْظَامِهِ

تیری خاطر اس کے اکرام واحترام کو تسلیم کرتے ہوئے

إِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهِ

زندگی کے آخری لمحات تک (وہ ایسا کرتے رہے)

اَللّٰهُمَّ فَأَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ فِيهِ

بارالہا! ہماری مدد فرما کہ ہم اس بارے میں ان کی سنت پر عمل کریں

وَ نَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ

اور ان کی شفاعت سے بہرہ ور ہو جائیں

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِي شَفِيعاً مُشَفَّعاً

خدایا تو ان کو میرے لیے ایسا شفیع بنادے جن کی شفاعت قبول ہو

وَ طَرِيقاً إِلَيْكَ مَهْيَعاً

اور انھیں اپنی جانب رسائی کے لیے واضح راستہ قرار دے

وَاجْعَلْنِي لَهُ مُتَّبِعاً

اور مجھے اُن کا پیروکار بنادے

حَتّٰی اَلْقَاکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ — یہاں تک کہ جب روز قیامت میں تجھ سے

عَنِّیْ رَاضِیاً — ملاقات کروں تو تُو مجھ سے راضی ہو

وَ عَنْ ذُنُوْبِیْ غَاضِیاً — اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے

قَدْ اَوْجَبْتَ لِیْ مِنْکَ — اور تو نے میرے لیے اپنی رحمت ورضامندی کو

الرَّحْمَۃَ وَالرِّضْوَانَ — لازم قرار دے دیا ہو

وَ اَنْزَلْتَنِیْ دَارَالْقَرَارِ وَ مَحَلَّ — اور تو مجھے ایسی جگہ ٹھہرا دے جو جائے قرار اور

الْاَخْیَارِ — پسندیدہ افراد کی منزل ہو

مناجاتِ شعبانیہ

اس مناجات کو پڑھے جو ابن خالویہ سے منقول ہے انھوں نے فرمایا کہ یہ مناجات امیر المومنینؑ اور ان کے فرزندوں آئمہ معصومین علیہم السلام کی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ — یا اللہ تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما

آلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمَعْ دُعَآئِیْ — اور جب میں دعا طلب کروں تو میری دعا کو سن

اِذَا دَعَوْتُکَ — لے

وَاسْمَعْ نِدَائِیْ اِذَا نَادَیْتُکَ — اور جب میں تجھے پکاروں تو میری صدا کو سن لے

وَاَقْبِلْ عَلَیَّ اِذَا نَاجَیْتُکَ — اور جب میں تنہائی میں تجھ سے باتیں کروں تو میری جانب توجہ مبذول کرلے

فَقَدْ ھَرَبْتُ اِلَیْکَ وَوَقَفْتُ — کیوں کہ میں بھاگ کر تیری طرف آیا ہوں

بَیْنَ یَدَیْکَ — اور تیرے سامنے کھڑا ہوا ہوں

مُسْتَکِیناً لَکَ مُتَضَرِّعاً — بے چارگی کے عالم میں انکساری وخاکساری

اِلَیْکَ — کے ساتھ

رَاجِیًا لِمَا لَدَیْکَ ثَوَابِیْ — اس ثواب کی امید لیے ہوئے جو میرے لیے تیرے پاس ہے

وَتَعلَمُ مَافِیْ نَفْسِیْ	جو کچھ میرے نفس میں ہے تو اس سے آگاہ ہے
وَتَخبُرُ حَاجَتِیْ	جو میری حاجت ہے تو اس سے باخبر ہے
وَتَعْرِفُ ضَمِیرِیْ	جو میرے دل میں ہے تو اسے پہچانتا ہے
وَلاَ یَخْفٰی عَلَیْکَ اَمْرُ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ	اور میری دنیا و آخرت کا معاملہ تجھ پر مخفی نہیں ہے
وَمَآاُرِیْدُ اَنْ اُبْدِیَ بِهٖ مِنْ مَنْطِقِي	اور میں اس امر کا اظہار اپنی زبان سے نہیں کرنا چاہتا
وَاَتَفَوَّهُ بِهٖ مِنْ طَلِبَتِیْ	اور نہ ہی اپنی ضرورت کو بیان کرنا چاہتا ہوں
وَاَرْجُوهُ لِعَاقِبَتِي	اور نہ ہی اپنی عاقبت کے لیے اس کی امید رکھنا چاہتا ہوں
وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِیْرُکَ عَلَیَّ یَاسَیِّدِیْ	اے میرے آقا تیرے مقررہ فیصلے میرے بارے میں صادر ہو چکے ہیں
فِیْمَا یَکُوْنُ مِنِّی اِلٰی اٰخِرِ عُمْرِیْ	جو کچھ مجھ سے سرزد ہوگا میرے حیات کے آخری لمحات تک
مِنْ سَرِیرَتِیْ وَعَلاَنِیَتِیْ	خواہ اس کا تعلق میرے پوشیدہ امور سے ہو یا علانیہ باتوں سے
وَبِیَدِکَ لاَبِیَدِ غَیْرِکَ زِیَادَتِیْ وَنَقْصِیْ وَنَفْعِیْ وَضَرِّیْ	میری کمی بیشی اور میرا نفع ونقصان سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے تیرے غیر کے ہاتھ میں نہیں
اِلٰهِیْ اِنْ حَرَمْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْزُقُنِیْ	میرے معبود اگر تو نے مجھے محروم کر دیا تو پھر مجھے کون رزق دے گا؟
وَاِنْ خَذَلْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُنِیْ	اور اگر تو نے مجھے چھوڑ دیا تو میری مدد کون کرے گا؟

اِلٰھِیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ	پروردگارا! میں تیرے غضب اور تیری ناراضگی
غَضَبِکَ وَحُلُوْلِ سَخَطِکَ	کے آجانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں
اِلٰھِیْ اِنْ کُنْتُ غَیْرَ مُسْتَاھِلٍ	میرے معبود! گو میں تیری رحمت کا حق دار نہیں
لِرَحْمَتِکَ	ہوں
فَاَنْتَ اَھْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ	لیکن تو اپنے وسیع فضل سے مجھ پر کرم کر سکتا
بِفَضْلِ سَعَتِکَ	ہے
اِلٰھِیْ کَاَنِّیْ بِنَفْسِیْ وَاقِفَۃٌ	میرے معبود یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں تیرے
بَیْنَ یَدَیْکَ	سامنے کھڑا ہوا ہوں
وَقَدْ اَظَلَّھَا حُسْنُ تَوَکُّلِیْ	اور تجھ پر حسن اعتماد نے مجھ پر سایہ کر رکھا ہے
عَلَیْکَ فَقُلْتَ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ	پس تو نے وہی کہا جس کا تو اہل ہے
وَتَغَمَّدْتَنِیْ بِعَفْوِکَ اِلٰھِیْ اِنْ	اور تو نے اپنے عفو بخشش سے مجھے ڈھانپ لیا
عَفَوْتَ	پروردگارا! اگر تو نے مجھے معاف کر دیا
فَمَنْ اَوْلٰی مِنْکَ بِذٰلِکَ	تو تجھ سے زیادہ کون اس کا اہل ہے
وَاِنْ کَانَ قَدْ دَنَا اَجَلِیْ	اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا اور
وَلَمْ یُدْنِنِیْ مِنْکَ عَمَلِیْ	میرے عمل نے تجھ سے قریب نہیں ہونے دیا
فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِقْرَارَ بِالذَّنْبِ	تو میں نے گناہوں کے اقرار کو تجھ تک رسائی کا
اِلَیْکَ وَسِیْلَتِیْ	وسیلہ قرار دے دیا ہے۔
اِلٰھِیْ قَدْ جُرْتُ عَلٰی نَفْسِیْ	میرے معبود! میں نے اپنے نفس پر زیادتی کی
فِی النَّظَرِ لَھَا	ہے کہ اس کی جانب توجہ مبذول نہیں کی
فَلَھَا الْوَیْلُ اِنْ لَمْ تَغْفِرْلَھَا	اگر تو نے اس کی مغفرت نہ کی تو اس پر افسوس ہے
اِلٰھِیْ لَمْ یَزَلْ بِرُّکَ عَلَیَّ اَیَّامَ	میرے مالک! میری زندگی کا دور ہمیشہ تیرے
حَیٰوتِیْ فَلَا تَقْطَعْ بِرَّکَ عَنِّیْ	احسان سے مملو رہا پس مرتے وقت اسے منقطع
فِیْ مَمَاتِیْ	نہ فرمانا

اِلٰهِیْ كَیْفَ اٰیَسُ مِنْ حُسْنِ	میرے مولا! میں اپنے مرنے کے بعد تیرے
نَظَرِكَ لِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ	حسن نظر سے کیسے مایوس ہو جاؤں
وَاَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِیْ اِلَّا الْجَمِیْلَ	جب کہ تو نے میری زندگی کے دنوں میں
فِیْ حَیٰوتِیْ	سوائے نیک برتاؤ کے کچھ نہیں کیا
اِلٰهِیْ تَوَلَّ مِنْ اَمْرِیْ مَآ اَنْتَ	میرے معبود! تو میرے امر کا اس طرح ذمہ
اَهْلُهٗ	دار بن جا جس کا تو اہل ہے
وَعُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ عَلٰی	اور اپنے فضل سے ایسے گناہ گار کی جانب توجہ
مُذْنِبٍ قَدْ غَمَرَهٗ جَهْلُهٗ	مبذول کر جسے جہالت نے ڈھانپ رکھا ہے
اِلٰهِیْ قَدْ سَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوْبًا	پروردگارا! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی
فِی الدُّنْیَا	پردہ پوشی کی ہے
وَاَنَا اَحْوَجُ اِلٰی سَتْرِهَا عَلَیَّ	جب کہ میں آخرت میں اُس کی پردہ پوشی کا
مِنْكَ فِی الْاُخْرٰی	زیادہ محتاج ہوں
اِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِاَحَدٍ مِنْ	جب تو نے میرے گناہ اس دنیا میں اپنے
عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ	صالح بندوں پر بھی ظاہر نہ کیے
فَلَا تَفْضَحْنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	تو مجھے بروز قیامت اتنے دیکھنے والوں کے
عَلٰی رُؤُسِ الْاَشْهَادِ	سامنے رسوا نہ کرنا
اِلٰهِیْ جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِیْ	میرے معبود! تیری عطا میری تمناؤں پر محیط ہے
وَعَفْوُكَ اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِیْ	اور تیرا عفو و درگزر میرے عمل سے افضل ہے
اِلٰهِیْ فَسُرَّنِیْ بِلِقَآئِكَ یَوْمَ	میرے آقا! مجھے اپنی ملاقات سے شادکام کر جس
تَقْضِیْ فِیْهِ بَیْنَ عِبَادِكَ	روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا
اِلٰهِیْ اِعْتِذَارِیْ اِلَیْكَ	میرے مولا! میری معذرت تیرے حضور میں
اِعْتِذَارُ مَنْ	اس شخص کی معذرت کی مانند ہے

لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ قَبُولِ عُذْرِهِ	جو قبول عذر سے بے نیاز نہیں ہے
فَاقْبَلْ عُذْرِي	لہٰذا تو میری معذرت کو قبول فرما لے
يَآاَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ	اے سب سے زیادہ کریم جس کے سامنے گناہ
الْمُسِيْئُونَ	گار معذرت خواہ ہیں
اِلٰهِيْ لَا تَرُدَّ حَاجَتِيْ	اے میرے معبود! تو میری حاجت مسترد نہ کرنا
وَلَا تُخَيِّبْ طَمَعِي	میری اور خواہش کو ناکام نہ ہونے دینا
وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَائِيْ	اور میری امید و آرزو تجھ سے منقطع نہ ہونے
وَاَمَلِيْ	پائے
اِلٰهِيْ لَوْ اَرَدْتَ هَوَانِيْ لَمْ	میرے معبود! اگر تو میری ذلت چاہتا تو میری
تَهْدِنِيْ	رہنمائی نہ فرماتا
وَلَوْ اَرَدْتَ فَضِيحَتِيْ لَمْ	اور اگر تو میری رسوائی کا خواہاں ہوتا تو مجھے
تُعَافِنِيْ	معاف نہ کرتا
اِلٰهِيْ مَآاَظُنُّكَ تَرُدُّنِيْ فِي	میرے معبود! میں نہیں سمجھتا کہ تو میری وہ
حَاجَةٍ	حاجت پوری نہ کرے گا
قَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِيْ فِيْ طَلَبِهَا	جس کے طلب کرنے میں میں نے پوری
مِنْكَ	زندگی ختم کر دی
اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ اَبَدًا	میرے آقا! حمد صرف تیرے لیے ہے ابدی
دَآئِمًا سَرْمَدًا	دائمی سرمدی
يَزِيْدُ وَلَا يَبِيْدُ كَمَا تُحِبُّ	جو بڑھتی رہتی ہے کبھی ختم نہیں ہوتی اور وہ تیری
وَتَرْضٰى	مرضی اور پسند کے مطابق ہے
اِلٰهِيْ اِنْ اَخَذْتَنِيْ بِجُرْمِيْ	میرے مولا! اگر تو مواخذہ میری خطاؤں کے
اَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ	سبب کرے گا تو میں تیرے عفو کا دامن تھام لوں گا

وَاِنْ اَخَذْتَنِيْ بِذُنُوبِيْ
اور اگر تو گناہوں کی وجہ سے میرا مواخذہ کرے گا

اَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ
تو میں مغفرت کے ذریعہ تجھ سے تمسک کرلوں گا

وَاِنْ اَدْخَلْتَنِيْ النَّارَ اَعْلَمْتُ
اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں جہنم

اَهْلَهَا اَنِّيْ اُحِبُّكَ
والوں کو بتادوں گا کہ میں تیرا چاہنے والا ہوں

اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ صَغُرَ فِيْ جَنْبِ
میرے معبود اگر تیری اطاعت کے مقابل میں

طَاعَتِكَ عَمَلِيْ
میرا عمل بے حد کم ہے

فَقَدْ كَبُرَ فِيْ جَنْبِ رَجَائِكَ
تو تیری امید کے سامنے میری آرزوئیں بہت

اَمَلِيْ
بڑی ہیں

اِلٰهِيْ كَيْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ
میرے مالک میں تیری جانب سے ناکامی

عِنْدِكَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوْمًا
کے ساتھ محروم ہوکر کیسے پلٹ کر جاؤں

وَقَدْ كَانَ حُسْنُ ظَنِّيْ بِجُوْدِكَ
جب کہ میں تیری عطا سے حسن ظن رکھتا ہوں

اَنْ تَقْلِبَنِيْ بِالنَّجَاةِ مَرْحُوْمًا
کہ تو مجھے نجات کی رحمت کے ساتھ لوٹائے گا

اِلٰهِيْ وَقَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِيْ فِيْ
میرے معبود میں نے تجھے فراموش کرکے اپنی

شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْكَ
زندگی برائیوں میں گنوائی

وَ اَبْلَيْتُ شَبَابِيْ فِيْ سَكْرَةِ
اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری وغفلت

التَّبَاعُدِ مِنْكَ
میں برباد کردی

اِلٰهِيْ فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اَيَّامَ
میرے مالک تجھ سے غفلت کے دنوں میں،

اغْتِرَارِيْ بِكَ
میں ہوش میں نہ آیا

وَرُكُوْنِيْ اِلٰى سَبِيْلِ سَخَطِكَ
اور تیری ناراضی کی راہوں پر گام زن رہا

اِلٰهِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ
میرے معبود! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا

عَبْدِكَ
فرزند ہوں

قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ
تیرے حضور میں موجود ہوں اور میں نے

بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ
تیرے کرم کو تجھ تک رسائی کا وسیلہ بنایا ہے

اِلٰهِیْ اَنَا عَبْدٌ اَتَنَصَّلُ اِلَیْکَ	میرے معبود! میں وہ بندہ ہوں جو اپنے کو بے
مِمَّا کُنْتُ اُوَاجِهُکَ بِهٖ	گناہ ثابت کرنے کے لیے تیرے پاس آیا ہے
مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْیَائِیْ مِنْ	میں تیرا سامنا نہیں کر سکتا تھا کیوں کہ مجھے تجھ
نَظَرِکَ	سے نظریں ملاتے ہوئے حیا آتی ہے
وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْکَ اِذِ	میں تجھ سے عفو و درگزر کا خواستگار ہوں کیونکہ
الْعَفْوُ نَعْتٌ لِکَرَمِکَ	عفو تیرے کرم کی خصوصیت ہے
اِلٰهِیْ لَمْ یَکُنْ لِیْ حَوْلٌ	پروردگارا! مجھ میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ تیری
فَاَنْتَقِلَ بِهٖ عَنْ مَعْصِیَتِکَ	نافرمانی کے چنگل سے نکل آتا
اِلَّا فِیْ وَقْتٍ اَیْقَظْتَنِیْ	مگر اس وقت جب تو نے مجھے اپنی چاہت کے
لِمَحَبَّتِکَ	لیے بیدار کر دیا
وَکَمَا اَرَدْتَ اَنْ اَکُوْنَ کُنْتُ	اور جیسا تو نے چاہا کہ میں ہو جاؤں میں ویسا ہو گیا
فَشَکَرْتُکَ بِاِدْخَالِیْ فِیْ	میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے اپنے دائرہ
کَرَمِکَ	کرم میں مجھے داخل کر لیا
وَلِتَطْهِیْرِ قَلْبِیْ مِنْ اَوْسَاخِ	تا کہ میرے دل پر جو غفلت کی میل جم گئی ہے تو
الْغَفْلَةِ عَنْکَ	اسے پاک صاف کر دے
اِلٰهِیْ اُنْظُرْ اِلَیَّ نَظَرَ مَنْ نَادَیْتَهٗ	میرے معبود! مجھے ایسی نظر سے دیکھ جسے تو نے
فَاَجَابَکَ	آواز دی تو اس نے تجھے لبیک کہی
وَاسْتَعْمَلْتَهٗ بِمَعُوْنَتِکَ	اور تو نے اپنی مدد کے ذریعہ اس سے کام لیا تو
فَاَطَاعَکَ	وہ تیرا اطاعت گزار بن گیا
یَاقَرِیْبًا لَایَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهٖ	اے ایسا قریب جو غفلت برتنے والوں سے
	دوری اختیار نہیں کرتا

وَ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ عَمَّنْ رَجَا ثَوَابَهُ

اے ایسا سخی جو ثواب کی امید رکھنے والوں سے کنجوسی سے کام نہیں لیتا

اِلٰهِيْ هَبْ لِيْ قَلْبًا يُدْنِيهِ مِنْكَ شَوْقُهُ

میرے معبود مجھے ایسا دل عطا کر دے جس کا شوق مجھے تجھ سے قریب کر دے

وَلِسَانًا يُرْفَعُ اِلَيْكَ صِدْقُهُ

اور ایسی زبان عطا کر دے جس کی صداقت تجھ تک رفعت عطا کرے

وَنَظَرًا يُقَرِّبُهُ مِنْكَ حَقُّهُ

اور ایسی نظرِ عنایت کر دے جس کی حق بینی مجھے تیرا مقرب بنا دے

اِلٰهِيْ اِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُوْلٍ وَ مَنْ لَاذَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُوْلٍ

میرے مولا! جسے تو جان لے وہ انجان نہیں رہتا اور جو تیری پناہ میں آ جائے وہ بے یار و مددگار نہیں ہوتا

وَمَنْ اَقْبَلْتَ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُوْكٍ

اور جس کی طرف تو متوجہ ہو جائے، وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا

اِلٰهِيْ اِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِكَ لَمُسْتَنِيْرٌ

میرے آقا جو تیری جانب قدم بڑھاتا ہے اسے روشنی ملتی ہے

وَاِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ لَمُسْتَجِيْرٌ وَقَدْ لُذْتُ بِكَ

اور جو تیری پناہ چاہتا ہے وہ پناہ یافتہ ہو جاتا ہے میں تیری پناہ چاہتا ہوں

يَا اِلٰهِيْ فَلَا تُخَيِّبْ ظَنِّيْ مِنْ رَحْمَتِكَ

اے میرے معبود تو میرے گمان کو اپنی رحمت کے سبب نامراد نہ ہونے دینا

وَلَا تَحْجُبْنِيْ عَنْ رَاْفَتِكَ

اور اپنی مہربانیوں سے مجھے محروم نہ کرنا

اِلٰهِيْ اَقِمْنِيْ فِيْ اَهْلِ وِلَايَتِكَ

میرے معبود تو مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیری دوستی کا دم بھرتے ہیں

مُقَامَ مَنْ رَجَا الزِّيَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ
جن کا مقام یہ ہے کہ انھیں تیری محبت سے بہت زیادہ امیدیں وابستہ ہیں

اِلٰهِي وَاَلْهِمْنِي وَلَهًا بِذِكْرِكَ اِلٰى ذِكْرِكَ
اے میرے معبود! تو اپنے ذکر کا والہانہ شوق مجھے الہام کر دے

وَهِمَّتِي فِي رَوْحِ نَجَاحِ اَسْمَآئِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ
اور مجھے ہمت عطا کر دے کہ تیرے اسمائے حسنیٰ تک رسائی کی راحت و مسرت محسوس کروں اور تیرے مقام قدس سے فرحت

اِلٰهِي بِكَ عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِي بِمَحَلِّ اَهْلِ طَاعَتِكَ
میرے معبود! تجھے تیری ذات کا واسطہ کہ تو اپنی اطاعت گزاروں کے مقام سے مجھے ملحق کر دے

وَالْمَثْوَى الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ
اور ایسی صالح جائے قیام تک پہنچا دے جس میں تیری خوشنودی شامل ہو

فَاِنِّي لَا اَقْدِرُ لِنَفْسِي دَفْعًا
اس لیے کہ نہ تو میں اپنے نفس کا دفاع کر سکتا ہوں

وَلَا اَمْلِكُ لَهَا نَفْعًا
اور نہ ہی اسے فائدہ پہنچانے پر قدرت رکھتا ہوں

اِلٰهِي اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الْمُذْنِبُ
میرے معبود! میں تیرا ناتواں اور گنہگار بندہ

وَمَمْلُوكُكَ الْمُنِيبُ
اور تیری جانب رجوع کرنے والا غلام ہوں

فَلَا تَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَكَ
مجھے ان لوگوں میں سے قرار نہ دینا جن سے تو نے اپنی توجہ ہٹالی ہے

وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ
اور جن کی بھول نے انھیں تیرے عفو و درگزر سے غافل کر دیا ہے

اِلٰهِي هَبْ لِي كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ
پروردگارا! مجھے توفیق دے کہ میں ہر طرف سے کٹ کر مکمل تیرا ہو جاؤں

وَانِرْ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا بِضِيَآءِ نَظَرِهَا اِلَيْكَ	اور ہمارے دلوں کی نگاہ کو اپنے نظر کی ضیا سے منور و فروزاں کر دے
حَتّٰى تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوْبِ حُجُبَ النُّوْرِ فَتَصِلَ اِلٰى مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ	تا کہ دلوں کی نگاہیں حجابات نور کو عبور کر کے تیری عظمتوں کے مرکز تک جا پہنچیں
وَتَصِيْرَ اَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ	اور ہماری روحیں تیرے قدس کی بلندیوں پر آویزاں ہو جائیں
اِلٰهِىْ وَاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ	پروردگارا! مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جنھیں تو نے آواز دی تو انھوں نے لبیک کہی
وَلَاحَظْتَهُ فَصَعِقَ لِجَلَالِكَ	اور تو نے ان پر نظر کرم کی تو انھوں نے تیرے جلال کا نعرہ بلند کیا
فَنَاجَيْتَهُ سِرًّا وَعَمِلَ لَكَ جَهْرًا	تو نے انھیں مخفی طور سے آواز دی تو انھوں نے تیرے لیے جہری طور سے عمل کیا
اِلٰهِىْ لَمْ اُسَلِّطْ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّىْ قُنُوْطَ الْاَيَاسِ	اے اللہ میں نے اپنے حسن ظن پر مایوسی کی ناامیدی کو مسلط نہیں کیا
وَلَا انْقَطَعَ رَجَائِىْ مِنْ جَمِيْلِ كَرَمِكَ	اور نہ ہی تیرے حسن کرم سے میری امیدیں منقطع ہوئیں
اِلٰهِىْ اِنْ كَانَتِ الْخَطَايَا قَدْ اَسْقَطَتْنِىْ لَدَيْكَ فَاصْفَحْ عَنِّىْ	میرے معبود! اگر خطاؤں نے مجھے تیری نظروں سے گرا دیا ہے تو مجھ سے درگزر کر دے
بِحُسْنِ تَوَكُّلِىْ عَلَيْكَ	اس حسن توکل کے سبب جو میرا تجھ پر ہے

اِلٰهِیْ اِنْ حَطَّتْنِیَ الذُّنُوْبُ مِنْ مَکَارِمِ لُطْفِکَ	میرے خدا! اگر میرے گناہوں نے تیرے لطف وکرم کی نوازشوں سے مجھے پستی میں دھکیل دیا ہے
فَقَدْ نَبَّهَنِی الْیَقِیْنُ اِلٰی کَرَمِ عَطْفِکَ	تو یقین نے مجھے تیرے لطف وکرم سے آگاہ کر رکھا ہے
اِلٰهِیْ اِنْ اَنَامَتْنِی الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِکَ	میرے مالک اگر تیری ملاقات کی تیاریوں سے خواب غفلت نے مجھے سلا دیا تھا
فَقَدْ نَبَّهَتْنِی الْمَعْرِفَةُ بِکَرَمِ الْآئِکَ	تو معرفت نے تیری نوازشات کرم سے مجھے باخبر کر دیا ہے
اِلٰهِیْ اِنْ دَعَانِیْ اِلَی النَّارِ عَظِیْمُ عِقَابِکَ	میرے مولا! اگر تیری سخت سزا مجھے جہنم کی طرف بلا رہی ہے
فَقَدْ دَعَانِیْ اِلَی الْجَنَّةِ جَزِیْلُ ثَوَابِکَ	تو تیرا بھرپور ثواب مجھے جنت کی جانب دعوت دے رہا ہے
اِلٰهِیْ فَلَکَ اَسْئَلُ وَاِلَیْکَ اَبْتَهِلُ وَاَرْغَبُ	میرے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہو، اور تجھ سے ہی زاری کرتا ہوں اور تیری جانب راغب ہوں
وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما
وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُدِیْمُ ذِکْرَکَ	اور تو مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جو ہمیشہ تیرے ذکر میں رطب اللسان رہتے ہیں
وَلَا یَنْقُضُ عَهْدَکَ	اور جو عہد شکنی نہیں کرتے
وَلَا یَغْفُلُ عَنْ شُکْرِکَ	اور جو تیرے شکر سے غفلت نہیں برتتے
وَلَا یَسْتَخِفُّ بِاَمْرِکَ	اور جو تیرے حکم کو معمولی اور بے وقعت نہیں سمجھتے

اِلٰهِی وَ اَلْحِقْنِی بِنُورِ عِزِّکَ الْاَبْهَجِ	میرے معبود! تو مجھے اپنی عزت کے خوبصورت نور سے ملحق کردے
فَاَکُونَ لَکَ عَارِفاً وَ عَنْ سِوَاکَ مُنْحَرِفاً وَ مِنْکَ خَائِفاً مُرَاقِباً	تاکہ میں تیری معرفت حاصل کرلوں اور تیرے غیر سے روگردانی اختیار کرلوں اور تجھ سے خوفزدہ رہتے ہوئے تیری جانب نگران رہوں
یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَ آلِهِ الطَّاهِرِینَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیماً کَثِیراً	اے صاحب جلال واکرام اور اللہ رحمت نازل فرمائے اپنے رسول محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر اور سلام بھیجے جو سلام کا حق ہے۔

(یہ ان جلیل القدر مناجاتوں میں سے ہے جو ائمہ کرام سے منقول ہیں اور بلند ترین مضامین پر مشتمل ہیں اگر انسان حضور قلب کے ساتھ مناجات کرے تو یہ بہترین عمل ہے۔)

فضیلت شب نیمہ شعبان

بہت مبارک شب ہے۔ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ امام محمد باقرؑ سے شب نیمہ شعبان کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ شب لیلۃ القدر کے بعد افضل ترین شب ہے اللہ تعالیٰ اس شب میں بندوں کو اپنے فضل وکرم سے نوازتا ہے اور اپنے کرم سے ان کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ لہٰذا اس شب میں کوشش کرو کہ اللہ کا تقرب حاصل ہو جائے یہ وہ بابرکت رات ہے کہ اللہ نے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں کسی سوال کرنے والے کو خالی ہاتھ نہیں لوٹائے گا بشرطیکہ اس کا سوال کسی معصیت سے متعلق نہ ہو اور اس شب کی برکتوں میں سے ولادت باسعادت امام صاحب العصر والزمانؑ ہے کہ اسی شب کو ۲۵۵ھ ''سر من رای'' میں آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

اعمال شب نیمہ شعبان

(پندرہویں شب کے اعمال)

اس شب میں کچھ اعمال ہیں:

ا۔ غسل کرنا۔

۲۔ شب بیداری کرنا، نمازوں، دعاؤں اور استغفار کے ساتھ جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام کیا کرتے تھے۔

۳۔ زیارت امام حسین علیہ السلام جو اس رات کے افضل ترین اعمال میں سے ہے اور گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے۔

۴۔ اس دعا کو پڑھنا جسے شیخ اور سید نے نقل کیا ہے جو امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت جیسی منزلت رکھتی ہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنَا هٰذِهٖ	خدایا تجھے واسطہ ہے ہماری آج کی شب اور
وَمَوْلُوْدِهَا	اس شب میں پیدا ہونے والے کا
وَ حُجَّتِکَ وَ مَوْعُوْدِهَا الَّتِیْ	اور تیری حجت اور اس موعود کا جسے تو نے
قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِهَا فَضْلاً	فضیلت بالائے فضیلت عطا کی ہے
فَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ صِدْقاً وَ عَدْلاً	اور اس طرح تیرا کلمہ صدق و عدل کی بنیاد پر پورا ہو گیا
لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِکَ وَلَا	تیرے کلمات کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں اور
مُعَقِّبَ لِاٰیَاتِکَ	نہ ہی تیری آیتوں میں کوئی تغیر کرنے والا ہے
نُوْرُکَ الْمُتَاَلِّقُ وَ ضِیَاؤُکَ الْمُشْرِقُ	وہ تیرا روشن نور اور تیری درخشاں ضیا ہے
وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِیْ طَخْیَاءِ الدَّیْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ	وہ پرچم نور ہے جو گھٹا ٹوپ اندھیروں میں پنہاں ہے اور جو پوشیدہ اور مخفی ہے

جَلَّ مَوْلِدُهُ	جس کی ولادت باعظمت ہے
وَ كَرُمَ مَحْتِدُهُ	اور جس کا نسب ارفع واعلیٰ ہے
وَالْمَلَائِكَةُ شُهَّدُهُ	فرشتے جس کے گواہ ہوں گے
وَاللهُ نَاصِرُهُ وَ مُؤَيِّدُهُ	اللہ جس کا مددگار اور حامی ہوگا
اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهُ	جب اس کے وعدے کی گھڑی آئے گی
وَالْمَلَآئِكَةُ اَمْدَادُهُ	اور فرشتے اس کے معاون ہوں گے
سَيْفُ اللهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ	وہ اللہ کی ایسی تلوار ہے جو کند نہیں ہوگی
وَ نُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ	اور ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑے گا
وَ ذُوالْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ	اور وہ ایسا صاحب حلم ہے جو اچانک کسی پر حملہ آور نہیں ہوتا
مَدَارُ الدَّهْرِ وَ نَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَ وُلَاةُ الْاَمْرِ	یہ (معصومین) زمانے کے ذمہ دار، ہر دور کی حرمت اور امر کے والی ہیں
وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ	اور یہ امر انھی پر نازل ہوتا ہے جو شب قدر میں نازل ہوتا ہے
وَ اَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ	حشر ونشر میں ساتھ دینے والے
تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَ وُلَاةُ اَمْرِهٖ وَ نَهْيِهٖ	اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر ونہی کے نگہبان ہیں
اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَ قَائِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ	بارالہا تو رحمت نازل فرما معصومین کے خاتم اور قائم پر جو ان کی دنیا سے پوشیدہ ہیں
اَللّٰهُمَّ وَ اَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهُ وَ ظُهُوْرَهُ وَ قِيَامَهُ	خدایا! ہمیں ان کا زمانہ، ان کا ظہور اور ان کا قیام کرنا دکھلا دے
وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ	اور تو ہمیں ان کے اعوان وانصار میں سے قرار دے

وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ	اور ہمارے انتقام کو ان کے انتقام سے ہم آہنگ کردے
وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَآئِهٖ	اور تو ہمارا نام ان کے اعوان اور مخلصین میں لکھ دے
وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ	اور تو ہمیں ان کی حکومت میں خوشحالی کی زندگی نصیب فرما
وَ بِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ	اور ان کی صحبت سے بہرہ ور کر
وَ بِحَقِّهٖ قَآئِمِيْنَ	اور ان کے حق کو قائم کرنے والا بنا
وَ مِنَ السُّوْٓءِ سَالِمِيْنَ	اور برائی سے محفوظ رکھ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	اور ہر طرح کی تعریف تمام جہانوں کے
وَ صَلَوَاتُهٗ عَلٰى	پروردگار کے لیے ہے اور اس کا درود
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ	ہمارے سردار محمد پر جو تمام نبیوں اور رسولوں
وَالْمُرْسَلِيْنَ	کے خاتم ہیں
وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ	اور ان کے اہل بیت پر جو سچے ہیں
وَ عِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ	اور ان کی اولاد پر جو ترجمان ہیں
وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ	اور تو لعنت بھیج تمام ظلم کرنے والوں پر
وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ	اور تو ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کردے
يَااَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ	اے سب حاکموں سے بہتر فیصلہ کرنے والے

۵۔ دعائے کمیل پڑھنا کہ اس کا ورود بھی اسی شب میں ہوا ہے۔

۶۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سو مرتبہ پڑھے تا کہ پروردگار اس کے گناہوں کو معاف کردے۔

۷۔ شیخ نے مصباح میں ابو یحییٰ سے فضیلت ماہ شعبان کے ذیل میں نقل کیا ہے

کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس شب کی بہترین دعا کے بارے میں سوال کیا گیا تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ حمد اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْن اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد اور سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور ۳۳ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

یَا مَنْ اِلَیْہِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِی الْمُھِمَّاتِ	اے وہ ذات جو مشکلات میں بندوں کی پناہ گاہ ہے
وَ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمَّاتِ	اے وہ ہستی کہ مصیبت کے لمحات میں مخلوقات اسی سے فریاد کرتی ہے
یَاعَالِمَ الْجَھْرِ وَ الْخَفِیَّاتِ	اے وہ، جو ہر علانیہ اور پوشیدہ باتوں سے واقف ہے
وَ یَامَنْ لَا تَخْفٰی عَلَیْہِ خَوَاطِرُ الْاَوْھَامِ وَ تَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ	اے وہ، کہ وہم وخیال میں آنے والے اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی اس سے مخفی نہیں
یَارَبَّ الْخَلَائِقِ وَ الْبَرِیَّاتِ	اے مخلوقات اور موجودات کے پروردگار
یَامَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ الْاَرَضِیْنَ وَ السَّمٰوٰتِ	اے وہ جس کے قبضے میں آسمانوں اور زمینوں کا اقتدار ہے
اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ	تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں
اَمُتُّ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ	میں تیری طرف راغب ہوں کیونکہ سوائے تیرے کوئی اور معبود نہیں
فَیَالَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ	اے وہ کہ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں
اِجْعَلْنِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَیْہِ فَرَحِمْتَہٗ	تو مجھے قرار دے اس شب میں ان لوگوں میں سے جن پر تو نے رحمت کی نظر کی ہے

وَ سَمِعْتَ دُعَآئَهُ فَاَجَبْتَهُ	اور جس کی دعا کو تو نے سماعت کا شرف بخشا اور اسے قبول کرلیا ہے
وَ عَلِمْتَ اِسْتِقَالَتَهُ	اور جس کے بارے میں تجھے علم ہے کہ وہ لغزشوں سے معافی کا خواستگار ہے
وَ تَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيْئَتِهِ	لہٰذا اس کی سابقہ غلطیوں سے تو نے درگذر کردیا
وَ عَظِيْمِ جَرِيْرَتِهِ	اور اس کے بڑے گناہوں کو معاف فرمادیا
فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ	پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں
وَ لَجَأْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ عُيُوْبِيْ	اور اپنے عیوب کی ستر پوشی کے لیے اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں
اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ	اے اللہ تو اپنے فضل و کرم سے مجھ پر عنایت کر
وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَ عَفْوِكَ	اور اپنے علم وعفو کے سبب میری خطائیں بخش دے
وَ تَغَمَّدْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ	اور تو مجھے اس رات میں اپنے بے پایاں کرم سے ڈھانپ لے
وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ اَوْلِيَآئِكَ	اور تو مجھے اس رات میں اپنے ان اولیاء میں سے قرار دے
الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ	جنھیں تو نے اپنی اطاعت کے لیے چنا
وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ	اور اپنی عبادت کے لیے منتخب کرلیا ہے
وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَ صِفْوَتَكَ	اور انھیں اپنا مخلص اور برگزیدہ قرار دیا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهٗ	پروردگارا مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو خوش نصیب ہیں
وَ تَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهٗ	اور خیر کے امور میں جن کا وافر حصہ ہے
وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَلِمَ	اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تندرست
فَنَعِمَ	اور نعمتوں سے بہرہ ور ہیں
وَ فَازَ فَغَنِمَ	وہ کامیاب رہے اور انہیں غنیمتیں ملیں
وَاكْفِنِیْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ	اور میں نے پہلے جن برائیوں کا ارتکاب کیا اس کے شر سے مجھے بچا دے
وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْاِزْدِيَادِ فِیْ مَعْصِيَتِکَ	اور مجھے محفوظ رکھ کہ تیری نافرمانی میں کوئی اضافہ نہ ہونے پائے
وَ حَبِّبْ اِلَیَّ طَاعَتَکَ	اپنی اطاعت اور ایسے عمل کو میرے لیے محبوب بنا
وَ مَا يُقَرِّبُنِیْ مِنْکَ	جو تیرا قرب عطا کردے
وَ يُزْلِفُنِیْ عِنْدَکَ	اور تیری قربت کا موجب بن جائے
سَيِّدِیْ اِلَيْکَ يَلْجَاُ الْهَارِبُ	اے میرے سردار بھاگنے والا تیری پناہ کا متلاشی ہے
وَ مِنْکَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ	اور طلب گار تیری جناب میں عرض گزار ہے
وَ عَلٰی كَرَمِکَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيْلُ التَّآئِبُ	اپنی لغزشوں سے معافی مانگنے والا اور توبہ کا خواستگار تیرے فضل و کرم پر اعتماد رکھتا ہے
اَدَّبْتَ عِبَادَکَ بِالتَّكَرُّمِ	تو نے اپنی عنایتوں اور نوازشوں سے بندوں کی تربیت کی ہے
وَ اَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ	اور تو ہر کرم والے سے بڑھ کر کرم کرنے والا ہے
وَ اَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَکَ	اور تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا ہے

وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	اور تو بخشنے والا نہایت مہربان ہے
اَللّٰهُمَّ فَلا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ	اے میرے معبود میں نے تیرے کرم سے جو لو لگائی ہے مجھے اس سے محروم نہ کرنا
وَلا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ	اور اپنی انتہائی نعمتوں سے مجھے مایوس نہ ہونے دینا
وَلا تُخَيِّبْنِيْ مِنْ جَزِيْلِ قِسَمِكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ	اور اس شب میں اپنے اطاعت گزاروں کے لیے تو نے جو وافر حصہ رکھا ہوا ہے مجھے اس سے محروم نہ کرنا
وَاجْعَلْنِيْ فِيْ جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ	اور اپنی بدترین مخلوق سے حفاظت کے لیے مجھے ڈھال فراہم کر دینا
رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ	میرے پروردگار اگرچہ میں ان عنایات کا حق دار نہیں ہوں لیکن تو صاحب کرم، درگزر کرنے والا اور بخشنے والا ہے
وَجُدْ عَلَيَّ بِمَآ اَنْتَ اَهْلُهُ لَا بِمَا اَسْتَحِقُّهُ	مجھ پر ایسی عطا کر جس کا تو اہل ہے نہ کہ میں جس کا مستحق ہوں
فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِكَ	میں تیرے بارے میں حسن ظن رکھتا ہوں
وَ تَحَقَّقَ رَجَآئِيْ لَكَ	اور میری امیدیں تجھی سے وابستہ ہیں
وَ عَلِقَتْ نَفْسِيْ بِكَرَمِكَ	اور میرا دل تیرے کرم سے معلّق ہے
فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ	تو ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا
وَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ	اور تو ہی سب سے زیادہ کرم کرنے والا ہے
اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِيْ مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيْلِ قِسَمِكَ	اے معبود تو اپنے وافر حصے کے ذریعے اپنے کرم سے مجھے مخصوص کر لے

وَ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ	میں تیرے عفو کی پناہ چاہتا ہوں تا
مِنْ عُقُوْبَتِکَ	کہ تیرے عذاب سے محفوظ رہوں
وَاغْفِرْلِیَ الذَّنْبَ الَّذِیْ	تو میرے اس گناہ کو معاف فرمادے۔جس نے
یَحْبِسُ عَلَیَّ الْخُلُقَ	مجھے بداخلاق بنادیا ہے
وَ یُضَیِّقُ عَلَیَّ الرِّزْقَ	اور جس نے رزق کو مجھ پر تنگ کردیا ہے
حَتّٰی اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاکَ	تا کہ میں تیری عمدہ رضا حاصل کرسکوں
وَ اَنْعَمَ بِجَزِیْلِ عَطَآئِکَ	اور تیری وافر عطا سے بہرہ یاب ہوسکوں
وَ اَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَآئِکَ	اور تیری بے انتہا نعمتوں سے فیضیاب ہوسکوں
فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِکَ	میں نے تیرے آستانے پر پناہ حاصل کی ہے
وَ تَعَرَّضْتُ لِکَرَمِکَ	اور تیری بخشش سے امید لگائے ہوئے ہوں
وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ	اور تیرے عذاب سے بچنے کے لیے تیرے عفو کی پناہ تلاش کی ہے
وَ بِحِلْمِکَ مِنْ غَضَبِکَ	اور تیرے غضب سے محفوظ ہونے کے لیے تیرے حلم کی پناہ میں آیا ہوں
فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُکَ	میں نے تجھ سے جو مانگا ہے وہ مجھے عطا کردے
وَ اَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْکَ	اور مجھے وہ دلادے۔جس کی میں نے تجھ سے گزارش کی ہے
اَسْئَلُکَ بِکَ لَا بِشَیْءٍ هُوَ	میں تجھ سے تیرے واسطے سے سوال کرتا ہوں
اَعْظَمُ مِنْکَ	ایسی شے کا نہیں جو عظمت میں تجھ سے بڑھ کر ہو

اس کے بعد سجدے میں جائے اور بیس مرتبہ یَارَبِّ سات مرتبہ یَااَللّٰہُ سات مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ مَاشَاءَ اللّٰهُ اور دس مرتبہ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے اور پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہم السلام پر درود بھیج کر اپنی حاجات طلب کرے خدا کی قسم اگر حاجتیں بارش کے قطرات کے برابر ہوں تب بھی پروردگار اپنے فضل وکرم

سے انھیں پورا کر سکتا ہے۔

شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس شب میں یہ دعا بھی پڑھے:

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذَا	میرے معبود! اس رات عرض گزار تیرے
اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ	حضور میں پیش ہوئے ہیں
وَ قَصَدَکَ الْقَاصِدُوْنَ	اور قصد کرنے والوں نے تیرا قصد کیا ہے
وَ اَمَّلَ فَضْلَکَ وَ	اور طلب کرنے والوں نے تیرے فضل وانعام
مَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ	کی آرزو کی ہے
وَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ	اور آج کی شب تیری عنایات، انعامات،
وَ جَوَآئِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ	عطاؤں اور بخششوں کی شب ہے
تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ	تو اس شب میں اپنے بندوں میں سے جس پر
عِبَادِکَ	چاہے گا اپنا کرم واحسان کرے گا
وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ	اور اس سے روک لے گا جس پر تیری عنایتوں
الْعِنَایَةُ مِنْکَ	کا سابقہ نہ ہوا ہو
وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُکَ الْفَقِیْرُ	اور میں تیرا ادنیٰ بندہ ہوں جو تیرا محتاج ہے
اِلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَ	جسے تیرے فضل اور تیرے کرم کی امید ہے
مَعْرُوْفَکَ	
فَاِنْ کُنْتَ یَامَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ	پس اگر اے میرے مولا تو اس شب میں اپنی
فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ	مخلوقات میں سے کسی پر اپنا فضل وکرم کرے
خَلْقِکَ	
وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِنْ	اور ایسا انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی پر مشتمل ہو

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ	تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ
مُحَمَّدِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ	آل پر جو منتخب روزگار اور صاحبانِ فضیلت
الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ	ہیں
وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَ	اور اپنے جود و کرم سے مجھے نواز دے۔
مَعْرُوفِکَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ	اے تمام جہانوں کے پروردگار
وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ	اور تو رحمت نازل فرما محمد پر جو خاتم النبیین ہیں
النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ سَلَّمَ	اور ان کی پاکیزہ آل پر اور سلامتی عطا فرما
تَسْلِیْماً اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ	جو حق سلامتی ہو بے شک اللہ لائق ستائش اور بزرگ و برتر ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَآ اَمَرْتَ	اے اللہ میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں جیسا کہ تو نے حکم دیا ہے
فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَ	میری دعا کو قبول فرمالے جس طرح تو نے
اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ	وعدہ کیا ہے یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

یہ وہ دعا ہے جو سحر کے وقت نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

دعائے آخر شعبان

حُرمتِ رمضان المبارک کے لیے شیخ طوسی نے حارث بن مغیرہ سے روایت نقل کی ہے کہ امام صادق علیہ السلام شب آخر شعبان اور شب اول ماہ رمضان اس دعا کو پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ	یا اللہ بے شک یہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس
الْمُبَارَکَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ	میں قرآن کو نازل کیا گیا
الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ هُدًی لِلنَّاسِ	اور اسے انسانوں کے لیے رہنما قرار دیا گیا

وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اس قرآن میں ہدایت کے دلائل اور حق و
وَالْفُرْقَانِ	باطل کی تفریق ہے۔
قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ	یہ مہینہ آ چکا ہے تو ہمیں اس میں سلامت رکھ
وَ سَلِّمْهُ لَنَا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا	اور اس کو ہمارے لیے سلامت رکھ اور تو اسے
	ہم سے قبول کر لے۔
فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَ عَافِيَةٍ	اپنی جانب سے سہولتوں اور عافیتوں کے ساتھ
يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَ شَكَرَ	اے وہ ذات جو تھوڑے سے عمل کو قبول کر لیتا
الْكَثِيْرَ	ہے اور زیادہ عمل کا قدر دان ہے۔
اِقْبَلْ مِنِّيَ الْيَسِيْرَ	تو مجھ سے عملِ قلیل کو قبول کر لے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں کہ تو
لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلاً	میرے لیے ہر نیکی کی راہ متعین کر دے
وَ مِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعاً	اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ۔
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔
يَا مَنْ عَفَا عَنِّيْ	اے وہ ذات جس نے مجھے معاف کر دیا
وَ عَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ	اور ان گناہوں کو بھی جنھیں میں نے خلوت
السَّيِّئَاتِ	میں انجام دیا
يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ	اے وہ ہستی جس نے نافرمانیوں کی بنیاد پر
الْمَعَاصِيْ	میری گرفت نہیں کی۔
عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ	معاف کر دے معاف کر دے معاف کر دے
يَا كَرِيْمُ	اے صاحبِ کرم!
اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ	اے میرے معبود تو نے مجھے نصیحت کی میں نے
	اس کی پروا نہ کی۔

وَ زَجَرْتَنِیْ عَنْ مَحَارِمِکَ
فَلَمْ اَنْزَجِرْ

تو نے مجھے حرام کاموں سے منع فرمایا مگر میں
ان سے باز نہ آیا۔

فَمَا عُذْرِیْ فَاعْفُ عَنِّیْ

اب میرے پاس کوئی عذر نہیں تو مجھے معاف کردے

یَا کَرِیْمُ عَفْوَکَ عَفْوَکَ

اے صاحب کرم معاف کردے معاف کردے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرَّاحَةَ
عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ
الْحِسَابِ

خدایا میں تجھ سے موت کے وقت راحت اور
حساب کے وقت مغفرت طلب کرتا ہوں۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ
فَلْیَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِکَ

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری
جانب سے بہترین درگزر بھی ہونا چاہیے۔

یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَ یَا اَهْلَ
الْمَغْفِرَةِ عَفْوَکَ عَفْوَکَ

اے بچاؤ کا ذریعہ اور اے مغفرت کا وسیلہ
معاف کردے، معاف کردے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ
عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ

بارالہا! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند
اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں۔

ضَعِیْفٌ فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ

ناتواں اور تیری رحمت کا محتاج ہوں

وَ اَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰی وَالْبَرَکَةِ
عَلَی الْعِبَادِ

اور تو بندوں پر ثروت اور برکت نازل کرنے
والا،

قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَیْتَ
اَعْمَالَهُمْ وَ قَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ

زبردست اور با اقتدار ہے، تو ان کے اعمال کو
شمار کرتا اور ان کے رزق کو تقسیم کرتا ہے۔

وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ
وَ اَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ

اور تو نے ہی انھیں مختلف زبانوں اور مختلف
رنگوں والا بنایا ہے، ایک مخلوق کے بعد دوسری
مخلوق ہے

وَلَا یَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَکَ وَلَا
یَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَکَ

بندوں کو تیرے علم کی آگاہی نہیں اور نہ ہی
بندوں کو تیری قدرت اور منزلت کا اندازہ ہے

وَ كُلُّنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ	اور ہم سب کے سب تیری رحمت کے محتاج
فَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ	ہیں اور تو ہم سے اپنی توجہ کو نہ ہٹا
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ خَلْقِكَ	اور مجھے تو صالح مخلوقات میں سے بنا
فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ	عمل میں، آرزو میں، قضا وقدر میں
اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَآءِ	پروردگارا! تو مجھے بہتر زندگی کے ساتھ باقی رکھ
وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَآءِ	اور بہترین موت کے ساتھ فنا کے گھاٹ اتار دے
عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ وَ	جو تیرے دوستوں سے دوستی اور تیرے دشمنوں
مُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ	کی دشمنی میں ہو
وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ	میری حیات وممات تیری جانب رغبت کرنے
مِنْكَ	اور تجھ ہی سے خوفزدہ ہونے
وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَآءِ	تیرے سامنے عاجزی، وفاداری،
وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ	تیرے سامنے سر تسلیم جھکانے
وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ	اور تیری کتاب کی تصدیق کرنے
وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ	اور تیرے رسول کی سنت کا اتباع کرنے میں ہو
اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِيْ قَلْبِيْ مِنْ	اے اللہ! میرے دل میں جو بھی شک، یا بے
شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ	چینی یا انکار
اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ	یا نا امیدی یا خوشی یا سرمستی یا غرور یا خود پسندی
بَطَرٍ اَوْ خُيَلَاءَ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ	یا ریاکاری یا شہرت طلبی

اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ	یا مخالفت یا نفاق یا کفر یا بدعملی یا نافرمانی یا بڑائی
فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ	یا وہ چیز ہے جسے تو ناپسند کرتا ہے
اَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ	
فَاَسْئَلُكَ يَارَبِّ اَنْ تُبْدِلَنِيْ	تو میں اے پروردگار تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ
مَكَانَهٗ	ان برائیوں کو تبدیل کردے
اِيْمَاناً بِوَعْدِكَ وَ وَفَاءً	اپنے وعدے کے یقین پر، اپنے عہد کی وفا پر
بِعَهْدِكَ وَ رِضًا بِقَضَائِكَ	اپنے فیصلے کی رضا پر
وَ زُهْداً فِي الدُّنْيَا وَ رَغْبَةً	دنیا سے بے رغبتی پر اور جو کچھ تیرے پاس ہے
فِيْمَا عِنْدَكَ	اس کی طرف رغبت پر
وَ اَثَرَةً وَ طُمَانِيْنَةً وَ تَوْبَةً	اور تو مجھے پسندیدگی، اطمینان، اور توبہ نصوح
نَصُوْحاً	کی توفیق کرامت کر
اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَارَبَّ	میں تجھ سے ان امور کا طلبگار ہوں اے
الْعَالَمِيْنَ	پروردگار جہاں
اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ	میرے معبود تیرے حلم کے سبب تیری نافرمانی
تُعْصٰى	کی جاتی ہے
وَ مِنْ كَرَمِكَ وَ جُوْدِكَ	اور تیرے جودوکرم کے سبب تیری اطاعت کی
تُطَاعُ	جاتی ہے۔
فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ	یوں سمجھ لے کہ تیری نافرمانی نہیں ہوئی
وَ اَنَا وَ مَنْ لَمْ يَعْصِكَ	میں اور جس نے تیری نافرمانی نہیں کی
سُكَّانُ اَرْضِكَ	تیری ہی زمین کے باشندے ہیں
فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَاداً	تو ہم سب پر اپنے فضل سے جود وعطا (کی بارش) کردے

وَ بِالْخَيْرِ عَوَّاداً	اور بار بار بھلائی کرنے والا بن جا
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	اور رحمتِ خدا ہو محمد اور آل محمد پر
صَلٰوةً دَآئِمَةً لَا تُحْصٰى	دائمی درود جسے نہ شمار کیا جا سکتا ہے
وَلَا تُعَدُّ	اور نہ ہی گنا جا سکتا ہے
وَ لَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ	اور نہ ہی تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ کر سکتا ہے
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

فضیلت ماہ رمضان المبارک

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے اور آپ نے اپنے آباؤ اجداد کے حوالے سے امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے یہ فرمایا: اے لوگو! تمھارے پاس اللہ کا مہینہ برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ آ رہا ہے۔ یہ مہینہ اللہ کے نزدیک سب مہینوں سے افضل ہے۔ اس کے دن تمام دنوں سے افضل اور اس کی راتیں تمام راتوں سے افضل اور اس کی ساعتیں تمام ساعتوں سے افضل ہیں۔ اس مہینہ میں تم اللہ کے مہمان ہو اور تمھارا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن پر اللہ کا کرم ہے۔ اس مہینے میں سانس لینا تسبیح ہے؛ سونا عبادت ہے؛ عمل مقبول اور دعا مستجاب ہے۔ تم اپنے رب سے سچی نیتوں اور پاک دلی سے سوال کرو کہ وہ تمھیں روزہ رکھنے اور قرآن کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اس مہینے میں جو اللہ کی بخشش سے محروم رہے گا وہ بدبخت ہوگا۔ تم اس ماہ میں اپنی بھوک اور پیاس کے وقت قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو محتاجوں اور مسکینوں کو صدقہ دو، اپنے بڑوں کی عزت کرو، اپنے چھوٹوں پر رحم کرو، اپنے رشتہ داروں پر احسان کرو، اپنی زبانوں کی حفاظت کرو، جن چیزوں کو دیکھنا منع ہے انھیں نہ دیکھو، جن باتوں کو سننے کی اجازت نہیں انھیں نہ سنو، تم دوسرے لوگوں کے یتیموں پر ترس کھاؤ، وہ تمھارے یتیموں پر

ترس کھائیں گے، تم اللہ سے اپنے گناہوں کی توبہ کرو اور نماز کے اوقات میں دعائیں طلب کرو کیونکہ وہ افضل گھڑی ہے جب اللہ اپنے بندوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے، اور ان کی مناجات کو سنتا ہے جب پکارتے ہو تو وہ لبیک کہتا ہے۔ اور دعا مانگتے ہو تو اسے قبول کرلیتا ہے۔

اے لوگو! تمھارے نفوس، تمھارے اعمال کے سبب جکڑے ہوئے ہیں، انھیں طلبِ مغفرت کے ذریعے کھول دو، تمھاری پشت گناہوں کے بوجھ سے سنگین ہوگئی ہے، تم اسے طویل سجدوں کے ذریعے ہلکا کردو۔ اور جان لو کہ اللہ نے اپنی عزت وجلالت کی قسم کھائی ہے کہ وہ نماز گزاروں اور سجدہ کرنے والوں پر عذاب نازل نہیں کرے گا اور انھیں جہنم کے خوف سے محفوظ رکھے گا، جس دن سب لوگ ربّ العالمین کے حضور میں کھڑے ہوں گے۔

اے لوگو! جو بھی اس مہینے میں کسی مومن روزہ دار کو افطار کرائے گا تو اس کا ثواب اللہ کے نزدیک ایک غلام آزاد کرانے کے برابر ہے۔ نیز اس کے پچھلے گناہوں سے مغفرت کا سبب بھی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ ہم میں سے ہر ایک اس بات پر قدرت نہیں رکھتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں فرمایا: تم آتشِ جہنم سے بچو! خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے، تم آتشِ جہنم سے بچو۔ خواہ ایک گھونٹ پانی کے ذریعے۔ اے لوگو! اس مہینے میں جس شخص کا اخلاق اچھا ہوگا وہ شخص پلِ صراط سے آسانی سے گزر جائے گا۔ جبکہ دوسروں کے قدم لڑکھڑا رہے ہوں گے اور جو شخص اس ماہ میں اپنے خدام سے کم خدمت لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے عذاب میں تخفیف کردے گا۔ جو اس ماہ میں شر انگیزی سے باز رہے گا تو قیامت کے دن اللہ کا غضب اس کے نزدیک نہیں آئے گا۔ جو اس مہینے میں یتیم کی عزت کرے گا تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کی عزت کو باقی رکھے گا۔

جو اس ماہ میں رشتہ داروں سے قطع تعلق کرے گا تو روزِ قیامت اللہ اپنی رحمت اس سے منقطع کر دے گا اور جو اس مہینہ ایک بھی سنتی نماز ادا کرے گا تو جہنم سے نجات کا پروانہ اس کے لیے لکھ دیا جائے گا اور جو شخص اس مہینہ میں ایک فریضہ بھی بجالائے گا تو اس کا ثواب ستر فرائض کے برابر ہوگا اور جو شخص اس مہینہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ترازو کو اس روز وزنی کر دے گا جس روز تمام ترازو ہلکے ہوں گے۔ اور جو شخص اس ماہ میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کرے گا تو اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا دوسرے مہینوں میں قرآن ختم کرنے کا اجر ملتا ہے۔

اے لوگو! اس مہینہ میں جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تم اپنے رب سے سوال کرو کہ انھیں تم پر بند نہ کرے اور جہنم کے دروازے بند ہیں تم اپنے رب سے گذارش کرو کہ انھیں تم پر نہ کھولے۔ اور شیاطین زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں تم اپنے رب سے التجا کرو کہ ان کو تم پر مسلّط نہ کرے۔

شیخ صدوق روایت کرتے ہیں کہ جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر قیدی کو آزاد فرما دیتے تھے اور ہر سوال کرنے والے کی حاجت روائی کیا کرتے تھے۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ''اگر کسی شخص کی اس ماہ مبارک رمضان میں مغفرت نہیں ہوئی تو آئندہ سال ماہ رمضان تک اس کی مغفرت نہیں ہوگی مگر یہ کہ وہ ''عرفہ'' تک رسائی حاصل کرلے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تم جب بھی روزہ رکھو تم پر لازم ہے کہ تمھارے کان تمھاری آنکھ تمھاری کھال بلکہ تمام اعضائے جسمانی کا روزہ ہونا چاہیے نہ صرف یہ کہ اس دوران حرام چیزوں سے دور رہو بلکہ مکروہات سے بھی اجتناب کرو۔

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ جنھوں نے روزے سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا بس صرف بھوکے اور پیاسے رہے اور بہتر سے

عبادت گذار ایسے ہیں کہ انھیں عبادت سے کوئی فائدہ نہیں ملا سوائے اس کہ کہ انھوں نے اپنے آپ کو مشقت میں ڈالا، عقل مند افراد کا سونا احمقوں کی بیداری اور عبادت سے افضل ہے۔

جابر بن یزید امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جابر بن عبداللہ سے فرمایا کہ اے جابر یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے جو بھی اس ماہ میں دن کے وقت روزہ رکھے گا اور رات کے کسی حصہ میں عبادت کے لیے کھڑا ہوگا اور حرام سے اپنے شکم اور شرمگاہ کو محفوظ رکھے گا اور اپنی زبان کی حفاظت کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح باہر آ جائے گا جس طرح وہ مہینہ سے باہر نکل جائے۔ جابر نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ حدیث جو آپ نے بیان فرمائی کس قدر عمدہ ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شرطیں میں نے عائد کی ہیں وہ بھی کتنی سخت ہیں۔

ماہِ رمضان المبارک کے مشترکہ اعمال

یہ اعمال چار طرح کے ہیں:

پہلی قسم:

وہ اعمال ہیں جنھیں اس مہینہ میں ہر روز رات اور دن کے وقت بجالانا ہے سید ابن طاؤس روایت کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے ماہِ رمضان میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ	یا اللہ تو مجھے توفیق کرامت کر کہ سال رواں اور ہر سال حج بیت اللہ بجالاؤں
مَا اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ یُسْرٍ مِنْکَ	جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی طرف سے آسانی

وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ	عافیت اور رزق میں وسعت عطا فرما
وَلَا تُخْلِنِي مِنْ تِلْكَ	اور مجھے محروم نہ رکھ ان باعظمت مقامات
الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ	
وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ	اور مقدس مزارات سے
وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ	اور اپنے نبی کی قبر کی زیارت سے
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ	تیری رحمت ان پر اور ان کی آل پر ہو
وَفِي جَمِيعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا	اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات
وَالْآخِرَةِ	کو بر لا
فَكُنْ لِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب
فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ	قدر میں جو حتمی امور طے فرماتا ہے
الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ	
مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا	اور جو محکم فیصلے کرتا ہے جن میں کسی قسم کا تغیر و
يُبَدَّلُ	تبدل نہیں ہوتا
أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ	تو میرا نام اپنے محترم گھر کے ان حاجیوں میں
بَيْتِكَ الْحَرَامِ	لکھ دے
الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ	جن کا حج مقبول اور جن کی سعی مشکور ہے
سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ	جن کے گناہوں کی مغفرت ہو چکی ہے
الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ	جن کی خطائیں معاف ہو چکی ہیں
وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ	اور قضا و قدر کی بنیاد پر تو فیصلہ کر دے
أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي	کہ میری عمر دراز ہو
وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي	اور میرے رزق میں وسعت ہو
وَتُؤَدِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي وَدَيْنِي	اور تو میری ہر امانت اور میرے قرض کو میری
	جانب سے ادا کر دے

اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ	آمین اے پروردگارِ جہان۔

ہر واجب نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو:

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ	اے بلند و بالا اے بزرگ و برتر
یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ	اے بخشنے والے اے رحم کرنے والے
اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ	تو ایسا عظیم پروردگار ہے جس کا مثل کوئی نہیں اور جو ہر ایک کی بات سننے والا اور ہر شے کا دیکھنے والا ہے
وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ	اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے عظمت اور عزت عطا کی ہے
وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ	اور دوسرے مہینوں پر اسے شرف اور فضیلت بخشی ہے
وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ	اور یہی وہ مہینہ ہے تُو نے جس کے روزے مجھ پر فرض قرار دیے ہیں
وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ	اور یہی وہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں تُو نے قرآن کو نازل کیا ہے
ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ	جو تمام لوگوں کے لیے ہدایت اور حق و باطل کے درمیان امتیازی نشان ہے
وَجَعَلْتَ فِیْہِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ	اور اسی مہینہ میں تو نے شب قدر رکھی ہے
وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ	اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے
فَیَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ	اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا
مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ	مجھ پر کرم کر میری گردن کو آتش جہنم سے چھڑا کر

فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ	اور ان لوگوں میں سے قرار دے کہ جن پر تو نے
وَ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ	احسان کیا ہے اور مجھے جنت میں داخل کر دے
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ	تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا اے سب سے
الرَّاحِمِیْنَ	بڑھ کر رحم کرنے والے

سید نے روایت کی ہے کہ ہر شب ماہ رمضان میں اگر یہ دعا پڑھی جائے تو چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ	خدایا اے ماہ رمضان کے مالک جس میں تو
الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ	نے قرآن مجید کو نازل کیا
وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْهِ	اور اسی مہینہ میں اپنے بندوں پر روزہ کو فرض
الصِّیَامَ	قرار دیا
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنے
وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ	محترم گھر کے حج کی توفیق دے
فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ	اس سال بھی اور پھر ہر سال
وَاغْفِرْلِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ	اور میرے ان تمام بڑے بڑے گناہوں کو بخش
الْعِظَامَ	دے
فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ	اس لیے کہ تیرے علاوہ ان گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔
یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ	اے سب سے بڑھ کر مہربان اے میرے حالات سے باخبر۔

شیخ کفعمی نے مصباح اور بلد الامین میں شیخ شہید سے اپنے مجموعہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی اس دعا کو ہر واجب نماز کے بعد پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے روز قیامت تک ہونے والے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ	یا اللہ ساکنانِ قبر کو مسرت و شادمانی عطا فرما
اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ	یا اللہ ہر محتاج کو غنی بنا دے
اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ	یا اللہ ہر بھوکے کو شکم سیر کر دے
اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ	یا اللہ ہر برہنہ کو لباس پہنا دے
اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ	یا اللہ ہر مقروض بندے کا قرضہ ادا کر دے
اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ	یا اللہ ہر غمگین کے رنج و محن کو دور کر دے
اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ	یا اللہ ہر مسافر کو وطن تک لوٹا دے
اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ	یا اللہ ہر قیدی کو قید سے چھڑا دے
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ	یا اللہ مسلمانوں کے ہر بگڑے ہوئے کام بنا دے
اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ	یا اللہ ہر بیمار کو شفایاب کر دے
اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ	یا اللہ تو ہمارے فقر و فاقہ کا مداوا اپنی بے نیازی سے کر دے۔
اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ	یا اللہ تو ہمارے بدترین حالات کو اپنے بہترین حالات میں تبدیل کر دے

اَللّٰھُمَّ اقۡضِ عَنَّا الدَّیۡنَ — یااللہ ہماری جانب سے قرض کی ادائیگی کا سامان فراہم کر دے

وَ اَغۡنِنَا مِنَ الۡفَقۡرِ — اور ہمیں فقر و فاقہ سے بے نیاز کر دے

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ — یقیناً تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

دعائے حج

مؤلف کا بیان ہے کہ اس کو دعائے حج بھی کہا جاتا ہے۔ چنانچہ سیدؒ نے اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اسے رمضان میں ہر رات مغرب کے بعد پڑھنا مستحب ہے۔ شیخ کلینیؒ نے کافی میں ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ بِکَ وَ مِنۡکَ اَطۡلُبُ حَاجَتِیۡ — اے میرے معبود میں تیرے وسیلے سے اور تجھ سے اپنی حاجت طلب کر رہا ہوں

وَ مَنۡ طَلَبَ حَاجَۃً اِلَی النَّاسِ — اور ایسے لوگ بھی ہیں جو حاجتیں لوگوں سے طلب کرتے ہیں

فَاِنِّیۡ لَاۤ اَطۡلُبُ حَاجَتِیۡ اِلَّا مِنۡکَ — لیکن میں اپنی حاجت صرف تجھی سے طلب کر رہا ہوں

وَحۡدَکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ — تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

وَ اَسۡئَلُکَ بِفَضۡلِکَ وَ رِضۡوَانِکَ — اور میں تیرے فضل اور خوشنودی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھۡلِ بَیۡتِہٖ — کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر

وَ اَنۡ تَجۡعَلَ لِیۡ فِیۡ عَامِیۡ ھٰذَا — اور یہ کہ تو اس سال میرے لیے ممکن بنا دے

اِلٰی بَیۡتِکَ الۡحَرَامِ سَبِیۡلاً — کہ تیرے محترم گھر کی جانب سفر کروں

حِجَّةً مَبْرُوْرَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً لَكَ	اور حج مبرور، مقبول، پاکیزہ اور خالص جو تیرے لیے ہو اسے ادا کرسکوں
تَقَرُّبِهَا عَيْنِيْ وَ تَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِيْ	جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور میرا درجہ بلند ہو
وَ تَرْزُقَنِيْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِيْ	اور تو مجھے توفیق دے کہ میں اپنی نگاہیں نیچی رکھوں
وَ اَنْ اَحْفَظَ فَرْجِيْ	اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں
وَ اَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيْعِ مَحَارِمِكَ	اور اس کے ذریعے تمام محرمات سے دور رہوں
حَتّٰى لَا يَكُوْنَ شَيْءٌ اٰثَرَ عِنْدِيْ	یہاں تک کہ کوئی شے میرے نزدیک زیادہ محترم نہ ہو
مِنْ طَاعَتِكَ وَ خَشْيَتِكَ	تیری اطاعت اور تیری خشیت (خوف) سے
وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ	اور تیرے پسندیدہ امور کو انجام دینے
وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ وَ نَهَيْتَ عَنْهُ	اور تیرے ناپسندیدہ اور منع کردہ اعمال کو ترک کرنے سے
وَاجْعَلْ ذَالِكَ فِيْ يُسْرٍ وَ يَسَارٍ وَ عَافِيَةٍ	اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی، سہولت اور عافیت ہو جائے
وَمَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ	اور اس کے ساتھ ساتھ جن نعمتوں سے تو مجھے نوازے وہ میرے لیے مہیا ہوں
وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِيْ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ	اور میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ تو میری وفات کو اپنی راہ میں قتل ہونا قرار دے
تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ اَوْلِيَائِكَ	اپنے نبی کے پرچم تلے اپنے اولیا کے ساتھ

وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْتُلَ بِیْ اَعْدَآئَکَ	اور میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ میرے ذریعہ تو اپنے دشمنوں
وَ اَعْدَآءَ رَسُوْلِکَ	اور اپنے رسول کے دشمنوں کو قتل کرا دے
وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِھَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ	اور میں گزارش کرتا ہوں کہ تو اپنے مخلوقات میں جسے چاہے پست کر کے مجھے مکرم بنا دے
وَلَا تُھِنِّیْ بِکَرَامَةِ اَحَدٍ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ	اور اپنے چاہنے والوں میں سے کسی کو معزز بنا کر مجھے ذلیل نہ ہونے دے
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا	اے اللہ مجھے رسول اکرم کے راستے پر چلا دے
حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ	بس اللہ میرے لیے کافی ہے اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

دعائے افتتاح

ماہ رمضان میں ہر شب اس دعا کو پابندی سے پڑھے جو امام زمانہ علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَـآءَ بِحَمْدِکَ	خدایا میں توصیف کا آغاز تیری حمد سے کر رہا ہوں
وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّکَ	اور تو ہی اپنے کرم سے سیدھی راہ پر چلانے والا ہے
وَاَیْقَنْتُ اَنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ	اور مجھے یقین ہے کہ عفو و رحمت کے موقع پر تو ہی سب سے زیادہ مہربان ہے

وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ	اور سزا وانتقام کے موارد پر سخت ترین سزا دینے والا ہے
وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْكِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَةِ	اور کبریائی اور عظمت کے مقام پر تو سب سے بڑا صاحب جبروت ہے
اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَآئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ	پروردگارا! تو نے ہی مجھے دعا طلب کرنے اور سوال کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے
فَاسْمَعْ یَاسَمِیْعُ مِدْحَتِیْ	تو پھر اے سننے والے میری مدح سرائی کو سن لے
وَاَجِبْ یَارَحِیْمُ دَعْوَتِیْ	اور اے مہربان تو میری دعا کو شرف قبولیت عطا کر
وَاَقِلْ یَاغَفُوْرُ عَثْرَتِیْ	اور اے بخشنے والے تو میری لغزشوں سے درگذر فرما
فَكَمْ یَااِلٰهِیْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا	بارالہا! کتنے ہی اندوہ وغم ہیں جن سے تو نے نجات دی
وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا	کتنے ہی رنج والم ہیں جن کو تو نے دور کر دیا
وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا	کتنی ہی لغزشیں ہیں جن سے تو نے درگذر کیا
وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا	کتنی ہی رحمتیں ہیں جنھیں تو نے پھیلا دیا
وَحَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا	اور کتنی ہی مصیبت کی زنجیریں ہیں جنھیں تو نے کھول دیا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا	ساری حمد اس اللہ کے لیے ہے جس نے نہ تو کسی کو شریک حیات بنایا ہے اور نہ ہی کسی کو اولاد قرار دیا ہے
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ	اور نہ ہی اقتدار میں کوئی اس کا شریک ہے
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اور نہ ہی عاجزی میں کوئی اس کا سرپرست ہے

وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْراً

تم پر لازم ہے کہ اس کی بڑائی بیان کرو (''اللہ اکبر'' کہو)

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا

ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے اس کے جملہ اوصاف کے ساتھ

عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا

اس کی تمام نعمتوں پر جو اس نے عطا کی ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا مُضَآدَّ لَهٗ فِىْ مُلْكِهٖ

جملہ تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس کے اقتدار میں نہ تو کوئی اس کا مخالف ہے

وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِىْ اَمْرِهٖ

اور نہ ہی اس کے امر میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِىْ خَلْقِهٖ

کل حمد اس اللہ کے لیے ہے جس کے تخلیقی کام میں کوئی بھی اس کا شریک نہیں

وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِىْ عَظَمَتِهٖ

اور اس کی عظمتوں میں کوئی بھی اس کا عدیل نہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِىْ فِى الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ

ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جس کا امر نافذ العمل ہے اور جس کے چرچے ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں

اَلظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ

اس کی بزرگی اس کے کرم سے ہویدا ہے

اَلْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهٗ

اس کے ہاتھ جود و عطا کی خاطر کشادہ ہیں

اَلَّذِىْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ

(سخاوت کی کثرت سے) اس کے خزانوں میں کمی واقع نہیں ہوتی

وَلَا يَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَكَرَمًا

بلکہ اس کی کثرتِ عطا جود و کرم میں اضافہ کا باعث بنتی ہے

اِنَّهٗ هُوَالْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ

بلاشبہ وہ ہر شے پر غالب اور بڑا فیاض ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ قَلِیْلًا مِنْ کَثِیْرٍ
خداوندا! میں تجھ سے تیری بے انتہا نعمتوں میں سے بہت کم کا سوال کر رہا ہوں

مَعَ حَاجَةٍ بِیْ اِلَیْهِ عَظِیْمَةٍ
باوجودے کہ مجھے ان کی ازحد ضرورت ہے

وَغِنَاکَ عَنْهُ قَدِیْمٌ
اور تو ان چیزوں سے ہمیشہ سے مستغنی رہا ہے

وَهُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ
اور یہ تھوڑا کرم بھی میرے لیے بہت زیادہ ہے

وَهُوَ عَلَیْکَ سَهْلٌ یَسِیْرٌ
جبکہ یہ تیرے لیے بہت معمولی اور نہایت آسان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَکَ عَنْ ذَنْبِیْ
مالک! تیری جانب سے میرے گناہوں کو معاف کر دینے

وَتَجَاوُزَکَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ
اور میری خطاؤں سے درگذر کرنے

وَصَفْحَکَ عَنْ ظُلْمِیْ
اور میرے ظلم کو نظر انداز کر دینے

وَسِتْرَکَ عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ
اور میرے بدترین اعمال پر پردہ ڈال دینے

وَحِلْمَکَ عَنْ کَثِیْرِ جُرْمِیْ
اور میرے بے شمار جرائم کو برداشت کر لینے کی ادا نے

عِنْدَ مَا کَانَ مِنْ خَطَإِیْ وَعَمْدِیْ
جو میں نے دانستہ یا نادانستہ طور پر کیے ہیں

اَطْمَعَنِیْ فِیْ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْکَ
مجھے لالچ دلائی کہ میں تجھ سے اس کرم کا سوال کروں جس کا میں حق دار نہیں

الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ
لیکن جسے تو نے اپنی رحمت سے عطا فرما دیا ہے

وَاَرَیْتَنِیْ مِنْ قُدْرَتِکَ
اور اپنی قدرت کاملہ سے مجھے دکھلا دیا ہے

وَعَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِکَ
اور اپنی قبولیت کے ذریعہ سے جتلا دیا ہے

فَصِرْتُ اَدْعُوْکَ اٰمِنًا
لہٰذا میں نے نہایت اطمینان کے ساتھ تجھے پکارنا شروع کر دیا

وَاَسْئَلُکَ مُسْتَانِسًا	اور انتہائی اپنائیت کے ساتھ تجھ سے سوال کرنے لگا ہوں
لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا	میں نہ گھبرایا ہوں اور نہ ہی خوف زدہ ہوا ہوں
مُدِلًّا عَلَیْکَ فِیْمَا قَصَدْتُ فِیْهِ اِلَیْکَ	بلکہ بڑے ناز کے ساتھ اپنے مقصد کو تیرے سامنے پیش کیا ہے
فَاِنْ اَبْطَاَعَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَهْلِیْ عَلَیْکَ	اور اگر قبولیت میں ذرا سی تاخیر ہو گئی تو میں اپنی جہالت کے سبب تجھ پر اعتراض بھی کرنے لگا
وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَعَنِّیْ هُوَ خَیْرٌ لِّیْ	حالاں کہ ہو سکتا ہے اس تاخیر میں میرا ہی فائدہ ہو
لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ	اس لیے کہ تو ہر کام کے انجام سے باخبر ہے
فَلَمْ اَرَ مَوْلًی کَرِیْمًا	میں نے ایسا کوئی کریم آقا نہیں دیکھا
اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَئِیْمٍ مِنْکَ عَلَیَّ	جو تیری طرح اپنے بندۂ ذلیل کو برداشت کرے
یَارَبِّ اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْکَ	اے میرے پروردگار تو مجھے بلاتا ہے تو میں تیری طرف سے رخ پھیر لیتا ہوں
وَتَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْکَ	تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو میں تجھ سے دور بھاگتا ہوں
وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَآ اَقْبَلُ مِنْکَ	تو اپنائیت کا برتاؤ کرتا ہے تو میں اسے ٹھکرا دیتا ہوں
کَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَیْکَ	ایسا لگتا ہے جیسے میں نے ہی تجھ پر کوئی احسان کیا ہو
فَلَمْ یَمْنَعْکَ ذٰلِکَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِیْ	مگر یہ تمام باتیں بھی مجھ پر نہ تیری مہربانی کو روکتی ہیں

وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ	اور نہ ہی مجھ پر اس فضل واحسان کو ختم کرتی ہیں
عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ	جو تیرے جودوکرم کا نتیجہ ہے
فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ	لہٰذا اے اللہ اپنے اس جاہل بندے پر رحم فرما
وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ	اور اپنے مزید احسان کے ذریعہ اس پر کرم کر
اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ	یقیناً تو ہی سب سے بڑا فیاض اور صاحب کرم ہے
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ	بے شک تمام حمد اس اللہ کے لیے ہے جو
مُجْرِی الْفُلْكِ	کائنات کا مالک، کشتیوں کا چلانے والا
مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ	ہواؤں کو قابو کرنے والا، صبح کا نمودار کرنے والا
دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	روز جزا کا حاکم اور عالمین کا پروردگار ہے
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ	مکمل حمد اس اللہ کے لیے ہے جو علم کے
بَعْدَ عِلْمِهٖ	باوجود حلم کا مظاہرہ کرتا ہے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ	اور ہر طرح کی تعریف اس اللہ کے لیے جو
قُدْرَتِهٖ	قدرت رکھنے کے باوجود معاف کردیتا ہے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ	اور تمام تر توصیف اس اللہ کے لیے ہے جو
فِيْ غَضَبِهٖ	غضب کے اظہار میں نہایت تاخیر سے کام لیتا ہے
وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ	جب کہ وہ جو چاہے کرسکتا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ	جملہ حمد اس اللہ کے لیے ہے جو مخلوقات کو خلق کرنے والا
بَاسِطِ الرِّزْقِ	رزق میں وسعت دینے والا،
فَالِقِ الْاِصْبَاحِ	صبح کا نمودار کرنے والا
ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	صاحب جلال واکرام

وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ	اور مالکِ فضل وانعام ہے
اَلَّذِیْ بَعُدَ فَلَا یُرٰی	وہ اتنا دور ہے کہ نگاہوں سے اوجھل ہے
وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰی	اور ایسا قریب ہے کہ سرگوشیوں سے بھی آگاہ ہے
تَبَارَکَ وَتَعَالٰی	یقیناً وہ صاحب برکت اور بلند مرتبت ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ	کل حمد اس اللہ کے لیے ہے جس کا کوئی
مُنَازِعٌ یُعَادِلُهٗ	مدِ مقابل نہیں جو اس کی برابری کرے
وَلَا شَبِیْهٌ یُشَاکِلُهٗ	اور کوئی اس کے مشابہ نہیں جو اس کی ہمسری کرے
وَلَا ظَهِیْرٌ یُعَاضِدُهٗ	اور کوئی اس کا پشت پناہ نہیں جو اس کی امداد کرے
قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ	وہ اپنی عزت کے سبب تمام صاحبانِ اقتدار پر غالب ہے
وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ	اس کی عظمت کے سامنے بڑے بڑے لوگ سرنگوں ہیں
فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا یَشَآءُ	اپنی قدرت سے اس نے جو چاہا پایا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ	ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے ہے کہ
حِیْنَ اُنَادِیْهِ	جب بھی پکارتا ہوں وہ میری دعا سن لیتا ہے
وَیَسْتُرُ عَلَیَّ کُلَّ عَوْرَةٍ	اور میری مسلسل نافرمانیوں کے باوجود میرے
وَاَنَا اَعْصِیْهِ	ہر عیب کو ڈھانپ دیتا ہے
وَیُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَیَّ فَلَا	وہ مجھے گراں قدر نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے
اُجَازِیْهِ	جن کا میں حق ادا نہیں کرتا
فَکَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِیْئَةٍ	اس نے کتنی ہی خوش گوار نعمتیں مجھے عطا کر رکھی
قَدْ اَعْطَانِیْ	ہیں
وَعَظِیْمَةٍ مَخُوْفَةٍ قَدْ کَفَانِیْ	اور بہتیرے خوفناک مراحل میں مجھے سہارا دیا ہے

وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ قَدْ اَرَانِیْ	اور بے شمار خوبصورت اور دل ربا چیزیں ہیں جن سے مجھے آشنا کر دیا ہے
فَاُثْنِیْ عَلَیْهِ حَامِدًا	تو اس انعام و اکرام پر مَیں اس کی حمد و ثنا کر رہا ہوں
وَاَذْکُرُهُ مُسَبِّحاً	اور تسبیح کر کے اسے یاد کر رہا ہوں (یعنی الحمد اللہ اور سبحان اللہ کہہ رہا ہوں)
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُهْتَکُ حِجَابُهُ	ساری حمد اس اللہ کے لیے ہے جس کے حجاب نور کو اٹھایا نہیں جا سکتا
وَلَا یُغْلَقُ بَابُهُ	اور اس کے دروازہ کرم کو بند نہیں کیا جا سکتا
وَلَا یُرَدُّ سَآئِلُهُ	اور اس کے سائل کو کبھی محروم نہیں کیا جاتا
وَلَایُخَیَّبُ اٰمِلُهُ	اور اس سے لو لگانے والے کو مایوس نہیں لوٹایا جاتا
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ	مکمل حمد اس اللہ کے لیے ہے جو خوف زدوں کو امان بخشتا ہے
وَیُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ	اور نیکو کاروں کو نجات دیتا ہے
وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ	اور کمزوروں کو رفعت عطا کرتا ہے
وَیَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ	اور تکبر کرنے والوں کو پستی میں ڈھکیل دیتا ہے
وَ یُهْلِکُ مُلُوکًا وَ یَسْتَخْلِفُ اٰخَرِیْنَ	اور بادشاہوں کو ہلاک کر کے دوسرے افراد کو ان کا جانشین بنا دیتا ہے
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِیْنَ	حمد کامل اس اللہ کے لیے ہے جو جابروں کی کمر توڑنے والا
مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ	ظالموں کو ہلاک کرنے والا
مُدْرِکِ الْهَارِبِیْنَ	بھاگنے والوں کو گرفت میں لینے والا
نَکَالِ الظَّالِمِیْنَ	ظلم کرنے والوں کو سزا دینے والا

صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ — فریادیوں کی فریاد رسی کرنے والا
مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ — حاجتمندوں کی حاجتوں کا مرکز
مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ — اور صاحبان ایمان کے لیے اعتماد کی منزل ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى مِنْ خَشْيَتِهٖ — تمام تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے ہیں جس کے خوف سے
تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا — آسمان اور اس کے باشندگان لرزہ براندام ہیں
وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا — اور زمین اور اس میں بسنے والے کانپ رہے ہیں
وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِى غَمَرَاتِهَا — سمندر اور اسکی گہرائیوں کے شناور سب موج حوادث سے دو چار ہیں (تھپیڑے کھا رہے ہیں)
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى هَدَانَا لِهٰذَا — سب تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے ہیں جس نے اس دین کی جانب ہماری رہنمائی کی ہے
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ — ہمیں ہدایت کا عرفان تک نہ ہوتا اگر اللّٰہ ہماری ہدایت نہ کرتا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ — ہر طرح کی تعریف اس اللّٰہ کے لیے سزاوار ہے جو خلق کرتا ہے خلق ہوا نہیں
وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ — وہ ہر ایک کا رازق ہے کوئی اسے رزق دیتا نہیں
وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ — وہ سب کو کھلاتا ہے لیکن کھاتا نہیں
وَيُمِيتُ الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِى الْمَوْتٰى — وہ زندوں کو موت سے ہمکنار کرتا اور مردوں کو جلاتا ہے
وَهُوَ حَىٌّ لَا يَمُوتُ — وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں آتی
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ — ہر قسم کا خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اے اللّٰہ تو رحمت نازل فرما اپنے بندے
عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ	اور رسول
وَاَمِینِکَ وَصَفِیِّکَ	اپنے امین اور اپنے منتخب اور اپنے محبوب
وَحَبِیبِکَ	
وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ	اور اپنی مخلوق میں سب سے پسندیدہ
وَحَافِظِ سِرِّکَ	اپنے سربستہ راز کے محافظ
وَمُبَلِّغِ رِسَالاتِکَ	اور اپنے پیغامات کے مبلّغ پر
اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ	انھیں عطا کر دے افضل ترین سب سے بہترین
وَاَجْمَلَ وَاَکْمَلَ	خوبصورت ترین، مکمّل ترین
وَاَزْکیٰ وَاَنْمیٰ وَاَطْیَبَ	پاکیزہ ترین، بلندترین، سب سے طیب وطاہر
وَاَطْھَرَ وَاَسْنیٰ	اور عمدہ ترین
وَاَکْثَرَ مَاصَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ	اور ہر ایک سے زیادہ درود، برکت اور رحمت
وَتَرَحَّمْتَ	
وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰی اَحَدٍ	لطف وکرم اور سلامتی جو تو نے
مِنْ عِبَادِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ	اپنے بندوں، نبیوں
وَرُسُلِکَ وَصِفْوَتِکَ	رسولوں، منتخب شخصیتوں
وَاَھْلِ الْکَرَامَۃِ عَلَیْکَ مِنْ	اور اپنی مخلوقات میں سے صاحب کرامت
خَلْقِکَ	لوگوں کو عطا کی ہیں
اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی عَلِیٍّ	یا اللّٰہ رحمت نازل فرما علی پر جو امیر المومنین
اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ	
وَوَصِیِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِینَ	اور رب کائنات کے رسول کے وصی ہیں
عَبْدِکَ وَوَلِیِّکَ وَاَخِی	تیرے بندے، تیرے ولی، اور تیرے رسول
رَسُولِکَ	کے بھائی ہیں

وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ	اور مخلوقات پر تیری حجت ہیں
وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَأِ الْعَظِيْمِ	اور تیری بڑی نشانی اور عظیم الشان خبر ہیں
وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ	اور رحمت نازل فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا پر
فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ	جو خواتین عالم کی سردار ہیں
وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ	اور رحمت نازل فرما رحمت دو جہاں کے
وَاِمَامَيِ الْهُدٰى	نواسوں، ہدایت کے ائمہ
اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ	حسنؑ و حسینؑ پر جو جوانانِ جنت کے سردار ہیں
وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ	اور رحمت نازل فرما مسلمانوں کے جملہ اماموں
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ	علی بن الحسینؑ، محمد بن علیؑ، جعفر بن محمدؑ
وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ	موسیٰ بن جعفرؑ، علی بن موسیٰؑ، محمد بن علیؑ
وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ	اور علی بن محمدؑ اور حسن بن علیؑ
بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ	اور ان کے جانشین ہادی مہدیؑ پر
حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ	یہ تمام ائمہ تیرے بندوں پر تیری حجت
وَاُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ	اور ممالک میں تیرے امین ہیں
صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً	ان پر بے شمار اور مسلسل درود و رحمت ہو
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ	خدایا رحمت نازل فرما اپنے ولی امر پر جو قیام
اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ	کرنے والے اور امید جہاں ہیں

وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ	اور ایسے عدل کرنے والے ہیں جن کا انتظار ہو رہا ہے
وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ	تو انھیں ملائکہ مقربین کے جھرمٹ میں رکھ
وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اور روح القدس کے ذریعہ ان کی مدد فرما
يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ	اے جہانوں کے پالنہار
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ	پروردگارا! انھیں اپنی کتاب کی طرف بلانے والا اور اپنے دین کو قائم کرنے والا قرار دے
اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ	اور انھیں روئے زمین پر اپنا خلیفہ مقرر کردے جس طرح تو نے ان سے ماسبق افراد کو بنایا تھا
مَكِّنْ لَهٗ دِيْنَهُ	اپنے اس دین کو ان کے لیے مستحکم بنادے
الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ	جسے تو نے ان کے لیے پسندیدہ قرار دیا ہے
اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا	ان کے خوف کو امن میں تبدیل کردے
يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا	تاکہ صرف تیری عبادت کی جائے اور تیری ذات میں کسی کو شریک نہ بنایا جائے
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعْزِزْ بِهٖ	خداوندا! انھیں عزت بخش اور ان کے ذریعہ دوسروں کو معزز بنا
وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ	ان کی مدد فرما اور ان کے ذریعہ ہماری امداد کر
وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا	اور انھیں باوقار نصرت عطا فرما
وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا	اور انھیں بہ آسانی فتح مبین کا مژدہ سنا
وَاجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا	اور انھیں اپنی جانب سے ایسا غلبہ عطا کر جو کامرانی کا پیش خیمہ ہو
اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ	مالک! ان کے ذریعہ اپنے دین اور اپنے نبی کی سنت کو غلبہ عطا فرما

حَتّٰی لَا یَسْتَخْفِیَ بِشَیْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ	تا کہ مخلوقات میں سے کسی کے خوف سے حق کی کوئی بات مخفی نہ رہ جائے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْکَ فِیْ دَوْلَةٍ کَرِیْمَةٍ	آقا! ہم تجھ سے ایسی نفیس حکومت کے طلب گار ہیں
تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهُ	جس کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کو عزت نصیب ہو
وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهُ	اور جس کے ذریعہ نفاق اور منافقین کو ذلت ملے
وَتَجْعَلُنَا فِیْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰی طَاعَتِکَ	اور تو ہمیں اپنی اطاعت کی جانب دعوت دینے والوں
وَالْقَادَةِ اِلٰی سَبِیْلِکَ	اور اپنی راہ کے قائدین میں سے قرار دے
وَتَرْزُقُنَا بِهَا کَرَامَةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ	اور اس حکومت کے ذریعہ ہمیں دنیا اور آخرت کی کرامت عطا فرما
اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ	مولا! حق کی جو معرفت ہمیں حاصل ہو چکی ہے اس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت بھی عطا فرما
وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ	اور جن امور تک ہماری رسائی نہ ہو سکی ان تک ہمیں پہنچا دے
اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعْثَنَا	خدایا امام کے ذریعہ سے ہماری پراگندگی کو دور فرمادے
وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا	اور ان کے وسیلے سے ہمارے اختلافات کو مٹا دے
وَارْتُقْ بِهِ فَتْقَنَا	اور ان کے واسطے سے ہمارے تفرقہ کو ختم کردے
وَکَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا	اور ہماری قلت کو کثرت میں تبدیل کردے
وَاَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا	ہماری ذلت کو عزت میں بدل دے

وَاَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا
اور ہمارے محتاجوں کو غنی بنادے

وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا
اور ہمارے قرضوں کو ادا فرمادے

وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا
اور ہماری تنگ دستی کو دور کردے

وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا
اور ہماری ضرورتوں کو پورا کردے

وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا
اور ہماری دشواریوں کو آسان بنادے

وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوهَنَا
اور ہمارے چہروں کو منور کردے

وَفُکَّ بِهٖ اَسْرَنَا
اور ہماری رکاوٹوں کو دور کردے

وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا
اور ہماری حاجتوں کو برلا

وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا
اور ہمارے وعدوں کو پورا فرما

وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا
اور ہماری دعاؤں کو قبول کر

وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا
اور ہماری التجا کو بارآور بنا

وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا
اور امام کے ذریعے سے دنیا اور آخرت میں ہمیں، ہماری آرزوں تک پہنچادے

وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا
اور ہماری رغبت سے بڑھ کر ہمیں عطا کر

يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ
اے بہترین مسئول (جس سے سوال کیا جائے)

وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ
اور وسیع تر عطا کرنے والے

اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا
امام کے ذریعہ ہمارے سینوں کو سکون کی دولت بخش دے

وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا
اور ان کے وسیلے سے ہمارے دلوں کے غصے کو دور کردے

وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ
اور ہمیں اپنی اجازت سے اس کلمۂ حق کی رہنمائی فرما جس میں اختلاف رونما کردیا گیا ہے

اِنَّکَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی	تو جسے چاہے صراط مستقیم کی ہدایت کرسکتا ہے
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ	
وَ انْصُرْنَا بِهٖ عَلٰی عَدُوِّکَ وَ	اور امام کے ذریعہ تو اپنے اور ہمارے دشمنوں
عَدُوِّنَا اِلٰـهَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ	پر کامیابی دلا دے، اے معبود برحق آمین!
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْکُوْ اِلَیْکَ	اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں فریادی ہیں
فَقْدَ نَبِیِّنَا صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ	اپنے نبی (حضرت محمد) کے چلے جانے اور
وَاٰلِهٖ وَغَیْبَةَ وَلِیِّنَا	اپنے ولی کی غیبت
وَ کَثْرَةَ عَدُوِّنَا	اپنے دشمنوں کی کثرت
وَقِلَّةَ عَدَدِنَا	اور خود اپنے افراد کی قلت سے
وَ شِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَ تَظَاهُرَ	فتنوں کی سختی اور زمانے کی بے رخی پر
الزَّمَانِ عَلَیْنَا	
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ	تو رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر
وَاَعِنَّا عَلٰی ذٰلِکَ بِفَتْحٍ	اور ان حالات میں فوری کامیابی کے ذریعہ
مِنْکَ تُعَجِّلُهٗ	ہماری نصرت فرما
وَبِضُرٍّ تَکْشِفُهٗ	پریشانیوں کو رفع کر کے
وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ	باعزت امداد کے ذریعے
وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ	اور اقتدار حق کو غلبہ عطا کر کے
وَرَحْمَةٍ مِنْکَ تُجَلِّلُنَاهَا	اپنی رحمت کو ہمارے شامل حال کر کے
وَعَافِیَةٍ مِنْکَ تُلْبِسُنَاهَا	اور ہمیں عافیت کا لباس پہنا کر
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ	تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا اے سب سے
الرَّاحِمِیْنَ	بڑھ کر رحم کرنے والے

شبہائے ماہ رمضان

ماہِ رمضان کی ہر شب میں اس دعا کو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا	خدایا اپنی رحمت کے طفیل ہمیں نیک بندوں میں شامل کر دے
وَ فِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا	اور ہمیں بلند ترین درجات تک پہنچا دے
وَ بِكَاسٍ مِنْ مَعِيْنٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا	اور ہمیں چشمہ سلسبیل کے آب شیریں کے جام سے سیراب کر دے۔
وَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا	اور اپنے کرم کے سہارے حور العین کو ہماری زوجیت میں دے دے۔
وَ مِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا	اور ہمیشہ رہنے والے نوجوان خدام جنت جو محفوظ موتیوں کی مانند حسین و جمیل ہیں ان کو ہمارا خدمت گذار بنا دے۔
وَ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَ لُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا	جنت کے پھل اور پرندوں کا گوشت ہمارے کھانے کے لیے مہیا کر دے۔
وَ مِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا	سندس (ایک ریشمی کپڑا) ریشم اور استبرق (ایک براق اور چمکدار کپڑا) کو ہمارا لباس بنا دے
وَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا	شب قدر اپنے محترم گھر کے حج اور اپنی راہ۔ شہادت کی توفیق ہمیں کرامت کر۔

وَ صَالِحَ الدُّعَآءِ	اور ہماری صالح دعائیں
وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا	اور ہماری التجائیں قبول فرمالے
وَ اِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ	اور جب روزِ قیامت اوّلین اور آخرین کا
وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اجتماع ہوتو ہمارے حال پر رحم فرما۔
فَارْحَمْنَا	
وَ بَرَآئَةً مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا	اور ہمارے لیے جہنم سے نجات کا پروانہ لکھ دے
وَ فِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا	اور ہمیں جہنم میں قیدی نہ بنانا
وَ فِيْ عَذَابِكَ وَ هَوَانِكَ	اور ہمیں اپنے عذاب اور رسوائی میں مبتلا نہ کرنا
فَلَا تَبْتَلِنَا	
وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا	اور ہمیں تھوہڑ اور تلخ گھاس کی غذا نہ کھلانا۔
تُطْعِمْنَا	
وَ مَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا	اور ہمیں شیاطین کے ساتھ نہ رکھنا۔
وَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا	اور ہمیں جہنم میں منہ کے بل نہ گرانا۔
تَكُبَّنَا	
وَ مِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَ سَرَابِيْلِ	اور ہمیں جہنمیوں کا لباس اور تارکول کے
الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا	کپڑے نہ پہنانا۔
وَمِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اے پروردگار تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے
اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	تجھے تیری وحدانیت کا واسطہ
فَنَجِّنَا	ہمیں ان تمام برائیوں سے نجات دلانا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شب میں اس دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ	خدایا میری التجا ہے کہ
تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ	حکیمانہ امور سے متعلق تو نے
مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ	جو بھی یقینی اور حتمی فیصلے کیے ہیں
الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ	
لَا یُرَدُّ وَ لَا یُبَدَّلُ	جن میں کسی قسم کی تبدیلی اور رد کیے جانے کا امکان نہیں ہے۔
اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ	ان میں ایک فیصلہ یہ بھی کرنا کہ میرا نام تیرے
بَیْتِکَ الْحَرَامِ	محترم گھر کا حج کرنے والوں میں لکھ دیا جائے
اَلْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ	جن کا حج مقبول ہو۔ جن کی سعی
سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ	مشکور ہو جن کے گناہ بخش دیے گئے ہوں
اَلْمُکَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِهِمْ	اور جن کی برائیوں کو معاف کر دیا گیا ہو
وَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ	اور اپنی قضا وقدر میں یہ بھی شامل کر دے
تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ	کہ خیر و عافیت کے ساتھ میری عمر دراز ہو۔
خَیْرٍ وَ عَافِیَةٍ	
وَ تُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ	اور میرے رزق میں وسعت ہو
وَ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ	اور میرا شمار ان لوگوں میں ہو جائے جن سے تو
لِدِیْنِکَ	دین کی نصرت کا کام لے گا۔
وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ	اور اس سلسلہ میں کسی کو میرا بدل قرار نہ دینا

انیس الصالحین میں ہے کہ ماہِ رمضان کی شبوں میں ہر شب اس دعا کو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِکَ	پروردگارا! میں تیری ذات مکرم کی جلالت کی
الْکَرِیْمِ	پناہ چاہتا ہوں۔

اَنْ یَّنْقَضِیَ عَنِّیْ شَهْرُ رَمَضَانَ	اس امر سے کہ سارا ماہِ رمضان گزر جائے
اَوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ	یا اس رات کی صبح ہو جائے
وَلَکَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ	اور میرے ذمے کوئی ایسا مطالبہ
اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْهِ	یا گناہ باقی رہ جائے جس کی بنیاد پر تو مجھ پر عذاب نازل کرے۔

دعائے سحر معروف

یہ دُعائے سحر امام رضاؑ سے منقول ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ امام محمد باقرؑ ماہِ رمضان میں سحر کے وقت اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ	خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے
بَهَآئِکَ بِاَبْهَاهُ	اوصاف حمیدہ میں سے بہترین اوصاف کے وسیلے سے
وَ کُلُّ بَهَآئِکَ بَهِیٌّ	اور تیرے تمام اوصاف شان دار ہیں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اے اللہ! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے
بِبَهَآئِکَ کُلِّهٖ	تمام اوصاف کی خوبصورتی کے واسطے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ	خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے
جَمَالِکَ بِاَجْمَلِهٖ وَ کُلُّ	جمالِ ذات کے سب سے جمیل پہلو کے وسیلے
جَمَالِکَ جَمِیْلٌ	سے اور تیرے جمال کا ہر پہلو جمیل ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اے اللہ! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے
بِجَمَالِکَ کُلِّهٖ	جمال کے ہر پہلو کو واسطے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ	خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری
جَلَالِکَ بِاَجَلِّهٖ وَ کُلُّ	جلالت میں سب سے پُرجلال حیثیت کے وسیلے
جَلَالِکَ جَلِیْلٌ	سے اور تیرے جلال کی ہر حیثیت جلیل ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلالِکَ كُلِّهٖ

بارالہا میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری جلالت کی ہر حیثیت کے واسطے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِهَا وَ كُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری عظمت کے وسیلے جو عظیم تر ہے اور تیری ہر عظمت عظیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ كُلِّهَا

بارالہا میں تیری جملہ عظمتوں کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِهٖ وَ كُلُّ نُوْرِکَ نَیِّرٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے نور کے وسیلے سے جو سب سے زیادہ روشن ہے اور تیرا ہر نور روشن ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ كُلِّهٖ

بارالہا میں تیرے ہر نور کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِهَا وَ كُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری رحمت کے وسیلے سے جو وسیع تر ہے اور تیری ہر رحمت وسیع ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ كُلِّهَا

بارالہا میں تیری ہر رحمت کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ كَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِکَ تَامَّةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں ان کلمات کے وسیلے سے جو مکمل ہیں اور تیرے تمام کلمات مکمل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِكَلِمَاتِکَ كُلِّهَا

بارالہا میں تیرے تمام کلمات کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِهٖ وَ کُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں اس کمال کے وسیلے سے جو مکمل ہے اور تیرا ہر کمال مکمل ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّهٖ

بارالہا میں تیرے ہر کمال کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اَسْمَآئِکَ بِاَکْبَرِهَا وَ کُلُّ اَسْمَآئِکَ کَبِیْرَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے اسماء کے وسیلے سے جو عظمت میں سب سے بڑے ہیں اور تیرے تمام اسماء بڑے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ کُلِّهَا

بارالہا میں تیرے تمام اسماء کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ بِاَعَزِّهَا وَ کُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری عزت کے وسیلے سے جو عزیز تر ہے اور تیری ہر عزت عزیز ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ کُلِّهَا

بارالہا میں تیری ہر عزت کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاهَا وَ کُلُّ مَشِیَّتِکَ مَاضِیَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیری مشیت کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ نافذ ہے اور تیری ہر مشیت نفوذ رکھتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّهَا

بارالہا میں تیری ہر مشیت کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَ کُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیری قدرت کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جس قدرت سے تو ہر شے پر غالب ہے اور تیری ہر قدرت غلبہ رکھتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّهَا

بارالٰہا میں تیری ہر قدرت کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِهٖ وَ کُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے علم کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ جاری ہے اور تیرا ہر علم جاری ہونے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ

بارالٰہا میں تیرے ہر علم کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاهُ وَ کُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے قول کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهٖ

بارالٰہا میں تیرے ہر قول کے واسطے سے تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ مَسَآئِلِکَ بِاَحَبِّهَا اِلَیْکَ وَ کُلُّهَا اِلَیْکَ حَبِیْبَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے مسائل کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں اور تیرے تمام مسائل محبوب ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِمَسَآئِلِکَ کُلِّهَا

بارالٰہا میں تیرے جملہ مسائل کے واسطے سے تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِهٖ وَ کُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے شرف کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ اشرف ہے اور تیرا ہر شرف شریف ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّهٖ

بار الٰہا میں تیرے ہر شرف کے واسطے سے تجھ سے سوال کر رہا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِهٖ وَ کُلُّ سُلْطَانِکَ دَآئِمٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیری قدرت کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ دائم ہے اور تیری ہر قدرت دائم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ کُلِّهٖ

بار الٰہا میں تیری ہر قدرت کے واسطے سے تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِهٖ وَ کُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے ملک کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ باعثِ فخر ہے اور تیرا ہر ملک باعثِ فخر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّهٖ

بار الٰہا میں تیرے ہر ملک کے واسطے سے تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عُلُوِّکَ بِاَعْلَاهُ وَ کُلُّ عُلُوِّکَ عَالٍ

خداوندا! میں تجھ سے تیری بلندی کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ بلند ہے اور تیری ہر بلندی بلند ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّکَ کُلِّهٖ

بار الٰہا میں تیری ہر بلندی کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِهٖ وَ کُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے احسان کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ قدیم ہے اور تیرا ہر احسان قدیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَنِّکَ کُلِّہٖ	بار الٰہا میں تیرے احسان کے واسطے سے تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ بِاَکْرَمِھَا وَ کُلُّ اٰیَاتِکَ کَرِیْمَۃٌ	خداوندا! میں تجھ سے تیری نشانیوں کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ مکرّم ہیں اور تیری تمام نشانیاں مکرّم ہیں۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاٰیَاتِکَ کُلِّھَا	بار الٰہا میں تیری تمام نشانیوں کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ فِیْہِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ	خدایا میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے اس شان اور عظمت کے وسیلے سے جو تجھ میں موجود ہے
وَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَاْنٍ وَحْدَہٗ وَ جَبَرُوْتٍ وَحْدَھَا	اور تجھ سے ہر شان کے واسطے سے جداگانہ اور ہر عظمت کے وسیلے سے علیحدہ سوال کر رہا ہوں
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِہٖ حِیْنَ اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ یَااَللّٰہُ	خدایا میں تجھ سے ان امور کا سوال کر رہا ہوں کہ جب میں سوال کرتا ہوں تو تُو قبول کر لیتا ہے تو اے اللّٰہ (میری حاجت میری دعا، میری عرض داشت کو) قبول کر لے۔

دعائے سحر مختصر

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ	اے دشواریوں کے وقت میری پناہ گاہ
وَ یَاغَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ	اے سختی کے موقع پر میرے فریادرس
اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَ بِکَ اِسْتَغَثْتُ	خوف کے وقت تیری پناہ چاہتا ہوں اور تجھی سے فریاد کر رہا ہوں

وَ بِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ	اور تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں تیرے سوا میں
بِسِوَاكَ	کسی اور کی پناہ نہیں چاہتا
وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ	اور تیرے علاوہ کسی اور سے فراخی کا طلبگار نہیں
فَاَغِثْنِي وَ فَرِّجْ عَنِّيْ	تو میری فریاد کو پہنچ اور مجھے فراخی عطا کر
يَامَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَ يَعْفُوْ	اے تھوڑے سے عمل کو قبول کرنے والے اور
عَنِ الْكَثِيْرِ	زیادہ گناہوں سے درگزر کرنے والے
اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ	میرے تھوڑے سے عمل کو قبول کرلے اور
وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ	میرے زیادہ گناہوں کو معاف فرمادے
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	بے شک تو بخشنے والا اور مہربان ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا	خدایا میں تجھ سے ایسے ایمان کا خواہاں ہوں
تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ	جو میرے دل میں جاگزیں ہوجائے
وَ يَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ	اور مجھے ایسا یقین عطا کر جو مجھ پر واضح کردے
يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ	کہ جو کچھ تو نے لکھ دیا ہے اس کے علاوہ مجھ تک کوئی مصیبت نہیں آئے گی
وَ رَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا	اور جو زندگی تو نے میرے حصے میں دے دی
قَسَمْتَ لِيْ	ہے میں اس پر راضی رہوں
يَـآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
يَاعُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ	اے میری دشواریوں میں میرا ذخیرہ
وَ يَاصَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ	اے میری سختیوں میں میرے یاور
وَ يَاوَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ	اے نعمتوں میں میرے سرپرست
وَ يَاغَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ	اے خواہشات میں میری منزل مقصود
اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ	تو ہی ہے میرے عیبوں پر پردہ ڈالنے والا

وَ الْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ	میرے خوف کو امن میں تبدیل کرنے والا
وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ	اور میری لغزشوں سے درگذر کرنے والا
فَاغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ	پس تو میری خطائیں بخش دے
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

ماہِ رمضان کے دنوں کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہِ رمضان کے دنوں کی دعاؤں کے لیے بے پناہ فضیلت بیان فرمائی ہے اور ہر روز کے لیے ایک مخصوص دعا ہے۔اس کی خاص فضیلت اور خاص ثواب ہے۔ہم یہاں پر اُس دعا کا ذکر کر رہے ہیں:

پہلے دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْهِ	خدایا آج کے دن میرے روزوں کو روزے
صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ	داروں جیسا
وَ قِیَامِیْ فِیْهِ قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ	اور میرے قیام کو نماز قائم کرنے والوں جیسا قیام قرار دے
وَ نَبِّھْنِیْ فِیْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِیْنَ	اور آج کے دن مجھے غافلوں کی نیند سے بیدار کردے
وَ هَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْهِ	اور آج کے دن میرے گناہوں کو بخش دے
یَااِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ	اے عالمین کے معبود
وَاعْفُ عَنِّیْ	اور مجھے معاف فرمادے
یَاعَافِیاً عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ	اے مجرمین کو معاف کرنے والے

دوسرے دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْهِ اِلٰی	پروردگارا مجھے آج کے دن اپنی مرضی سے
مَرْضَاتِکَ	قریب کردے

وَ جَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ سَخَطِکَ وَ نَقِمَاتِکَ
اور آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور عذاب سے بچالے

وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِقِرَآئَةِ اٰیَاتِکَ
اور مجھے آج کے دن اپنی آیتوں کی تلاوت کرنے کی توفیق کرامت کر

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

تیسرے دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِیْهَ
خدایا! مجھے آج کے دن حافظہ اور آگاہی عطا فرما

وَ بَاعِدْنِیْ فِیْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِیْهِ
اور مجھے آج کے دن حماقت اور چاپلوسی سے دور رکھ

وَاجْعَلْ لِّیْ نَصِیْباً مِنْ کُلِّ خَیْرٍ
اور مجھے ہر اس خیر میں حصہ دار بنادے

تُنْزِلُ فِیْهِ بِجُوْدِکَ
جسے تو آج کے دن اپنے جود وکرم سے نازل

یَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ
کرے گا اے بہترین کرم کرنے والے

چوتھے دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ فِیْهِ عَلٰی اِقَامَةِ اَمْرِکَ
خدایا آج کے دن مجھے قوت عطا کر کہ تیرے حکم کو بجالاؤں

وَ اَذِقْنِیْ فِیْهِ حَلَاوَةَ ذِکْرِکَ
اور آج کے دن مجھے اپنے ذکر کی حلاوت سے آشنا کردے

وَ اَوْزِعْنِیْ فِیْهِ لِاَدَآءِ شُکْرِکَ بِکَرَمِکَ
اور اپنے کرم سے مجھے توفیق عطا فرما کہ آج کے دن تیرا شکر بجالاؤں

وَاحْفَظْنِیْ فِیْهِ بِحِفْظِکَ وَ سِتْرِکَ
اور حفاظت اور پردہ پوشی سے آج کے دن میری حفاظت فرما

یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ	اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ بصیر

پانچویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ	یا اللہ تو آج کے دن مجھے استغفار کرنے والوں میں قرار دے
وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ	اور تو مجھے آج کے دن اپنے صالح بندوں اور عبادت گزاروں میں قرار دے
وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ	اور آج کے دن مجھے اپنے مقرب اولیاء میں سے قرار دے
بِرَاْفَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اپنی مہربانی سے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

چھٹے دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْہِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِکَ	آج کے دن مجھے اپنی نافرمانی اختیار کرنے کے لیے آزاد نہ چھوڑ دینا
وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِکَ	اور اپنے انتقام کے تازیانوں سے مجھے سزا نہ دینا
وَ زَحْزِحْنِیْ فِیْہِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِکَ	اور مجھے اپنے اسباب ناراضی سے آج کے دن دور رکھنا
بِمَنِّکَ وَ اَیَادِیْکَ	اپنے احسان وانعامات سے
یَا مُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ	اے تمام رغبت کرنے والوں کی رغبت کے منتہا

ساتویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ فِیْہِ عَلٰی صِیَامِہٖ وَ قِیَامِہٖ	پروردگارا تو آج کے دن روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے میں میری مدد فرما
وَ جَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ وَ اٰثَامِہٖ	اور آج کے دن مجھے بہکنے اور گناہ کرنے سے محفوظ رکھنا

وَارْزُقْنِی فِیْهِ ذِکْرَکَ بِدَوَامِهٖ	اور آج کے دن اپنے ذکر کا دوام عطا فرمانا
بِتَوْفِیْقِکَ یَاهَادِیَ	اپنی توفیق کے سہارے اے گمراہوں کی
الْمُضِلِّیْنَ	ہدایت کرنے والے

آٹھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی فِیْهِ	یا اللہ تو مجھے توفیق دے کہ آج کے دن
رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ وَ اِطْعَامَ الطَّعَامِ	یتیموں پر مہربانی کروں، لوگوں کو کھانا کھلاؤں
وَ اِفْشَآءَ السَّلَامِ وَ صُحْبَةَ	سلام کو عام کروں اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار
الْکِرَامِ	کروں
بِطَوْلِکَ یَامَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ	اپنی عنایت سے اے امیدواروں کی پناہ گاہ

نویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ نَصِیْبًا	خدایا آج کے دن تو قرار دے میرا حصہ
مِنْ رَحْمَتِکَ الْوَاسِعَةِ	اپنی وسیع رحمت میں سے
وَاهْدِنِیْ فِیْهِ لِبَرَاهِیْنِکَ	اور اپنے روشن دلائل سے آج کے دن میری
السَّاطِعَةِ	ہدایت فرما
وَ خُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلٰی	اور مجھے اپنی جامع مرضی کی گرفت میں لے
مَرْضَاتِکَ الْجَامِعَةِ	لے
بِمَحَبَّتِکَ یَااَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ	اپنی محبت سے اے مشتاقوں کی تمنا

دسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ	اے اللہ تو مجھے آج کے دن ان لوگوں میں
الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ	سے قرار دے جو تجھ پر بھروسا کرتے ہیں
وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ	اے خدا تو آج کے دن مجھے ان لوگوں میں
لَدَیْکَ	سے قرار دے جو تیرے نزدیک کامیاب ہیں

وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْکَ — اور مجھے آج کے دن ان لوگوں میں سے قرار دے جو تیرے مقرب بندے ہیں

بِاِحْسَانِکَ یَاغَایَةَ الطَّالِبِیْنَ — اپنے احسان سے اے طلب کرنے والوں کی منزلِ مقصود

گیارھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْهِ الْاِحْسَانَ — یا اللہ آج کے دن نیکیوں کو میرا پسندیدہ بنادے

وَ کَرِّهْ اِلَیَّ فِیْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ — اور فسق و فجور اور نافرمانی کو آج کے دن ناپسندیدہ قرار دے

وَ حَرِّمْ عَلَیَّ فِیْهِ السَّخَطَ وَ النِّیْرَانَ — اور آج کے دن مجھ پر اپنی ناراضی اور جہنم کی آگ کو حرام کردے

بِعَوْنِکَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ — اپنی خاص مدد سے اے فریادیوں کے فریادرس

بارھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ — بارالہا! آج کے دن پردہ پوشی اور عفت سے مجھے آراستہ کردے

وَاسْتُرْنِیْ فِیْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْکَفَافِ — اور مجھے آج کے دن قناعت اور کفایت کے لباس سے ڈھانپ دے

وَاحْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ — اور آج کے دن عدل و انصاف پر مجھے مامور کردے

وَ اٰمِنِّیْ فِیْهِ مِنْ کُلِّ مَآ اَخَافُ — اور آج کے دن ہر خوفناک چیز سے مجھے محفوظ کردے

بِعِصْمَتِکَ یَاعِصْمَةَ	اپنی حفاظت کے سبب اے خوف زدہ لوگوں کو
الْخَآئِفِیْنَ	پناہ دینے والے

تیرھویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الدَّنَسِ	یااللہ تو مجھے آج کے دن ہر طرح کی کثافت
وَالْاَقْذَارِ	اور گندگی سے پاک کر دے
وَ صَبِّرْنِیْ فِیْهِ عَلٰی کَآئِنَاتِ	اور آج کے دن مجھے طے شدہ امور کے ہونے
الْاَقْدَارِ	پر صبر کی توفیق دے
وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِلتُّقٰی وَ صُحْبَةِ	اور آج کے دن مجھے تقویٰ اور نیکوکاروں کی
الْاَبْرَارِ	صحبت کی توفیق کرامت کر
بِعَوْنِکَ یَاقُرَّةَ عَیْنِ	اپنے تعاونِ خاص سے اے مسکینوں کی
الْمَسَاکِیْنَ	آنکھوں کی ٹھنڈک

چودھویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِیْهِ	یااللہ تو آج کے دن مجھ سے لغزشوں کا مواخذہ
بِالْعَثَرَاتِ	نہ کرنا
وَ اَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَایَا	اور آج کے دن مجھے تمام خطاؤں اور غلطیوں سے
وَالْھَفَوَاتِ	بچالینا
وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضاً	اور آج کے دن مجھے بلاؤں اور آفتوں کا ہدف
لِلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ	قرار نہ دینا
بِعِزَّتِکَ یَاعِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ	تجھے اپنی عزت کا واسطہ اے مسلمانوں کی عزت

پندرھویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ طَاعَةَ	یااللہ تو مجھے آج کے دن خاشعین جیسی
الْخَاشِعِیْنَ	اطاعت کی توفیق عطا کر

وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْرِیْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ
اور آج کے دن میرے سینے کو مخلصین جیسی توبہ کے لیے کشادہ کردے

بِاَمَانِکَ یَااَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ
اپنے امان کے ذریعے اے خوفزدہ لوگوں کو امان دینے والے

سولھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِيهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ
خدایا تو مجھے آج کے دن نیکوکار بندوں کی موافقت کی توفیق دیدے

وَ جَنِّبْنِیْ فِيهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ
اور آج کے دن مجھے اشرار کی رفاقت سے بچالے

وَاٰوِنِیْ فِيهِ بِرَحْمَتِکَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ
اور آج کے دن اپنی رحمت سے مجھے دار القرار تک پناہ دے

بِاِلٰهِيَّتِکَ یَااِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ
تجھے واسطہ ہے اپنی ربوبیت کا اے عالمین کے معبود

سترھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِيهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ
اے اللہ تو مجھے آج کے دن صالح اعمال بجالانے کے لیے رہنمائی کردے

وَاقْضِ لِیْ فِيهِ الْحَوَآئِجَ وَالْاٰمَالَ
اور آج کے دن میری حاجتوں اور خواہشات کو پورا فرمادے

یَامَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ
اے وہ ذات جو کسی تفسیر اور سوال کی محتاج نہیں ہے

یَاعَالِماً بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ
اے وہ جو عالمین کے دلوں کے راز سے واقف ہے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر

اٹھارھویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْہِ لِبَرَکَاتِ اَسْحَارِہٖ	پروردگار آج کے دن سحر کی برکتوں کے لیے مجھے بیدار رکھنا
وَ نَوِّرْ فِیْہِ قَلْبِیْ بِضِیَآءِ اَنْوَارِہٖ	اور اس کے انوار کی ضیاء سے میرے دل کو آج منور رکھنا
وَخُذْ بِکُلِّ اَعْضَآئِیْ اِلٰی اِتِّبَاعِ اٰثَارِہٖ	اور تمام اعضاء و جوارح کو اس کے آثار کی پیروی میں لگا دینا
بِنُوْرِکَ یَامُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ	اپنے نور کے واسطے سے اے مومنین کے دلوں کو منور کرنے والے

انیسویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ فِیْہِ حَظِّیْ مِنْ بَرَکَاتِہٖ	پروردگارا! ماہ صیام کی برکتیں آج کے دن میرے لیے وافر کر دینا
وَ سَھِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِہٖ	اور اس کی نیکیوں کی جانب میری راہوں کو آسان بنانا
وَ لَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِہٖ	اور اس کی بھلائیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ رکھنا
یَاھَادِیاً اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ	اے واضح حق کی جانب رہنمائی کرنے والے

بیسویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْہِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ	بارالہا! تو آج کے دن جنت کے دروازوں کو میرے لیے کھول دے
وَ اَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْہِ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ	اور آج کے دن جہنم کے دروازوں کو میرے لیے بند رکھ

وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِتِلاوَةِ الْقُرْاٰنِ	اور مجھے آج کے دن قرآن کی تلاوت کی توفیق عنایت فرما
یَامُنْزِلَ السَّکِیْنَةِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ	اے مومنین کے دلوں کو سکوں کی دولت عطا کرنے والے

اکیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ دَلِیْلاً	پروردگارا! آج کے دن اپنی مرضی کی جانب میری رہنمائی کردے
وَلا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ عَلَیَّ سَبِیْلاً	اور آج کے دن شیطان کو مجھ تک رسائی کا موقع نہ دے
وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلاً وَ مَقِیْلاً	اور تو جنت کو میری منزل اور میرا ٹھکانا بنادے
یَاقَاضِیَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِیْنَ	اے طلب گاروں کی حاجتوں کو پورا کرنے والے

بائیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ فَضْلِکَ	اے اللہ آج کے دن تو میرے لیے اپنے احسان کے دروازوں کو کھول دے
وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْهِ بَرَکَاتِکَ	اور آج کے دن تو مجھ پر اپنی برکتیں نازل کردے
وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِکَ	اور آج کے دن مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے جو تیری مرضی کا سبب بنیں
وَ اَسْکِنِّیْ فِیْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِکَ	اور آج کے دن مجھے اپنی جنت کے بہترین مقامات پر ٹھہرادے
یَامُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ	اے مضطر و پریشاں حال کی دعاؤں کو قبول کرنے والے

تیئسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ	یا اللہ تو آج کے دن میرے تمام گناہوں کو
الذُّنُوْبِ	دھو دے
وَ طَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُیُوْبِ	اور مجھے ہر عیب سے پاک صاف کر دے
وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْهِ بِتَقْوَی	اور آج کے دن میرے دل کو صاحبانِ تقویٰ
الْقُلُوْبِ	جیسا خالص بنادے
یَامُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ	اے گناہ گاروں کی لغزشوں سے بچانے والے

چوبیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ فِیْهِ مَا	خدایا! آج کے دن میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
یُرْضِیْکَ	ان چیزوں کا جو تجھے راضی کر دیں
وَ اَعُوْذُ بِکَ مِمَّا یُؤْذِیْکَ	اور پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں سے جو تیری
	ناراضی کا باعث ہیں
وَ اَسْئَلُکَ التَّوْفِیْقَ فِیْهِ لِاَنْ	اور میں تجھ سے آج کے دن توفیق طلب کرتا
اُطِیْعَکَ وَلَا اَعْصِیَکَ	ہوں کہ تیری اطاعت کروں اور تیری نافرمانی
	کا ارتکاب نہ کروں
یَاجَوَادَ السَّآئِلِیْنَ	اے سوالیوں کے لیے صاحبِ جود وعطا

پچیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُحِبًّا	یا اللہ! آج کے دن تو مجھے اپنے اولیاء کے
لِاَوْلِیَآئِکَ	دوستداروں میں قرار دے
وَ مُعَادِیًا لِاَعْدَآئِکَ مُسْتَنًّا	اور اپنے دشمنوں کا دشمن بنادے
بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَآئِکَ	اور خاتم الانبیاء کی سنت کا پیروکار کر دے

يَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ — اے انبیاء کے دلوں کے محافظ

چھبیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْراً — اے خدا! آج کے دن تو میری سعی کو مشکور بنادے

وَ ذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْراً — اور آج کے دن میرے گناہوں کو معاف کردے

وَ عَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلاً — اور تو آج کے دن میرے عمل کو شرف قبولیت عطا کردے

وَ عَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْراً — اور تو آج کے دن میرے عیوب کی پردہ پوشی فرمادے

يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ — اے تمام سننے والوں سے زیادہ سننے والے

ستائیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ — پروردگارا تو آج کے دن مجھے شب قدر کی فضیلت سے نوازدے

وَ صَيِّرْ فِيْهِ اُمُوْرِيْ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ — اور آج کے دن میرے جملہ امور کو دشواری سے آسانی میں تبدیل کردے

وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ وَ حُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ وَ الْوِزْرَ — اور میری معذرتوں کو قبول کرلے اور میرے گناہ اور اس کا بوجھ دور کردے

يَا رَؤُفاً بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ — اے اپنے صالح بندوں پر مہربانی اور کرم کرنے والے

اٹھائیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ — میرے معبود آج کے دن نوافل میں سے مجھے بھرپور حصہ عنایت کردے

وَ اَکْرِمْنِیْ فِیْهِ بِاِحْضَارِ	اور آج کے دن مجھے مسائل دین سے واقفیت
الْمَسَآئِلِ	کی عزت عطا کردے
وَ قَرِّبْ فِیْهِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْکَ	اور آج کے دن میرے وسیلے کو دیگر وسائل
مِنْ بَیْنِ الْوَسَآئِلِ	کے مقابل میں خود سے قریب تر کردے
یَامَنْ لَا یَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ	اے وہ ہستی کے سوالیوں کا اصرار کے ساتھ
الْمُلِحِّیْنَ	سوال کرنا اسے دوسروں سے غافل نہیں کرتا

انتیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ فِیْهِ بِالرَّحْمَةِ	پروردگار تو مجھے آج کے دن اپنی رحمت سے ڈھانپ دے
وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ التَّوْفِیْقَ	اور تو مجھے آج کے دن نیکی کی توفیق اور گناہوں
وَالْعِصْمَةَ	سے حفاظت عطا فرما
وَ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاهِبِ	اور میرے دل کو تہمت تراشیوں کے
التُّهَمَةِ	اندھیروں سے پاک صاف کردے
یَارَحِیْماً بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ	اے اپنے مومن بندوں پر رحم وکرم کرنے والے

تیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْهِ	میرے معبود تو آج کے دن میرے روزے کو
بِالشُّکْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا	شکر وقبولیت سے اس طرح متصل کردے جو
تَرْضَاهُ	تجھے پسند ہو
وَ یَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ	اور رسول اکرم بھی اسے پسند فرماتے ہوں
مُحْکَمَةً فُرُوْعُهٗ بِالْاُصُوْلِ	جس کے اصول اس کے فروع سے وابستہ ہوں
بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ	تجھے واسطہ ہے محمد اور ان کی پاکیزہ آل کا
الطَّاهِرِیْنَ	

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اور ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اعمالِ شبہائے قدر

شب قدر کے اعمال دو طرح کے ہیں:

الف) وہ اعمال جنھیں ہر شب قدر میں بجالانا چاہیے۔

ب) وہ اعمال جو (انیسویں، اکیسویں، اور تیسویں میں سے) ہر شب کے لیے مخصوص ہیں

اعمالِ مشترکہ:

۱۔ غسل کرنا علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ ان شبوں میں غروب آفتاب سے متصل غسل کرنا چاہیے بہتر ہے کہ مغرب کی نماز اسی غسل سے ادا کرے۔

۲۔ دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر بار۔ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ** کہے۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ایسا شخص اپنی جگہ سے اٹھنے بھی نہ پائے گا کہ اللہ اسے اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔

۳۔ قرآن مجید کو کھول کر سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خدایا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نازل شدہ

بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ کتاب

وَمَا فِیْهِ اور جو کچھ اس میں ہے، اس کے واسطے سے

وَفِیْهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ اور اس میں تیرا اسم اعظم

وَاَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی	اور تیرے اسمائے حسنٰی ہیں
وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی	اور وہ تمام کچھ ہے جن کا خوف دامن گیر ہوتا ہے اور جن سے امیدیں وابستہ کی جاتی ہیں کہ
اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ	مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنھیں تو نے جہنم سے آزاد کر دیا ہے (اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔)

۴۔ قرآن مجید کو سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	یا اللہ تجھے واسطہ ہے اس قرآن کا
وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ	تجھے واسطہ ہے اس نبی کا، جس کے ہمراہ تو نے قران بھیجا ہے
وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيْهِ	تجھے واسطہ ہے ہر اس مومن کا جس کی تو نے اس میں مدح کی ہے
وَبِحَقِّکَ عَلَيْهِمْ	اور تجھے واسطہ ہے تیرے اس حق کا جو ان کے اوپر ہے
فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ	اس لیے کہ تیرے حق کو تجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا

اس کے بعد دس مرتبہ کہے: بِکَ یَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ کہے بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ دس مرتبہ کہے بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ اس کے بعد حاجت رکھتا ہو اسے طلب کرے۔

۵۔ زیارت امام حسین علیہ السلام۔

۶۔ شب بیداری کرنا۔

۷۔ سو رکعت نماز پڑھنا دو دو رکعت کر کے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنا۔

۸۔ اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَمۡسَیۡتُ لَکَ عَبۡدًا دَاخِرًا	پروردگارا! میں نے شام اس حال میں گزاری کہ میں تیرا ادنیٰ غلام ہوں۔
لَا اَمۡلِکُ لِنَفۡسِیۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا	میں اپنے نفس کے لیے نہ کسی فائدے کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا۔
وَلَا اَصۡرِفُ عَنۡهَا سُوۡٓءً	اور نہ ہی میں اس سے برائی کو دور کرسکتا ہوں۔
اَشۡهَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَ اَعۡتَرِفُ لَکَ بِضَعۡفِ قُوَّتِیۡ وَ قِلَّةِ حِیۡلَتِیۡ	میں اپنے نفس کے خلاف اس بات کی گواہی دیتا ہوں اور تجھ سے اعتراف کرتا ہوں اپنی قوت کے کمزور ہونے کا اور اپنی تدبیر کی کمی کا
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَ اَنۡجِزۡ مَا وَعَدۡتَّنِیۡ وَ جَمِیۡعَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ	اور پورا کردے اس وعدے کو جو تو نے مجھ سے اور جملہ مومنین اور مومنات سے کر رکھا ہے۔
مِنَ الۡمَغۡفِرَةِ فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ وَ اَتۡمِمۡ عَلَیَّ مَا اٰتَیۡتَنِیۡ	اس شب میں مغفرت کرنے کا اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کر رکھا ہے اسے مکمل کردے۔
فَاِنِّیۡ عَبۡدُکَ الۡمِسۡکِیۡنُ الۡمُسۡتَکِیۡنُ الضَّعِیۡفُ الۡفَقِیۡرُ الۡمَهِیۡنُ	اس لیے کہ میں تیرا وہ بندہ ہوں جو ناچار بیکس، کمزور محتاج اور پستی میں پڑا ہوا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ نَاسِیاً	اے اللہ! تو مجھے ایسا نہ بنانا کہ تیری نعمتوں کو
لِذِکْرِکَ فِیْمَا اَوْلَیْتَنِیْ	فراموش کر کے تیرا ذکر نہ کروں۔
وَلَا لِاِحْسَانِکَ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ	اور نہ ایسا کہ تیرے احسانات کو یاد نہ کروں
وَلَا اٰیِسًا مِنْ اِجَابَتِکَ	اور نہ ایسا کہ میں تیری طرف سے قبولیت دعا سے مایوس ہو جاؤں
وَ اِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ	خواہ ان کی قبولیت میں تاخیر ہو جائے خوشی ہو
اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّۃٍ اَوْ رَخَاءٍ	یا غم سختی ہو یا نرمی ہو۔
اَوْ عَافِیَۃٍ اَوْ بَلَاءٍ اَوْ بُؤْسٍ	یا عافیت ہو یا مصیبت، محرومی ہو یا نعمت بے
اَوْ نَعْمَاءَ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ	شک تو (ہر حال میں) دعاؤں کا سننے والا ہے۔

انیسویں شب کے اعمال

یہ پہلی شب قدر ہے اور شب قدر وہ رات ہے جس کی فضیلت اور خوبی تک کوئی رات نہیں پہنچ سکتی ہے۔ اس رات میں ہر عمل ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور سال بھر کے امور کا فیصلہ بھی اسی رات میں ہوتا ہے۔ ملائکہ اور جلیل القدر فرشتے روح القدس اس شب میں پروردگار کے حکم سے زمین پر تشریف لاتے ہیں۔ اور امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص کی قسمت میں جو کچھ لکھا جا چکا ہے اسے امام علیہ السلام کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال:

۱) سو مرتبہ کہے: **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ** (میں اللہ سے بخشش کا طلب گار ہوں اور اسی سے توبہ کرتا ہوں)۔

۲) سو مرتبہ کہے: **اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ** (اے اللہ تو

امیر المومنین کے قاتلوں پر لعنت بھیج)۔

۳) دعائے **یَاذَا الَّذِیْ کَانَ** پڑھے جو شب اکیس کے اعمال میں ذکر کی جائے گی۔

۴) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ	اے اللہ تو طے شدہ امور میں سے جن کے بسط وکشاد کا فیصلہ کرے
وَ فِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ	اور شب قدر میں حکمت والے جن امور سے حصہ مقرر فرمائے
وَ فِي الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ	اور ایسے فیصلے کرے جن میں کوئی ردّ و بدل نہ ہو
اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ	یہ کہ میرا نام اپنے محترم گھر کے حج کرنے والوں میں رقم فرمادے۔ جن کا حج مقبول ہو
اَلْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ	جن کی سعی مشکور ہو
اَلْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ	جن کے گناہوں کی مغفرت ہو چکی ہو
اَلْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ	جن کی برائیوں کو دور کیا جا چکا ہو
وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ	اور تیری جانب سے جو قضا و قدر ہے ان میں
اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ	یہ کر کہ میری حیات کو دراز کردے
وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ	میرے رزق میں وسعت عطا کردے
وَ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَ كَذَا	اور میری یہ حاجتیں پوری کردے۔ (یہاں اپنی حاجتیں طلب کرے۔)

اکیسویں شب کے اعمال

اس شب کو انیسویں شب کی بہ نسبت زیادہ فضیلت حاصل ہے اور چاہیے کہ ا

شب کے اعمال کو اس طرح بجالائے کہ غسل کرے، شب بیداری کرے، زیارت امام حسینؑ پڑھے، دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سات مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے۔

شیخ مفیدؒ نے کتاب مقنعہ میں علی بن مہزیار کے حوالے سے امام محمد تقیؑ سے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ ماہ رمضان میں شب و روز اس دعا کو پڑھا جائے:

يَا ذَا الَّذِىْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَىْءٍ	اے وہ جو ہر شے سے پہلے موجود تھا
ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ	پھر اس نے ہر چیز کو پیدا کیا
ثُمَّ يَبْقٰى وَ يَفْنٰى كُلُّ شَىْءٍ	پھر صرف وہی باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی
يَاذَا الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ	اے وہ ذات جس کی مانند کوئی شے نہیں ہے
وَ يَاذَا الَّذِىْ لَيْسَ فِى السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى	اے وہ ہستی کہ نہ بلند آسمانوں میں ہے
وَلَا فِى الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى	اور نہ ہی پست زمینوں میں ہے۔
وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ	اور نہ اوپر ہے اور نہ نیچے ہے
وَلَا بَيْنَهُنَّ	اور نہ ہی درمیان میں ہے
اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهٗ	اس کے سوا کوئی ایسا معبود جس کی عبادت کی
لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً	جائے تمام حمد صرف تیرے لیے ہے ایسی حمد
لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهٖ اِلَّا اَنْتَ	جس کے شمار پر تیرے علاوہ کوئی اور قدرت نہیں رکھتا
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر

صَلوٰةً لا یَقْویٰ عَلیٰ اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ
ایسی رحمت جس کی گنتی پر سوائے تیرے کسی اور کو قدرت نہ ہو۔

شیخ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں سید ابن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بھی ماہ رمضان میں شب و روز اس دعا کو پڑھے گا اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ
یا اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار تو نے اس مہینے میں قرآن کو نازل فرمایا

وَافْتَرَضْتَ عَلیٰ عِبَادِکَ فِیْهِ الصِّیَامَ
اور اس ماہ میں اپنے بندوں پر روزے فرض قرار دیے

وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ
تو مجھے توفیق کرامت کر کہ تیرے محترم گھر کے حج کی سعادت

فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ
اس سال اور ہر سال حاصل کروں

وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ
اور تو میرے تمام بڑے بڑے گناہوں کی مغفرت فرمادے

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اس لیے کہ انھیں تیرے علاوہ کوئی اور بخشنے والا نہیں اے صاحب جلالت و کرمت۔

نیز ہر روز سو (۱۰۰) مرتبہ اس ذکر کا ورد کرو جسے محدث فیض کاشانی نے خلاصۃ الاذکار میں بیان کیا ہے:

سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ
پاک ہے وہ جو نقصان دیتا اور فائدہ پہنچاتا ہے

سُبْحَانَ الْقَاضِیْ بِالْحَقِّ
پاک ہے وہ جو حق کے مطابق فیصلے کرتا ہے

سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ
پاک ہے وہ جو بلند و بالا ہے۔ پاک ہے وہ

وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰی	سب حمد اسی کے لیے ہے وہ پاک و پاکیزہ اور ارفع و اعلیٰ ہے

تیئیسویں شب کے مخصوص اعمال

ہدیۃ الزائر میں ہے کہ یہ رات شب قدر کی دیگر شبوں سے افضل ہے اور بہت سی حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اصلی شب قدر یہی ہے۔ اس شب میں تمام امور حکمت خدا کے مطابق مقدر ہوتے ہیں۔ اس شب میں دو شبوں کے اعمال کے علاوہ چند اعمال یہ بھی ہیں: (۱) سورۂ عنکبوت و روم کو پڑھنا کہ امام صادقؑ نے بہ قسم فرمایا ہے کہ ان دونوں سورتوں کا اس رات میں پڑھنے والا اہل بہشت میں سے ہے۔ (۲) سورۂ حم دخان کا پڑھنا۔ (۳) ہزار مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھنا۔ (۴) اس شب میں بلکہ تمام اوقات میں دعا اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ کو بار بار پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ	یا اللہ تو ہو جا اپنے ولی، حجت فرزند امام حسن عسکری کے لیے
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آبَائِهٖ	ان پر اور ان کے آباء و اجداد پر تیری رحمتیں ہوں
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ	اسی وقت اور ہر وقت
وَلِيًّا وَّ حَافِظًا وَّ قَائِدًا وَّ	کارساز، محافظ، قائد،
نَاصِرًا وَّ دَلِيْلًا وَّ عَيْنًا	مددگار، رہنما اور نگران
حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا	یہاں تک کہ تو انھیں ان کی مرضی کے مطابق اپنی زمین پر سکونت اختیار کرنے
وَّ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا	اور اس پر طویل عرصے تک فائدہ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرے۔

(۵) نیز یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَ	یا اللّٰہ تو مجھے طویل عمر دے اور میرے رزق
اَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ	میں وسعت عطا کر دے
وَ اَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ	اور مجھے تندرستی کی دولت دے
وَ بَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ	اور میری آرزوؤں تک مجھے پہنچا دے
وَ اِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ	اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو بدبختوں
فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ	سے مٹا کر
وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ	میرا نام خوش بخت لوگوں میں لکھ دے
فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ	اس لیے کہ تو نے اپنی کتاب (قرآن) میں فرمایا
الْمُنْزَلِ	ہے
عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ	جسے تو نے اپنے نبی مرسل علیہ الصلوٰۃ والسلام
صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ	پر نازل فرمایا ہے
یَمْحُو اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ	کہ اللّٰہ جسے چاہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو
وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ	چاہے باقی رکھتا ہے اور اصل کتاب اسی کے
	پاس ہے

(۶) یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ	خدایا میرے لیے قرار دے جو تو نے قضا و قدر
فِیْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ	میں مقرر فرمایا ہے حتمی امور سے متعلق
وَ فِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ	اور جن حکمت والے امور کا تو فیصلہ کرتا ہے
الْحَکِیْمِ	
فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ	شب قدر میں ایسے فیصلے
الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ	جنھیں نہ تو کوئی ٹال سکتا ہے اور نہ ہی انھیں
	تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ	کہ تو میرا نام لکھ دے اس سال اپنے محترم گھر
الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا	کا حج کرنے والوں میں
اَلْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ	جن کا حج مقبول ہو جن کی سعی مشکور ہو
اَلْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ	جن کے گناہوں کی مغفرت کی جا چکی ہو
اَلْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ	جن کی برائیوں کو معاف کر دیا گیا ہو
وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ	اور اپنے قضا و قدر میں یہ بھی قرار دے
اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ	کہ تو میری عمر دراز کر دے اور میرے رزق میں وسعت عطا کر دے

(۷) پھر یہ دعا پڑھے جو اقبال میں نقل کی گئی ہے:

يَا بَاطِناً فِيْ ظُهُوْرِهٖ	اے اپنے ظہور میں مخفی
وَ يَا ظَاهِراً فِيْ بُطُوْنِهٖ	اور اے اپنی پوشیدگی میں ظاہر
وَ يَا بَاطِناً لَيْسَ يَخْفٰى	اور اے ایسا باطن جو مخفی نہیں
وَ يَا ظَاهِراً لَيْسَ يُرٰى	اور ایسا ظاہر جسے دیکھا نہیں جا سکتا
يَا مَوْصُوْفاً لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُوْنَتِهٖ مَوْصُوْفٌ	اے ایسے صفات کے مالک جس کی ذات تک کسی موصوف کی رسائی نہیں
وَلَا حَدٌّ مَحْدُوْدٌ	اور نہ ہی اس کی کوئی مقررہ حد ہے
وَ يَا غَآئِباً غَيْرَ مَفْقُوْدٍ	اے ایسا غائب جو گم شدہ نہیں ہے
وَ يَاشَاهِداً غَيْرَ مَشْهُوْدٍ	اور اے ایسا شاہد جس کا مشاہدہ نہیں کیا جا سکتا
يُطْلَبُ فَيُصَابُ	جسے تلاش کیا جائے تو مل جاتا ہے
وَ لَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ	اور اس سے آسمانوں اور زمینوں

وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ	اوران کے درمیان کا کوئی حصہ ایک لمحہ کے لیے خالی نہیں رہا
لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ	کسی کیفیت سے اس کا ادراک نہیں ہو سکتا
وَلَا يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ	اور نہ ہی اس کے لیے کوئی مخصوص جگہ متعین کی جا سکتی
وَلَا بِحَيْثٍ	ہے اور نہ ہی اس کی حیثیت کا تعین ہو سکتا ہے
اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ وَ رَبُّ الْأَرْبَابِ	تو نور کا نور ہے اور تو مالکوں کا مالک ہے
اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ	تو نے تمام امور کا احاطہ کر رکھا ہے
سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ	پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی شے نہیں ہے
وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ	اور وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا	پاک ہے وہ اور وہ خود ایسا ہے
وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ	اور اس جیسا کوئی اور نہیں ہے

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

(۸) اوّل شب کے غسل کے علاوہ ایک غسل آخرِ شب میں بھی وارد ہوا ہے۔ واضح رہے کہ اس رات کے غسل، شب بیداری، زیارت امام حسینؑ اور سو رکعت نماز کی بے پناہ فضیلت اور تاکید وارد ہوئی ہے۔ شیخؒ نے تہذیب میں ابو بصیر کے حوالہ سے امام صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اس شب کے بارے میں یہ امید ہے کہ یہ شب قدر ہے۔ لہٰذا سو رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں دس مرتبہ قل ھو اللہ پڑھو۔ ابو بصیرؒ نے عرض کی، مولا اگر اتنی طاقت نہ ہو کہ کھڑے ہو کر ادا کرسکوں۔ فرمایا، بیٹھ کر پڑھو یا اگر بیٹھ کر پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو فرمایا کہ بستر پر لیٹ کر پڑھو۔

دعائم الاسلام کی روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں اپنے بستر کو لپیٹ دیتے تھے اور کمر کو عبادت کے لیے محکم باندھ لیتے تھے۔ اور تیئیسویں شب میں اپنے گھر والوں کو بیدار کرتے تھے اور اگر کسی کو نیند آتی تھی تو

اس کے چہرہ پر پانی چھڑکتے تھے۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام بھی اپنے گھر والوں کو اجازت نہیں دیتی تھیں کہ سو جائیں اور ان کی نیند کا علاج غذا کی قلت سے فرماتی تھیں اور سب کو شب بیداری کے لیے آمادہ کرتی تھیں کہ دن میں آرام کرلیں تاکہ رات کو نیند نہ آئے اور بیدار رہیں اور فرماتی تھیں کہ محروم وہی شخص ہے جو آج شب کی برکتوں سے محروم رہ جائے۔ روایت میں ہے کہ امام صادق علیہ السلام سخت مریض تھے مگر جب تیئیسویں شب آئی تو آپ نے اپنے غلاموں کو حکم دیا اور وہ آپ کو اٹھا کر مسجد میں لے آئے اور آپ صبح تک مسجد ہی میں رہے۔ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس شب میں جتنا ممکن ہو قرآن پڑھے اور صحیفہ کاملہ کی دعاؤں کو بھی پڑھے۔ خصوصاً دعائے مکارم الاخلاق دعائے توبہ اور یہ بھی یاد رہے کہ ان راتوں کے دن بھی راتوں ہی کی طرح محترم ہیں لہٰذا ان میں تلاوت، عبادت اور دعاؤں کا سلسلہ رہنا چاہیے بلکہ معتبر روایات میں وارد ہوا ہے کہ روزِ قدر بھی فضیلت میں مثلِ شبِ قدر ہے۔

دعائے جوشن کبیر

یہ دعا جبرئیل امین علیہ السلام پروردگار کی جانب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تحفظ کے لیے لے کر آئے تھے۔ اس دعا میں یہ تاثیر ہے کہ اس کے ذریعہ بلاؤں مصیبتوں اور آفتوں سے بچا جاسکتا ہے جوشن کے لفظی معنی زرہ کے ہیں جس کے ذریعہ دشمن کے حملوں سے محفوظ رہا جاتا ہے اسی طرح اس جوشنِ کبیر کی تلاوت کے ذریعہ ہم شیطان کے شر اور اس کے وسوسوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

اگر اس دعا کو کفن پر لکھ دیا جائے تو انسان عذاب قبر سے محفوظ رہ سکتا ہے ویسے تو اسے ہمیشہ پڑھا جاسکتا ہے لیکن ماہ مبارک کی شبوں میں اس دعا کے پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے بالخصوص رمضان المبارک میں تین مرتبہ پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ تینوں شبہائے قدر میں اس کی تلاوت کی جائے۔

اس دعا کے سو حصے ہیں اور ہر حصے میں دس نام اور اوصاف پروردگار کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ہر حصے کے آخر میں درج ذیل فقرہ کو دہرانا ضروری ہے:

سُبْحَانَکَ یَا لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّاۤ اَنْتَ	پاک ہے تو تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔
اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ	فریاد ہے فریاد ہے۔
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَارَبِّ	اے میرے پروردگار تو ہمیں جہنم کی آگ سے چھڑا دے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	(۱) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے
بِاسْمِکَ	سے دعا کر رہا ہوں
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ	اے اللہ، اے مہربان
یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ	اے نہایت رحم کرنے والے، اے صاحب کرم
یَا مُقِیْمُ یَا عَظِیْمُ	اے ہمیشہ رہنے والے، اے صاحب عظمت
یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ	اے ازل سے موجود، اے علیم و دانا
یَا حَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ	اے حلیم و بردبار، اے صاحب حکمت
سُبْحَانَکَ یَا لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّاۤ اَنْتَ	پاک ہے تو تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے
اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ	فریاد ہے فریاد ہے
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَارَبِّ	اے میرے پروردگار تو ہمیں جہنم کی آگ سے چھڑا دے
(۲) یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ	(۲) اے آقاؤں کے آقا
یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ	اے دعاؤں کے قبول کرنے والے
یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ	اے درجات کو بلند کرنے والے
یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ	اے نیکیوں کے مالک

يَاغَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ	اے خطاؤں کے بخشنے والے
يَامُعْطِيَ الْمَسْئَلاَتِ	اے طلب کے مطابق عطا کرنے والے
يَاقَابِلَ التَّوْبَاتِ	اے توبہ کے قبول کرنے والے
يَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ	اے آوازوں کے سننے والے
يَاعَالِمَ الْخَفِيَّاتِ	اے پوشیدہ امور کے جاننے والے
يَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ	اے بلاؤں کے دفع کرنے والے
(۳) يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ	(۳) اے بہترین بخشنے والے
يَاخَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ	اے بہترین مدد کرنے والے
يَاخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ	اے بہترین کمک کرنے والے
يَاخَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ	اے بہترین فیصلہ کرنے والے
يَاخَيْرَ الرَّازِقِيْنَ	اے بہترین رزق دینے والے
يَاخَيْرَ الْوَارِثِيْنَ	اے بہترین ذمہ دار
يَاخَيْرَ الْحَامِدِيْنَ	اے بہترین توصیف کرنے والے
يَاخَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ	اے بہترین یاد رکھنے والے
يَاخَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ	اے بہترین میزبان
يَاخَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ	اے بہترین احسان کرنے والے
(۴) يَامَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ	(۴) اے وہ جو صاحب عزت و جمال ہے
يَامَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ	اے وہ جو صاحب قدرت وکمال ہے
يَامَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلاَلُ	اے وہ جو صاحب حکومت وجلال ہے
يَامَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ	اے وہ جو بڑی شان والا اور بلند و بالا ہے
يَامُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ	اے وہ جو بوجھل بادلوں کا پیدا کرنے والا ہے
يَامَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ	اے وہ جو شدید طاقتوں والا ہے

يَامَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ
اے وہ جو حساب میں جلدی کرنے والا ہے

يَامَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
اے وہ جو عذاب میں سختی کرنے والا ہے

يَامَنْ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ
اے وہ جس کے پاس بہترین ثواب ہے

يَامَنْ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ
اے وہ جس کے پاس امّ الکتاب ہے

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
(۵) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے دعا کر رہا ہوں

يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ
اے انتہائی مہربان، اے صاحب احسان

يَادَيَّانُ يَابُرْهَانُ
اے جزا دینے والے، اے روشن دلیل

يَاسُلْطَانُ يَارِضْوَانُ
اے حاکم مطلق، اے راضی ہو جانے والے

يَاغُفْرَانُ يَاسُبْحَانُ
اے مغفرت کرنے والے، اے پاکیزہ صفات

يَامُسْتَعَانُ يَاذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ
اے معین و مددگار، اے صاحب احسان و بیان

(۶) يَامَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَامَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ
(۶) اے وہ جس کی عظمت کے حضور ہر شے سرنگوں ہے۔ اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شے سراپا تسلیم ہے

يَامَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَامَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ
اے وہ جس کی عزت کے مقابل میں ہر شے مطیع و منقاد ہے۔ اے وہ جس کی ہیبت کے سبب ہر شے سر جھکائے ہوئے ہے

يَامَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهٖ يَامَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ
اے وہ جس کے خوف سے ہر شے اس کی اطاعت و بندگی میں محو ہے۔ اے وہ جس کے ڈر سے پہاڑ شگافتہ ہو جاتے ہیں

يَامَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِاَمْرِهٖ
اے وہ جس کے حکم سے آسمان قائم ہیں

يَامَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ
اے وہ جس کے اذن سے زمین برقرار ہے

يَامَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ	اے وہ کہ رعد (بادل کی گرج) جس کے حمد کی
يَامَنْ لَا يَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ	تسبیح کر رہی ہے۔ اے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں پر کسی طرح کا ظلم نہیں ڈھاتا۔
(۷) يَاغَافِرَ الْخَطَايَا	(۷) اے غلطیوں کے درگزر کرنے والے
يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا	اے بلاؤں کے دور کرنے والے
يَامُنْتَهَی الرَّجَايَا	اے امیدوں کی آخری منزل
يَامُجْزِلَ الْعَطَايَا	اے عطیات میں فیاضی کرنے والے
يَاوَاهِبَ الْهَدَايَا	اے ہدایا اور تحائف کے عطا کرنے والے
يَارَازِقَ الْبَرَايَا	اے مخلوقات کے روزی رساں
يَاقَاضِيَ الْمَنَايَا	اے تقدیر کا فیصلہ کرنے والے
يَاسَامِعَ الشَّكَايَا	اے شکوہ وشکایت سننے والے
يَابَاعِثَ الْبَرَايَا	اے مخلوقات کو دوبارہ زندہ کرنے والے
يَامُطْلِقَ الْاُسَارٰی	اے قیدیوں کو آزادی بخشنے والے
(۸) يَاذَا الْحَمْدِ وَ الثَّنَآءِ	(۸) اے لائق حمد وثنا
يَاذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَآءِ	اے صاحب فخر وبہا (شان وشوکت)
يَاذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَآءِ	اے بزرگ وعالی مرتبت
يَاذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَآءِ	اے صاحب عہد (وعدہ) ووفا
يَاذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَآءِ	اے صاحب عفو ورضا
يَاذَا الْمَنِّ وَالْعَطَآءِ	اے صاحب احسان وعطا
يَاذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَآءِ	اے صاحب فضل وقضا (فیصلہ)
يَاذَا الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ	اے صاحب عزت وبقا
يَاذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَآءِ	اے صاحب جود وسخا
يَاذَا الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ	اے عنایتوں اور نعمتوں کے مالک

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ	(۹) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا مانگ رہا ہوں۔
یَامَانِعُ یَادَافِعُ	اے آفتوں کو روکنے والے اے بلاؤں کو دور کرنے والے
یَارَافِعُ یَاصَانِعُ	اے رفعت عطا کرنے والے اے ایجاد کرنے والے
یَانَافِعُ یَاسَامِعُ	اے منفعت بخش، اے دعاؤں کو سننے والے
یَاجَامِعُ یَاشَافِعُ	اے جمع کرنے والے اے شفاعت قبول کرنے والے
یَاوَاسِعُ یَامُوْسِعُ	اے سب کو گھیرے ہوئے اے غنی اور تونگر
(۱۰) یَاصَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ	(۱۰) اے ہر مصنوع کے صانع
یَاخَالِقَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ	اے ہر مخلوق کے خالق
یَارَازِقَ کُلِّ مَرْزُوْقٍ	اے ہر مرزوق (جسے رزق دیا جائے) کے رازق
یَامَالِکَ کُلِّ مَمْلُوْکٍ	اے ہر مملوک (غلام) کے مالک
یَاکَاشِفَ کُلِّ مَکْرُوْبٍ	اے ہر مصیبت زدہ کی پریشانی کو دور کرنے والے
یَافَارِجَ کُلِّ مَهْمُوْمٍ	اے ہر غمگین کے غم کو زائل کرنے والے
یَارَاحِمَ کُلِّ مَرْحُوْمٍ	اے ہر قابل رحم پر رحم کرنے والے
یَانَاصِرَ کُلِّ مَخْذُوْلٍ	اے بے سہارا کی مدد کرنے والے
یَاسَاتِرَ کُلِّ مَعْیُوْبٍ	اے ہر معیوب (عیب دار) کی پردہ پوشی کرنے والے
یَامَلْجَاَ کُلِّ مَطْرُوْدٍ	اے ہر ٹھکرائے ہوئے کی پناہ گاہ
(۱۱) یَاعُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ	(۱۱) اے سختیوں کے وقت میرا سہارا
یَارَجَائِیْ عِنْدَ مُصِیْبَتِیْ	اے مصیبت کے وقت میری امید

يَامُوْنِسِیْ عِنْدَ وَحْشَتِیْ	اے وحشت کے عالم میں میرے مونس
يَاصَاحِبِیْ عِنْدَ غُرْبَتِیْ	اے تنہائی کے ہنگام میرے ہمدم
يَاوَلِيِّیْ عِنْدَ نِعْمَتِیْ	اے نعمتوں کے وقت میرے مالک
يَاغِيَاثِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ	اے کرب واضطراب میں میرے فریادرس
يَادَلِيْلِیْ عِنْدَ حَيْرَتِیْ	اے حیرت واستعجاب کے وقت میرے رہنما
يَاغَنَآئِیْ عِنْدَ افْتِقَارِیْ	اے فقر واحتیاج کے موقع پر میرے وسیلۂ بے نیازی
يَامَلْجَأِیْ عِنْدَ اضْطِرَارِیْ	اے مجبوری کے وقت میری پناہ گاہ
يَامُعِيْنِیْ عِنْدَ مَفْزَعِیْ	اے خوف کے عالم میں میرے مددگار
(۱۲) يَاعَلَّامَ الْغُيُوْبِ	(۱۲) اے غیب کے سب سے زیادہ جاننے والے
يَاغَفَّارَ الذُّنُوْبِ	اے گناہوں کی مغفرت کرنے والے
يَاسَتَّارَ الْعُيُوْبِ	اے عیبوں پر پردہ ڈالنے والے
يَاكَاشِفَ الْكُرُوْبِ	اے ہر مصیبت کے دور کرنے والے
يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ	اے دلوں کو منقلب کرنے والے
يَاطَبِيْبَ الْقُلُوْبِ	اے دلوں کا مداوا کرنے والے
يَامُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ	اے دلوں کو منور کرنے والے
يَآ اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ	اے دلوں کے مونس وہمدم
يَامُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ	اے ہم وغم کے دور کرنے والے
يَامُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ	اے رنج والم سے رہائی دینے والے
(۱۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۱۳) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا طلب کر رہا ہوں
يَاجَلِيْلُ يَاجَمِيْلُ	اے بزرگ وبرتر اے صاحب جمال
يَاوَكِيْلُ يَاكَفِيْلُ	اے ذمہ دار اے کفالت کرنے والے

يَادَلِيْلُ يَاقَبِيْلُ	اے راہنما اے ضمانت دینے والے
يَامُدِيْلُ يَامُنِيْلُ	اے غلبہ پانے والے اے فیض رساں
يَامُقِيْلُ يَامُحِيْلُ	اے لغزشوں سے بچانے والے اے طاقت دینے والے
(۱۴) يَادَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ	(۱۴) اے متحیر افراد کے راہنما
يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ	اے فریادیوں کے فریادرس
يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ	اے نالہ وشیون کرنے والوں کے دادخواہ
يَاجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ	اے پناہ چاہنے والوں کو پناہ دینے والے
يَآ اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ	اے خوف زدہ کو امان دینے والے
يَاعَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اے مومنین کے معین ومددگار
يَارَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ	اے مسکینوں پر رحم کرنے والے
يَامَلْجَا الْعَاصِيْنَ	اے عاصیوں (نافرمانوں) کے ملجاوماوئی
يَاغَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ	اے گناہ گاروں کو بخشنے والے
يَامُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ	اے مضطرو پریشان حال کی دعا کو قبول کرنے والے
(۱۵) يَاذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ	(۱۵) اے سخاوت اور احسان کرنے والے
يَاذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ	اے فضل وکرم کرنے والے
يَاذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ	اے امن وامان دینے والے
يَاذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ	اے بابرکت اور پاکیزگی کے مالک
يَاذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ	اے صاحب علم وبیان
يَاذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ	اے صاحب رحمت ورضوان (خوشنودی)
يَاذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ	اے صاحب دلیل وبرہان
يَاذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ	اے صاحب عظمت وسلطنت

يَاذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ	اے صاحب رحمت ومعاونت
يَاذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ	اے صاحب عفو ومغفرت
(١٦) يَامَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ	(١٦) اے وہ جو ہر شے کا پالنہار ہے
يَامَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کا معبود ہے
يَامَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے
يَامَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کا بنانے والا ہے
يَامَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے سے پہلے موجود تھا
يَامَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کے بعد باقی رہے گا
يَامَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے سے بلند وبالا ہے
يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کا جاننے والا ہے
يَامَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے
يَامَنْ هُوَ يَبْقٰى وَ يَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ	اے وہ جس کے لیے بقا ہے اور ہر شے کے لیے فنا ہے
(١٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(١٧) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا طلب کر رہا ہوں
يَامُؤْمِنُ يَامُهَيْمِنُ	اے سلامتی دینے والے اے حفاظت کرنے والے
يَامُكَوِّنُ يَامُلَقِّنُ	اے بنانے والے اے سمجھانے والے
يَامُبَيِّنُ يَامُهَوِّنُ	اے واضح کرنے والے اے آسان کر دینے والے
يَامُمَكِّنُ يَامُزَيِّنُ	اے طاقت عطا کرنے والے اے زینت دینے والے
يَامُعْلِنُ يَامُقَسِّمُ	اے اعلان کرنے والے اے تقسیم کرنے والے
(١٨) يَامَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ	(١٨) اے وہ جو اپنی ملکیت میں موجود ہے
يَامَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ	اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ جَلاَلِهٖ عَظِيْمٌ — اے وہ جو اپنے جلال میں باعظمت ہے

يَامَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ — اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے

يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ — اے وہ جو ہر شے سے آگاہ ہے

يَامَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ — اے وہ جو نافرمانیوں کو برداشت کرنے والا ہے

يَامَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ — اے وہ جو امید رکھنے والوں پر کرم کرتا ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ — اے وہ جو اپنی کاریگری میں باتدبیر ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ — اے وہ جو اپنی تدبیر میں مہربان ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ — اے وہ جو اپنی مہربانی میں قدیم ہے

(١٩) يَامَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ — (١٩) اے وہ ذات جس سے فضل وکرم کی امید کی جاتی ہے

يَامَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ — اے وہ ہستی جس سے عفو و درگذر کا سوال کیا جاتا ہے

يَامَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ — اے وہ ذات کہ صرف اسی کے بہترین سلوک پر نظر کی جاتی ہے

يَامَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ — اے وہ ہستی جس کی عدالت سے ڈرا جاتا ہے

يَامَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ — اے وہ پروردگار جس کے ملک کو دوام ہے

يَامَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ — اے وہ ہستی جس کے علاوہ کسی اور کی سلطنت کو استحکام نہیں

يَامَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ — اے وہ جس کی رحمت ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے

يَامَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ — اے وہ جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے بڑھ گئی ہے

يَامَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ — اے وہ جس کے علم نے ہر شے کا احاطہ کر رکھا ہے

يَامَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ — اے وہ جس کی مانند کوئی بھی نہیں ہے

(۲۰) یَافَارِجَ الْهَمِّ — (۲۰) اے رنج کو زائل کرنے والے
یَاکَاشِفَ الْغَمِّ — اے غم کو دور کرنے والے
یَاغَافِرَ الذَّنْبِ — اے گناہوں کی مغفرت کرنے والے
یَاقَابِلَ التَّوْبِ — اے توبہ کو قبول کرنے والے
یَاخَالِقَ الْخَلْقِ — اے مخلوقات کو خلق کرنے والے
یَاصَادِقَ الْوَعْدِ — اے وعدے کے سچے
یَامُوْفِیَ الْعَهْدِ — اے عہد کے پکے
یَاعَالِمَ السِّرِّ — اے راز سے آشنا
یَافَالِقَ الْحَبِّ — اے اناج اگانے والے
یَارَازِقَ الْاَنَامِ — اے انسانوں کو رزق مہیا کرنے والے
(۲۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ — (۲۱) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے دعا مانگ رہا ہوں
یَاعَلِیُّ یَاوَفِیُّ — اے بلند مرتبہ، اے وفا شعار
یَاغَنِیُّ یَامَلِیُّ — اے بے نیاز، اے تونگر
یَاحَفِیُّ — اے عزّت عطا کرنے والے
یَارَضِیُّ — اے راضی ہو جانے والے
یَازَکِیُّ — اے پاک کرنے والے
یَابَدِیُّ — اے خلق کی ابتدا کرنے والے
یَاقَوِیُّ یَاوَلِیُّ — اے طاقت رکھنے والے اے بہترین دوست
(۲۲) یَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ — (۲۲) اے وہ ذات جس نے اپنے حسن کرم کو ظاہر کیا
یَامَنْ سَتَرَ الْقَبِیْحَ — اے وہ ہستی جس نے برائیوں پر پردہ ڈال دیا

يَامَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ	اے وہ جس نے جرائم پر مواخذہ نہیں کیا
يَامَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ	اے وہ جس نے گناہوں کا پردہ چاک نہیں کیا
يَاعَظِيْمَ الْعَفْوِ	اے سب سے بڑے عفو کرنے والے
يَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ	اے بہترین درگذر کرنے والے
يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ	اے وسیع ترین مغفرت والے
يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ	اے رحمت سے ہاتھوں کو کشادہ رکھنے والے
يَاصَاحِبَ كُلِّ نَجْوىٰ	اے ہر سرگوشی کے ساتھی
يَامُنْتَهىٰ كُلِّ شَكْوىٰ	اے ہر فریاد کی منزلِ آخر
(۲۳) يَاذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ	(۲۳) اے بھرپور نعمتوں کے مالک
يَاذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ	اے وسیع رحمتوں کے مالک
يَاذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ	اے قدیمی احسان کے مالک
يَاذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ	اے نافذ حکمت والے
يَاذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ	اے کامل قدرت والے
يَاذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ	اے قاطع دلیل والے
يَاذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ	اے واضح بزرگی والے
يَاذَا الْعِزَّةِ الدَّآئِمَةِ	اے دائمی عزت والے
يَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ	اے پائیدار قوت والے
يَاذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ	اے ناقابل تسخیر عظمت والے
(۲۴) يَابَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ	(۲۴) اے آسمانوں کے بنانے والے
يَاجَاعِلَ الظُّلُمَاتِ	اے اندھیروں کو خلق کرنے والے
يَارَاحِمَ الْعَبَرَاتِ	اے بہتے ہوئے آنسوؤں پر رحم کھانے والے
يَامُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ	اے لغزشوں سے درگذر کرنے والے

يَاسَاتِرَ الْعَوْرَاتِ	اے برہنگی پر پردہ ڈالنے والے
يَامُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ	اے مردوں کو زندگی دینے والے
يَامُنْزِلَ الْاٰيَاتِ	اے نشانیوں کو نازل کرنے والے
يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ	اے نیکیوں میں اضافہ کرنے والے
يَامَاحِيَ السَّيِّئَاتِ	اے گناہوں کو مٹا دینے والے
يَاشَدِيْدَ النَّقِمَاتِ	اے شدید مواخذہ کرنے والے
(۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ	(۲۵) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے دعا طلب کر رہا ہوں
يَامُصَوِّرُ	اے (شکم میں) تصویر بنانے والے
يَامُقَدِّرُ	اے تقدیر بنانے والے
يَامُدَبِّرُ يَامُطَهِّرُ	اے تدبیر کرنے والے اے پاک کرنے والے
يَامُنَوِّرُ يَامُيَسِّرُ	اے روشن کرنے والے اے آسانی فراہم کرنے والے
يَامُبَشِّرُ يَامُنْذِرُ	اے خوشخبری دینے والے اے ڈرانے والے
يَامُقَدِّمُ يَامُؤَخِّرُ	اے آگے بڑھانے والے اے پیچھے ہٹا دینے والے
(۲۶) يَارَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ	(۲۶) اے بیت الحرام کے مالک
يَارَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	اے محترم مہینے کے رب
يَارَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ	اے محترم شہر کے رب
يَارَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ	اے رکن اور مقام کے رب
يَارَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	اے مشعر الحرام کے رب
يَارَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اے مسجد الحرام کے رب
يَارَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ	اے حل و حرم کے رب
يَارَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ	اے نور و ظلمت کے رب

يَارَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ	اے درود و سلام کے ربّ
يَارَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ	اے مخلوقات میں قدرت کے ربّ
(٢٧) يَااَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ	(٢٧) اے بہترین فیصلہ کرنے والے
يَااَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ	اے بہترین انصاف فراہم کرنے والے
يَااَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ	اے سب سے زیادہ سچے
يَااَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ	اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ
يَااَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ	اے سب سے بہترین خالق
يَااَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ	اے تیز ترین حساب کرنے والے
يَااَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ	اے سب سے زیادہ سننے والے
يَااَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ	اے سب سے بہتر (مجھ پر) نظر رکھنے والے
يَااَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ	اے سب سے زیادہ شفاعت کے قبول کرنے والے
يَااَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر کرم کرنے والے
(٢٨) يَاعِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ	(٢٨) اے بے سہاروں کے سہارے
يَاسَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ	اے بے آسراؤں کے آسرا
يَاذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ	اے بے ذخیروں کے لیے ذخیرہ
يَاحِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ	اے بے پناہوں کے محافظ
يَاغِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ	اے بیکسوں کے فریادرس
يَافَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ	اے اس کے لیے باعثِ فخر جس کا کوئی فخر نہیں
يَاعِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ	اے اس کی عزت جس کی کوئی عزت نہیں
يَامُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهٗ	اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں
يَآ اَنِيْسَ مَنْ لَآ اَنِيْسَ لَهٗ	اے اس کے انیس جس کا کوئی مونس نہیں
يَآ اَمَانَ مَنْ لَآ اَمَانَ لَهٗ	اے اس کے لیے امان جس کے لیے کوئی امان نہیں

(۲۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ	(۲۹) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی ناموں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
یَاعَاصِمُ یَاقَآئِمُ	اے محافظ اے فی نفسہ موجود
یَادَآئِمُ یَارَاحِمُ	اے ہمیشہ سے رہنے والے اے مہربان
یَاسَالِمُ یَاحَاکِمُ	اے سلامتی والے اے حاکم
یَاعَالِمُ یَاقَاسِمُ	اے عالم اے تقسیم کرنے والے
یَاقَابِضُ	اے روک لینے والے
یَابَاسِطُ	اے رزق میں وسعت دینے والے
(۳۰) یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ	(۳۰) اے پناہ طلب کرنے والوں کی جائے پناہ
یَارَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ	اے رحمت طلب کرنے والوں پر مہربان
یَاغَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهٗ	اے بخشش چاہنے والوں کو بخشنے والے
یَانَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ	اے مدد مانگنے والوں کے مددگار
یَاحَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهٗ	اے حفاظت چاہنے والوں کے محافظ
یَامُکْرِمَ مَنِ اسْتَکْرَمَهٗ	اے طالب عظمت کو مکرم رکھنے والے
یَامُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهٗ	اے طالب ہدایت کی ہدایت کرنے والے
یَاصَرِیْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهٗ	اے دادرسی طلب کرنے والوں کے فریادرس
یَامُعِیْنَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ	اے طالبانِ اعانت کی اعانت کرنے والے
یَامُغِیْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ	اے طالبانِ امداد کی فریاد سننے والے
(۳۱) یَاعَزِیْزًا لَا یُضَامُ	(۳۱) اے وہ صاحب عزت جسے ذلیل نہیں کیا جاسکتا
یَالَطِیْفًا لَا یُرَامُ	اے وہ لطیف جس تک کسی کی رسائی نہیں ہوسکتی
یَاقَیُّوْمًا لَا یَنَامُ	اے وہ نگران جو سوتا نہیں ہے
یَادَآئِمًا لَا یَفُوْتُ	اے وہ صاحب دوام جس کے لیے فنا نہیں ہے

يَاحَيًّا لَا يَمُوْتُ	اے وہ صاحبِ حیات جس کے لیے موت نہیں
يَامَلِكًا لَا يَزُوْلُ	اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت کو زوال نہیں ہے
يَابَاقِيًا لَا يَفْنٰى	اے وہ باقی جس کے لیے فنا نہیں ہے
يَاعَالِمًا لَا يَجْهَلُ	اے وہ عالم جس کا جہل سے ناطہ نہیں ہے
يَاصَمَدًا لَا يُطْعَمُ	اے وہ بے نیاز جو محتاج غذا نہیں ہے
يَاقَوِيًّا لَا يَضْعَفُ	اے وہ طاقتور جو کمزور نہیں ہوتا۔
(۳۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۳۲) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
يَااَحَدُ يَاوَاحِدُ	اے یکتا اے تنہا
يَاشَاهِدُ يَامَاجِدُ	اے گواہ اے خدائے بزرگ
يَاحَامِدُ يَارَاشِدُ	اے لائق حمد اے راہنما
يَابَاعِثُ	اے مردوں کو زندہ کرنے والے
يَاوَارِثُ	اے کائنات کے وارث
يَاضَارُّ يَانَافِعُ	اے نقصان کے مالک اے نفع کے مالک۔
(۳۳) يَآ اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ	(۳۳) اے ہر عظمت والے سے عظیم تر
يَآ اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ	اے ہر صاحب کرم سے زیادہ مہربان
يَآ اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ	اے ہر رحم کرنے والے سے زیادہ رحم کرنے والے
يَآ اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ	اے ہر صاحب علم سے زیادہ علم رکھنے والے
يَآ اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ	اے ہر صاحب تدبیر سے زیادہ تدبیر کرنے والے
يَآ اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ	اے ہر قدامت رکھنے والے سے زیادہ قدیم

يَآ اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ — اے ہر بڑائی والے سے زیادہ بزرگی کے مالک

يَآ اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ — اے ہر لطف وکرم والے سے زیادہ مہربانی کرنے والے

يَآ اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ — اے ہر صاحب جلالت سے زیادہ جلالت رکھنے والے

يَآ اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ — اے ہر صاحب عزت سے زیادہ عزت وشرف کے مالک

(۳۴) يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ — (۳۴) اے بہترین درگزر کرنے والے

يَاعَظِيْمَ الْمَنِّ — اے عظیم احسان کرنے والے

يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ — اے خیر کثیر کرنے والے

يَاقَدِيْمَ الْفَضْلِ — اے قدیمی فضل کرنے والے

يَادَآئِمَ اللُّطْفِ — اے دائمی لطف وکرم کرنے والے

يَالَطِيْفَ الصُّنْعِ — اے نفیس تخلیق کرنے والے

يَامُنَفِّسَ الْكَرْبِ — اے رنج وغم سے رہائی دینے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ — اے مصیبتوں کو زائل کرنے والے

يَامَالِكَ الْمُلْكِ — اے ملک کے مالک

يَاقَاضِيَ الْحَقِّ — اے حق کا فیصلہ کرنے والے

(۳۵) يَامَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ — (۳۵) اے وہ (پروردگار) جو اپنے وعدہ کو وفا کرتا ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ وَفَآئِهٖ قَوِيٌّ — اے وہ (ذات) جو اپنی وفا میں صاحب قدرت ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ قُوَّتِهٖ عَلِيٌّ — اے وہ (ہستی) جو اپنی قوت میں بلند وبالا ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ — اے وہ (رب) جو اپنی بلندی میں نزدیک ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ — اے وہ جو اپنی نزدیکی میں لطافت رکھتا ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ — اے وہ جو اپنی لطافت میں صاحب شرف ہے

يَامَنْ هُوَ فِىْ شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ	اے وہ جو اپنے شرف میں صاحبِ عزت ہے
يَامَنْ هُوَ فِىْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ	اے وہ جو اپنی عزت میں صاحبِ عظمت ہے
يَامَنْ هُوَ فِىْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ	اے وہ خدا جو اپنی عظمت میں لائق تمجید (بزرگی بیان کرنا) ہے۔
يَامَنْ هُوَ فِىْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ	اے وہ اللہ جو اپنی تمجید میں لائق حمد ہے
(۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۳۶) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے واسطے سے دعا مانگ رہا ہوں۔
يَا كَافِىْ يَاشَافِىْ	اے کفایت کرنے والے اے شفا دینے والے
يَاوَافِىْ	اے (عہد کو) پورا کرنے والے
يَامُعَافِىْ	اے معاف کرنے والے
يَاهَادِىْ يَادَاعِىْ	اے ہدایت کرنے والے اے بلانے والے
يَاقَاضِىْ يَارَاضِىْ	اے فیصلہ کرنے والے اے راضی ہو جانے والے
يَاعَالِىْ يَابَاقِىْ	اے بلند و بالا اے باقی رہنے والے۔
(۳۷) يَامَنْ كُلُّ شَىْءٍ خَاضِعٌ لَهٗ	(۳۷) اے وہ ہر شے جس کی اطاعت میں خم ہے
يَامَنْ كُلُّ شَىْءٍ خَاشِعٌ لَهٗ	اے وہ ہر شے جس کے حضور عاجزی کر رہی ہے
يَامَنْ كُلُّ شَىْءٍ كَائِنٌ لَهٗ	اے وہ ذات ہر شے جس کی تابع دار ہے
يَامَنْ كُلُّ شَىْءٍ مَوْجُوْدٌ بِهٖ	اے وہ جو ہر شے کو معرضِ وجود میں لایا ہے
يَامَنْ كُلُّ شَىْءٍ مُنِيْبٌ اِلَيْهِ	اے وہ ہر چیز اسی کی طرف رجوع کر رہی ہے
يَامَنْ كُلُّ شَىْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ	اے وہ ہر شے اسی سے خوفزدہ ہے
يَامَنْ كُلُّ شَىْءٍ قَائِمٌ بِهٖ	اے وہ ہر شے اسی کی وجہ سے قائم ہے
يَامَنْ كُلُّ شَىْءٍ صَائِرٌ اِلَيْهِ	اے وہ ہر شے اسی کی طرف رواں دواں ہے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ	اے وہ ہر شے اسی کے حمد کی تسبیح کر رہی ہے
يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ	اے وہ جس کی ذاتِ اقدس کے علاوہ ہر شے ہلاک ہونے والی ہے
(۳۸) يَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ	(۳۸) اے وہ ذات جس سے فرار کر کے ہم کہیں اور نہیں جا سکتے
يَامَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ	اے وہ جس کے سوا کوئی اور پناہ گاہ نہیں
يَامَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَيْهِ	اے وہ جس کے علاوہ اور کوئی مقصد نہیں ہے
يَامَنْ لَا مَنْجَامِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ	اے وہ جس کے سوا کوئی اور نجات کی جگہ نہیں
يَامَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا اِلَيْهِ	اے وہ سوائے اس کے کسی اور کی طرف رغبت نہیں کی جاتی
يَامَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ	اے وہ جس کے علاوہ کوئی اور طاقت اور قوت کا سرچشمہ نہیں
يَامَنْ لَا يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ	اے وہ جس کے سوا کسی اور سے مدد طلب نہیں کی جاتی
يَامَنْ لَا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ	اے وہ جس کے سوا کسی اور پر بھروسا نہیں کیا جاتا
يَامَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا هُوَ	اے وہ جس کے سوا کسی اور سے امید نہیں کی جاتی
يَامَنْ لَا يُعْبَدُ اِلَّا اِيَّاهُ	اے وہ جس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہیں کی جاتی
(۳۹) يَاخَيْرَ الْمَرْهُوبِيْنَ	(۳۹) جن سے خوف کیا جاتا ہے اے ان میں سب سے بہتر
يَاخَيْرَ الْمَرْغُوبِيْنَ	جن سے رغبت کی جاتی ہے ان میں سب سے افضل
يَاخَيْرَ الْمَطْلُوبِيْنَ	جن سے طلب کی جاتی ہے ان میں سب سے اعلیٰ
يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ	جن سے سوال کیا جاتا ہے ان میں سب سے ارفع

يَاخَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ	جن کا قصد کیا جاتا ہے ان میں سب سے عمدہ
يَاخَيْرَ الْمَذْكُوْرِيْنَ	جن کو یاد کیا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ مفید
يَاخَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ.	جن کا شکر ادا کیا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ سود مند
يَاخَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ	جن کو چاہا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ بہی خواہ
يَاخَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ	جنھیں پکارا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ نفع بخش
يَاخَيْرَ الْمُسْتَانِسِيْنَ	جن سے مانوس ہوا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ فیض رساں
(۴۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ	(۴۰) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے واسطے سے دعا مانگ رہا ہوں
يَاغَافِرُ	اے (گناہوں کو) معاف کرنے والے
يَاسَاتِرُ	اے (گناہوں پر) پردہ ڈالنے والے
يَاقَادِرُ	اے (ہر چیز پر) قدرت رکھنے والے
يَاقَاهِرُ	اے (ہر چیز پر) غالب آنے والے
يَافَاطِرُ	اے ازسر نو پیدا کرنے والے
يَاكَاسِرُ	اے (لشکر کو) شکست دینے والے
يَاجَابِرُ يَاذَاكِرُ	اے جوڑنے والے اے یاد رکھنے والے
يَانَاظِرُ يَانَاصِرُ	اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے
(۴۱) يَامَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى	(۴۱) اے وہ جس نے پیدا کیا اور درست بنایا
يَامَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى	اے وہ جس نے تقدیر معیّن کی اور ہدایت دی
يَامَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى	اے وہ، جو مصیبتوں کو دور کرتا ہے
يَامَنْ يَسْمَعُ النَّجْوٰى	اے وہ، جو سرگوشیوں کو سننے پر قدرت رکھتا ہے

يَامَنْ يُنقِذُ الْغَرْقٰى	اے وہ، جو ڈوبتے ہوؤں کو بچاتا ہے
يَامَنْ يُنجِي الْهَلْكٰى	اے وہ، جو ہلاک ہونے والوں کو نجات دیتا ہے
يَامَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى	اے وہ، جو بیماروں کو صحت دیتا ہے
يَامَنْ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى	اے وہ، جس نے ہنسایا بھی ہے اور رلایا بھی
يَامَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى	اے وہ، جس نے مارا بھی ہے اور جلایا بھی
يَامَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى	اے وہ، جس نے ہر جوڑے کو نر و مادہ کی صورت میں پیدا کیا
(۴۲) يَامَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ	(۴۲) اے وہ، جس کا راستہ خشکی میں بھی ہے اور سمندر میں بھی ہے
يَامَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ	اے وہ، جس کی نشانیاں پوری کائنات میں ہیں
يَامَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ	اے وہ، ہر نشانی میں جس کی دلیل موجود ہے
يَامَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ	اے وہ، جسے موت پر قدرت حاصل ہے
يَامَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ	اے وہ، جس نے قبروں میں عبرت کا سامان رکھ دیا ہے
يَامَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ	اے وہ، قیامت میں جس کی حکومت ہے
يَامَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ	اے وہ، حساب میں جس کی ہیبت ہے
يَامَنْ فِي الْمِيْزَانِ قَضَآئُهٗ	اے وہ، میزان عدالت پر جس کا فیصلہ ہے
يَامَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ	اے وہ، جنت میں جس کا ثواب ہے
يَامَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهٗ	اے وہ، جہنم میں جس کا عذاب ہے
(۴۳) يَامَنْ اِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ	(۴۳) اے وہ، ڈرنے والے جس کی طرف بھاگتے ہیں
يَامَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ	اے وہ، گنہ گار جس کی طرف پناہ لیتے ہیں

یَامَنْ اِلَیْهِ یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ	اے وہ، توبہ کرنے والے جس کی طرف آتے ہیں
یَامَنْ اِلَیْهِ یَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ	اے وہ، دنیا سے کنارہ کشی کرنے والے جس کی طرف رغبت کرتے ہیں
یَامَنْ اِلَیْهِ یَلْجَأُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ	اے وہ، متحیر افراد جس کی پناہ تلاش کرتے ہیں
یَامَنْ بِهٖ یَسْتَانِسُ الْمُرِیْدُوْنَ	اے وہ، خواہش مند جس سے اُنس حاصل کرتے ہیں
یَامَنْ بِهٖ یَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ	اے وہ، محبت کرنے والے جس کی محبت پر فخر کرتے ہیں
یَامَنْ فِیْ عَفْوِهٖ یَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ	اے وہ، تمام خطا کار جس سے معافی کی طمع کرتے ہیں
یَامَنْ اِلَیْهِ یَسْکُنُ الْمُوقِنُوْنَ	اے وہ، یقین کرنے والے جس کے پاس سکون حاصل کرتے ہیں
یَامَنْ عَلَیْهِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ	اے وہ، تمام توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں
(۴۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ	(۴۴) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے وسیلے سے التجا کرتا ہوں
یَاحَبِیْبُ یَاطَبِیْبُ	اے محبت کرنے والے اے علاج کرنے والے
یَاقَرِیْبُ یَارَقِیْبُ	اے نزدیک ترین اے نگہبان
یَاحَسِیْبُ یَامَهِیْبُ	اے حساب رکھنے والے اے بارعب
یَامُثِیْبُ یَامُجِیْبُ	اے ثواب دینے والے اے دعا قبول کرنے والے
یَاخَبِیْرُ یَابَصِیْرُ	اے (ہر امر کی) خبر رکھنے والے اے (ہر کام پر) نظر رکھنے والے

(۴۵) یَآ اَقۡرَبَ مِنۡ کُلِّ قَرِیۡبٍ	(۴۵) اے ہر قریب سے زیادہ قریب
یَآ اَحَبَّ مِنۡ کُلِّ حَبِیۡبٍ	اے ہر محبوب سے زیادہ پسندیدہ
یَآ اَبۡصَرَ مِنۡ کُلِّ بَصِیۡرٍ	اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ صاحب نظر
یَآ اَخۡبَرَ مِنۡ کُلِّ خَبِیۡرٍ	اے ہر باخبر سے زیادہ آگاہ
یَآ اَشۡرَفَ مِنۡ کُلِّ شَرِیۡفٍ	اے ہر شریف سے زیادہ باشرف
یَآ اَرۡفَعَ مِنۡ کُلِّ رَفِیۡعٍ	اے ہر بلند سے زیادہ صاحب رفعت
یَآ اَقۡوٰی مِنۡ کُلِّ قَوِیٍّ	اے ہر طاقتور سے زیادہ قوت رکھنے والے
یَآ اَغۡنٰی مِنۡ کُلِّ غَنِیٍّ	اے ہر ثروت مند سے زیادہ مستغنی
یَآ اَجۡوَدَ مِنۡ کُلِّ جَوَادٍ	اے ہر سخی سے زیادہ سخاوت کرنے والے
یَآ اَرۡاَفَ مِنۡ کُلِّ رَؤُوۡفٍ	اے ہر مہربان سے زیادہ مہربانی کرنے والے
(۴۶) یَا غَالِبًا غَیۡرَ مَغۡلُوۡبٍ	(۴۶) اے ایسا غالب جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا
یَا صَانِعًا غَیۡرَ مَصۡنُوۡعٍ	اے ایسا صانع جسے کسی نے بنایا نہیں
یَا خَالِقًا غَیۡرَ مَخۡلُوۡقٍ	اے ایسا خالق جسے کسی نے پیدا نہیں کیا
یَا مَالِکًا غَیۡرَ مَمۡلُوۡکٍ	اے ایسا مالک جو کسی کا زیر دست نہیں
یَا قَاهِرًا غَیۡرَ مَقۡهُوۡرٍ	اے ایسا غالب جسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا
یَا رَافِعًا غَیۡرَ مَرۡفُوۡعٍ	اے ایسا بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا
یَا حَافِظًا غَیۡرَ مَحۡفُوۡظٍ	اے ایسا محافظ جو کسی تحفظ کا محتاج نہیں
یَا نَاصِرًا غَیۡرَ مَنۡصُوۡرٍ	اے ایسا ناصر جو کسی مددگار کا طلبگار نہیں
یَا شَاهِدًا غَیۡرَ غَآئِبٍ	اے ایسا موجود جو کبھی غائب نہیں ہوتا
یَا قَرِیۡبًا غَیۡرَ بَعِیۡدٍ	اے ایسا قریب جو کبھی دور نہیں ہوتا
(۴۷) یَا نُوۡرَ النُّوۡرِ یَا مُنَوِّرَ النُّوۡرِ	(۴۷) اے نوروں کے نور اے نور کو منور کرنے والے

یَاخَالِقَ النُّوْرِ	اے نور کو خلق کرنے والے
یَامُدَبِّرَ النُّوْرِ	اے نور کی تدبیر کرنے والے
یَامُقَدِّرَ النُّوْرِ یَانُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ	اے نور کی تقدیر بنانے والے اے ہر نور کے نور
یَانُوْرًا قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ	اے ہر نور سے پہلے موجود رہنے والے نور
یَانُوْرًا بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ	اے ہر نور کے بعد باقی رہنے والے نور
یَانُوْرًا فَوْقَ کُلِّ نُوْرٍ	اے ہر نور سے بالاتر نور
یَانُوْرًا لَیْسَ کَمِثْلِهٖ نُوْرٌ	اے وہ نور جس کے مثل کوئی اور نور نہیں ہے
(۴۸) یَامَنْ عَطَائُهٗ شَرِیْفٌ	(۴۸) اے وہ جس کی عطا باعزت ہے
یَامَنْ فِعْلُهٗ لَطِیْفٌ	اے وہ جس کا فعل مہربانی سے پُر ہے
یَامَنْ لُطْفُهٗ مُقِیْمٌ	اے وہ جس کا کرم قائم ودائم ہے
یَامَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِیْمٌ	اے وہ جس کا احسان ہمیشہ سے ہے
یَامَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ	اے وہ جس کا قول برحق ہے
یَامَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ	اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے
یَامَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ	اے وہ جس کی بخشش فضل ہے
یَامَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ	اے وہ جس کا عذاب عدل ہے
یَامَنْ ذِکْرُهٗ حُلْوٌ	اے وہ جس کا ذکر شیریں ہے
یَامَنْ فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ	اے وہ جس کا فضل ہر ایک کے لیے مہیا ہے
(۴۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	(۴۹) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے
بِاسْمِکَ	سہارے سوال کر رہا ہوں۔
یَامُسَهِّلُ	اے آسانی فراہم کرنے والے
یَامُفَصِّلُ	اے کلام کو واضح کرنے والے
یَامُبَدِّلُ یَامُذَلِّلُ	اے تبدیلی کرنے والے اے تابعدار بنانے والے
یَامُنَزِّلُ یَامُنَوِّلُ	اے نازل کرنے والے اے عطا کرنے والے

یَامُفْضِلُ یَامُجْزِلُ	اے انتہائی فیاض اے زیادہ دینے والے
یَامُمْهِلُ یَامُجْمِلُ	اے مہلت دینے والے اے مہربانی سے پیش آنے والے
(۵۰) یَامَنْ یَرَیٰ وَلَا یُرَیٰ	(۵۰) اے وہ جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا
یَامَنْ یَخْلُقُ وَلَا یُخْلَقُ	اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں کیا جاتا
یَامَنْ یَهْدِیٰ وَلَا یُهْدَیٰ	اے وہ جو ہدایت کرتا ہے اور ہدایت کا محتاج نہیں
یَامَنْ یُحْیِیٰ وَلَا یُحْیٰی	اے وہ جو زندگی عطا کرتا ہے اور زندہ نہیں کیا جاتا
یَامَنْ یَسْئَلُ وَلَا یُسْئَلُ	اے وہ جس کے سامنے ہر ایک جواب دہ ہے لیکن وہ جواب دہ نہیں
یَامَنْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ	اے وہ جو ہر ایک کو کھلاتا ہے مگر اسے کھلایا نہیں جا سکتا
یَامَنْ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ	اے وہ جو ہر ایک کو پناہ دیتا ہے مگر وہ خود کسی کی پناہ طلب نہیں کرتا
یَامَنْ یَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْهِ	اے وہ جو ہر ایک کی حاجت روائی کرتا ہے مگر وہ حاجت روائی کا محتاج نہیں
یَامَنْ یَحْکُمُ وَلَا یُحْکَمُ عَلَیْهِ	اے وہ جو فیصلے صادر کرتا ہے لیکن اس کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں سنا سکتا
یَامَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ	اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے
(۵۱) یَانِعْمَ الْحَسِیْبُ	(۵۱) اے بہترین حساب لینے والے
یَانِعْمَ الطَّبِیْبُ	اے بہترین علاج کرنے والے

يَانِعْمَ الرَّقِيْبُ	اے بہترین نگرانی کرنے والے
يَانِعْمَ الْقَرِيْبُ	اے بہترین قربت رکھنے والے
يَانِعْمَ الْمُجِيْبُ يَانِعْمَ الْحَبِيْبُ	اے بہترین حاجت روا اے بہترین محبوب
يَانِعْمَ الْكَفِيْلُ يَانِعْمَ الْوَكِيْلُ	اے بہترین کفالت کرنے والے اے بہترین ضمانت لینے والے
يَانِعْمَ الْمَوْلٰى يَانِعْمَ النَّصِيْرُ	اے بہترین مولا اے بہترین مددگار
(۵۲) يَاسُرُوْرَ الْعَارِفِيْنَ	(۵۲) اے عارفوں کی خوشی اے محبوں کی تمنا
يَامُنَى الْمُحِبِّيْنَ	
يَااَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ	اے پیروکاروں کے مونس
يَاحَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ	اے توبہ کرنے والوں کے دوست
يَارَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ	اے فاقہ کشوں کے رازق
يَارَجَآءَ الْمُذْنِبِيْنَ	اے گنہ گاروں کی امید
يَاقُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِيْنَ	اے عبادت گزاروں کے آنکھوں کی ٹھنڈک
يَامُنَفِّسَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ	اے مصیبت زدوں کو مصیبت سے بچانے والے
يَامُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ	اے غم زدوں کو غم سے نجات دلانے والے
يَآاِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ	اے اولین او آخرین کے معبود
(۵۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۵۳) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے سہارے دعا مانگ رہا ہوں
يَارَبَّنَا يَآاِلٰهَنَا	اے ہمارے پروردگار اے ہمارے معبود
يَاسَيِّدَنَا يَامَوْلٰنَا	اے ہمارے سردار اے ہمارے مولا
يَانَاصِرَنَا يَاحَافِظَنَا	اے ہمارے ناصر اے ہمارے محافظ
يَادَلِيْلَنَا يَامُعِيْنَنَا	اے ہمارے راہنما اے ہمارے مددگار

يَاحَبِيبَنَا يَاطَبِيبَنَا	اے ہمارے محبوب اے ہمارے معالج
(۵۴) يَارَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْاَبْرَارِ	(۵۴) اے انبیاء اور نیکو کاروں کے رب
يَارَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْاَخْيَارِ	اے سچوں اور پسندیدہ افراد کے رب
يَارَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ	اے جنت و جہنم کے رب
يَارَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ	اے چھوٹوں اور بڑوں کے رب
يَارَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ	اے غلے اور پھلوں کے رب
يَارَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ	اے دریاؤں اور درختوں کے رب
يَارَبَّ الصَّحَارِىْ وَالْقِفَارِ	اے صحراؤں اور میدانوں کے رب
يَارَبَّ الْبَرَارِىْ وَالْبِحَارِ	اے خشکیوں اور سمندروں کے رب
يَارَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اے رات اور دنوں کے رب
يَارَبَّ الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ	اے ظاہر و باطن کے رب
(۵۵) يَامَنْ نَفَذَ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ اَمْرُهٗ	(۵۵) اے وہ جس کا امر ہر شے میں نافذ ہے
يَامَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمُهٗ	اے وہ جس کا علم ہر شے سے ملحق ہے
يَامَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَىْءٍ قُدْرَتُهٗ	اے وہ جس کی قدرت ہر شے تک پہنچی ہوئی ہے
يَامَنْ لَا تُحْصِى الْعِبَادُ نِعَمَهٗ	اے وہ جس کی نعمتوں کو بندے شمار نہیں کر سکتے
يَامَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهٗ	اے وہ مخلوقات جس کے شکر کا حق ادا نہیں کر سکتی
يَامَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ	اے وہ جس تک عقل و فہم کی رسائی ممکن نہیں
يَامَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ	اے وہ جس کی حقیقت تک اوہام کا گذر نہیں
يَامَنِ الْعَظَمَةُ وَ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهٗ	اے وہ عظمت و کبریائی جس کی ردا ہے

يَامَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَآئَهُ	اے وہ جس کا فیصلہ بندے رد نہیں کر سکتے
يَامَنْ لَامُلْكَ اِلَّامُلْكُهُ	اے وہ جس کے اقتدار کے علاوہ کسی اور کا اقتدار نہیں
يَامَنْ لَا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآئُهُ	اے وہ جس کی عطا کے سوا کسی اور کی عطا نہیں
(۵۶) يَامَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	(۵۶) اے وہ جس کی اعلیٰ مثالیں ہیں
يَامَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا	اے وہ جس کی بلند صفتیں ہیں
يَامَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى	اے وہ جس کے لیے دنیا و آخرت ہے
يَامَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى	اے وہ جس کے لیے جنت الماویٰ ہے
يَامَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى	اے وہ جس کے لیے بڑی نشانیاں ہیں
يَامَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	اے وہ جس کے لیے اسمائے حسنیٰ ہیں
يَامَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَآءُ	اے وہ جو حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا حق رکھتا ہے
يَامَنْ لَهُ الْهَوَآءُ وَالْفَضَآءُ	اے وہ جو ہوا اور فضا کا مالک ہے
يَامَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰى	اے وہ عرش اور فرش جس کے اختیار میں ہے
يَامَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى	اے وہ جو بلند ترین آسمانوں کا حاکم ہے
(۵۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۵۷) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔
يَاعَفُوُّ يَاغَفُوْرُ	اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے
يَاصَبُوْرُ يَاشَكُوْرُ	اے بردبار اے قدردان
يَارَؤُوْفُ يَاعَطُوْفُ	اے مہربان اے شفیق
يَامَسْئُوْلُ يَاوَدُوْدُ	اے ذمہ دار اے محبت کرنے والے
يَاسُبُّوْحُ يَاقُدُّوْسُ	اے پاک و برتر اے بابرکت۔
(۵۸) يَامَنْ فِی السَّمَآءِ عَظَمَتُهُ	(۵۸) اے وہ جس کی عظمت آسمانوں میں ہے
يَامَنْ فِی الْاَرْضِ اٰيَاتُهُ	اے وہ جس کی نشانیاں زمین میں ہیں

يَامَنْ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ دَلاَئِلُهٗ	اے وہ جس کی دلیلیں ہر شے میں موجود ہیں
يَامَنْ فِى الْبِحَارِ عَجَائِبُهٗ	اے وہ جس کے عجائبات سمندروں میں ہیں
يَامَنْ فِى الْجِبَالِ خَزَآئِنُهٗ	اے وہ جس کے خزانے پہاڑوں میں ہیں
يَامَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اے وہ جو مخلوقات کو پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ زندہ کرتا ہے
يَامَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ	اے وہ جس کی طرف تمام امور کی بازگشت ہے
يَامَنْ اَظْهَرَ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ لُطْفَهٗ	اے وہ جس نے ہر شے میں اپنا کرم ظاہر کیا
يَامَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهٗ	اے وہ جس نے ہر شے کی تخلیق کو حسین بنایا ہے
يَامَنْ تَصَرَّفَ فِى الْخَلاَئِقِ قُدْرَتُهٗ	اے وہ جس کی قدرت تمام مخلوقات پر تصرّف کر رہی ہے
(۵۹) يَاحَبِيْبَ مَنْ لاَحَبِيْبَ لَهٗ	(۵۹) اے اس کے دوست جس کا کوئی دوست نہیں
يَاطَبِيْبَ مَنْ لاَ طَبِيْبَ لَهٗ	اے اس کے معالج جس کا کوئی معالج نہیں
يَامُجِيْبَ مَنْ لاَ مُجِيْبَ لَهٗ	اے اس کے حاجت روا جس کا کوئی حاجت روا نہیں
يَاشَفِيْقَ مَنْ لاَ شَفِيْقَ لَهٗ	اے اس کے مہربان جس پر کوئی شفقت کرنے والا نہیں
يَارَفِيْقَ مَنْ لاَ رَفِيْقَ لَهٗ	اے اس کے ساتھی جس کا کوئی سہارا نہیں
يَامُغِيْثَ مَنْ لاَ مُغِيْثَ لَهٗ	اے اس کے فریادرس جس کا کوئی آسرا نہیں
يَادَلِيْلَ مَنْ لاَ دَلِيْلَ لَهٗ	اے اس کے راہنما جس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں
يَآ اَنِيْسَ مَنْ لاَ اَنِيْسَ لَهٗ	اے اس کے ہمدم جس کا کوئی مونس نہیں
يَارَاحِمَ مَنْ لاَرَاحِمَ لَهٗ	اے اس پر رحم کرنے والے جس پر کوئی ترس کھانے والا نہیں
يَاصَاحِبَ مَنْ لاَ صَاحِبَ لَهٗ	اے اس کے ساتھ جس کا کوئی ساتھی نہیں

(۶۰) يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ	(۶۰) اے زیادہ مطالبہ کرنے والے کے لیے کافی
يَاهَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ	اے طالب ہدایت کے لیے ہادی
يَا كَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ	اے حفاظت طلب کرنے والے کے لیے محافظ
يَارَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ	اے نگہبانی چاہنے والے کے لیے پاسبان
يَاشَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ	اے طالب شفا کے لیے شفا بخشنے والے
يَاقَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ	اے فیصلہ چاہنے والے کے لیے منصف
يَامُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ	اے تونگری چاہنے والے کو تونگر بنانے والے
يَامُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ	اے پورا حق وصول کرنے والے کو اس کا پورا حق دلانے والے
يَامُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ	اے قوت طلب کرنے والے کو قوی بنانے والے
يَاوَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ	اے ولایت و سرپرستی چاہنے والوں کے ولی و سرپرست
(۶۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۶۱) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلے سے مانگ رہا ہوں
يَاخَالِقُ يَارَازِقُ	اے خلق کرنے والے اے رزق دینے والے
يَانَاطِقُ يَاصَادِقُ	اے مالکِ گویائی اے صادق
يَافَالِقُ يَافَارِقُ	اے صبح کو نمودار کرنے والے اے حق و باطل کے مابین فرق کرنے والے
يَافَاتِقُ يَارَاتِقُ	اے پھاڑنے والے اور مندمل کرنے والے (یعنی کامل اختیارات کے مالک)
يَاسَابِقُ	اے فیاضی میں سبقت لے جانے والے
يَاسَامِقُ	اے بلند و بالا ہستی والے

(٦٢) يَامَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	(٦٢) اے وہ جو دن اور رات کو گردش دیتا ہے
يَامَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ	اے وہ جس نے اندھیروں اور اجالوں کو بنایا ہے
يَامَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ	اے وہ جس نے سائے اور دھوپ کو پیدا کیا ہے
يَامَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اے وہ جس نے سورج اور چاند کو اپنا تابع بنایا ہے
يَامَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ	اے وہ جس نے خیر اور شر کی تقدیر معیّن کی ہے
يَامَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ	اے وہ جس نے موت اور حیات کو خلق فرمایا ہے
يَامَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ	اے وہ ذات خلق اور امر جس کے اختیار میں ہے
يَامَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا	اے وہ ذات جس کے لیے نہ بیوی ہے اور نہ فرزند
يَامَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ	اے وہ ہستی جس کے اقتدار میں اس کا کوئی شریک نہیں
يَامَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ	اے وہ ذات جس کے لیے کمزوری کے وقت کسی سہارے کی ضرورت نہیں
(٦٣) يَامَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ	(٦٣) اے وہ جو ارادت مندوں کے مقصود کو جانتا ہے
يَامَنْ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ	اے وہ جو خاموش رہنے والوں کے ضمیر سے واقف ہے
يَامَنْ يَسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ	اے وہ جو کمزوروں کی آہوں کو سنتا ہے
يَامَنْ يَرٰى بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ	اے وہ جو خوف زدہ افراد کے گریہ کو دیکھتا ہے
يَامَنْ يَمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ	اے وہ جو مانگنے والوں کی ضروریات کا مالک ہے
يَامَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ	اے وہ جو توبہ کرنے والوں کی معذرت کو قبول کرتا ہے

يَامَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ	اے وہ جو مفسدین کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا
يَامَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ	اے وہ جو احسان کرنے والوں کے عمل کو برباد نہیں کرتا
يَامَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ	اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں ہوتا
يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ	اے وہ جو سب سے بڑھ کر جود و سخا کرنے والا ہے
(۶۴) يَادَآئِمَ الْبَقَآءِ	(۶۴) اے ہمیشہ باقی رہنے والے
يَاسَامِعَ الدُّعَآءِ	اے دعاؤں کو سننے والے
يَاوَاسِعَ الْعَطَآءِ	اے وسیع عطا کرنے والے
يَاغَافِرَ الْخَطَآءِ	اے خطاؤں سے درگزر کرنے والے
يَابَدِيْعَ السَّمَآءِ	اے آسمانوں کے موجد
يَاحَسَنَ الْبَلَآءِ	اے بہترین امتحان لینے والے
يَاجَمِيْلَ الثَّنَآءِ	اے خوبصورت تعریف کے مالک
يَاقَدِيْمَ السَّنَآءِ	اے قدیمی عالی مرتبہ
يَاكَثِيْرَ الْوَفَآءِ	اے بہت زیادہ وفا کرنے والے
يَاشَرِيْفَ الْجَزَآءِ	اے باعزت جزا دینے والے
(۶۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۶۵) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلے سے سوال کررہا ہوں۔
يَاسَتَّارُ	اے (گناہوں پر) پردہ ڈالنے والے
يَاغَفَّارُ	اے بخشنے والے
يَاقَهَّارُ	اے غلبہ حاصل کرنے والے
يَاجَبَّارُ	اے صاحب عظمت

يَاصَبَّارُ	اے ضمانت دینے والے
يَابَــآرُّ	اے اچھا سلوک کرنے والے
يَامُخْتَارُ يَافَتَّاحُ	اے صاحب اختیار اے صاحب حکومت
يَانَفَّاحُ يَامُرْتَاحُ	اے سخاوت کرنے والے اے مصیبت سے بچانے والے
(٦٦) يَامَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ	(٦٦) اے وہ جس نے مجھے خلق کیا اور درست بنایا
يَامَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ	اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور میری تربیت کا بندوبست کیا
يَامَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے کھلایا اور پلایا
يَامَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے قربت دی اور نزدیکی عطا کی
يَامَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے مصیبت سے بچایا اور دوسروں سے بے نیاز کردیا
يَامَنْ حَفَظَنِيْ وَكَلاَنِيْ	اے وہ جس نے میری نگہبانی کی اور اپنی حفاظت میں رکھا
يَامَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے عزت بخشی اور تونگر بنادیا
يَامَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے توفیق بخشی اور رہنمائی کردی
يَامَنْ اٰنَسَنِيْ وَاٰوَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے انس بخشا اور پناہ عطا کی
يَامَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے موت اور حیات عطا کردی
(٦٧) يَامَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ	(٦٧) اے وہ جو اپنے کلمات سے حق کو ثابت کردیتا ہے
يَامَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ	اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرلیتا ہے

يَامَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ	اے وہ جو انسان اور اس کے قلب کے مابین حائل
يَامَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ	ہے اے وہ جس کی اجازت کے بغیر شفاعت سود
اِلَّا بِاِذْنِهِ	مند نہیں
يَامَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ	اے وہ جو جانتا ہے کہ کون گمراہ ہو گیا ہے
سَبِيْلِهِ يَامَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ	اے وہ جس کے حکم کو کوئی بدلنے والا نہیں
يَامَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَآئِهِ	اے وہ جس کے فیصلے کو کوئی رد کرنے والا نہیں
يَامَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهِ	اے وہ ہر شے جس کے امر کے سامنے سرنگوں ہے
يَامَنِ السَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ	اے وہ جس نے آسمانوں کو اپنے قبضۂ قدرت
بِيَمِيْنِهِ	میں لے رکھا ہے
يَامَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ	اے وہ جو ہواؤں کو رحمت کی نوید بنا کر بھیجتا
يَدَيْ رَحْمَتِهِ	ہے
(۲۸) يَامَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ	(۲۸) اے وہ جس نے زمین کو گہوارہ بنایا
مِهَادًا يَامَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ	اے وہ جس نے پہاڑ کو میخ قرار دیا
اَوْتَادًا	
يَامَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا	اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا
يَامَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا	اے وہ جس نے چاند کو نور قرار دیا
يَامَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا	اے وہ جس نے رات کو لباس بنایا
يَامَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا	اے وہ جس نے دن کو وسیلۂ معاش قرار دیا
يَامَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا	اے وہ جس نے نیند کو آرام دہ قرار دیا
يَامَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً	اے وہ جس نے آسمان کو شامیانہ بنایا
يَامَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا	اے وہ جس نے ہر چیز کا جوڑا پیدا کیا
يَامَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا	اے وہ جس نے جہنم کو بے دینوں کی گھات
	میں رکھ دیا

(۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ	(۶۹) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلے سے دعا طلب کر رہا ہوں۔
یَاسَمِیْعُ یَاشَفِیْعُ	اے سننے والے اے سفارش قبول کرنے والے
یَارَفِیْعُ یَامَنِیْعُ	اے صاحب رفعت اے حفاظت کرنے والے
یَاسَرِیْعُ یَابَدِیْعُ	اے جلدی کرنے والے اے ایجاد کرنے والے
یَاکَبِیْرُ یَاقَدِیْرُ	اے بزرگ و برتر اے صاحب قدرت
یَاخَبِیْرُ یَامُجِیْرُ	اے باخبر اے پناہ دینے والے
(۷۰) یَاحَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ	(۷۰) اے ہر زندہ سے قبل صاحب حیات
یَاحَیًّا بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ	اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے
یَاحَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ حَیٌّ	اے وہ زندہ کہ کوئی صاحب حیات اس کی مثل نہیں
یَاحَیُّ الَّذِیْ لَایُشَارِکُهٗ حَیٌّ	اے وہ زندہ جس کی حیات میں کوئی شریک نہیں ہے
یَاحَیُّ الَّذِیْ لَایَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ	اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں ہے
یَاحَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ کُلَّ حَیٍّ	اے وہ زندہ جو ہر زندہ کو موت سے ہمکنار کرے گا
یَاحَیُّ الَّذِیْ یَرْزُقُ کُلَّ حَیٍّ	اے وہ زندہ جو ہر زندہ کا روزی رساں ہے
یَاحَیًّا لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوةَ مِنْ حَیٍّ	اے وہ زندہ جس کی زندگی کسی زندہ کی میراث نہیں
یَاحَیُّ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی	اے وہ زندہ جو مردوں کو دوبارہ زندگی عطا کرے گا
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ	اے زندہ اے قائم بالذات جس پر نہ نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور نہ ہی اسے اونگھ آتی ہے
(۷۱) یَامَنْ لَهٗ ذِکْرٌ لَا یُنْسٰی	(۷۱) اے وہ ذات جس کی یاد کو بھلایا نہیں جاسکتا
یَامَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا یُطْفٰی	اے وہ ذات جس کا نور بجھایا نہیں جاسکتا

يَامَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ — اے وہ ذات جس کی نعمتوں کا حساب لگایا نہیں جاسکتا

يَامَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا يَزُولُ — اے وہ ذات جس کی حکومت کو زوال نہیں

يَامَنْ لَهُ ثَنَآءٌ لَايُحْصٰى — اے وہ ذات جس کی ثنا کا احصا ممکن نہیں

يَامَنْ لَهُ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ — اے وہ ذات جس کے جلال کی کیفیت بیان نہیں کی جاسکتی

يَامَنْ لَهُ كَمَالٌ لَايُدْرَكُ — اے وہ ذات جس کے کمال کا ادراک نہیں ہوسکتا

يَامَنْ لَهُ قَضَآءٌ لَايُرَدُّ — اے وہ ذات جس کے فیصلے مسترد نہیں کیے جاتے

يَامَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَاتُبَدَّلُ — اے وہ ذات جس کی خوبیاں بدلتی نہیں

يَامَنْ لَهُ نُعُوتٌ لَا تُغَيَّرُ — اے وہ ذات جس کے اوصاف میں تغیر رونما نہیں ہوتا

(۷۲) يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ — (۷۲) اے عالمین کے رب

يَامَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ — اے روزِ جزا کے مالک

يَاغَايَةَ الطَّالِبِيْنَ — اے طلب گاروں کی منزلِ مقصود

يَاظَهْرَ اللَّاجِيْنَ — اے پناہ چاہنے والوں کے پشت پناہ

يَامُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ — اے بھاگنے والوں کو پالینے والے

يَامَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ — اے وہ جو صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

يَامَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ — اے وہ جو توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

يَامَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ — اے وہ جو پاکیزہ رہنے والوں کو چاہتا ہے

يَامَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ — اے وہ جو احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

يَامَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ — اے وہ جو ہدایت یافتہ افراد سے بخوبی آگاہ ہے

(۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ	(۷۳) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلے سے دعا طلب کر رہا ہوں۔
یَاشَفِیْقُ یَارَفِیْقُ	اے شفقت کرنے والے اے رفاقت بخشنے والے
یَاحَفِیْظُ یَامُحِیْطُ	اے حفاظت کرنے والے اے احاطہ کرنے والے
یَامُقِیْتُ یَامُغِیْثُ	اے روزی دینے والے اے فریادرس
یَامُعِزُّ یَامُذِلُّ	اے باعزت بنانے والے اے ذلّت سے دوچار کرنے والے
یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ	اے آغاز کرنے والے اے دوبارہ لوٹانے والے
(۷۴) یَامَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَاضِدٍّ	(۷۴) اے وہ جو یکتا ہے اور اسکی کوئی ضد نہیں
یَامَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ	اے وہ جو تنہا ہے اور اس کا کوئی مثل نہیں
یَامَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَاعَیْبٍ	اے وہ جو بے نیاز ہے اور اس میں کوئی عیب نہیں
یَامَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا کَیْفٍ	اے وہ جو اکیلا ہے اور اس کی کوئی کیفیت نہیں
یَامَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَاحَیْفٍ	اے وہ جو فیصلے کرنے والا ہے اور اس میں کوئی ظلم نہیں
یَامَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِیْرٍ	اے وہ جو رب ہے اور اس کا کوئی وزیر نہیں
یَامَنْ هُوَ عَزِیْزٌ بِلَا ذُلٍّ	اے وہ جو باعزت ہے جس کے لیے کوئی ذلّت نہیں
یَامَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلَا فَقْرٍ	اے وہ جو غنی ہے جس کے لیے کوئی فقر نہیں

يَامَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ — اے وہ جو ایسا بادشاہ ہے، جس کے لیے معزولی نہیں

يَامَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِيْهٍ — اے وہ جو ایسا موصوف ہے کہ جس کے مشابہ کوئی نہیں

(۷۵) يَامَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ — (۷۵) اے وہ، جس کا ذکر ذاکرین کے لیے باعث شرف ہے

يَامَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ — اے وہ، جس کا شکر شکر گزاروں کے لیے وسیلۂ کامرانی ہے

يَامَنْ حَمْدُهٗ عِزٌّ لِلْحَامِدِيْنَ — اے وہ، جس کی حمد، حمد کرنے والوں کے لیے وجہ عزت ہے

يَامَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ — اے وہ، جس کی اطاعت اطاعت کرنے والوں کے لیے سبب نجات ہے

يَامَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِيْنَ — اے وہ، جس کا دروازہ طلب گاروں کے لیے کھلا ہوا ہے

يَامَنْ سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِلْمُنِيْبِيْنَ — اے وہ، جس کا راستا اس کی طرف جانے والوں کے لیے واضح ہے

يَامَنْ اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِيْنَ — اے وہ، جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے لیے برہان ہیں

يَامَنْ كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ — اے وہ، جس کی کتاب متقین کے لیے یاددہانی کا ذریعہ ہے

يَامَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ — اے وہ، جس کا رزق اطاعت گزاروں اور گنہ گاروں کے لیے عام ہے

يَامَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ — اے وہ، جس کی رحمت احسان کرنے والوں کے نزدیک ہے

(۶۷) يَامَنْ تَبَارَكَ اِسْمُهٗ	(۶۷) اے وہ، جس کا نام بابرکت ہے
يَامَنْ تَعَالٰى جَدُّهٗ	اے وہ، جس کی عظمت بلند ہے
يَامَنْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ	اے وہ، جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں
يَامَنْ جَلَّ ثَنَآئُهٗ	اے وہ، جس کی ثنا جلیل ہے
يَامَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآئُهٗ	اے وہ، جس کے اسماء پاکیزہ ہیں
يَامَنْ يَدُوْمُ بَقَآئُهٗ	اے وہ، جس کی بقا دائمی ہے
يَامَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآئُهٗ	• اے وہ، عظمت جس کی شان ہے
يَامَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهٗ	اے وہ، کبریائی جس کی ردا ہے
يَامَنْ لَا تُحْصٰى اٰلَآئُهٗ	اے وہ، جس کے انعامات کا احصا نہیں ہوسکتا
يَامَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَآئُهٗ	اے وہ، جس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا
(۷۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ	(۷۷) اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام کے
بِاسْمِكَ	وسیلے سے سوال کر رہا ہوں
يَامُعِيْنُ يَااَمِيْنُ	اے مددگار اے امانت دار
يَامُبِيْنُ يَامَتِيْنُ	اے واضح کرنے والے اے پایدار
يَامَكِيْنُ يَارَشِيْدُ	اے صاحب اقتدار اے ہدایت دینے والے
يَاحَمِيْدُ يَامَجِيْدُ	اے قابل حمد اے بزرگ و برتر
يَاشَدِيْدُ يَاشَهِيْدُ	اے مضبوط اے گواہ
(۷۸) يَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ	(۷۸) اے بزرگ و برتر عرش والے
يَاذَاالْقَوْلِ السَّدِيْدِ	اے صحیح و درست قول والے
يَاذَاالْفِعْلِ الرَّشِيْدِ	اے ہدایت کے عمل کو انجام دینے والے
يَاذَاالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ	اے سختی سے مؤاخذہ کرنے والے
يَاذَاالْوَعْدِ وَالْوَعِيْدِ	اے وعدہ اور وعید (دھمکی) کرنے والے
يَامَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ	اے وہ، جو ولی اور لائق حمد ہے

يَامَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ — اے وہ، جو چاہے کر گزرتا ہے
يَامَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ — اے وہ، جو قریب ہے دور نہیں ہے
يَامَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ — اے وہ، جو ہر شے پر گواہ ہے
يَامَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيْدِ — اے وہ، جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں ڈھاتا
(۷۹) يَامَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ — (۷۹) اے وہ، جس کا نہ کوئی شریک کار ہے اور نہ وزیر
يَامَنْ لَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ — اے وہ، جس کی نہ کوئی مثال ہے اور نہ نظیر
يَاخَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ — اے سورج اور روشن چاند کے خالق
يَامُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ — اے مفلس اور محتاج کو تونگر بنانے والے
يَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ — اے چھوٹے بچے کے روزی رساں
يَارَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ — اے بڑے بوڑھے پر مہربان
يَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ — اے ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنے والے
يَاعِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ — اے خوفزدہ طالب پناہ کی حفاظت کرنے والے
يَامَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ — اے وہ، جو اپنے بندوں سے باخبر اور آگاہ ہے
يَامَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ — اے وہ، جو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے
(۸۰) يَاذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ — (۸۰) اے صاحب جود و نعم (نعمتیں)
يَاذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ — اے صاحب فضل و کرم
يَاخَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ — اے خالق لوح و قلم
يَابَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ — اے چیونٹی اور ہر جاندار کے پیدا کرنے والے
يَاذَاالْبَأْسِ وَالنِّقَمِ — اے سختی کرنے والے اور بدلہ لینے والے
يَامُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ — اے عرب و عجم پر بخشش کرنے والے (یا توفیق دینے والے)

يَاكَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ	اے رنج وغم کو دور کرنے والے
يَاعَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ	اے مخفی رازوں اور ارادوں کو جاننے والے
يَارَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ	اے خانۂ کعبہ اور حرم کے مالک
يَامَنْ خَلَقَ الْاَشْيَآءَ مِنَ الْعَدَمِ	اے وہ جس نے اشیاء کو عدم سے وجود بخشا
(٨١) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(٨١) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
يَافَاعِلُ يَاجَاعِلُ	اے کر گزرنے والے اے بنانے والے
يَاقَابِلُ يَاكَامِلُ	اے قبول کرنے والے اے کامل ومکمل
يَافَاصِلُ يَاوَاصِلُ	اے الگ کرنے والے اے ملانے والے
يَاعَادِلُ يَاغَالِبُ	اے انصاف کرنے والے اے غالب ہونے والے
يَاطَالِبُ يَاوَاهِبُ	اے طلب کرنے والے اے عطا کرنے والے
(٨٢) يَامَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ	(٨٢) اے وہ جس نے اپنے کرم سے نعمتیں عطا کیں
يَامَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ	اے وہ جس نے اپنی عطا سے عزت بخشی
يَامَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ	اے وہ جس نے اپنے لطف سے کرم کیا
يَامَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ	اے وہ جو اپنی قدرت سے صاحب قوت ہے
يَامَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ	اے وہ جس نے اپنی حکمت سے تقدیر بنائی
يَامَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ	اے وہ جس نے اپنی تدبیر سے فیصلہ کیا
يَامَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ	اے وہ جس نے اپنے علم سے تدبیر کی
يَامَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ	اے وہ جس نے اپنے حلم (بردباری) کی بنیاد پر درگزر کیا

يَامَنْ دَنٰى فِىْ عُلُوِّهٖ	اے وہ جو اپنی بلندی کے باوجود قریب ہے
يَامَنْ عَلَا فِىْ دُنُوِّهٖ	اے وہ جو قریب ہونے کے باوجود بلند ہے
(۸۳) يَامَنْ يَخْلُقُ مَايَشَآءُ	(۸۳) اے وہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے
يَامَنْ يَفْعَلُ مَايَشَآءُ	اے وہ جو چاہتا ہے اسے کر گذرتا ہے
يَامَنْ يَهْدِىْ مَنْ يَشَآءُ	اے وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے
يَامَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَآءُ	اے وہ جسے چاہے گمراہی میں رہنے دیتا ہے
يَامَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ	اے وہ جس پر چاہے عذاب کرتا ہے
يَامَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَآءُ	اے وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے
يَامَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَآءُ	اے وہ جسے چاہے عزت دیتا ہے
يَامَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَآءُ	اے وہ جسے چاہے ذلت میں رہنے دیتا ہے
يَامَنْ يُصَوِّرُ فِى الْاَرْحَامِ مَايَشَآءُ	اے وہ جو شکم مادر میں جیسی تصویر چاہے بناتا ہے
يَامَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَآءُ	اے وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کر لیتا ہے
(۸۴) يَامَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَامَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا	(۸۴) اے وہ جس کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ اولاد اے وہ جس نے ہر شے کا ایک اندازہ متعین کر دیا ہے
يَامَنْ لَا يُشْرِكُ فِىْ حُكْمِهٖ اَحَدًا يَامَنْ جَعَلَ الْمَلَآئِكَةَ رُسُلًا	اے وہ جس نے اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں کیا اے جس نے فرشتوں کو پیغامبر بنایا
يَامَنْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا	اے وہ جس نے آسمانوں میں بروج بنائے
يَامَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا	اے وہ جس نے زمین کو جائے قرار (ٹھہرنے کی جگہ) بنایا

يَامَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا	اے وہ جس نے پانی سے انسان کی تخلیق کی
يَامَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا	اے وہ جس نے ہر شے کی ایک حد متعین کی
يَامَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا	اے وہ جو اپنے علم سے ہر شے پر محیط رہا
يَامَنْ اَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا	اے وہ جس نے ہر شے کی تعداد کا احصا کر لیا
(۸۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۸۵) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا کر رہا ہوں۔
يَااَوَّلُ يَاآخِرُ	اے اول اے آخر
يَاظَاهِرُ يَابَاطِنُ	اے ظاہر اے باطن
يَابَرُّ يَاحَقُّ	اے اچھا سلوک کرنے والے اے حق
يَافَرْدُ يَاوِتْرُ	اے یکتا اے تنہا
يَاصَمَدُ يَاسَرْمَدُ	اے بے نیاز اے ہمیشہ رہنے والے۔
(۸۶) يَاخَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ	(۸۶) اے پہچانے ہوؤں میں سب سے بہتر جسے پہچانا گیا
يَآ اَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ	اے عبادت کیے جانے والوں میں سب سے افضل جس کی عبادت کی گئی
يَااَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ	اے شکر ادا کیے جانے والوں میں سب سے جلیل جس کا شکر ادا کیا گیا
يَآ اَعَزَّ مَذْكُورٍ ذُكِرَ	اے ذکر کیے جانے والوں میں سب سے باعزت جس کا ذکر کیا گیا
يَآ اَعْلٰى مَحْمُودٍ حُمِدَ	اے حمد کیے جانے والوں میں سب سے اعلیٰ جس کی حمد کی گئی
يَآ اَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ	اے قدیم ترین موجود جسے چاہا گیا

يَآ اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ	اے وصف کیے جانے والوں میں سب سے ارفع جس کا وصف کیا گیا
يَآ اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ	اے قصد کیے جانے والوں میں سب سے اکبر جس کا قصد کیا گیا
يَآاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ	اے سوال کیے جانے والوں میں سب سے اکرم جس سے سوال کیا گیا
يَآاَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ	اے محبت کیے جانے والوں میں سب سے اشرف جس سے لوگ باخبر ہوئے
(۸۷) يَاحَبِيْبَ الْبَاكِيْنَ	(۸۷) اے رونے والوں کے محبوب
يَاسَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ	اے توکل کرنے والوں کے آقا
يَاهَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ	اے گمراہوں کے رہنما
يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ	اے مومنین کے مولا
يَآاَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ	اے ذکر کرنے والوں کے مونس
يَامَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ	اے پریشان حال کی پناہ گاہ
يَامُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ	اے صادقین کے نجات دہندہ
يَآاَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ	اے صاحبان قدرت پر قدرت رکھنے والے
يَآاَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ	اے تمام صاحبانِ علم سے بہتر جاننے والے
يَآ اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ	اے تمام مخلوقات کے معبود
(۸۸) يَامَنْ عَلَا فَقَهَرَ	(۸۸) اے وہ جو اپنی بلندی سے سب پر غالب ہوا
يَامَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ	اے وہ جس نے اپنی حکومت سے ہر شے پر قدرت حاصل کرلی
يَامَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ	اے وہ جو پوشیدہ رہ کر ہر بات سے باخبر رہا
يَامَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ	اے وہ جس کی عبادت کی گئی تو اس نے قدردانی کی

یَامَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ	اے وہ جس کی نافرمانی کی گئی لیکن اس نے مغفرت کی
یَامَنْ لَا تَحْوِیْهِ الْفِکَرُ	اے وہ، فکریں جس کا احاطہ نہیں کر سکتیں
یَامَنْ لَا یُدْرِکُهٗ بَصَرٌ	اے وہ، آنکھیں جس کا ادراک نہیں کر سکتیں
یَامَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ	اے وہ، کہ کوئی نشانِ قدم جس پر مخفی نہیں
یَارَازِقَ الْبَشَرِ	اے ہر بشر کو روزی دینے والے
یَامُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ	اے ہر تقدیر کا مقدر سنوارنے والے
(۸۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ	(۸۹) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا کر رہا ہوں
یَاحَافِظُ یَابَارِئُ	اے حفاظت کرنے والے اے خلق والے
یَاذَارِئُ یَابَاذِخُ	اے پیدا کرنے والے اے بڑی شان والے
یَافَارِجُ یَافَاتِحُ	اے راحت رساں اے مدد کرنے والے
یَاکَاشِفُ	اے رنج و غم کو دور کرنے والے
یَاضَامِنُ	اے ضمانت دینے والے
یَاآمِرُ یَانَاهِیْ	اے حکم دینے والے اے منع کرنے والے۔
(۹۰) یَامَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّاهُوَ	(۹۰) اے وہ جس کے علاوہ کوئی غیب کا (حقیقی) علم نہیں رکھتا
یَامَنْ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّاهُوَ	اے وہ جس کے سوا برائی کا ہٹانے والا کوئی نہیں
یَامَنْ لَا یَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ	اے وہ جس کے سوا مخلوقات کو خلق کرنے والا کوئی نہیں
یَامَنْ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ	اے وہ جس کے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں
یَامَنْ لَا یُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّاهُوَ	اے وہ کہ جس کے سوا نعمتوں کو تمام کرنے والا کوئی نہیں
یَامَنْ لَا یُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّاهُوَ	اے وہ جس کے علاوہ دلوں کا پلٹانے والا کوئی نہیں

يَامَنْ لَا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّاهُوَ	اے وہ جس کے سوا امور کی تدبیر کرنے والا کوئی نہیں
يَامَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ	اے وہ جس کے علاوہ پانی کا برسانے والا کوئی نہیں
يَامَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ	اے وہ جس کے سوا رزق میں وسعت دینے والا کوئی نہیں
يَامَنْ لَا يُحْيِ الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ	اے وہ جس کے علاوہ مُردوں کو جلانے والا کوئی نہیں
(۹۱) يَامُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ	(۹۱) اے کمزوروں کے مددگار
يَاصَاحِبَ الْغُرَبَآءِ	اے پردیسیوں کے ساتھی
يَانَاصِرَ الْاَوْلِيَاءِ	اے دوستوں کے ناصر
يَاقَاهِرَ الْاَعْدَآءِ	اے دشمنوں کو زیر کرنے والے
يَارَافِعَ السَّمَآءِ	اے آسمان کو رفعت دینے والے
يَااَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ	اے برگزیدہ افراد کے ہمدم
يَاحَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ	اے پرہیزگاروں کے حبیب
يَاكَنْزَ الْفُقَرَآءِ	اے محتاجوں کے خزانے
يَااِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ	اے تونگروں کے معبود
يَااَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ	اے تمام سخیوں میں سب سے بڑھ کر سخی
(۹۲) يَاكَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	(۹۲) اے ہر شے سے کفایت کرنے والے
يَاقَآئِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	اے ہر شے کی نگرانی کرنے والے
يَامَنْ لَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ	اے وہ کہ کوئی شے اس کے مشابہ نہیں
يَامَنْ لَا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ	اے وہ کہ کوئی شے اس کی حکومت میں اضافہ نہیں کر سکتی

يَامَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ	اے وہ کہ کوئی شے اس کی نگاہوں سے مخفی نہیں
يَامَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ	اے وہ کہ جس کے خزانے میں کسی شے کی کمی نہیں ہوتی
يَامَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ	اے وہ کہ اس جیسی کوئی شے نہیں
يَامَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ	اے وہ کہ اس کے علم سے کوئی شے بعید نہیں
يَامَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ	اے وہ کہ جو ہر شے سے پوری طرح باخبر ہے
يَامَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ	اے وہ کہ جس کی رحمت ہر شے سے وسیع ہے
(۹۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۹۳) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے دعا کر رہا ہوں۔
يَامُكْرِمُ يَامُطْعِمُ	اے عزت بخشنے والے اے کھانا کھلانے والے
يَامُنْعِمُ يَامُعْطِيْ	اے نعمت سے نوازنے والے اے عطا کرنے والے
يَامُغْنِيْ يَامُقْنِيْ	اے تونگر بنانے والے اے مال دار بنانے والے
يَامُفْنِيْ يَامُحْيِيْ	اے فنا کردینے والے اے حیات بخشنے والے
يَامُرْضِيْ يَامُنْجِيْ	اے راضی کرنے والے اے نجات دینے والے
(۹۴) يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهُ	(۹۴) اے ہر شے سے اول اور آخر
يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ	اے ہر شے کے معبود اور مالک
يَارَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّصَانِعَهُ	اے ہر شے کے رب اور اسے بنانے والے
يَابَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَهُ	اے ہر شے کے مُوجِد اور پیدا کرنے والے
يَاقَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَاسِطَهُ	اے ہر شے کو سمیٹنے اور اسے پھیلانے والے
يَامُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُعِيْدَهُ	اے ہر شے کے پیدا کرنے اور اسے دوبارہ زندہ کرنے والے

يَامُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُقَدِّرَهُ	اے ہر شے کے ایجاد کرنے اور اس کی تقدیر بنانے والے
يَامُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحَوِّلَهُ	اے ہر شے کو وجود میں لانے اور اسے نئی شکل دینے والے
يَامُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُمِيتَهُ	اے ہر شے کو زندگی اور موت سے ہمکنار کرنے والے
يَاخَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَ وَارِثَهُ	اے ہر شے کے خالق اور اس کے وارث
(۹۵) يَاخَيْرَ ذَاكِرٍ وَمَذْكُورٍ	(۹۵) اے بہترین یاد کرنے والے اور جسے یاد کیا گیا
يَاخَيْرَ شَاكِرٍ وَمَشْكُورٍ	اے بہترین قدر دان اور جس کا شکر ادا کیا گیا
يَاخَيْرَ حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ	اے بہترین تعریف کرنے والے اور جس کی تعریف کی گئی
يَاخَيْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ	اے بہترین گواہ اور جس کی گواہی دی گئی
يَاخَيْرَ دَاعٍ وَمَدْعُوٍّ	اے بہترین بلانے والے اور جسے پکارا گیا
يَاخَيْرَ مُجِيبٍ وَمُجَابٍ	اے بہترین قبول کرنے والے اور جس کی بات قبول کی گئی
يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَ اَنِيسٍ	اے بہترین مونس اور ہمدم
يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَجَلِيسٍ	اے بہترین رفیق اور ہم نشین
يَا خَيْرَ مَقْصُودٍ وَ مَطْلُوبٍ	اے بہترین مقصود اور مطلوب
يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَمَحْبُوبٍ	اے بہترین حبیب اور محبوب
(۹۶) يَامَنْ هُوَلِمَنْ دَعَاهُ مُجِيبٌ	(۹۶) اے وہ جو دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہے
يَامَنْ هُوَلِمَنْ اَطَاعَهُ حَبِيبٌ	اے وہ جو اطاعت کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

يَامَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ

اے وہ جو اُس سے محبت کرتا ہے یہ اُس کے قریب ہوتا ہے

يَامَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ

اے وہ جو اُس سے حفاظت کا طلب گار ہوتا ہے یہ اُس کی نگرانی کرتا ہے

يَامَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ

اے وہ جو اُس سے امید رکھتا ہے وہ اُس پر کرم کرتا ہے

يَامَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ

اے وہ جو اُس کی نافرمانی کرتا ہے یہ اُس کے ساتھ بردباری سے پیش آتا ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ

اے وہ جو اپنی عظمت کے باوجود مہربان ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ

اے وہ جو اپنی حکمت میں باعظمت ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ

اے وہ جو اپنے احسان میں قدیم ہے

يَامَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ

اے وہ جو ہر اس شخص سے باخبر ہے جو اس کی جانب آنا چاہتا ہے

(٩٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

(٩٧) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا طلب کر رہا ہوں۔

يَامُسَبِّبُ يَامُرَغِّبُ

اے اسباب فراہم کرنے والے اے شوق دلانے والے

يَامُقَلِّبُ يَامُعَقِّبُ

اے دلوں کو پلٹ دینے والے اے مسلسل خیال رکھنے والے

يَامُرَتِّبُ يَامُخَوِّفُ

اے ترتیب دینے والے اے ڈرانے والے

يَامُحَذِّرُ يَامُذَكِّرُ

اے خبردار رکھنے والے اے یاد دلانے والے

يَامُسَخِّرُ يَامُغَيِّرُ

اے تسخیر کرنے والے اے تغیر رونما کرنے والے

(٩٨) يَامَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ

(٩٨) اے وہ جس کا علم سابق ہے

يَامَنْ وَعْدُهٗ صَادِقٌ

اے وہ جس کا وعدہ صادق ہے

يَامَنْ لُطْفُهٗ ظَاهِرٌ	اے وہ جس کا کرم ظاہر ہے
يَامَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ	اے وہ جس کا حکم غالب ہے
يَامَنْ كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ	اے وہ جس کی کتاب محکم ہے
يَامَنْ قَضَآئُهٗ كَآئِنٌ	اے وہ جس کا فیصلہ برحق ہے
يَامَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِيْدٌ	اے وہ جس کا قرآن مجید ہے
يَامَنْ مُلْكُهٗ قَدِيْمٌ	اے وہ جس کا ملک قدیم ہے
يَامَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ	اے وہ جس کا فضل ہر ایک کے لیے عام ہے
يَامَنْ عَرْشُهٗ عَظِيْمٌ	اے وہ جس کا عرش عظیم ہے
(۹۹) يَامَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ	(۹۹) اے وہ جسے ایک آواز کا سننا دوسری آواز سے باز نہیں رکھتا
يَامَنْ لَا يَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ	اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے نہیں روکتا
يَامَنْ لَا يُلْهِيْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ	اے وہ جسے ایک قول دوسرے قول سے غافل نہیں کرتا
يَامَنْ لَا يُغَلِّطُهٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ	اے وہ جسے ایک سوال دوسرے سوال سے غلطی میں نہیں ڈالتا
يَامَنْ لَا يَحْجُبُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ	اے وہ جسے ایک شے دوسری شے کو دیکھنے سے منع نہیں کرتی
يَامَنْ لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ	اے وہ جسے رونے والے کی گریہ وزاری عاجز نہیں کرتی
يَامَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ	اے وہ جو ارادت مندوں کے مراد کی انتہا ہے
يَامَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ	اے وہ جو اہل معرفت کی خواہشات کی آخری حد ہے

يَامَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ	اے وہ جو تمام طلب کرنے والوں کے طلب کی آخری منزل ہے
يَامَنْ لَايَخْفٰى عَلَيهِ ذَرَّةٌ فِى الْعَالَمِيْنَ	اے وہ جس سے کائنات کا کوئی ذرہ پوشیدہ نہیں ہے
(۱۰۰) يَاحَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ	(۱۰۰) اے وہ بردبار جو فیصلوں میں عجلت سے کام نہیں لیتا
يَا جَوَادًا لَايَبْخَلُ	اے وہ سخی جو کبھی بھی بخل نہیں کرتا
يَاصَادِقًا لَايُخْلِفُ	اے وہ صادق الوعد جو کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتا
يَاوَهَّابًا لَايَمَلُّ	اے وہ داتا جو اپنی عطا سے کبھی خستہ نہیں ہوتا
يَاقَاهِرًا لَايُغْلَبُ	اے وہ غالب (ہر ایک پر چھا جانے والے) جو کبھی شکست نہیں کھاتا
يَاعَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ	اے وہ صاحب عظمت جس کی توصیف بیان کرنا ممکن نہیں
يَا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ	اے وہ عادل جس کے عدل میں ظلم کا شائبہ تک نہیں ہوتا
يَاغَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ	اے وہ تونگر جو کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا
يَاكَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ	اے وہ صاحب کبریا جس نے اپنی بڑائی کو قائم رکھا
يَاحَافِظًا لَا يَغْفُلُ	اے وہ محافظ جو کسی کے حال سے غافل نہیں ہوتا
سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ	تو پاک ہے تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں فریاد ہے فریاد ہے اے میرے پروردگار ہمیں جہنم کی آگ سے چھڑا دے

دعائے مکارم اخلاق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ	خدایا! تو حضرت محمد اور آلِ محمد پر اپنی رحمت نازل فرما
وَ بَلِّغْ بِاِیْمَانِیْ اَکْمَلَ الْاِیْمَانِ	اور میرے ایمان کو کامل ترین ایمان کی حد تک پہنچادے
وَاجْعَلْ یَقِیْنِیْ اَفْضَلَ الْیَقِیْنِ	اور میرے یقین کو بہترین یقین قرار دے
وَانْتَهِ بِنِیَّتِیْ اِلٰی اَحْسَنِ النِّیَّاتِ وَ بِعَمَلِیْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ	اور میری نیت کو پسندیدہ ترین نیتوں اور میرے عمل کو عمدہ ترین اعمال تک منتہی کردے
اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِکَ نِیَّتِیْ	بارالہا! اپنے لطف و کرم سے میری نیت کو پایہ تکمیل تک پہنچادے
وَ صَحِّحْ بِمَا عِنْدَکَ یَقِیْنِیْ	اور اپنی رحمت سے میرے یقین کو قابلِ اعتماد بنادے
وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِکَ مَا فَسَدَ مِنِّیْ	اور اپنی قدرت سے میری خرابیوں کی اصلاح فرمادے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ	پروردگارا! تو محمد اور آلِ محمد پر رحمت نازل فرما
وَاکْفِنِیْ مَا یَشْغَلُنِی الْاِھْتِمَامُ بِہٖ	اور مجھے اُن مصروفیتوں سے بے نیاز کردے جو میری عبادت میں رکاوٹ ہیں۔
وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا تَسْئَلُنِیْ غَدًا عَنْہُ	اور مجھے اُن چیزوں پر عمل کرنے کی توفیق کرامت کر جن کے بارے میں کل (روزِ قیامت) تو مجھ سے سوال کرے گا
وَاسْتَفْرِغْ اَیَّامِیْ فِیْمَا خَلَقْتَنِیْ لَہٗ	اور میری حیات کے اوقات کو غرضِ خلقت کی انجام دہی کے لیے مختص کردے

وَ اَغْنِنِيْ	مجھے دوسروں سے بے نیاز کر دے
وَ اَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ	تو اپنے رزق کو میرے لیے وسیع کر دے
وَ لَا تَفْتِنِّيْ بِالنَّظَرِ	مہلت و انتظار کے ذریعہ میرا امتحان نہ لے
وَ اَعِزَّنِيْ	اور مجھے عزت و توقیر عطا کر
وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ	مجھے تکبر میں مبتلا نہ کر
وَ عَبِّدْنِيْ لَكَ	اور میرے نفس کو اپنا مطیع بنا دے
وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ	اور خود پسندی سے میری عبادت کو فاسد نہ ہونے دے
وَ اَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ	اور میرے ذریعہ سے لوگوں کو فیض پہنچا
الْخَيْرَ وَ لَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ	اور اُسے احسان جتلا کر رائیگاں نہ ہونے دے
وَهَبْ لِيْ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ	مجھے بلند پایہ اخلاق مرحمت فرما
وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْفَخْرِ	اور فخر و غرور سے میری حفاظت فرما
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما
وَلَا تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً	تو لوگوں میں میرا مرتبہ جتنا بلند کرے اتنا ہی
اِلَّا حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ نَفْسِيْ مِثْلَهَا	خود مجھے اپنی نظروں میں پست کر دے۔
وَلَا تُحْدِثْ لِيْ عِزًّا ظَاهِرًا	اور تو جتنی عزت ظاہری مجھے عطا کرے اسی
اِلَّا اَحْدَثْتَ لِيْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِيْ بِقَدَرِهَا	قدر ذلت باطنی میرے نفس میں پیدا کر دے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	یا اللہ! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما
وَ مَتِّعْنِيْ بِهُدًى صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ	اور مجھے ایسی صالح ہدایت سے بہرہ افروز فرما جسے میں بدل نہ سکوں

وَ طَرِیْقَةِ حَقٍّ لَا اَزِیْغُ عَنْهَا	اور ایسے جادۂ حق پر چلا کہ جس سے کبھی روگردانی نہ کرسکوں
وَ نِیَّةِ رُشْدٍ لَا اَشُکُّ فِیْهَا	اور ایسی درست نیت عطا فرما جس میں کسی قسم کا شبہہ نہ کروں
وَ عَمِّرْنِیْ مَا کَانَ عُمْرِیْ بِذْلَةً فِیْ طَاعَتِکَ	اور تو مجھے اُس وقت تک زندہ رکھ جب تک میری زندگی تیری اطاعت میں بسر ہو
فَاِذَا کَانَ عُمْرِیْ مَرْتَعاً لِلشَّیْطَانِ	پس اگر میری زندگی شیطان کی چراگاہ بن جائے
فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْکَ قَبْلَ اَنْ یَسْبِقَ مَقْتُکَ اِلَیَّ اَوْ یَسْتَحْکِمَ غَضَبُکَ عَلَیَّ	تو اس سے پہلے کہ تیری ناراضگی یا تیرا غضب میرے قریب آنے لگے اور یقینی ہو جائے تو مجھے اس دنیا سے اُٹھا لینا
اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّیْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا	اے معبود! جو عادتیں میرے لیے معیوب ہیں تو اُن کی اصلاح فرما دے
وَ لَا عَآئِبَةً اُؤَنَّبُ بِهَآ اِلَّا حَسَّنْتَهَا	اور جو خامیاں میری سرزنش کا باعث بنیں انھیں اچھائیوں میں بدل دے
وَ لَآ اُکْرُوْمَةً فِیَّ نَاقِصَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا	اور جس پاکیزہ خصلت کی مجھ میں کمی ہے اسے تکمیل تک پہنچا دے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ	خدایا! تو محمد اور آلِ محمد پر رحمت نازل فرما
وَاَبْدِلْنِیْ مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْیِ الْمَوَدَّةَ	اور کینہ پروروں کی دشمنی کو الفت سے اور سرکشوں کے حسد کو مودّت سے

وَ مِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ	اور نیکوکاروں کی بے اعتمادی کو اعتماد سے
وَ مِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ	اور قرابت داروں کی عداوت کو رفاقت سے
وَ مِنْ عُقُوْقِ ذَوِى الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ	اور عزیزوں کی نافرمانیوں کو سخاوت سے
وَ مِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ	اور رشتہ داروں کی پسپائی کو نصرت سے
وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِيْنَ تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ	اور خوشامدیوں کی ظاہری محبت کو سچی محبت سے
وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِيْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ	اور رفقا کے اہانت آمیز برتاؤ کو حسنِ معاشرت سے
وَ مِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ	اور ظالموں کے خوف کی تلخی کو امن کی حلاوت سے بدل دے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	پروردگارا! تو محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما
وَاجْعَلْ لِّىْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِىْ	اور جس نے مجھ پر ظلم ڈھایا ہے تو اس کے خلاف مجھے دستِ قدرت عطا فرما
وَ لِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِىْ	جھگڑالو اور کج بحث کے مقابل میں مجھے مُسکت (خاموش کردینے والی) زبان عطا فرما
وَ ظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِىْ	اور میرے دشمن کے مقابلے میں فتح و کامرانی عطا فرما
وَ هَبْ لِىْ مَكْرًا عَلٰى مَنْ كَايَدَنِىْ	اور مکار و پُرفریب کے مقابل میں مجھے مکر کا توڑ عطا فرما
وَ قُدْرَةً عَلٰى مَنِ اضْطَهَدَنِىْ	مقہور و مغلوب کرنے والے کے خلاف مجھے قوت و طاقت عطا فرما
وَ تَكْذِيْبًا لِّمَنْ قَصَبَنِىْ	دشنام طراز کے مقابلے میں اُسے جھٹلانے کی صلاحیت عطا فرما

وَ سَلاَمَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِیْ

خوف زدہ کرنے والے کے خلاف مجھے سلامتی عطا فرما

وَ وَفِّقْنِیْ لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِیْ

اور تو مجھے توفیق دے کہ میں راہ راست پر لانے والے کی اطاعت

وَ مُتَابَعَةِ مَنْ اَرْشَدَنِیْ

اور رہنمائی کرنے والے کی متابعت کرتا رہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

بارالہا! تو محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما

وَ سَدِّدْنِیْ لِاَنْ اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِیْ بِالنُّصْحِ

اور میری رہنمائی کر کہ جو مجھے دھوکا دینا چاہے میں اس کی بھلائی چاہنے لگوں

وَ اَجْزِیَ مَنْ هَجَرَنِیْ بِالْبِرِّ

اور جو مجھے بے سہارا چھوڑ دے میں اس کا بدلہ نیکی کے ساتھ دوں

وَ اُثِیْبَ مَنْ حَرَمَنِیْ بِالْبَذْلِ

اور جو مجھے محروم کر دے میں اس سے جود وعطا کا برتاؤ کروں

وَ اُكَافِیَ مَنْ قَطَعَنِیْ بِالصِّلَةِ

اور قطع رحمی کا جواب صلۂ رحمی کے ساتھ دوں

وَ اُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِیْ اِلٰی حُسْنِ الذِّكْرِ

اور جو میری غیبت کرے اس کے برخلاف میں اس کا ذکر خیر کے ساتھ کروں۔

وَ اَنْ اَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَ اُغْضِیَ عَنِ السَّیِّئَةِ

اور اچھے سلوک پر خدا کا شکر بجالاؤں اور بُرے برتاؤ پر چشم پوشی سے کام لوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

خدایا! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما

وَ حَلِّنِیْ بِحِلْیَةِ الصَّالِحِیْنَ وَ اَلْبِسْنِیْ زِیْنَةَ الْمُتَّقِیْنَ

اور مجھے صالحین کے زیور اور متقین کی سج دھج سے آراستہ کردے

فِیْ بَسْطِ الْعَدْلِ وَ كَظْمِ الْغَیْظِ وَ اِطْفَآءِ النَّآئِرَةِ

عدل کے پرچار کرنے غصہ کو پی جانے دشمنی کی آگ بجھانے

وَضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَاِصْلَاحِ	بچھڑے ہوؤں کو ملانے اختلافات کو مٹانے
ذَاتِ الْبَيْنِ وَاِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ	نعمتوں کو ظاہر کرنے
وَسَتْرِ الْعَآئِبَةِ	اور عیوب کو چھپانے میں
وَلِيْنِ الْعَرِيْكَةِ وَخَفْضِ	نرم مزاجی، فروتنی
الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَ	حسن سیرت، سکونِ قلب
سُكُوْنِ الرِّيْحِ	
وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ	حسن اخلاق اور فضیلت کی جانب پیش قدمی
اِلَى الْفَضِيْلَةِ	
وَاِيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ	تفضل و احسان کو ترجیح دے کر اور غیر مستحق
التَّعْيِيْرِ وَالْاِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ	کے ساتھ جود و عطا کو ترک کر کے
الْمُسْتَحِقِّ	
وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَاِنْ عَزَّ	نیز حق کا برملا اظہار کر کے اگرچہ وہ دشوار ہو
وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَاِنْ كَثُرَ	اور اپنے گفتار و کردار کی بھلائی کو کم سمجھ کر
مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ	اگرچہ وہ زیادہ ہوں
وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَاِنْ قَلَّ مِنْ	اور اپنے قول و عمل کی بُرائی کو زیادہ جان کر خواہ
قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ	وہ کم ہوں
وَاَكْمِلْ ذٰلِكَ لِيْ بِدَوَامِ	اور ان تمام باتوں کو دائمی اطاعت جماعت
الطَّاعَةِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ	سے وابستگی
وَرَفْضِ اَهْلِ الْبِدَعِ وَ	اہلِ بدعت اور اہل الرائے سے علیحدگی کے
مُسْتَعْمِلِ الرَّاْيِ الْمُخْتَرَعِ	ذریعہ پایۂ تکمیل تک پہنچا دے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	یااللہ! تو محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما
وَاجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ	اور جب میں بڑھاپے کی منزل تک پہنچ جاؤں
اِذَا كَبِرْتُ	تو اپنی وسیع روزی میرے لیے مہیا رکھنا

وَ اَقْوىٰ قُوَّتِکَ فِیَّ اِذَا نَصِبْتُ	اور جب میں عاجز و درماندہ ہو جاؤں تو اپنی بھرپور طاقت سے مجھے سہارا دینا۔
وَلاَ تَبْتَلِیَنِّیْ بِالْکَسَلِ عَنْ عِبَادَتِکَ	اور مجھے ایسی آزمائش میں نہ ڈالنا کہ تیری عبادت میں کاہلی کرنے لگوں
وَلاَ الْعَمیٰ عَنْ سَبِیْلِکَ وَلاَ بِالتَّعَرُّضِ لِخِلاَفِ مَحَبَّتِکَ	اور تیرے راستے سے بھٹک جاؤں اور تیری محبت کے تقاضوں کی خلاف ورزی کرنے لگوں
وَلاَ مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْکَ	اور جو تجھ سے جدا ہیں ان سے راہ و رسم بڑھانے لگوں
وَلاَ مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَیْکَ	اور جو تیرے حلقہ بگوش ہیں اُن سے کنارہ کشی اختیار کر لوں
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَصُوْلُ بِکَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ	پروردگارا! مجھے ایسا بنا دے کہ ضرورت پڑنے پر میں تیری وساطت سے کسی بھی حملے سے دریغ نہ کروں
وَ اَسْئَلُکَ عِنْدَ الْحَاجَةِ	اور احتیاج کے وقت صرف تیرے سامنے ہی ہاتھ پھیلاؤں
وَ اَتَضَرَّعُ اِلَیْکَ عِنْدَ الْمَسْکَنَةِ	اور بے چارگی کے موقع پر تجھ سے ہی تضرع و زاری کروں
وَلاَ تَفْتِنِّیْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَیْرِکَ اِذَا اضْطُرِرْتُ	اور مجھے اس طرح نہ آزما کہ مجبوری کے عالم میں تیرے غیر سے مدد مانگوں
وَلاَ بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَیْرِکَ اِذَا افْتَقَرْتُ	اور فقر و فاقہ کے وقت تیرے غیر کے سامنے عاجزانہ سوال کروں
وَلاَ بِالتَّضَرُّعِ اِلٰی مَنْ دُوْنَکَ اِذَا رَهِبْتُ	اور خوف کے ہنگام تیرے غیر کے سامنے گڑگڑاؤں

فَاسْتَحِقَّ بِذٰلِکَ خِذْلَانَکَ	اور اس طرح تیری جانب سے محرومی ناکامی
وَمَنْعَکَ وَ اِعْرَاضَکَ	اور بے اعتنائی کا مستحق قرار پاؤں
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا یُلْقِیْ	خدایا! بے جا خواہشات بدگمانی اور حسد کے جو
الشَّیْطَانُ فِیْ رُوْعِیْ مِنَ	جذبات شیطان میرے دل میں پیدا کرے
التَّمَنِّیْ وَالتَّظَنِّیْ وَالْحَسَدِ	
ذِکْرًا لِعَظَمَتِکَ وَ تَفَکُّرًا	انھیں اپنی عظمت کی یاد اپنی قدرت میں تفکر
فِیْ قُدْرَتِکَ	
وَ تَدْبِیْرًا عَلٰی عَدُوِّکَ	اور دشمن کے مقابلے میں تدبیر و چارہ سازی کے تصورات سے بدل دے۔
وَ مَآ اَجْرٰی عَلٰی لِسَانِیْ	نیز جو باتیں میری زبان پر آنا چاہیں
مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ	فحش کلامی، بے ہودہ گوئی
اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ	دشنام طرازی جھوٹی گواہی
بَاطِلٍ	
اَوِ اغْتِیَابِ مُؤْمِنٍ غَآئِبٍ اَوْ	غائب مومن کی غیبت یا موجود مومن سے
سَبِّ حَاضِرٍ وَمَآ اَشْبَهَ	بدکلامی اور جو بھی اس جیسی ہوں
ذٰلِکَ	
نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَکَ وَ اِغْرَاقًا	تو اے اللہ تو انھیں اپنی حمد سرائی مدح وثنا میں
فِی الثَّنَآءِ عَلَیْکَ وَ ذَهَابًا	انہماک تمجید و بزرگی کے بیان
فِیْ تَمْجِیْدِکَ	
وَ شُکْرًا لِنِعْمَتِکَ وَاعْتِرَافًا	شکر نعمات اور اعتراف احسان۔ اور اپنے
بِاِحْسَانِکَ وَ اِحْصَآءً	انعامات کے احصا اور شمار میں تبدیل کر دے
لِمِنَنِکَ	

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	اے اللہ! محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما
وَلَا اُظْلَمَنَّ وَ اَنْتَ مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّيْ	مجھ پر ظلم نہ ہونے دے جب کہ تو اس کے دفع کرنے پر قادر ہے
وَلَا اَظْلِمَنَّ وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّيْ	اور نہ ہی میں کسی پر ظلم ڈھاؤں جب کہ تو مجھے ظلم سے روک دینے پر قدرت رکھتا ہے۔
وَلَا اَضِلَّنَّ وَ قَدْ اَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِيْ	اور میں گمراہ نہ ہونے پاؤں جب کہ میری رہنمائی تیرے بس میں ہے
وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَ مِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ	اور میں فقر و فاقہ سے دوچار نہ ہو جاؤں جب کہ میری فارغ البالی تجھ سے مربوط ہے۔
وَلَا اَطْغَيَنَّ وَ مِنْ عِنْدِكَ وُجْدِيْ	اور میں سرکش نہ ہونے پاؤں جب کہ میری خوش حالی تیرے ذمے ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ	بارالہا! میں تیری مغفرت کی طرف بڑھا ہوں
وَ اِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ	اور میں تیری معافی کا طلبگار ہو کر آیا ہوں
وَ اِلٰى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ	اور میں تیرے درگذر اور بخشش کا مشتاق ہوں
وَ بِفَضْلِكَ وَ ثِقْتُ	اور مجھے تیرے فضل پر پورا بھروسا ہے
وَ لَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ	اور میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو میرے لیے تیری بخشش کا سبب بن سکے
وَلَا فِيْ عَمَلِيْ مَآ اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ	اور نہ ہی میرا عمل اس قابل ہے کہ تیرے عفو کا مستحق قرار پاؤں
وَ مَا لِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا فَضْلُكَ	اب جب کہ میں خود اپنے خلاف فیصلہ صادر کر چکا ہوں کہ تیرے فضل کے علاوہ میرا کوئی سرمایۂ امید نہیں ہے
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	لہٰذا محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما

وَ تفضَّلْ عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ
وَاَنْطِقْنِیْ بِالْھُدیٰ
وَ اَلْھِمْنِیَ التَّقْویٰ
وَ وَفِّقْنِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَزْکٰی
وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا ھُوَ اَرْضٰی

اے اللہ! مجھ پر اپنا فضل وکرم جاری کر۔
اور میری زبان کو ہدایت کے ساتھ گویا کر
اور مجھے تقویٰ کے بارے میں الہام کر
اور مجھے پاکیزہ عمل کی توفیق عطا کر
اور جو عمل تیرے نزدیک پسندیدہ ہو مجھے اُس عمل میں مشغول رکھ

اَللّٰھُمَّ اُسْلُکْ بِیَ الطَّرِیْقَةَ الْمُثْلٰی وَاجْعَلْنِیْ عَلٰی مِلَّتِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی

خدایا! مجھے بے مثال راستے پر گام زن رکھ اور ایسی صورت پیدا کردے کہ تیرے دین پر میری موت واقع ہو اور تیرے آئین کے مطابق میری زندگی گذرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ مَتِّعْنِیْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَھْلِ السَّدَادِ وَ مِنْ اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِی الْعِبَادِ

خدایا! محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے میانہ روی کی دولت سے فیض یاب کر اور مجھے درست کاروں ہدایت یافتہ لوگوں اور نیکوکار بندوں میں سے قرار دے

وَارْزُقْنِیْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَ سَلَامَةَ الْمِرْصَادِ

اور مجھے آخرت کی زندگی میں کامرانی اور جہنم سے سلامتی عطا کر

اَللّٰھُمَّ خُذْ لِنَفْسِکَ مِنْ نَفْسِیْ مَا یُخَلِّصُھَا

پروردگارا! میرے نفس کے ایک حصّہ کو اپنے لیے مخصوص کر کے اُسے نجات دے دے۔

وَ اَبْقِ لِنَفْسِیْ مِنْ نَفْسِیْ مَا یُصْلِحُھَا

اور ایک حصۂ نفس کو میری تحویل میں رہنے دے اور اس کی مسلسل اصلاح کرتا رہ

فَاِنَّ نَفْسِیْ ھَالِکَةٌ اَوْ تَعْصِمَھَا

یقیناً میرا نفس ہلاک ہو جانے والا ہے الّا یہ کہ تو اُسے کسی طرح بچالے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ اِنْ حَزِنْتُ	اے اللہ! اگر میں غمگین ہوں تو میری تسکین تیری ذات ہے
وَ اَنْتَ مُنْتَجَعِیْ اِنْ حُرِمْتُ	اور اگر میں ہر طرف سے محروم ہو جاؤں تو میرا مرکزِ امید صرف تو ہے
وَ بِکَ اِسْتِغَاثَتِیْ اِنْ کَرِثْتُ	اور اگر میں گرفتارِ بلا ہوں تو تجھ سے ہی داد و فریاد ہے
وَ عِنْدَکَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَ	جو کچھ ہاتھوں سے جا تا رہا اُس کا بدل
لِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ	تباہ ہو جانے والی چیز کی درستی
وَ فِیْمَآ اَنْکَرْتَ تَغْیِیْرٌ	اور ناپسندیدہ شے کی تبدیلی صرف تیرے
فَامْنُنْ عَلَیَّ قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِیَةِ	اختیار میں ہے لہٰذا نزولِ بلا سے قبل عافیت
وَ قَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ	طلب سے پہلے خوش حالی
وَ قَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ	اور گمراہی سے پہلے ہدایت کر کے مجھ پر اپنا کرم کر
وَاکْفِنِیْ مَؤُنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ	اور بندوں (دشمنوں) کی دشنام طرازی سے میری حفاظت فرما
وَهَبْ لِیْ اَمْنَ یَوْمِ الْمَعَادِ	اور روزِ قیامت کی آسائش مجھے عطا کر دے
وَ امْنَحْنِیْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ	اور مجھے بہترین ہدایت کی توفیق کرامت کر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور آلِ محمد پر
وَادْرَأْ عَنِّیْ بِلُطْفِکَ	اور اپنے لطف و کرم سے بُرائیوں کو مجھ سے دور
وَاغْذُنِیْ بِنِعْمَتِکَ	کر دے اور اپنی نعمت سے مجھے پروان چڑھا
وَاَصْلِحْنِیْ بِکَرَمِکَ	اور اپنے کرم سے میری اصلاح فرما
وَ دَاوِنِیْ بِصُنْعِکَ	اور اپنے فضل و احسان سے میرا مداوا کر

وَ اَظِلَّنِیْ فِیْ ذَرَاکَ
وَ جَلِّلْنِیْ رِضَاکَ
وَ وَفِّقْنِیْ اِذَا اشْتَکَلَتْ عَلَیَّ
الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا
وَ اِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ
لِاَزْکَاهَا
وَ اِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ
لِاَرْضَاهَا

اور اپنی رحمت کے سایے میں مجھے پناہ دے
اور اپنی رضامندی کی چادر مجھے اُڑھا دے
اور جب امور مجھ پر مشتبہ ہو جائیں تو اُن میں
جو زیادہ درست ہو
اور جب اعمال میں شبہہ پڑ جائے تو جو زیادہ
پاکیزہ ہوں
اور جب مذاہب (راستوں) میں اختلاف
رونما ہو جائے تو جو اُن میں پسندیدہ تر ہوں اُن
پر عمل پیرا ہونے کی توفیق مرحمت فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ تَوِّجْنِیْ بِالْکِفَایَةِ
وَ سُمْنِیْ حُسْنَ الْوِلَایَةِ
وَ هَبْ لِیْ صِدْقَ الْهِدَایَةِ
وَلَا تَفْتِنِّیْ بِالسَّعَةِ
وَامْنَحْنِیْ حُسْنَ الدَّعَةِ

پروردگارا! محمد اور آلِ محمد پر اپنی رحمت نازل
فرما اور مجھے قناعت کا تاج پہنا دے
اور بہترین دوستی کی مہر لگا دے
اور مجھے حقیقی رہنمائی سے سرفراز کر دے
اور تو زندگی میں فراخی عطا کر کے میرا امتحان نہ
لے البتہ فارغ البالی اور راحت کی دولت
مجھے عطا کر دے

وَلَا تَجْعَلْ عَیْشِیْ کَدًّا کَدًّا
وَلَا تَرُدَّ دُعَآئِیْ عَلَیَّ رَدًّا
فَاِنِّیْ لَآ اَجْعَلُ لَکَ ضِدًّا
وَلَا اَدْعُوْ مَعَکَ نِدًّا

اور میری زندگی کو دشواریوں سے دوچار نہ کر
اور میری دعاؤں کو مسترد نہ فرما
اس لیے کہ میں نے نہ تو کسی کو تیرا ضد مقابل
قرار دیا ہے
اور نہ ہی کسی کو تیرا ہمسر سمجھتے ہوئے تیرے
ساتھ اُسے مدد کے لیے پکار رہا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
خدایا! تو محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما

وَ امْنَعْنِیْ مِنَ السَّرَفِ
اور مجھے فضول خرچی سے باز رکھ

وَ حَصِّنْ رِزْقِیْ مِنَ التَّلَفِ
اور میرے رزق کو بربادی سے محفوظ رکھ

وَ وَفِّرْ مَلَكَتِیْ بِالْبَرَكَةِ فِیْهِ
اور میری ملکیت میں برکت دے کر اُس میں اضافہ کردے

وَ اَصِبْ بِیْ سَبِیْلَ الْهِدَایَةِ لِلْبِرِّ فِیْمَاۤ اُنْفِقُ مِنْهُ
اور اس میں سے امورِ خیر میں خرچ کرنے کے سبب ہدایت کے راستے تک مجھے رسائی عطا کردے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
یا اللہ! محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما

وَ اكْفِنِیْ مَؤُنَةَ الْاِكْتِسَابِ
اور مجھے کسبِ معاش کی تگ و دو سے بے نیاز کردے

وَ ارْزُقْنِیْ مِنْ غَیْرِ احْتِسَابٍ
اور مجھے بے حساب روزی عطا فرما

فَلَاۤ اَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ
تاکہ طلبِ معاش میں سرگرداں ہو کر تیری عبادت سے غافل نہ ہو جاؤں

وَ لَاۤ اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ
اور غیر مشروع کاروبار کی منفعت کا بوجھ برداشت نہ کروں

اَللّٰھُمَّ فَاَطْلِبْنِیْ بِقُدْرَتِكَ مَاۤ اَطْلُبُ
یا اللہ! میں جس چیز کا طلب گار ہوں تو اپنی قدرت سے میرے لیے وہ سب مہیا کردے

وَ اَجِرْنِیْ بِعِزَّتِكَ مِمَّاۤ اَرْهَبُ
اور میں جس چیز سے خائف اور ہراساں ہوں تجھے اپنی عزت و جلال کا واسطہ مجھے اس سے بچالے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
پروردگارا! محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما

وَ صُنْ وَجْهِیْ بِالْیَسَارِ
تو میری آبرو کو غنا اور تونگری کے ذریعہ محفوظ رکھ

وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِيْ بِالْاِقْتَارِ	اور میری وقعت کو فقر و تنگ دستی کے ذریعہ نظروں سے نہ گرا
فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِکَ	کہ تیرے خوانِ نعمت سے رزق پانے والوں کے سامنے دستِ سوال دراز کروں۔
وَ اَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِکَ	اور بدترین افراد کی نگاہِ کرم کے منعطف ہونے کا تمنائی رہوں
فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِيْ	اور جو عطا کرے اُس کے گُن گانے لگوں
وَاُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِيْ	اور جو محروم رکھے اس کی مذمت کرنے لگوں
وَ اَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيُّ الْاِعْطَآءِ وَالْمَنْعِ	حالانکہ یہ بات طے شدہ ہے کہ ان لوگوں کے مقابل میں صرف تجھی کو رزق دینے یا اس سے محروم رکھنے کا اختیار حاصل ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	یا اللہ! محمد و آلِ محمد پر اپنی رحمت نازل فرما
وَارْزُقْنِيْ صِحَّةً فِيْ عِبَادَةٍ	اور مجھے ایسی صحت عطا کر جو عبادت کے لیے درکار ہو
وَ فَرَاغًا فِيْ زَهَادَةٍ	اور ایسی فرصت دے جو دنیا سے بے رغبتی میں صرف ہو
وَ عِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ	اور ایسا علم عطا کر جو عمل کی دنیا کو آباد کردے
وَ وَرَعًا فِيْ اِجْمَالٍ	اور ایسا تقویٰ مہیا کر جو اعتدال پر مبنی ہو
اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِکَ اَجَلِيْ	بارالٰہا! میری مدتِ حیات کا خاتمہ تیری عفو و بخشش پر ہو
وَ حَقِّقْ فِيْ رَجَآءِ رَحْمَتِکَ اَمَلِيْ	اور میری امیدیں جو تیری رحمت کی تمنائی ہیں انھیں پورا کردے
وَ سَهِّلْ اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاکَ سُبُلِيْ	اور اپنی خوشنودی تک رسائی کے لیے میری راہوں کو آسان بنادے

وَ حَسِّنْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ عَمَلِیْ	اور ان تمام حالات میں میرے عمل کو بہتر سے بہتر قرار دے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	خدایا! محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما
وَ نَبِّهْنِیْ لِذِكْرِكَ فِیْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ	اور مجھے غفلت کے لمحات میں اپنی یاد کے لیے ہوشیار رکھ
وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِكَ فِیْ اَیَّامِ الْمُهْلَةِ	اور فرصت کے دنوں میں مجھے اپنی اطاعت کے کام پر لگا دے
وَانْهَجْ لِیَ اِلٰی مَحَبَّتِكَ سَبِیْلاً سَهْلَةً	اور تو اپنی محبت کی ہموار راہوں کو میرے لیے پاٹوں پاٹ کھول دے
اَكْمِلْ لِیْ بِهَا خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ	اور اس کے ذریعہ سے دنیا وآخرت کے خیر کو میرے لیے کامل ومکمل کر دے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	خدایا! تو محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما
كَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ	وہ بہترین رحمت جو تو نے ان سے پہلے کسی بندے پر نازل کی ہو
وَ اَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَهٗ	اور ان کے بعد کسی پر نازل کرنے والا ہو
وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً	اور تجھ سے التجا ہے کہ ہمیں دنیا میں نیکی
وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً	اور آخرت میں بہتری عطا فرما
وَ قِنِیْ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ	اور اپنی رحمت کے طفیل مجھے آتشِ جہنم کے عذاب سے بچا لے۔

دعائے توبہ

حضرت امام سجادؑ طلب توبہ کے لیے یہ دعا پڑھتے تھے جو صحیفہ سجادیہ سے نقل کی جا رہی ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِيْنَ	اے اللہ اے وہ ذات وصف کرنے والوں کی حمد و ثنا جس کی توصیف سے عاجز ہے۔
وَ يَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ رَجَآءُ الرَّاجِيْنَ	اور اے وہ ہستی امید کرنے والوں کی امید جس کے حد کا اندازہ نہیں لگا سکتی۔
وَ يَا مَنْ لَا يَضِيْعُ لَدَيْهِ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ	اور اے وہ جس کی بارگاہ میں نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا
وَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ الْعَابِدِيْنَ	اور اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی انتہائی منزل ہے
وَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ الْمُتَّقِيْنَ	اور اے وہ جو متقین کے خشیت کی آخری حد ہے
هٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ اَيْدِى الذُّنُوْبِ	یہ اس شخص کا مقام ہے جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے
وَ قَادَتْهُ اَزِمَّةُ الْخَطَايَا	اور خطاؤں کی باگیں جسے کھینچ رہی ہیں
وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ	اور جس پر شیطان نے تسلط حاصل کر لیا ہے
فَقَصَّرَ عَمَّا اَمَرْتَ بِهٖ تَفْرِيْطاً	جس نے کوتاہی کے سبب تیرے فرمان کی بجا آوری میں کمی کی ہے
وَ تَعَاطٰى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَغْرِيْراً	اور جن باتوں سے تو نے منع فرمایا تھا وہ انھیں بے خبری میں بجا لایا ہے

كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ	گویا وہ اس بات سے جاہل ہے کہ تجھے اس پر مکمل قدرت حاصل ہے
اَوْ كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ	یا تو نے اس پر جو فضل و احسان کیا ہے وہ اسے تسلیم ہی نہیں کرتا۔
حَتّٰى اِذَا انْفَتَحَ لَهٗ بَصَرُ الْهُدٰى	یہاں تک کہ جب اس کی چشم بصیرت کھل گئی
وَ تَقَشَّعَتْ عَنْهُ سَحَآئِبُ الْعَمٰى	اور کور چشمی کے بادل اس کے سامنے سے چھٹ گئے
اَحْصٰى مَا ظَلَمَ بِهٖ نَفْسَهٗ	تو اس نے اپنے نفس پر کیے گئے مظالم کا شمار کیا
وَ فَكَّرَ فِيْمَا خَالَفَ بِهٖ رَبَّهٗ	اور جن امور میں اپنے رب کی مخالفت کی تھی ان کا جائزہ لیا
فَرَاٰى كَبِيْرَ عِصْيَانِهٖ كَبِيْراً	تو اس نے اپنے گناہان کبیرہ کو واقعی کبیر پایا
وَ جَلِيْلَ مُخَالَفَتِهٖ جَلِيْلاً	اور اپنی عظیم مخالفتوں کو یقیناً عظیم دیکھا
فَاَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلاً لَكَ	تو وہ تیری جانب امیدوار ہو کر بڑھا ہے
مُسْتَحْيِياً مِنْكَ	اور تجھ سے شرمندہ بھی ہے
وَ وَجَّهَ رَغْبَتَهٗ اِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ	اور تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے تیری جانب راغب ہوا ہے
فَاَمَّكَ بِطَمَعِهٖ يَقِيْناً	اور یقین کے ساتھ تیرا قصد کیا ہے
وَ قَصَدَكَ بِخَوْفِهٖ اِخْلَاصاً	اور ڈرتے ہوئے نہایت خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ میں آیا ہے
قَدْ خَلَا طَمَعُهٗ مِنْ كُلِّ مَطْمُوْعٍ فِيْهِ غَيْرِكَ	اسے تیرے علاوہ کسی اور سے کوئی غرض نہ تھی
وَ اَفْرَخَ رَوْعُهٗ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ مِنْهُ سِوَاكَ	اور اسے تیرے سوا کسی کا خوف و حذر نہ تھا

فَمَثَلَ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعاً
وہ تضرع وزاری کے ساتھ تیرے حضور میں آ کھڑا ہوا

وَ غَمَّضَ بَصَرَهُ اِلَى الْأَرْضِ مُتَخَشِّعاً
اور انکسار و خشوع کے ساتھ اس نے اپنی آنکھیں زمین میں گاڑ لیں

وَطَأْطَأَ رَأْسَهُ لِعِزَّتِكَ مُتَذَلِّلاً
اور تذلل و عاجزی کے ساتھ اس نے تیری عظمت کے آگے سر جھکا دیا

وَ اَبَثَّكَ مِنْ سِرِّهٖ مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْهُ خُضُوعاً
اور عجز و نیاز مندی سے اپنے راز ہائے سربستہ سے پردہ ہٹا دیا جنھیں تو اس سے بہتر طور پر جانتا ہے

وَ عَدَّدَ مِنْ ذُنُوبِهٖ مَآ اَنْتَ اَحْصٰى لَهَا خُشُوعاً
اور نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے گناہوں کو ایک ایک کر کے شمار کیا جن کو تو بہتر طور پر گن سکتا ہے

وَاسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيْمِ مَا وَقَعَ بِهٖ فِيْ عِلْمِكَ
اور تجھ سے ان عظیم گناہوں کے بارے میں فریاد کی جو اس سے سرزد ہوئے ہیں اور جو تیرے علم میں ہیں

وَ قَبِيْحِ مَا فَضَحَهُ فِيْ حُكْمِكَ
اور وہ برائیاں جو تیرے فیصلے کے مطابق رسوا کن ہیں

مِنْ ذُنُوْبٍ اَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ
ایسے گناہ جن کی لذتیں رخصت ہو کر جاتی رہیں

وَ اَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا فَلَزِمَتْ
اور جن کا وبال چمٹ کر باقی رہ گیا

لَا يُنْكِرُ يَآاِلٰهِيْ عَدْلَكَ اِنْ عَاقَبْتَهُ
اے میرے معبود! اگر تو اسے سزا دے گا تو پھر بھی وہ تیرے عدل کا منکر نہ ہوگا

وَلَا يَسْتَعْظِمُ عَفْوَکَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَ رَحْمَتَهُ لِاَنَّکَ الرَّبُّ الْكَرِيْمُ الَّذِیْ لَا يَتَعَاظَمُهُ غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ

اور اگر تو اسے معاف کر دے گا تو تیرے عفو رحمت کو وہ بنظر استعجاب نہیں دیکھے گا اس لیے کہ تو وہ ربّ کریم ہے جس کے لیے بڑے بڑے گناہوں کو معاف کر دینا کوئی بڑی اور انہونی بات نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ فَهَآ اَنَا ذَا قَدْ جِئْتُکَ مُطِيْعاً لِاَمْرِکَ فِيْمَآ اَمَرْتَ بِهٖ مِنَ الدُّعَآءِ

اے میرے مالک میں اس وقت تیری بارگاہ میں تیرا حکم تسلیم کرنے والا بن کر آیا ہوں جو تو نے دُعا کرنے کا حکم دیا ہے

مُتَنَجِّزاً وَعْدَکَ فِيْمَا وَعَدْتَ بِهٖ مِنَ الْاِجَابَةِ

اور ایفائے وعدہ کی امید پر جو تو نے قبولیت کا وعدہ کیا ہے

اِذْ تَقُوْلُ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

تو نے دعا کے بارے میں فرمایا "تم دعا طلب کرو میں تمھاری دعا کو قبول کروں گا"

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر

وَالْقَنِیْ بِمَغْفِرَتِکَ كَمَا لَقِيْتُکَ بِاِقْرَارِیْ

تو اپنی مغفرت کو میرے شاملِ حال کر دے جس طرح میں گناہوں کا اقرار کر کے تیرے پاس آیا ہوں

وَارْفَعْنِیْ عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوْبِ كَمَا وَضَعْتُ لَکَ نَفْسِیْ

گناہوں نے جن مقامات پر مجھے شکست دی ہے وہاں پر مجھے رفعت عطا کر دے جس طرح میں نے تیرے حضور اپنے نفس کو جھکا رکھا ہے

وَاسْتُرْنِیْ بِسِتْرِکَ كَمَا تَاَنَّيْتَنِیْ عَنِ الْاِنْتِقَامِ مِنِّیْ

اور اپنی رحمت سے میری پردہ پوشی فرما جس طرح تو نے مجھ سے انتقام لینے کو موخر کر دیا ہے

اَللّٰھُمَّ وَ ثَبِّتْ فِیْ طَاعَتِکَ نِیَّتِیْ	اے میرے مولا! اپنی اطاعت میں میری نیت کو جاگزیں رکھ
وَ اَحْکِمْ فِیْ عِبَادَتِکَ بَصِیْرَتِیْ	اور اپنی عبادت میں میری بصیرت کو مستحکم بنا
وَ وَفِّقْنِیْ مِنَ الْأَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهٖ دَنَسَ الْخَطَایَا عَنِّیْ	اور مجھے ایسے اعمال بجالانے کی توفیق عطا کر جن کے ذریعے سے تو میرے گناہوں کے میل کچیل کو دھوڈالے
وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِکَ وَ مِلَّةِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ	اور تو مجھے جب وفات دے تو اپنے دین اور اپنے نبی محمد علیہ السلام کے آئین پر مجھے دنیا سے اٹھانا
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِنْ کَبَآئِرِ ذُنُوْبِیْ وَ صَغَآئِرِهَا	اے میرے معبود میں اس مقام پر تجھ سے توبہ کرتا ہوں اپنے تمام بڑے اور چھوٹے گناہوں کی
وَ بَوَاطِنِ سَیِّئَاتِیْ وَ ظَوَاهِرِهَا	اور اپنے جملہ پوشیدہ اور عیاں خطاؤں کی
وَ سَوَالِفِ زَلَّاتِیْ وَ حَوَادِثِهَا	اور اپنی گذشتہ اور موجودہ لغزشوں کی
تَوْبَةَ مَنْ لَا یُحَدِّثُ نَفْسَهٗ بِمَعْصِیَةٍ	اس شخص کی سی توبہ جو معصیت کا خیال تک دل میں نہ لائے
وَلَا یُضْمِرُ اَنْ یَعُوْدَ فِیْ خَطِیْئَةٍ	اور دوبارہ گناہوں کی طرف واپسی کا تصور بھی نہ کرے
وَ قَدْ قُلْتَ یَآ اِلٰهِیْ فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِکَ	بارالہا! تو نے اپنی محکم کتاب میں یہ فرمادیا ہے
اِنَّکَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِکَ	کہ یقیناً تو اپنے بندوں سے توبہ کو قبول کرتا ہے

وَ تَعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ تُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ

اور گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

فَاقْبَلْ تَوْبَتِيْ كَمَا وَعَدْتَ

تو اپنے وعدے کے مطابق میری توبہ قبول کر لے

وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِيْ كَمَا ضَمِنْتَ

اور اپنی دی ہوئی ضمانت کے اعتبار سے میری خطاؤں کو معاف کر دے

وَ اَوْجِبْ لِيْ مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ.

اور قرارداد کے مطابق اپنی محبت کو میرے لیے لازم قرار دیدے

وَلَكَ يَارَبِّ شَرْطِيْ اَلَّا اَعُوْدَ فِيْ مَكْرُوْهِكَ

اور اے میرے پروردگار میرا تجھ سے یہ اقرار ہے کہ میں تیری ناپسندیدہ باتوں کی طرف ہرگز رخ نہیں کروں گا

وَ ضَمَانِيْ اَلَّا اَرْجِعَ فِيْ مَذْمُوْمِكَ

اور میں ضمانت دیتا ہوں کہ قابلِ مذمت چیزوں کی جانب قطعاً رجوع نہ کروں گا

وَ عَهْدِيْ اَنْ اَهْجُرَ جَمِيْعَ مَعَاصِيْكَ

اور میرا وعدہ ہے کہ میں تیری تمام نافرمانیوں کو بالکل ترک کر دوں گا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ

پروردگارا جو کچھ میں نے کیا ہے تو اسے بخوبی جانتا ہے

فَاغْفِرْلِيْ مَا عَلِمْتَ

لہذا جو تو جانتا ہے اس کی مغفرت فرمادے

وَاصْرِفْنِيْ بِقُدْرَتِكَ اِلٰى مَآ اَحْبَبْتَ

اور تو اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف اپنی قدرت سے میرا رُخ پھیر دے

اَللّٰهُمَّ وَ عَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ

یااللہ میرے ذمے بہتیرے ایسے حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں

وَ تَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيْتُهُنَّ

اور کچھ ایسی ذمہ داریاں ہیں جنھیں میں بھول چکا ہوں

وَ كُلُّهُنَّ بِعَيۡنِکَ الَّتِیۡ لَا تَنَامُ	لیکن وہ سب کی سب تیری اُن نگاہوں کے سامنے ہیں جو خواب آلودہ نہیں ہوتیں
وَعِلۡمِکَ الَّذِیۡ لَا یَنۡسٰی	اور تیرے علم میں ہیں جس کے لیے نسیان نہیں ہے
فَعَوِّضۡ مِنۡهَآ اَهۡلَهَا	لہذا جن کا حق میرے ذمے ہے انھیں اس کا عوض دے دے۔
وَاحۡطُطۡ عَنِّیۡ وِزۡرَهَا	اور اس کا جو بوجھ مجھ پر ہے اسے برطرف کردے
وَ خَفِّفۡ عَنِّیۡ ثِقۡلَهَا	اور مجھ سے اس کا بار ہلکا کردے
وَاعۡصِمۡنِیۡ مِنۡ اَنۡ اُقَارِفَ مِثۡلَهَا	اور مجھے اس طرح کے گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ رکھ
اَللّٰهُمَّ وَ اِنَّهٗ لَا وَفَآءَ لِیۡ بِالتَّوۡبَةِ اِلَّا بِعِصۡمَتِکَ	الٰہی میں توبہ پر باقی نہیں رہ سکتا مگر یہ کہ تیری حمایت وحفاظت ہو
وَلَا اسۡتِمۡسَاکَ بِیۡ عَنِ الۡخَطَایَا اِلَّا عَنۡ قُوَّتِکَ	اور گناہوں سے باز نہیں آسکتا الا یہ کہ تیری قوت وطاقت ہو
فَقَوِّنِیۡ بِقُوَّةٍ کَافِیَةٍ	لہذا مجھے بے پناہ قوت عطا کرکے تقویت دے دے
وَ تَوَلَّنِیۡ بِعِصۡمَةٍ مَانِعَةٍ	اور گناہوں سے روکنے والی حفاظت کا ذمہ لے لے
اَللّٰهُمَّ اَیُّمَا عَبۡدٍ تَابَ اِلَیۡکَ	اے اللہ! اگر کوئی بندہ تجھ سے توبہ کرے اور
وَ هُوَ فِیۡ عِلۡمِ الۡغَیۡبِ عِنۡدَکَ	تیرے علم غیب میں ہو
فَاسِخٌ لِتَوۡبَتِهٖ وَ عَآئِدٌ فِیۡ ذَنۡبِهٖ وَ خَطِیۡئَتِهٖ	کہ وہ توبہ شکنی کرے گا اور دوبارہ گناہوں اور غلطیوں میں ملوث ہوگا
فَاِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اَکُوۡنَ کَذَالِکَ	لیکن میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں ویسا نہ بنوں

فَاجْعَلْ تَوْبَتِیْ هٰذِهٖ تَوْبَةً لَا	لہذا میری اس توبہ کو ایسی توبہ قرار دے کہ جس
اَحْتَاجُ بَعْدَهَآ اِلٰی تَوْبَةٍ	کے بعد پھر کسی توبہ کی ضرورت باقی نہ رہے
تَوْبَةً مُّوْجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ	ایسی توبہ جو گزشتہ گناہوں کو مٹا دینے والی ہو
وَالسَّلَامَةِ فِیْمَا بَقِیَ	اور باقی ماندہ زندگی کی سلامتی کا باعث بنے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ مِنْ	پروردگار میں اپنی جہالت کے سبب تجھ سے
جَهْلِیْ	معذرت خواہ ہوں
وَ اَسْتَوْهِبُکَ سُوْٓءَ فِعْلِیْ	اور اپنی بداعمالیوں کی مغفرت چاہتا ہوں
فَاضْمُمْنِیْٓ اِلٰی کَنَفِ	لہذا تو اپنے لطف واحسان سے رحمت کے
رَحْمَتِکَ تَطَوُّلًا	دامن میں مجھے سمیٹ لے
وَاسْتُرْنِیْ بِسِتْرِ عَافِیَتِکَ	اور اپنے فضل وکرم سے عافیت کے پردے
تَفَضُّلًا	میں مجھے چھپا لے
اَللّٰهُمَّ وَ اِنِّیْٓ اَتُوْبُ اِلَیْکَ	خدایا میں تجھ سے ہر اس چیز کے بارے میں
مِنْ کُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَکَ	توبہ کرتا ہوں جو تیرے ارادوں کی مخالف ہوں
اَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِکَ	اور تیری محبت وچاہت سے ہٹا دینے والی ہوں
مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِیْ وَ لَحَظَاتِ	خواہ وہ دل میں گزرنے والے خیالات ہوں آنکھ
عَیْنِیْ وَ حِکَایَاتِ لِسَانِیْ	کے اشارات ہوں یا زبان کی داستانیں ہوں
تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا کُلُّ جَارِحَةٍ	ایسی توبہ جس سے ہر عضو بدن اپنی جگہ پر تیری
عَلٰی حِیَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِکَ	عقوبتوں سے بچا رہے
وَ تَاْمَنُ مِمَّا یَخَافُ الْمُعْتَدُوْنَ	اور ان تکلیف دہ سختیوں سے جن سے سرکش
مِنْ اَلِیْمِ سَطَوَاتِکَ	لوگ خوفزدہ رہتے ہیں محفوظ رہے
اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِیْ بَیْنَ	بارالہا! تو اپنے حضور میں میری تنہائی اور اپنے
یَدَیْکَ وَ وَجِیْبَ قَلْبِیْ مِنْ	خوف سے میرے دل کی لرزش
خَشْیَتِکَ	

وَاضْطِرَابَ اَرْكَانِيْ مِنْ هَيْبَتِكَ

اور اپنے دبدبے سے میرے اعضا کی کپکپی پر رحم فرما

فَقَدْ اَقَامَتْنِيْ يَارَبِّ ذُنُوْبِيْ مَقَامَ الْخِزْيِ بِفِنَآئِكَ

میرے آقا! مجھے گناہوں نے تیری بارگاہ میں رسوائی کی منزل پر لا کھڑا کیا ہے

فَاِنْ سَكَتُّ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّيْ اَحَدٌ

اگر چپ رہوں تو کوئی میری جانب سے بولنے والا نہیں

وَ اِنْ شَفَعْتُ فَلَسْتُ بِاَهْلِ الشَّفَاعَةِ

اگر میں کسی کی سفارش لے کر آؤں تو میں کسی شفاعت کا حق دار نہیں ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر

وَ شَفِّعْ فِيْ خَطَايَايَ كَرَمَكَ

اور میری خطاؤں کا شفیع اپنے کرم کو بنا دے

وَعُدْ عَلٰى سَيِّئَاتِيْ بِعَفْوِكَ

اور میرے گناہوں کو عفو و درگزر کی نگاہوں سے دیکھ

وَلَا تَجْزِنِيْ جَزَآئِيْ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

اور جس سزا کا میں مستحق ہوں مجھے وہ سزا نہ دے

وَابْسُطْ عَلَيَّ طَوْلَكَ وَ جَلِّلْنِيْ بِسِتْرِكَ

اپنا دامن کرم مجھ پر پھیلا دے اور میرے گناہوں پر پردہ ڈالے رہ

وَافْعَلْ بِيْ فِعْلَ عَزِيْزٍ تَضَرَّعَ اِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ فَرَحِمَهٗ

اور اس صاحب اقتدار جیسا برتاؤ کر کہ جس کے سامنے کوئی بندہ حقیر گڑگڑائے تو اسے رحم آ جائے

اَوْ غَنِيٍّ تَعَرَّضَ لَهٗ عَبْدٌ فَقِيْرٌ فَنَعَشَهٗ

یا اس ثروت مند کا سا برتاؤ کر کہ اگر کوئی محتاج شخص اس کے سامنے آ جائے تو وہ اسے بھی دولت مند بنا دے

اَللّٰهُمَّ لَا خَفِيْرَ لِيْ مِنْكَ فَلْيَخْفُرْنِيْ عِزُّكَ

میرے معبود مجھے کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے صرف تیری حمیت مجھے پناہ فراہم کر سکتی ہے

وَلاَ شَفِيعَ لِيَ اِلَيْكَ
فَلْيَشْفَعْ لِيْ فَضْلُكَ

میرا کوئی شفیع نہیں ہے لہذا تو اپنے فضل کو میرا شفاعت کرنے والا بنا دے

وَ قَدْ اَوْجَلَتْنِيْ خَطَايَايَ
فَلْيُؤْمِنِّيْ عَفْوُكَ

میری خطاؤں نے مجھے ہراساں کر دیا ہے لہذا تیرا عفو و درگزر ہی اطمینان دلا سکتا ہے

فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهٖ عَنْ
جَهْلٍ مِنِّيْ بِسُوْءِ اَثَرِيْ

یہ سب میں اس لیے نہیں کہہ رہا ہوں کہ میں اپنی بداعمالیوں سے ناآشنا ہوں

وَلاَ نِسْيَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ
ذَمِيْمِ فِعْلِيْ

اور نہ اس لیے کہ اپنے سابقہ مذموم کاموں کو میں فراموش کر چکا ہوں

لٰكِنْ لِتَسْمَعَ سَمَآؤُكَ وَ
مَنْ فِيْهَا

لیکن یہ سب اس لیے ہے کہ تیرا آسمان اور اس میں بسنے والے

وَ اَرْضُكَ وَ مَنْ عَلَيْهَا

اور تیری زمین اور اس میں رہنے والے

مَآ اَظْهَرْتُ لَكَ مِنَ النَّدَمِ

اور جس ندامت کا میں نے تجھ سے اظہار کیا ہے

وَ لَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ مِنَ
التَّوْبَةِ

اور میری توبہ جس کے ذریعے میں نے تجھ سے پناہ طلب کی ہے اسے یہ سب سن لیں

فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِكَ
يَرْحَمُنِيْ بِسُوْءِ مَوْقِفِيْ

تاکہ تیری رحمت کے سبب ان میں سے کسی کو میرے حال زار پر رحم آجائے

اَوْتُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ عَلَيَّ لِسُوْءِ
حَالِيْ

یا میری بدحالی پر اس کا دل نرم پڑ جائے

فَيَنَالَنِيْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِيَ
اَسْمَعُ لَدَيْكَ مِنْ دُعَآئِيْ

تو وہ میرے حق میں دُعا کرے جو تیرے نزدیک میری دعا سے زیادہ سنی جائے

اَوْ شَفَاعَةٍ اَوْكَدُ عِنْدَكَ مِنْ
شَفَاعَتِيْ

یا ایسی سفارش مل جائے جو تیرے نزدیک میری سفارش سے زیادہ مضبوط ہو

تَكُوْنُ بِهَا نَجَاتِیْ مِنْ غَضَبِکَ	جس کے ذریعے تیرے غضب سے نجات کا سامان فراہم ہو جائے
وَ فَوْزَتِیْ بِرِضَاکَ	اور میں تیری رضامندی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤں
اَللّٰهُمَّ اِنْ يَكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً	میرے آقا! اگر شرمندگی وندامت کا نام توبہ
اِلَيْکَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِيْنَ	ہے تو میں سب سے بڑھ کر نادم و پشیمان ہوں
وَ اِنْ يَكُنِ التَّرْکُ لِمَعْصِيَتِکَ اِنَابَةً	اور اگر ترکِ معصیت کو توبہ کہتے ہیں
فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِيْبِيْنَ	تو پھر میں توبہ کرنے والوں میں اوّل ہوں
وَ اِنْ يَكُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوْبِ	اور اگر گناہوں کی مغفرت طلب کرنا گناہوں کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے
فَاِنِّیْ لَکَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	تو میں تجھ سے مغفرت کرنے والوں میں سے ہوں
اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ	میرے مولا جس طرح تو نے توبہ کرنے کا حکم دیا
وَ ضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ	اور قبولیت کی ضمانت دی ہے
وَ حَثَثْتَ عَلَى الدُّعَآءِ وَ وَعَدْتَ الْاِجَابَةَ	اور دعا پر آمادہ کیا ہے اور قبولیت دعا کا وعدہ فرمایا ہے
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور میری توبہ قبول کرلے
وَلَا تَرْجِعْنِیْ مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِکَ	اور اپنی رحمت سے مجھے ناکام و نامراد نہ لوٹانا
اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ	بے شک تو ہی گناہ گاروں کی توبہ قبول کرنے والا
وَالرَّحِيْمُ لِلْخَاطِئِيْنَ الْمُنِيْبِيْنَ	اور خطا کاروں اور توبہ کرنے والوں پر مشفق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	اے اللہ تو محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما
كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ	جس طرح ان کے ذریعے ہماری رہنمائی کی
وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	اور رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر
كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ	جن کے ذریعے ہمیں گمراہی کے بھنور سے نکالا ہے
وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ	اور رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر ایسی رحمت
صَلٰوةً تَشْفَعُ لَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	جو روزِ قیامت
وَ يَوْمَ الْفَاقَةِ اِلَيْكَ	اور احتیاج کے وقت ہماری شفاعت کرے
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
وَ هُوَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ	اور یہ امر تیرے لیے سہل اور آسان ہے

نماز ودعائے شب عید الفطر

پہلی شب: انتہائی بابرکت راتوں میں ہے اور شب بیداری کے لیے کئی حدیثیں وارد ہوئی ہیں اور روایت میں یہ ہے کہ یہ رات شب قدر سے کم نہیں ہے۔ اس رات کے چند اعمال ہیں: (۱) غسل جسے غروب آفتاب کے وقت ہونا چاہیے۔ (۲) نماز دعا اور استغفار کے ساتھ شب بیداری کرے اور رات مسجد میں گزارے۔ (۳) نماز مغرب وعشاء نماز صبح اور نماز عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدٰينَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلٰنَا

نماز مغرب اور نافلۂ مغرب کے بعد ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَاذَا الْجُوْدِ	اے صاحب احسان والطاف اے صاحب جود وکرم

یامُصْطَفِیَ مُحَمَّدٍ وَ نَاصِرَهٗ | اے محمد کے منتخب کرنے والے اور ان کے ناصر
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ | تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَاغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَهٗ | تو میرے ان تمام گناہوں کو بخش دے جنھیں تو نے شمار کر لیا ہے
وَ هُوَ عِنْدَکَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ | اور وہ تیرے پاس کتاب مبین میں موجود ہیں

پھر سجدہ کی حالت میں سو مرتبہ کہے: اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ (میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں) پھر جو حاجت چاہے طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اسی روایت میں ہے کہ نماز مغرب کے بعد سجدے میں جائے اور یہ کہے:

یَا ذَا الْحَوْلِ یَاذَا الطَّوْلِ | اے صاحب قوت اے صاحب احسان و کرم
یَامُصْطَفِیاً مُحَمَّداً وَ نَاصِرَهٗ | اے محمد کے منتخب کرنے والے اور ان کے مددگار
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ | تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَاغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ نَسِیْتُهٗ اَنَا | اور میرے ان تمام گناہوں کو بخش دے جنھیں میں بجالایا ہوں اور میں انھیں بھول چکا ہوں
وَهُوَ عِنْدَکَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ | اور جو تیرے پاس کتاب مبین میں مندرج ہیں

اور اس کے بعد ۱۰۰ مرتبہ کہے: **اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ۔**

(۵) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۶) دس مرتبہ پڑھے:

یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّةِ | اے مخلوقات پر ہمیشہ فضل کرنے والے
یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّةِ | اے جود و عطا کے لیے فراخ دست
یَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِیَّةِ | اے عالی مرتبہ عطایا کے مالک
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّةً | تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر جن کی خوبیاں کائنات میں سب سے بہتر ہیں

وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ	اے خدائے متعال آج کی شام ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما

(۷) دس رکعت نماز، ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ پڑھے۔ پھر رکوع و سجود میں دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد و سلام پڑھے اور جب دس رکعت تمام ہو جائے تو ہزار مرتبہ استغفار کرے یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور اس کے بعد سجدے میں جا کر یہ پڑھے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	اے زندہ، اے قائم بالذات
يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ	اے صاحب جلال و اکرام
يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے دنیا و آخرت میں مہربان اور مشفق اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ	اے اوّلین اور آخرین کے معبود
اِغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا	تو ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما
وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَ صِيَامَنَا وَ قِيَامَنَا	اور تو ہماری نماز، روزے اور قیام کو قبول فرمالے

(۸) دو رکعت نماز بجالائے؛ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ہزار مرتبہ قل ھو اللہ اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ قل ھو اللہ۔ سلام کے بعد سر سجدہ میں رکھے اور سو مرتبہ کہے: اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ اس کے بعد کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ	اے صاحب احسان و عطا
يَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ	اے صاحب الطاف و کرم
يَامُصْطَفِىَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ	اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو منتخب کرنے والے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ — تو رحمت نازل فرما حضرت محمد اور ان کی آل پر
وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا..... — اور میرے ساتھ ایسا برتاؤ کر......

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

روایت یہ ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام ان دو رکعتوں کو اسی طرح ادا فرماتے تھے، اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر فرماتے تھے: قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو شخص اس نماز کو ادا کرے اور خدا سے حاجت طلب کرے پروردگار اسے ضرور عطا کرے گا اور اگر صحرا کی ریت کے برابر بھی اس کے گناہ ہوں تو خدا معاف فرمائے گا۔ دوسری روایت میں سورۂ قل ھو اللّٰہ ہزار مرتبہ وارد ہوا ہے۔

(۹) چودہ رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ قل ھو اللّٰہ پڑھے تا کہ ہر رکعت میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب بھی ملے۔ نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہِ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

(۱۰) شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ شب کے آخری حصے میں غسل کرے اور مصلائے عبادت پر رہے یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

اعمال روز عید الفطر

(۱) نماز صبح اور نماز عید کے بعد ان تکبیرات کو پڑھے جن کا شب میں نماز فریضہ کے بعد ذکر ہو چکا ہے۔

(۲) یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ اِمَامِیْ یہ دعا نماز عید کے بعد پڑھنی چاہیے۔

(۳) زکوٰۃ فطرہ نکالے۔ ہر شخص کی طرف سے نیت کرے جس کی تفصیل کتب

فقہ میں موجود ہے۔ اور یہ واجب موکدہ ہے۔ بلکہ ماہِ رمضان کے روزے کی قبولیت کی شرط اور اگلے سال تک کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ پروردگار نے زکوٰۃ کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے: قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى (کامیاب ہوا وہ جس نے زکوٰۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا اور نماز پڑھی)۔

(۴) غسل کرے جس کا وقت طلوعِ فجر سے شروع ہوتا ہے اور نماز عید سے قبل تک ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے۔ غسل کرتے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِيْمَاناً بِكَ وَ تَصْدِيْقاً	اے اللہ میں تجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور
بِكِتَابِكَ	تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے
وَ اتِّبَاعَ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى	اور تیرے پیغمبر کی سنت کا اتباع کرتے ہوئے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ	غسل کر رہا ہوں

اور غسل ختم ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِیْ	خدایا اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ قرار دے
وَ طَهِّرْ دِيْنِیْ	اور میرے دین کو پاکیزہ بنادے
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الدَّنَسَ	اور مجھ سے ہر طرح کی کثافت کو دور کردے

(۵) اچھے کپڑے پہنے خوشبو استعمال کرے اور مکہ مکرمہ کے علاوہ دیگر مقامات پر نماز کے لیے صحرا میں نکل جائے اور زیرِ آسمان نماز ادا کرے۔

(۶) نماز عید سے پہلے اوّل وقت میں کچھ افطار کرے اور بہتر یہ ہے کہ خرمایا شیرینی ہو۔ شیخ مفیدؒ نے فرمایا ہے کہ آج کے دن مختصر خاکِ تربتِ سید الشہداؑ کا استعمال کرنا مباح ہے۔

(۷) جب نماز عید کے لیے تیار ہو جائے تو طلوع آفتاب کے بعد گھر سے نکلے اور ان دعاؤں کو پڑھے جن کو سید نے اقبال میں نقل کیا ہے۔ ان میں سے ایک ابوحمزہ کی

دعا ہے جس کی روایت امام باقر علیہ السلام سے بھی ہے۔

(۸) نماز عید ادا کرے جو دو رکعت ہے۔ سورہ حمد کے بعد سورۃ اعلیٰ پڑھے اور اس کے بعد پانچ تکبیر کہے اور ہر تکبیر کے بعد قنوت میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَ اَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَ اَھْلَ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَۃِ وَ اَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْداً وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْراً وَ شَرَفاً وَ کَرَامَۃً وَ مَزِیْداً اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا سَئَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ

اس کے بعد چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور پھر دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ شمس پڑھے۔ اس کے بعد چار تکبیر کہے اور ہر تکبیر کے بعد مذکورہ دعائے قنوت پڑھے۔ پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور اس کے بعد نماز تمام کر کے تسبیح زہرا علیہا السلام پڑھے۔ مستحب ہے کہ نماز عید زیر آسمان اور زمین پر بغیر فرش بچھائے ادا کرے اور نماز کے بعد جس راستہ سے گیا ہے اس کے علاوہ دوسرے راستہ سے واپس آئے اور اپنے برادران ایمانی کے اعمال کی قبولیت کی دعا کرے۔

(۹) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۱۰) اس کے بعد دعائے ندبہ پڑھے اور جب دعاؤں سے فارغ ہو جائے تو

سجدہ میں جائے اور کہے:

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ نَارٍ حَرُّھَا لَا	خدا میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس آگ سے
یُطْفٰی	جس کی حرارت ختم نہ ہوگی
وَ جَدِیْدُھَا لَا یَبْلٰی	اور جس کی تازگی پرانی نہ ہوگی
وَ عَطْشَانُھَا لَا یُرْوٰی	اور جس کی پیاس سے سیرابی نہیں ہوگی

اس کے بعد دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

اِلٰھِیْ لَا تُقَلِّبْ وَجْھِیْ فِی	پروردگارا! تو میرے چہرے کو آتشِ جہنم میں گردش
النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِیْ	نہ دینا جب کہ میں نے سجدے میں سر جھکایا
وَ تَعْفِیْرِیْ لَکَ بِغَیْرِ مَنٍّ مِّنِّیْ	اور خاک پر اپنی پیشانی کو رکھ دیا ہے۔ میرا تجھ
عَلَیْکَ بَلْ لَکَ الْمَنُّ عَلَیَّ	پر کچھ احسان نہیں بلکہ تیرا ہی احسان مجھ پر ہے

پھر بایاں رخسار رکھ کر کہے:

اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ	تو اس پر رحم کر جس نے برائی کا ارتکاب کیا اور نافرمانی کی
وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ	وہ مجبور ہوگیا اور گناہوں کا اعتراف کیا

پھر سر کو خاک پر رکھے اور کہے:

اِنْ کُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ	اگرچہ میں نالائق بندہ ہوں لیکن تو بہترین
نِعْمَ الرَّبُّ	رب ہے
عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ	تیرے بندے سے عظیم گناہ سرزد ہوا ہے
فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ	تو اے کریم تیری جانب سے اعلیٰ ترین معافی
یَا کَرِیْمُ	ہونی چاہیے

پھر کہے: اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ سو مرتبہ۔ پھر سید نے فرمایا: ''آج کا دن کھیل کود اور مہمل باتوں میں نہ گزارو در آں حالیکہ تمھیں نہیں معلوم کہ تمھارے اعمال قبول کیے گئے

ہیں یا مسترد ہو گئے ہیں۔ اگر تمھیں قبولیت کی امید ہے تو اس کے بدلے میں شکر پروردگار ادا کرو اور اگر تمھیں عدمِ قبولیت کا خوف ہو۔ تو تا دیر غم و الم میں مبتلا رہو۔

اعمال ماہ ذی قعدہ

واضح رہے کہ پہلا محترم مہینہ ہے جس کا ذکر خداوند عالم نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اور سید بن طاؤسؒ نے روایت نقل کی ہے۔ ذی القعدہ دعاؤں کی قبولیت کا زمانہ ہے۔ شدّت کے اوقات میں اس مہینہ کے روز یکشنبہ (اتوار) ایک نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہترین فضائل کے ساتھ وارد ہوئی ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس نماز کو بجالائے تو اس کی توبہ قبول ہوگی اور اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور وہ دنیا سے باایمان جائے گا۔ اس کی قبر میں کشادگی اور نورانیت پیدا ہوگی۔ اس کے والدین اس سے خوش ہوں گے۔ اس کے والدین اور اس کی اولاد کی بخشش ہو جائے گی۔ رزق میں وسعت پیدا ہوگی۔ ملک الموت اس سے نرمی کا برتاؤ کریں گے اور اس کی جان آسانی سے نکل جائے گی۔ اس نماز کی کیفیت یہ ہے کہ اتوار کے دن غسل کرے۔ اس کے بعد وضو کر کے چار رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ اور ایک مرتبہ سورۃ فلق اور سورۃ ناس پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے اور آخر میں کہے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد کہے:

يَا عَزِيْزُ يَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ	اے غالب اے مغفرت کرنے والے میرے تمام گناہوں کو بخش دے
وَ ذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	اور تمام مومنین اور مومنات کے گناہوں کی مغفرت فرمادے
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ	اس لیے کہ تیرے سوا گناہوں کی مغفرت کرنے والا کوئی اور نہیں ہے

واضح رہے روایت میں ہے کہ جو شخص اس محترم مہینے میں تین دن مسلسل جمعرات جمعہ ہفتہ کو روزہ رکھے تو اس کو نو سو سال کی عبادت کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ شیخ جلیل علی ابن ابراہیم قمی نے فرمایا ہے کہ جو شخص محترم مہینوں میں گناہ کرے گا اس کا عذاب بھی دگنا ہو جائے گا جس طرح نیکیوں کا اجر دگنا ہو جاتا ہے۔

گیارہ ذیقعدہ: ۱۴۸ھ میں ولادت باسعادت امام رضاؑ ہے۔

پندرھویں شب: نہایت مبارک رات ہے۔ جب پروردگار بندگانِ مومنین پر نظرِ رحمت کرتا ہے۔ جو شخص بھی اس شب میں عبادت خدا میں مشغول رہے تو اسے پروردگار سو روزہ داروں کا ثواب دیتا ہے جو ہمیشہ مسجد میں رہے ہوں اور ایک لحہ کے لیے بھی معصیتِ خدا نہ کرے جیسا کہ روایتِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں وارد ہوا ہے کہ انسان اس رات کو غنیمت خیال کرے اور اپنے کو اطاعت و عبادت و نماز و طلبِ حاجات میں مشغول رکھے جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات میں خداوند عالم سے کوئی حاجت طلب کرے گا تو اللہ اس کو ضرور عطا کرے گا۔

تیسویں تاریخ: ۲۰۳ھ بقولے شہادت امام رضاؑ واقع ہوئی۔ نزدیک یا دور سے آپ کی زیارت مستحب ہے۔ ابن طاؤسؒ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ میں نے اپنے بعض عظیم علماء کی تصانیف میں دیکھا ہے کہ امام رضاؑ کی زیارت تیسویں ذیقعدہ کو قریب یا بعید سے پڑھا کرے۔ ان مشہور زیارتوں کے ذریعے یا کسی اور زیارت کے ذریعے۔

پچیسویں شب: شب دحوالارض ہے (یعنی پروردگار نے زمین کو خانۂ کعبہ کے نیچے فرش کیا)۔ یہ رات محترم رات ہے۔ اس میں رحمتوں کا نزول ہوتا ہے اور رات بھر عبادت کرنے کا بے شمار اجر و ثواب ہے۔ حسن بن علی وشاؒ سے روایت ہے کہ جب میں چھوٹا تھا تو اپنے والد بزرگوار کے ساتھ امام رضاؑ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ شام کا کھانا کھایا۔ پچیسویں ذیقعدہ کی شب تھی امامؑ نے فرمایا کہ آج کی شب حضرت

ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی شب ہے اور زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے سے فرش کیا گیا ہے۔ لہٰذا جو شخص بھی اس دن روزہ رکھے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے ساٹھ مہینے کے روزے رکھے ہوں۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام عصر علیہ السلام کا ظہور بھی اسی تاریخ میں ہوگا۔

پچیسویں تاریخ: روز دحوالارض ہے اور یہ ان چار دنوں میں ہے کہ جن کا روزہ تمام سال کے روزوں میں ممتاز ہے اور روایات میں ہے کہ اس کا روزہ ستر سال کے روزے کے برابر ہے اور بعض روایات میں ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ جو شخص دن میں روزہ رکھے اور رات کو عبادت میں گزار دے تو اس کے لیے سو سال کی عبادتوں کا ثواب لکھا جائے گا۔ اس دن کے روزہ دار کے لیے زمین و آسمان کی تمام مخلوق استغفار کرتی ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ جب رحمتِ خدا عام ہوتی ہے اور اس روز عبادت و ذکر کے لیے جمع ہونے کا بڑا اجر ہے۔ آج کے دن روزہ، عبادت، ذکر خدا اور غسل کے علاوہ دو عمل اور بھی ہیں: (۱) ایک نماز ہے جو قمی علما کی کتب میں مروی ہے کہ دو رکعت نماز چاشت کے وقت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ شمس پڑھے اور سلام کے بعد کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	نہیں ہے کوئی طاقت اور کوئی قوت سوائے خدائے علی و عظیم کے

اس کے بعد دعا کرے اور یہ دعا پڑھے:

يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ	اے لغزشوں سے درگزر کرنے والے تو میری لغزشوں سے درگزر فرما
يَامُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ	اے دعاؤں کو قبول کرنے والے میری دعا کو قبول کرلے

يَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِيْ — اے آوازوں کے سننے والے تُو میری آواز کو سن لے

وَارْحَمْنِيْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَمَا عِنْدِيْ — اور مجھ پر رحم فرما اور میری برائیوں اور خامیوں سے درگزر فرما اور جو گناہ میرے ذمے ہیں ان کی مغفرت فرما

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ — اے صاحب جلال وعظمت

اعمال ماہ ذی الحجہ

واضح رہے کہ یہ مہینہ محترم مہینہ ہے کہ جب یہ مہینہ داخل ہوتا تھا تو صحابہ و تابعین کے نیک لوگ عبادات کا بہترین اہتمام کرتے تھے۔ اس کے ابتدائی دس دن وہ ایام معلومات ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے اور انتہائی بافضیلت و برکت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ کسی زمانے میں بھی عمل خیر و عبادت اتنا محبوب نہیں ہے جتنا ان دس دنوں میں ہے۔ اس عشرہ کے مختلف اعمال ہیں۔

(۱) ابتدائی نو دنوں میں روزہ رکھنا جس کا ثواب تمام عمر کے روزوں کے برابر ہے۔

(۲) دو رکعت نماز مغرب وعشاء کے درمیان ہر شب ادا کرنا کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید اور آیت:

وَ وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَ اَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ — اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اور ہم نے اسے مزید دس راتوں سے مکمل کر دیا

فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً — اس کے بعد ان کے رب کی میقات چالیس راتوں کی ہوگئی

وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ — اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا

اُخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ	تم میری قوم میں میرے جانشین بن جاؤ اور اصلاح کرو
وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ	اور خبردار مفسدین کے راستے کا اتباع نہ کرنا

(۳) اس عشرہ کے ہر دن میں وہ پانچ دعائیں پڑھے جو حضرت جبرئیل پروردگار کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے بطور ہدیہ لائے تھے۔ وہ پانچ دعائیں یہ ہیں:

(۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ	اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک کار نہیں
لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ	اقتدار اسی کے لیے ہے اور تمام حمد اس کے لیے
الْخَیْرُ	ہے اور ہر طرح کا خیر اسی کے قبضے میں ہے
وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے
(۲) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ	اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک کار نہیں
اَحَداً صَمَداً لَمْ یَتَّخِذْ	وہ یگانہ ہے، بے نیاز ہے نہ ہی اس کی بیوی ہے
صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً	اور نہ ہی اولاد
(۳) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ	اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک کار نہیں
اَحَداً صَمَداً لَمْ یَلِدْ وَلَمْ	وہ یکتا ہے بے نیاز ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے اور
یُوْلَدْ	نہ ہی کسی کا بیٹا
وَ لَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُواً اَحَدٌ	اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے
(۴) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ	اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک کار نہیں

لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ	اقتدار صرف اسی کا ہے تمام حمد اسی کے لیے
یُحْيِیْ وَ یُمِیْتُ	ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے
وَ یُمِیْتُ وَ یُحْيِیْ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ	اور مارتا اور جلاتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جس کے لیے موت نہیں ہے
بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	تمام تر خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے
(۵) حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ كَفٰی	اللہ میرے لیے کافی ووافی ہے
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا	جس نے دعا طلب کی اللہ نے سن لی
لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی	اللہ کے علاوہ کوئی اور انتہا نہیں ہے
اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا	میں گواہی دیتا ہوں اس چیز کی جس کی اللہ نے دعوت دی ہے
وَ اَنَّهٗ بَرِیْءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّءَ	اور بے شک وہ بری ہے جس سے اس نے برائت کی ہے
وَ اَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی	اور یقیناً اللہ ہی کے لیے آغاز وانجام دونوں ہیں

اس کے بعد حضرت عیسیٰ نے ان پانچ دعاؤں کو سو مرتبہ پڑھنے والے کے لیے عظیم ترین ثواب نقل کیا ہے اور اگر کوئی شخص ان میں سے ہر ایک دعا دس مرتبہ پڑھے تو وہ بھی بقول علامہ مجلسیؒ سابقہ روایت پر عمل کرنے والا ہے اور اگر سو مرتبہ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔

پہلی ذی الحجہ کے دن روزہ رکھنے کا ثواب اسی (۸۰) مہینوں کے روزے کے برابر ہے۔

(۲) نماز جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ادا کرنا۔ شیخ طوسیؒ نے فرمایا ہے کہ

روایتوں میں ہے کہ چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ مثل نماز امیر المومنین علیہ السلام وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ قل ھو اللہ اور سلام کے بعد تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ اس کے بعد یہ ذکر ہے:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ	پاک و پاکیزہ ہے وہ صاحب عزت جو بلند و بالا ہے
سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ	پاک و پاکیزہ ہے وہ صاحب جلالت جو بڑی شان والا ہے
سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ	پاک و پاکیزہ ہے وہ صاحب اقتدار جو قدیمی فخر کا مالک ہے
سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلَةِ فِی الصَّفَا	پاک و پاکیزہ ہے وہ جو چکنی چٹان پر چیونٹی کے نشانات قدم کو دیکھتا ہے
سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْھَوَآءِ	پاک و پاکیزہ ہے وہ جو ہوا میں پرندوں کی پرواز کو دیکھتا ہے
سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا وَلَا ھٰکَذَا غَیْرُہٗ	پاک و پاکیزہ ہے وہ جو ایسا ہے اور اس جیسا کوئی اور نہیں

ساتویں تاریخ: آج کے دن ۱۱۴ھ میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام کی وفات مدینہ میں واقع ہوئی جو شیعوں کے لیے روزِ غم ہے۔

آٹھویں تاریخ: روزِ ترویہ ہے۔ آج کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے۔ روایات کی بنا پر یہ روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اس دن غسل کو بھی مستحب قرار دیا ہے۔

شب نہم: یہ رات بھی بابرکت رات ہے جو قاضی الحاجات کے ساتھ مناجات اور توبہ کی رات ہے۔ اس شب توبہ و استغفار کرنا چاہیے اور اگر کوئی شخص اس شب کو عبادتوں

میں گزار دے تو اسے ایک سو ستر سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

نویں تاریخ: روزِ عرفہ اور عظیم عیدوں میں ہے اگر چہ اسے عید کے نام سے نہیں یاد کیا گیا ہے لیکن یہ وہ دن ہے جس میں پروردگار نے اپنے بندوں کو اطاعت و عبادت کی دعوت دی ہے اور جود و احسان کے دستر خوان ان کے لیے بچھا دیئے ہیں۔ شیطان اس دن ذلیل وحقیر اور راندہ درگاہ ہو جاتا ہے۔ اس دن کے چند اعمال یہ ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) زیارت امام حسینؑ کا پڑھنا جو ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے برابر ہے بلکہ اس سے بھی بلند تر ہے۔

(۳) نماز عصر کے بعد زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھے اور خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کے اعتراف کرے تا کہ عرفات کا ثواب حاصل کر سکے اور گناہ بخشے جا سکیں۔ شیخ کفعمیؒ نے مصباح میں فرمایا کہ عرفہ کے دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

دسویں رات: نہایت برکت والی رات ہے اور ان چار راتوں میں سے ہے۔ جن میں بیداری مستحب ہے اور اس میں آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں اور سنت ہے کہ اس میں زیارت امام حسینؑ اور دعائے یَادَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ پڑھے۔

دسواں دن: عید الاضحیٰ کا دن ہے اور بڑی فضیلت والا دن ہے۔ اس دن کے چند اعمال ہیں:

(۱) اس روز غسل کرنا سنت موکدہ ہے اور بعض علما نے واجب بھی کہا ہے۔

(۲) نماز عید پڑھنا اس طرح جیسے عید فطر کے سلسلے میں گزر چکی ہے لیکن اس روز مستحب ہے کہ افطار نماز کے بعد قربانی کے گوشت سے کرے۔

(۳) قربانی کرنا سنت موکدہ ہے۔

نماز روز عید غدیر

اولاً غسل کرے اور دو رکعت نماز زوال سے آدھے گھنٹے قبل ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک بار حمد اور دس مرتبہ **قل ھو اللہ** اور دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ انا انزلناہ پڑھے جو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرہ کے برابر ہے اور دنیا و آخرت کی حاجتوں کے پورا ہونے کا ذریعہ ہے۔ واضح رہے کہ اقبال میں اس نماز کے تذکرہ میں سورۂ قدر آیت الکرسی پر مقدم ہے۔ بہتر ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیاً یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارْ اور دعائے ندبہ پڑھے۔

اعمالِ روز مباہلہ

۲۴ ذی الحجہ کا دن نہایت شرف اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ (۲) روزہ رکھنا۔ (۳) ۲ رکعت نماز روز عید غدیر کی طرح۔

اعمال ماہ محرم

روزِ اول: واضح ہو کہ محرم ہجری سال کا آغاز ہے اور یہ مہینہ اہل بیت اور ان کے شیعوں کے لیے غم و الم کا مہینہ ہے۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جب ماہِ محرم آتا تھا تو میرے پدر بزرگوار کو کوئی ہنستا ہوا نہیں دیکھتا تھا اور آپ پر مسلسل غم والم طاری رہتا تھا، یہاں تک کہ روزِ عاشورا آجاتا تھا۔

روز تاسوعا: جس کے بارے میں امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ تاسوعا وہ دن تھا جب فوج یزید نے امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کا محاصرہ کر لیا اور آپ سے

جنگ کرنے پر آمادہ ہوگئی اور ابن مرجانہ اور عمر بن سعد اپنی کثرت سپاہ کی بنا پر خوش ہوئے جوان کے لیے جمع ہوئی تھی اور امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کو کمزور سمجھا گیا اور یقین کرلیا گیا کہ اب کوئی مددگار امام آنے والا نہیں ہے اور عراق والے ان کی مدد نہیں کریں گے۔

اعمال شب عاشورا

اس شب کے لیے دعا اور نماز کو بڑی فضیلت کے ساتھ نقل کیا ہے اور انھیں نمازوں میں سے سو رکعت نماز ہے جس میں ہر رکعت میں حمد اور تین بار قل ھو اللہ ہے اور سب سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کے بعد استغفار بھی کرے اور دوسری نماز چار رکعت آخر شب میں جس میں ہر رکعت میں حمد اور آیۃ الکرسی توحید فلق اور ناس دس دس مرتبہ ہے اور پھر سلام کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ تیسری نماز چار رکعت نماز اور بھی ہے جس میں ہر رکعت میں حمد اور پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور یہ نماز نمازِ امیر المومنین علیہ السلام کے مطابق ہے جو بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ پھر نماز کے بعد بہت زیادہ ذکر خدا کرے اور صلوات بھیجے رسول وآل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور لعنت کرے ان کے دشمنوں پر جتنا ہو سکے۔

اس رات کو بیدار رہنے کی فضیلت میں یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ اس میں بیدار رہنا ایسا ہی ہے جیسے تمام ملائکہ کی عبادت کے ساتھ عبادت کی ہو اور اس کی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے بلکہ کسی کے لیے توفیق شامل حال ہو تو اس کو اس رات میں کربلا میں رہنا چاہیے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہیے اور ان کے روضے کے پاس شب گزارنی چاہیے کہ خدا اس طرح اس کو امام حسین علیہ السلام کے "خون میں آغشتہ

شہداء“ کے ساتھ اٹھائے گا۔

اعمال روز عاشورا

شہادت امام حسینؑ کا دن ہے اور ائمہ اطہار علیہم السلام اور ان کے شیعوں کے لیے حزن و مصیبت کا دن ہے۔ مناسب یہ ہے کہ شیعہ حضرات اس روز دنیا کے کاموں میں مشغول نہ ہوں اور اپنے گھر کے لیے کچھ ذخیرہ نہ کریں اور گریہ وزاری اور نوحہ والم میں مشغول رہیں۔ امام حسینؑ کی مجلس تعزیت قائم کریں۔ ماتم میں اس طرح مشغول رہیں جس طرح عزیز ترین اولاد اور اعزا کے ماتم میں رہتے ہیں۔ امام حسینؑ کی زیارت عاشورہ پڑھیں اور ان کے قاتلوں پر لعنت کریں اور مناسب ہے کہ اس روز واقعات شہادت پڑھیں اور دوسروں کو رلائیں۔ اور اس روز ایک دوسرے کو تعزیت پیش کرتے ہوئے یہ کلمات کہیں:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا	خداوند عالم ہمارے اجر وثواب کو زیادہ کرے
بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ	جو کچھ ہم امام حسین کی سوگواری میں کرتے ہیں
وَ جَعَلَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِنَ	اور اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمھیں امام حسین کے
الطَّالِبِيْنَ	خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے
بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ	اپنے ولی امام مہدی کے ساتھ
مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ	جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں

مناسب ہے کہ اس روز شیعہ بغیر روزہ کے قصد کے کھانے پینے سے بعد عصر تک امساک کریں اور پھر افطار کریں۔ اور مناسب ہے کہ پاکیزہ کپڑے پہنیں لیکن بند کو کھول دیں اور آستینوں کو مصیبت زدہ لوگوں کی طرح اوپر چڑھا لیں۔

امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی حاجتوں میں کوشش کو ترک کردے۔ روز عاشورہ اور کسی کام میں نہ لگے تو خدا اس کی دنیا و آخرت کی حاجتوں کو پورا کرے گا اور جو شخص روزِ عاشورہ مصیبت اور گریہ وغم میں رہے گا۔ خداوند عالم اس کے لیے روز قیامت

کو روزِ سرور وخوشی قرار دے گا۔ اور اس کی نگاہ کو بہشت میں روشن کردے گا۔

دن کے آخری حصہ میں عصر کے بعد فاقہ شکنی کرے چاہے پانی ہی سے ہو اور روزہ مکمل نہ کرے نیز اس دن گھر میں کھانا جمع نہ کرے ہنسے نہیں اور لہو ولعب میں مشغول نہ ہو اور ہزار مرتبہ امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ امام حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت بھیج۔

زیارت روز عاشورا

سید طاؤس علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب زیارت کبیرہ میں اس زیارت کو بیان کیا ہے اور قبہ اطہر کے نیچے روزِ عاشورا اس کو پڑھنے کی تاکید کی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ — اے آدم صفی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ — اے نوح نبی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ — اے ابراھیم خلیل اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ — اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ — اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ — اے محمد حبیب اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ	اے علی امیر المومنین ولی اللہ کے وارث آپ
عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰہِ	پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ	آپ پر سلام ہو اے حسن شہید
الْحَسَنِ الشَّھِیْدِ سِبْطِ	فرزندِ رسول اللہ کے وارث
رَسُوْلِ اللّٰہِ	
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ	آپ پر سلام ہو اے فرزندِ رسول خدا
اللّٰہِ	
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْبَشِیْرِ	آپ پر سلام ہو اے بشیر و نذیر کے فرزند
النَّذِیْرِ وَ ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ	اور سیّد اوصیا کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَۃَ	آپ پر سلام ہو اے کائنات کی عورتوں کی
سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ	سردار فاطمہؑ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ	آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ
اللّٰہِ	
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ	آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسندیدہ
وَ ابْنَ خِیَرَتِہٖ	اور اس کے محبوب کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ	آپ پر سلام ہو اے جس کے خون بہا کا
وَابْنَ ثَارِہٖ	طالب اللہ ہے اور اس کے فرزند جس کے
	خون بہا کا طالب اللہ ہے
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْوِتْرُ	آپ پر سلام ہو اے کشتۂ وحید جس کے خون کا
الْمَوْتُوْرُ	انتقام نہیں لیا گیا
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْاِمَامُ	آپ پر سلام ہو اے امام ہادی و زکی
الْھَادِی الزَّکِیُّ	

وَ عَلَى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ	اور اُن ارواح پر جو آپ کی بارگاہ میں تشریف لائیں
وَ اَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ	اور آپ کے جوار میں اقامت اختیار کی
وَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ	اور آپ کے زائرین کے ساتھ وارد ہوئیں
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ	آپ پر میری جانب سے سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں
وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ	اور شب و روز کا سلسلہ باقی ہے
فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ	یقیناً آپ کی مصیبت بے حد عظیم ہے
وَجَلَّ الْمُصَابُ فِيْ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ	اور مومنین اور مسلمین کے لیے بھی بہت بڑی مصیبت ہے
وَ فِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ اَجْمَعِيْنَ	اور آسمان کے جملہ باشندوں
وَ فِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ	اور زمین کے تمام ساکنین کے لیے بھی
فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ	ہم خدا کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں
وَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ	اور اللہ کی رحمتیں، برکتیں اور سلامتی ہو آپ پر
وَعَلٰى آبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ	اور آپ کے پاک و پاکیزہ اور منتخب روزگار آباء پر
وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ	اور ان کی ہدایت کرنے والی اور ہدایت یافتہ اولاد پر
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ	آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اور اُن سب پر

وَعَلٰی رُوْحِکَ وَ عَلٰی	اور آپ کی روح پر اور اُن کی روحوں پر
اَرْوَاحِهِمْ	
وَعَلٰی تُرْبَتِکَ وَ تُرْبَتِهِمْ	اور آپ کی قبر اور اُن کی قبروں پر
اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَ رِضْوَاناً	اے اللّٰہ انھیں عطا فرما رحمت وخوشنودی اور
وَرَوْحاً وَ رَیْحَاناً	روح (وسعت) وریحان
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَا	سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابو عبد اللّٰہ
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ	
یَابْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ یَابْنَ	اے خاتم الانبیاء کے فرزند اے سید اوصیا کے
سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ	دل بند
وَیَا بْنَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ	اے کائنات کی عورتوں کی سردار کے نور چشم
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَهِیْدُ	سلام ہو آپ پر اے شہید، اے شہید کے فرزند
یَابْنَ الشَّهِیْدِ	
یَا اَخَا الشَّهِیْدِ یَا اَبَا الشُّهَدَاءِ	اے شہید کے بھائی اے شہداء کے پدر عالی قدر
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّیْ فِیْ هٰذِهِ	اے اللّٰہ ان تک پہنچا دے میری جانب سے
السَّاعَةِ	اسی گھڑی
وَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ فِیْ هٰذَا	اسی روز اور اسی وقت اور ہر وقت
الْوَقْتِ وَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ	
تَحِیَّةً کَثِیْرَةً وَ سَلَاماً	بہت زیادہ تعظیم وسلام
سَلَامُ اللّٰهِ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ	آپ پر اللّٰہ کا سلام اور اللّٰہ کی رحمت اور اس
اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ	کی برکتیں ہوں
یَا بْنَ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ	اے عالمین کے سردار کے لخت جگر
وَ عَلَی الْمُسْتَشْهَدِیْنَ	اور ان لوگوں پر سلام ہو جو آپ کے ساتھ شہید
مَعَکَ	ہوئے

سَلاَمًا مُتَّصِلاً مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ	ایسا سلام جو مسلسل ہو جب تک شب و روز باقی ہیں
اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ	سلام ہو حسین بن علی پر جو شہید ہیں
اَلسَّلاَمُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ	سلام ہو علی بن حسین پر جو شہید ہیں
اَلسَّلاَمُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ	سلام ہو عباس بن امیر المومنین پر جو شہید ہیں
اَلسَّلاَمُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ	سلام ہو امیر المومنین کی اولاد کے جملہ شہداء پر
اَلسَّلاَمُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ	سلام ہو امام حسن کی اولاد کے تمام شہداء پر
اَلسَّلاَمُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ	سلام ہو امام حسینؑ کی اولاد کے ہر شہید پر
اَلسَّلاَمُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَ عَقِيْلٍ	سلام ہو جعفر و عقیل کی اولاد کے ہر ہر شہید پر
اَلسَّلاَمُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	سلام ہو ان تمام مومنین شہداء پر جو اُن کے ساتھ شہید ہوئے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر
وَ بَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً وَ سَلاَمًا	اور میری جانب سے انھیں بہت زیادہ تعظیم و سلام پہنچا دے

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ	سلام ہو آپ پر اے رسول خدا
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَکَ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِکَ الْحُسَيْنِ	اللہ، آپ کے فرزند حسینؑ کے غم میں آپ کو بہترین صبر عطا کرے
اَلسَّلَامُ عَلَيْکِ يَا فَاطِمَةُ	سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَکِ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِکِ الْحُسَيْنِ	اللہ، آپ کے دل بند حسینؑ کے غم میں آپ کو بہترین صبر عطا کرے
اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَکَ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِکَ الْحُسَيْنِ	اللہ، آپ کے بیٹے حسینؑ کے غم میں آپ کو بہترین صبر عطا کرے
اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ	آپ پر سلام ہو اے ابو محمد حسنؑ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَکَ الْعَزَاءَ فِيْ اَخِيْکَ الْحُسَيْنِ	اللہ آپ کے بھائی حسینؑ کے غم میں آپ کو بہترین صبر عطا کرے
يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ	اے میرے مولا اے ابو عبداللہ
اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَ ضَيْفُکَ	میں اللہ کا اور آپ کا مہمان ہوں
وَ جَارُ اللّٰهِ وَ جَارُکَ	اور اللہ کی پناہ اور آپ کی پناہ کا طلب گار ہوں

وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَ جَارٍ قِرىً	اور ہر مہمان اور پناہ طلب کرنے والے کی ضیافت کی جاتی ہے
وَقِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ	اور اس گھڑی میری میزبانی یہ ہے
اَنْ تَسْأَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی	کہ آپ اللہ تبارک وتعالیٰ سے یہ دُعا کریں
اَنْ یَرْزُقَنِیْ فَکَاکَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ	کہ وہ آتش جہنم سے میری گلو خلاصی کردے
اِنَّهٗ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ	بے شک وہ دُعا کا سننے والا
قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ	قریب اور دُعا کو شرفِ قبولیت بخشنے والا ہے

اعمال ماہ صفر

یہ مہینہ نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور اس کو دور کرنے کے لیے صدقہ ودعا اور استعاذہ سے بہتر کچھ نہیں ہے۔

روزِ اول: ۳۷ھ میں جنگ صفین شروع ہوئی اور اسی روز ۶۱ھ میں ایک قول کے مطابق سر مبارک امام حسین علیہ السلام دمشق میں پہنچا اور بنی امیہ نے اس کو عید قرار دیا۔ اسی روز بقولے ۱۲۱ھ میں زید بن علی علیہ السلام بن الحسین علیہ السلام شہید ہوئے ہیں۔

روزِ سوم: سید بن طاؤسؒ نے کتب امامیہ سے نقل کیا ہے کہ اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے۔ پہلی رکعت میں حمد اور انا فتحنا اور دوسری رکعت میں حمد اور توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

روزِ بستم: چہلم کا دن ہے اور شیخینؒ کے بقول امام حسین علیہ السلام کے اہل حرم، شام سے مدینے پلٹ کر آئے اور یہ جابر بن عبداللہ کے زیارت امام حسین علیہ السلام کے لیے کربلا پہنچنے کا دن ہے کہ وہ امامؑ کے پہلے زائر ہیں اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت اس دن مستحب ہے۔

روز بست وہشتم: ۱۱ھ روز وفات خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا دن دوشنبہ کا دن ہے۔ امیر المومنین علیہ السلام نے غسل وحنوط کیا اور غسل

کے بعد نماز پڑھی۔ پھر گروہ در گروہ اصحاب آئے اور بغیر امام کے نماز پڑھی اور امیر المومنین علیہ السلام نے اسی حجرے میں جہاں آنحضرتؐ نے دنیا سے رحلت کی تھی دفن کر دیا اور انس بن مالک کی روایت ہے کہ جب ہم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دفن سے فارغ ہو چکے تو فاطمہ سلام اللہ علیہا میرے پاس آئیں اور فرمایا اے انس! تمھارے دل نے کس طرح گوارا کیا کہ تم نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مٹی ڈالی اور اس کے بعد یہ کہہ کر رونے لگیں:

يَاأَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ — اے بابا! آپ نے پروردگار کی طلب پر لبیک کہی

يَاأَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ — اے بابا! آپ اپنے رب سے کتنے نزدیک ہیں

نیز ۲۸ صفر ۵۰ھ میں شہادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام واقع ہوئی ہے۔

زیارت اربعین

شیخ نے تہذیب اور مصباح میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ مومنین کی پانچ نشانیاں ہیں: (۱) روزانہ اکیاون رکعت نماز پڑھنا (۲) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا (۳) سجدے میں پیشانی کو خاک پر رکھنا یعنی سجدہ گاہ پر سجدہ کرنا (۴) بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بلند آواز سے پڑھنا اور (۵) روزِ اربعین امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔ یہ وہ زیارت ہے جسے شیخ نے تہذیب و مصباح میں صفوانِ جمال سے نقل کیا ہے کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب دن بلند ہو جائے تو اس طرح کہو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهٖ — سلام ہو اللہ کے ولی اور اس کے محبوب پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَنَجِيْبِهٖ — سلام ہو اللہ کے خلیل اور اس کے برگزیدہ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ — سلام ہو اللہ کے منتخب کردہ

وَابْنِ صَفِيِّهٖ — اور اس کے منتخب فرزند پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ — سلام ہو حسینِ مظلوم شہید پر

الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ — سلام ہو گرفتارِ محن پر

وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ — اور کشتۂ گریہ وشیون پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ — خدایا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیرے ولی اور

وَابْنُ وَلِيِّكَ — تیرے ولی کے فرزند ہیں

وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ — تیرے منتخب کردہ اور منتخب شدہ کے فرزند ہیں

الْفَآئِزُ بِكَرَامَتِكَ — جو تیری عطا کردہ کرامت پر فائز ہیں

اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ — تو نے جن کو شہادت کی عزت بخشی

وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ — اور سعادت سے سرفراز فرمایا ہے

وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ — اور جنھیں پاکیزہ ولادت کی بنیاد پر مجتبیٰ بنایا

وَجَعَلْتَهٗ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ — اور جنھیں سادات میں ایک سردار قرار دیا ہے

وَ قَآئِدًا مِنَ الْقَادَةِ — اور قائدین میں سے ایک قائد

وَ ذَآئِدًا مِنَ الذَّادَةِ — اور اپنے حقوق کا محافظ بنایا

وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ — اور انھیں انبیاء کی وراثت عطا کردی

وَ جَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ — اور انھیں اپنی مخلوقات پر اوصیاء میں سے ایک

مِنَ الْاَوْصِيَآءِ — حجت بنایا ہے

فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ — انھوں نے دعوت دینے کا حق ادا کیا

وَمَنَحَ النُّصْحَ — اور نصیحت سے لوگوں کو نوازا

وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ — اور تیری راہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ — تاکہ تیرے بندوں کو جہالت اور گمراہی کی

الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ — حیرت سے نکالے

وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا	اور دنیا نے جسے بے جا امید دلائی تھی اس نے امام کے خلاف گٹھ جوڑ کیا
وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى	اور اپنے مقسوم کو نہایت ادنیٰ معاوضہ پر بیچ دیا
وَشَرىٰ اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ	اور اپنی آخرت (عاقبت) کو بہت معمولی قیمت پر فروخت کر دیا
وَ تَغَطْرَسَ وَتَرَدّىٰ فِيْ هَوَاهُ	بڑائی جتلانے لگا اور خواہشات میں پڑ کر ہلاک ہو گیا
وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ	اور اس نے تجھ کو ناراض اور تیرے نبی کو ناراحت کیا
وَ اَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ	اور تیرے بندوں میں سے پھوٹ ڈالنے والوں اور نفاق پھیلانے والوں کی اطاعت کر لی
وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ	جو اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے جہنم کے حق دار تھے
فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا	تیرے حسین نے تیری خاطر صبر و استقامت کے ساتھ ان سے جہاد کیا
حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهُ	یہاں تک کہ تیری اطاعت و فرمان برداری میں ان کا خون بہایا گیا
وَ اسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهُ	اور ان کے حرم کو مباح سمجھا جانے لگا
اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا	اے اللہ تو ان افراد پر سخت لعنت بھیج
وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا	اور انھیں دردناک عذاب میں مبتلا کر
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خدا

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیآءِ	سلام ہو آپ پر اے فرزند سید اوصیا
اَشْهَدُ اَنَّکَ اَمِیْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِیْنِهٖ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ اللّٰہ کے امین اور اس کے امین کے فرزند ہیں
عِشْتَ سَعِیْدًا وَمَضَیْتَ حَمِیْدًا	آپ سعادت کے ساتھ زندہ رہے اور قابل تعریف حیثیت سے دنیا سے تشریف لے گئے
وَمُتَّ فَقِیْدًا مَظْلُوْمًا شَهِیْدًا	اور آپ فقید المثال مظلوم اور شہید ہو کر موت سے ہمکنار ہوئے
وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَکَ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللّٰہ نے آپ سے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کر کے رہے گا
وَمُهْلِکٌ مَنْ خَذَلَکَ	اور جس نے آپ کو تنہا چھوڑا اسے ہلاک کر دے گا
وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَکَ	اور جس نے آپ کو قتل کیا اسے عذاب سے دو چار کرے گا
وَاَشْهَدُ اَنَّکَ وَفَیْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا
وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِهٖ حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ	اور اس کی راہ میں جہاد کیا یہاں تک کہ موت آ گئی
فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ	جس نے آپ کو قتل کیا اس پر اللّٰہ کی لعنت ہو
وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَکَ	اور جس نے آپ پر ظلم ڈھایا اس پر اللّٰہ کی لعنت ہو
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِهٖ	اور اس گروہ پر اللّٰہ کی لعنت ہو جس نے اس واقعہ کو سنا اور اس پر راضی ہوا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اُشۡهِدُکَ اَنِّیۡ وَلِیٌّ	اے اللہ میں تجھے گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں
لِمَنۡ وَالاٰهُ	ان کے دوست کا دوست
وَعَدُوٌّ لِمَنۡ عَادَاهُ	اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں
بِاَبِیۡ اَنۡتَ وَاُمِّیۡ یَابۡنَ رَسُوۡلِ	میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اے
اللّٰهِ	رسول خدا کے فرزند
اَشۡهَدُ اَنَّکَ کُنۡتَ نُوۡرًا فِیۡ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ بلند و بالا
الۡاَصۡلَابِ الشَّامِخَةِ	صلبوں میں
وَالۡاَرۡحَامِ الۡمُطَهَّرَةِ	اور پاک و پاکیزہ رحموں میں بشکلِ نور تھے
لَمۡ تُنَجِّسۡکَ الۡجَاهِلِیَّةُ	جاہلیت کی نجاستیں آپ کو چھو کر نہیں گزریں
بِاَنۡجَاسِهَا	
وَلَمۡ تُلۡبِسۡکَ الۡمُدۡلَهِمَّاتُ	اور اس کی تاریکیوں کے لباس نے آپ کو نہیں
مِنۡ ثِیَابِهَا	ڈھانپا
وَاَشۡهَدُ اَنَّکَ مِنۡ دَعَآئِمِ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کا ستون
الدِّیۡنِ	
وَاَرۡکَانِ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَمَعۡقِلِ	مسلمانوں کے ارکان اور مومنین کی پناہ گاہ ہیں
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	
وَاَشۡهَدُ اَنَّکَ الۡاِمَامُ الۡبَرُّ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام راست باز
التَّقِیُّ	پرہیزگار
الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الۡهَادِیۡ	پسندیدہ پاکیزہ ہدایت کرنے والے اور ہدایت
الۡمَهۡدِیُّ	یافتہ ہیں
وَاَشۡهَدُ اَنَّ الۡاَئِمَّةَ مِنۡ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد میں
وُلۡدِکَ	آنے والے تمام ائمہ

كَلِمَةُ التَّقْوىٰ وَاَعْلَامُ الْهُدىٰ	کلمہ تقویٰ اور پرچم ہدایت
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقىٰ وَالْحُجَّةُ عَلَىٰ اَهْلِ الدُّنْيَا	اور مضبوط ریسمان (رسّی) اور دنیا والوں پر حجت ہیں
وَاَشْهَدُ اَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں آپ سب پر ایمان رکھتا ہوں
وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ	اور آپ کی رجعت کا یقین رکھتا ہوں
بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ	اپنے دین کے آئین اور اپنے انجامِ کار کے ساتھ
وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ	میرا دل آپ کے دل سے متصل ہے
وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ	اور میرا امر آپ کے امر کے تابع ہے
وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ	میری نصرت آپ کے لیے موجود ہے یہاں تک کہ اللہ آپ کو ظہور کی اجازت مرحمت فرمائے
فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَامَعَ عَدُوِّكُمْ	آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ آپ کے دشمن کے ساتھ نہیں ہوں
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ	آپ سب پر اللہ کی رحمتیں ہوں اور آپ کی ارواح واجسام پر
وَشَاهِدِكُمْ وَغَآئِبِكُمْ	آپ کے شاہد اور غائب پر
وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ	آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ	آمین اے عالمین کے پروردگار

کی مطبوعہ کتابیں